وما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار [illegible] احادیث نبوی کا مستند اردو ترجمہ

مع

امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی

مترجم

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

القرآن

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف مترجم

جلد دوم

۵۷۶۴ احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبد الرحمٰن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد :-

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

—ناشر—

اسلامی اکادمی ○ اُردو بازار لاہور پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع
2131.ک
ن س ا

نام کتاب ---------- سنن نسائی
جلد ---------- جلد دوم
نام مؤلف ---------- امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم ---------- علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح ---------- عبدالصمد ریالوی
طابع ---------- ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر ---------- اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت ---------- ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع ---------- زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اوّل ---------- ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت ---------- مکمل سیٹ

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔۔۔ بے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر......05433

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی۔ اُردو بازار۔ لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افسانے ادبی سرپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح ابہامات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مغاربہ نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیادات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدنظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمہ اور ترجمہ کے آخر میں درج تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہٗ دامت فیوضہم سے مقدمہ بر تلخیص

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جامعیت کا حامل ہے درج کردیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ غیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے ۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندھی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے ۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے ۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کردے ۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے ۔

www.KitaboSunnat.com

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابو عبدالرحمٰن نسائی

۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ ... متوفی ۳۰۳ھ

www.KitaboSunnat.com

نام و نسب: آپ کا نام احمد اور ابو عبدالرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے "احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی"[1] — لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[2]۔ یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ۲۱۴ھ اور بعض نے ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[3]۔ اور بعض نے ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[4]۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی رح کی وفات ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ ثمان وثمانون سنۃ[5] اس لحاظ سے ان کی پیدائش ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری رح نے امام نسائی رح سے نقل کیا ہے۔

یشبہ ان یکون مولدی فی سنۃ ۲۱۵ ھ[6]

جس سے ۲۱۴ھ یا ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

وطن: امام نسائی رح نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصودہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت و سفر: امام نسائی رح کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ ص ۲۴۱ ج ۲ طبقات الشافعیہ ص ۸۳ ج ۲ بستان ص ۱۹۷ وغیرہ [2] البدایہ ص ۱۲۳ وفیات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ۔ التہذیب، طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص ۳۷۲ [5] شذرات ص ۲۳۹ ج ۲ [6] مقدمہ تحفہ ص ۶۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں:۔

ان رحلتی الاولی الی قتیبة کانت فی سنة خمس وثلاثین[۱]۔

علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:۔

www.KitaboSunnat.com

رحل الی قتیبة وھو ابن خمسة عشرة سنة[۲]۔

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص۱۲۳)

رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمة الحذاق: البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱

اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

شیوخ: امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابوداؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلیٰ، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنیٰ، زیاد بن یحیی الحسانی، اسحٰق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ: امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابوالقاسم طبرانی، (۲) حافظ ابوعوانہ (۳) امام ابوجعفر طحاوی (۴) امام ابوبشر الدولابی (۵) امام ابوجعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابوعلی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابوبکر السنی، (۱۲) ابوبکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابوبکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دارقطنی رح فرماتے ہیں۔

کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلته حجة بینی وبین اللہ تعالیٰ ۱۲

(طبقات الشافعیہ ص۱۱۳ ج۲ التذکرۃ ص۲۴۳ البدایہ ص۲۳ ج۱۱)

علامہ سبکی رح نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ و اتقان: قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔

سألت شیخنا ابا عبداللہ الذھبی الحافظ وسألته ایھما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی فقال النسائی۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲)

---

[۱] مقدمہ تحفہ ص۶۶ ومقدمہ نسائی ص۲۱ [۲] طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ سیوطی رحمہ نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔
الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ ص۱۲۵ ج ۱، تذکرۃ المحدثین ص۳۷۲)
ابن یونس فرماتے ہیں:۔
کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظا۔ (ہدایہ ص۱۲۳)
اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ و امام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں:۔
ابو عبد الرحمٰن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ۔
التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ")
حافظ ابو علی فرماتے ہیں:۔
"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

www.KitaboSunnat.com

امام حاکم ہامون مصری سے نقل کرتے ہیں۔
خرجنا مع ابی عبد الرحمٰن الی طرسوس سنۃ للغداء فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراھیم مربع وابو الاذان وکلیجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمٰن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ۔ (معرفت علوم الحدیث ص۸۲)
ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال وفضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔
وکذلک اثنی علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشان۔
(علامہ ذہبی فرماتے ہیں)
ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی ذرعۃ۔ (توضیح الافکار امیر یمانی ص۲۲۲ ج۱)

ورع وتقویٰ: امام نسائی رح کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جسے علامہ ذہبیؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔
" سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتھاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنھار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شھامتہ واقامتہ السنن الماثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ۔
(التذکرہ)
ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع وتقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز یعنی "قراءۃ علیہ" وانا اسمع" سے بیان کیا ہے

لہ "ربالاصل ہو النذر" محرفا عن احمد النزار" ص۸ بالاصل "ینتقی" کذا کما قال الاستاذ الدکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ولادت ووفات مولانا موصوف، بتاریخ ۷، ارجب ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی، ہندوستان) پیدا ہوئے۔ اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدر آباد دکن ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمده الله بغفرانه و ادخله بحبوحة جنانه۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہٗ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام ونسب۔ وحید الزماں بن مسیح الزماں بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدرآبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب۔

تعلیم وتربیت جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزماں (متوفی مکہ مکرمہ ۱۲۹۵ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہٗ درسِ نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذہ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ (مصنف شرح مسلم الثبوت وتفہیم المسائل وغیرہ)، مولانا محمد عبدالحی لکھنوی، مولانا عبدالحق بنارسی نیوتنویؒ (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید وامام شوکانیؒ) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھیؒ۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ، شیخ احمد بن عیسٰی الشرقی الحنبلی، مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث لکھنوی مولانا الشیخ عبدالدین المدنی، مولانا فضل الرحمٰن مرادآبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء) میں آپ کے والد مولانا مسیح الزماں نے ریاست حیدرآباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھا، بلا کے ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف
ملازمت ہی کے دوران ۲۲ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آگیا، کم و بیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دفعہ ختم کرنے کا آخر عمر تک التزام رکھا تھا۔

تصوف
اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا ترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری
شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسر الباری کے آخر میں تاریخ کا آغاز و اختتام وغیرہ۔

www.KitaboSunnat.com

انگریزی کی بھی ۱۹۰۹ء میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج
تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے ۱۳۰۱ھ، ۱۲۹۴ھ اور ۱۳۲۲ھ پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی معیت میں آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہی رہ جائیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلس مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت
آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۲۲ھ/۱۹۱۱ء میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحبِ علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ تذکرۃ الوحید ص۲۶

قومی خدمات
مولانا کو باایں ہمہ شغف علمی و انہماکِ ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی) مدرسہ فیضِ عام (کانپور) انجمن اخوان الصفا، جلسۂ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث مدراس وغیرہ، سماجی اور مذہبی معاملات میں گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے۔ تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک
مولانا شروع میں پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایۃ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ اسی دور کی تالیف ہے اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تقلیدِ شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید و جرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمانؒ جو واقعۃً بڑے پختہ اہلِ حدیث تھے، تبادلہ افکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلیدِ شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیل صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزماں صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۱۲ھ میں بمقام حیدرآباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدرآباد، بنگالہ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں ۱۔ فہرست قرآن سبیکۃ الذہب الابریز، ترجمہ ترمذی، سیف الموحدین، ترجمہ انتقاد الاستوا بزبان اردو"

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الوحید ؒ حیدرآباد دکن ۱۹۱۹ء ۔

WWW.KitaboSunnat.com

صاحب نزہتہ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں ۔

كان شديدا فی التقليد فی بداية امره ثم رفضه وتحرر واختار مذهب اهل الحديث مع شذوذ عنهم فی بعض المسائل (ص ۵۱۰) یعنی ابتداء تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کرکے آزاد فکر ہوگئے تھے اور مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے ۔

اخلاق وعادات مولانا با اخلاق منکسر المزاج اور متواضع تھے لباس و طعام وغیرہ میں شب و روز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے محنت و جفاکشی کے عادی، مہمان نواز اور ملنسار مگر حق بات کہنے میں جری سحر خیزی و تہجد گذاری کی بچپنے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت ضرور تھی لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ اخلاص، حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ و اشاعت دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی ۲۴ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرایا۔

تالیف و تصنیف ترجمہ اور تالیف و تصنیف میں باعتبار کثرت، تنوع موضوعات اور مواد مولانا نادرۂ روزگار تھے ۔ مؤلفات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے ۔

قرآن مجید موضح الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید) تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارۃ الاخوان بفضائل القرآن یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں۔ تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی تسہیل القاری ترجمہ و شرح صحیح بخاری اردو میں صحیح بخاری کی مبسوط شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جتنی ہے لاہور میں طبع ہوگئی تھی۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک الہدی المحمود لترجمہ سنن ابی داؤد۔ روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی۔ رفع العجاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی)، احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی)، اور انوار اللغۃ و اسرار اللغۃ یا وحید اللغات ۲۰ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح وقایہ (فقہ حنفی) کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی) فقہ الحدیث، نزل الابرار من فقہ النبی المختار عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے)، ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں اور دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایۃ و تسدید الدرایۃ و اصلاح الہدایہ (موضوع نام سے ظاہر ہے) یہ حصہ شوال ۱۳۳۸ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ (ہند) میں طبع ہوا۔ (یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقاید الانتصار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے بارے مبسوط کتاب) عقیدہ اہل سنت (استواء ہی کے بحث میں مختصر رسالہ) فتاوی

ل صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزماں کے ترجمہ و شرح ترمذی کا ترجمہ مولانا کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے ۔ نیز آپ نے ارشاد اہل التوحید الی مزایا السنۃ ونذیا التقلید بھی ترجمہ ترمذی کے بعد تالیف فرمائی تھی ۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہوگئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۲۹۶ھ دو سو صفحات کتابت نہایت عمدہ اور تحقیقی ہے

بے نظیر در نفی شل آنحضرت بشیر و نذیر (اردو) الحاشیۃ الوحیدیہ علی الحاشیۃ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امورِ عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات | راہِ نجات (اردو) وظیفہ نبی با درار وحیدی (وظائف اردو) تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۲۲ھ تک (اردو) تقریر دلپذیر ہند و مسلمان مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلم نسواں، قواعد محمدی (اردو) مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال | علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اوّل حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی | مؤطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ

"جنابِ فیض مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ ..... سید محمد صدیق حسن خاں بہادر .... ہمارے تمہارے مقصد سے ۱۲۹۲ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن ترمذی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے مؤطا شریف کا۔ (ص ۲ طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۰ھ)

تلامذہ قیامِ حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ کچھ جاری رہا چنانچہ اس نوح کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے۔ جن میں مولانا انوار اللہ خاں فضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات ۱۳۱۸ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفرِ حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت کا ہو گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھ لی چنانچہ انوار اللغۃ اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۳۳۸ھ (۱۹۱۹ء) وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۶ شعبان ۱۳۳۸ھ ۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ کا لڑکا محمد محسن (عین شباب میں) انتقال ہوا اور ۱۹ دن بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقى الله ثراه وجعل الجنة مثواه۔

نوٹ:۔ حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیشِ نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۲۸ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزماں، مرتبہ مولانا عبد الحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶

ترتیب:۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور
و رکن وفاق مجلس شوریٰ پاکستان

ف نام حاکیۃ الشوذی ،اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ما جاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست جلد دوم ابواب سنن النسائی مترجم

نمبر شمار	باب	صفحہ
	کتاب الصیام	۲۷
۱۱۴۸	روزوں کی فرضیت	۲۷
۱۱۴۹	رمضان میں زیادہ سخاوت کرنے کا بیان	۳۱
۱۱۵۰	رمضان کی فضیلت	۳۲
۱۱۵۱	حدیث ہذا میں راویوں نے جو زہریؒ پر اختلاف کیا اس کا بیان	〃
۱۱۵۲	اس حدیث میں معمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان	۳۴
۱۱۵۳	رمضان کے مہینے کو صرف رمضان کہنے کی اجازت	۳۵
۱۱۵۴	اگر چاند کے دیکھنے میں ملکوں میں اختلاف ہو	۳۶
۱۱۵۵	ایک شخص کی گواہی رمضان کا چاند دیکھنے پر مقبول ہے	۳۷
۱۱۵۶	جب ابر ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور بیان راویوں کے اختلاف کا ابوہریرہ سے	۳۸
۱۱۵۷	اس حدیث میں زہری پر اختلاف	〃
۱۱۵۸	اس حدیث میں عبداللہ بن عمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان	۳۹
۱۱۵۹	راویوں کے اختلاف کا بیان ابن عباسؓ کی حدیث میں عمرو بن دینار پر	۴۰
۱۱۶۰	راویوں کا اختلاف منصور پر ربعی کی روایت میں	〃
۱۱۶۱	مہینہ کتنے روز کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ کی حدیث میں زہری پر راویوں کے اختلاف کا بیان	۴۱
۱۱۶۲	اس باب میں ابن عباسؓ کی حدیث کا بیان	۴۳
۱۱۶۳	سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف	〃
۱۱۶۴	ابوسلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف	۴۴
۱۱۶۵	سحری کھانے کی فضیلت	۴۵
۱۱۶۶	اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر راویوں کا اختلاف	۴۶
۱۱۶۷	سحری میں دیر کرنے کی فضیلت	۴۷
۱۱۶۸	فجر کی نماز اور سحری میں کتنا فاصلہ ہو	〃
۱۱۶۹	قتادہ کی روایت میں ہشام اور سعید کا اختلاف	۴۸
۱۱۷۰	اس حدیث میں سلیمان بن مہران پر راویوں کا اختلاف	〃
۱۱۷۱	سحری کھانے کی فضیلت	۵۰
۱۱۷۲	سحری کھانے کے لیے بلانا	〃
۱۱۷۳	سحری کو صبح کا کھانا کہنا	〃
۱۱۷۴	ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں کیا فرق ہے	۵۱
۱۱۷۵	ستو اور کھجور کھا کر سحری کرنا	〃
۱۱۷۶	آیت کلوا واشربوا حتی یتبین الخ تک کی تفسیر	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۱۷۷	فجر کیونکر نکلتی ہے	۵۲
۱۱۷۸	رمضان کا استقبال کرنا کیسا ہے	۵۳
۱۱۷۹	اس حدیث ابی سلمہ پر راویوں کا اختلاف	//
۱۱۸۰	اس بارے میں ابوسلمہ کی حدیث	۵۴
۱۱۸۱	محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف	//
۱۱۸۲	اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف	۵۶
۱۱۸۳	شک کے دن روزہ رکھنا کیسا ہے	۵۷
۱۱۸۴	شک کے دن روزہ رکھنا کس کو جائز ہے	۵۸
۱۱۸۵	جو شخص رمضان میں دن کو روزہ رکھے رات کو عبادت کرے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کو کیا ثواب ملے گا	//
۱۱۸۶	اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر اختلاف	۶۱
۱۱۸۷	روزے کی فضیلت کا بیان	۶۳
۱۱۸۸	اس حدیث میں ابوصالح پر راویوں کا اختلاف	۶۴
۱۱۸۹	ابوامامہ کی حدیث میں محمد بن ابی یعقوب پر راویوں کا اختلاف	۶۶
۱۱۹۰	جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور سہیل پر اختلاف	۷۲
۱۱۹۱	اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف	۷۳
۱۱۹۲	سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے	۷۳
۱۱۹۳	جس وجہ سے آپ نے اس طرح فرمایا اس کا بیان اور جابر کی حدیث محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف	۷۴
۱۱۹۴	اس حدیث میں علی بن مبارک پر اختلاف	۷۵
۱۱۹۵	گزشتہ حدیث میں جس آدمی کا ذکر ہے اس کا نام	//
۱۱۹۶	مسافر کو روزہ معاف ہونا	۷۶
۱۱۹۷	معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف	۷۷
۱۱۹۸	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی فضیلت	۸۰
۱۱۹۹	سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہے جیسا بے روزہ ہونا گھر میں	۸۱
۱۲۰۰	سفر میں روزہ رکھنے کا بیان	۸۱
۱۲۰۱	منصور پر اختلاف	۸۲
۱۲۰۲	حمزہ بن عمر کی حدیث سلیمان بن یسار کے بارے میں راویوں کا اختلاف	۸۳
۱۲۰۳	حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف	۸۵
۱۲۰۴	اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف	//
۱۲۰۵	اس حدیث میں ابی نضرہ پر اختلاف	۸۶
۱۲۰۶	مسافر کو اختیار ہے سفر میں کچھ دن روزے رکھے اور کچھ دن افطار کرے	۸۷
۱۲۰۷	جو شخص رمضان میں روزہ رکھے پھر سفر کو جائے تو روزہ توڑ سکتا ہے	۸۸
۱۲۰۸	حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ معاف ہونا	//
۱۲۰۹	اس آیت وعلی الذین یطیقونہ اخیر تک کی تفسیر	//
۱۲۱۰	حائضہ عورت کو روزے معاف ہونا	۸۹
۱۲۱۱	جب عورت حیض سے پاک ہو یا مسافر سفر سے آئے رمضان میں اور دن باقی ہو تو کیا کرے	۹۰
۱۲۱۲	اگر رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا دن کو نفلی روزہ رکھ سکتا ہے	//
۱۲۱۳	روزے کی نیت کا بیان	//
۱۲۱۴	حفصہ کی حدیث میں راویوں کا اختلاف	۹۳
۱۲۱۵	حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کا بیان	۹۵
۱۲۱۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے	۹۶
۱۲۱۷	اس حدیث میں عطاء پر اختلاف	۱۰۱
۱۲۱۸	ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت	۱۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۲۱۹	اس حدیث میں غیلان پر اختلاف	۱۰۳
۱۲۲۰	پے در پے روزے رکھنا	۱۰۴
۱۲۲۱	دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا	″
۱۲۲۲	ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا	۱۰۵
۱۲۲۳	روزوں کی کمی اور زیادتی کا بیان	۱۰۹
۱۲۲۴	مہینے میں دس دن روزہ رکھنا	۱۱۰
۱۲۲۵	مہینے میں پانچ روزے رکھنے کا بیان	۱۱۲
۱۲۲۶	مہینے میں چار روزے رکھنا	۱۱۳
۱۲۲۷	ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا	″
۱۲۲۸	ابو ہریرہ کی حدیث میں عثمان پر اختلاف	۱۱۴
۱۲۲۹	ہر مہینے میں تین روزے کس طرح رکھے۔	۱۱۵
۱۲۳۰	اس حدیث میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف	۱۱۷
۱۲۳۱	مہینہ میں دو دن روزے رکھنا	۱۲۰
	کتاب زکوٰۃ کے بیان میں	۱۲۲
۱۲۳۲	باب زکوٰۃ فرض ہے	″
۱۲۳۳	زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	۱۲۴
۱۲۳۴	جو شخص زکوٰۃ نہ دیوے اس کا بیان	۱۲۶
۱۲۳۵	جو شخص زکوٰۃ نہ دیوے اس کی سزا کیا ہے	۱۲۷
۱۲۳۶	اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۸
۱۲۳۷	اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	۱۳۱
۱۲۳۸	جب اونٹ پانچ سے تھوڑے ہوں تو زکوٰۃ نہیں ہے	″
۱۲۳۹	گائے بیل کی زکوٰۃ کا بیان	۱۳۳
۱۲۴۰	گائے بیل کی زکوٰۃ نہ دیوے تو کیا سزا ہے	۱۳۴
۱۲۴۱	باب بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان	″
۱۲۴۲	بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے کا بیان	۱۳۶
۱۲۴۳	مال کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو جدا کرنا منع ہے	۱۳۶
۱۲۴۴	زکوٰۃ دینے والے کے لیے دعا کرنا	۱۳۷
۱۲۴۵	جب صدقہ میں مصدق زیادتی کرے	″
۱۲۴۶	مالک مال خود زکوٰۃ نکال کر دے سکتا ہے اگر مصدق نہ نکالے	۱۳۸
۱۲۴۷	باب گھوڑوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۳۹
۱۲۴۸	باب غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۴۰
۱۲۴۹	باب چاندی کی زکوٰۃ کا بیان	۱۴۱
۱۲۵۰	باب زیور کی زکوٰۃ کا بیان	۱۴۲
۱۲۵۱	جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دیوے	۱۴۳
۱۲۵۲	کھجور کی زکوٰۃ کا بیان	″
۱۲۵۳	باب گیہوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۴۴
۱۲۵۴	غلوں کی زکوٰۃ کا بیان	″
۱۲۵۵	کتنے مال میں زکوٰۃ واجب ہے	″
۱۲۵۶	دسویں حصہ کس میں ہے اور بیسواں حصہ کس میں ہے	۱۴۵
۱۲۵۷	اندازہ کرنے والا کتنا چھوڑ دے	۱۴۶
۱۲۵۸	باب ولا تیمموا الخبیث اس آیت کی تفسیر	″
۱۲۵۹	معدن کا بیان	۱۴۷
۱۲۶۰	شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ	۱۴۸
۱۲۶۱	رمضان کی زکوٰۃ کا بیان	″
۱۲۶۲	غلام لونڈی پر زکوٰۃ رمضان کی فرض ہے	۱۴۹
۱۲۶۳	چھوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوٰۃ	۱۴۹
۱۲۶۴	رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر ہے نہ کافروں پر	″
۱۲۶۵	صدقۂ فطر کتنا فرض ہے	۱۵۰
۱۲۶۶	زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے صدقۂ فطر فرض تھا	″
۱۲۶۷	صدقۂ فطر میں کتنا اناج دینا چاہیے	۱۵۱
۱۲۶۸	صدقۂ فطر میں کھجور دینا	″
۱۲۶۹	انگور صدقۂ فطر میں دینا	″
۱۲۷۰	آٹا صدقۂ فطر میں دینا	۱۵۲
۱۲۷۱	صدقۂ فطر میں گیہوں دینا	۱۵۳

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۲۷۲	سُلت صدقہ فطر میں دینا	۱۵۳
۱۲۷۳	جَو صدقہ فطر میں دینا	〃
۱۲۷۴	صدقہ فطر میں پنیر دینا	۱۵۴
۱۲۷۵	صاع کتنا ہوتا ہے	〃
۱۲۷۶	کون سے وقت صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے	۱۵۵
۱۲۷۷	ایک شہر کی زکوٰۃ دوسرے شہر میں بھیجنا کیسا ہے	〃
۱۲۷۸	جب زکوٰۃ مالدار کو دے دے اور معلوم نہ ہو کہ یہ مالدار ہے	۱۵۶
۱۲۷۹	چوری کے مال میں سے صدقہ دینا	〃
۱۲۸۰	کم مال والا کوشش کر کے صدقہ دیوے تو اُس کا ثواب	۱۵۷
۱۲۸۱	اُوپر والا ہاتھ یعنی دینے والا کیسا ہے	۱۵۹
۱۲۸۲	اُوپر والا ہاتھ کون سا ہے	〃
۱۲۸۳	نیچے والا ہاتھ	۱۶۰
۱۲۸۴	ایسا صدقہ دینا کہ آدمی مالدار رہے بہتر ہے	〃
۱۲۸۵	اس حدیث کی تفسیر	〃
۱۲۸۶	باب اگر کوئی شخص دیوے اور خود محتاج ہو تو صدقہ اس کا پھیر دیا جاوے	۱۶۱
۱۲۸۷	غلام صدقہ دیوے	〃
۱۲۸۸	عورت اپنے خاوند کے مال میں سے صدقہ دیوے	۱۶۲
۱۲۸۹	عورت بغیر اجازت خاوند کے نہ دے	〃
۱۲۹۰	صدقہ کی فضیلت	۱۶۳
۱۲۹۱	کون سا صدقہ افضل ہے	〃
۱۲۹۲	بخیل کے صدقہ کا بیان	۱۶۴
۱۲۹۳	بغیر گننے کے (بے حساب) صدقہ دینا	۱۶۶
۱۲۹۴	تھوڑے صدقے کا بیان	۱۶۷
۱۲۹۵	صدقے کی فضیلت	〃
۱۲۹۶	صدقہ دینے کی سفارش کرنا	۱۶۹
۱۲۹۷	صدقے میں فخر کرنا	〃
۱۲۹۸	جب نوکر یا غلام اپنے مالک کی اجازت سے صدقہ دے	۱۷۰
۱۲۹۹	چپکے سے صدقہ دینے والا	〃
۱۳۰۰	صدقہ دے کر احسان جتانے والا	۱۷۱
۱۳۰۱	مانگنے والے کو جو میسر ہو دیوے	۱۷۲
۱۳۰۲	جس سے مانگا جائے اور وہ نہ دے	〃
۱۳۰۳	جو شخص اللہ کے نام پر مانگے	〃
۱۳۰۴	اللہ کی ذات کا وسیلہ دے کر سوال کرنا	〃
۱۳۰۵	جو شخص اللہ کے نام پر نہ دیوے	۱۷۳
۱۳۰۶	دینے والے کا ثواب	۱۷۴
۱۳۰۷	مسکین کسے کہتے ہیں	〃
۱۳۰۸	متکبر فقیر کا بیان	۱۷۵
۱۳۰۹	بیوہ عورتوں کے لیے محنت کرنے والے کی فضیلت	۱۷۶
۱۳۱۰	ان کافروں کا بیان جن کو ملانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا	〃
۱۳۱۱	جو شخص ضامن ہو جاوے کسی قرض کا تو اس کو صدقہ دینا درست ہے	۱۷۸
۱۳۱۲	یتیم کو صدقہ دینے کا بیان	۱۷۹
۱۳۱۳	عزیزوں کو صدقہ دینا	〃
۱۳۱۴	سوال کرنا کیسا ہے	۱۸۰
۱۳۱۵	نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے	۱۸۱
۱۳۱۶	سوال سے بچنا کیسا ہے	〃
۱۳۱۷	جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے اس کی فضیلت	۱۸۲
۱۳۱۸	مالدار کس کو کہتے ہیں	۱۸۳
۱۳۱۹	چمٹ کر مانگنا	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۳۲۰	چمٹ کر مانگنے والا کون ہے	۱۸۳
۱۳۲۱	جس شخص کے پاس روپیہ نہ ہو لیکن مال ہو	۱۸۴
۱۳۲۲	جو شخص طاقت رکھتا ہو کما سکتا ہو اس کو سوال کرنا کیسا ہے	۱۸۵
۱۳۲۳	حاکم سے مانگنا	″
۱۳۲۴	ضروری چیز کے لیے سوال کرنا	″
۱۳۲۵	اوپر والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے	۱۸۶
۱۳۲۶	جس شخص کو کوئی چیز اللہ تعالیٰ دیوے بغیر سوال کے	۱۸۷
۱۳۲۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو صدقہ وصول کرنے پر مقرر کرنا	۱۸۹
۱۳۲۸	ایک قوم کا بھانجا بھی اسی قوم میں داخل ہے	۱۹۰
۱۳۲۹	ایک قوم کا مولیٰ اسی قوم میں شریک ہوگا	۱۹۱
۱۳۳۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ دینا درست نہ تھا	″
۱۳۳۱	جب صدقہ ایک کے پاس ہو کر آوے	″
۱۳۳۲	سب سے بڑا صدقہ کیا ہے	۱۹۲
	کتاب حج کے بیان	۱۹۳
۱۳۳۳	باب حج کے فرض ہونے کا بیان	″
۱۳۳۴	عمرے کے واجب ہونے کا بیان	۱۹۴
۱۳۳۵	حج مبرور کا بیان	″
۱۳۳۶	حج کی فضیلت کا بیان	″
۱۳۳۷	عمرے کی فضیلت	۱۹۶
۱۳۳۸	حج کے ساتھ ہی عمرہ کرنا	″
۱۳۳۹	اس مردے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر کی ہو	″
۱۳۴۰	اس مردے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج نہیں کیا	۱۹۷

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۳۴۱	ایک زندہ شخص مگر ناتوانی سے اونٹ پر تھم نہیں سکتا اس کی طرف سے حج درست ہے	۱۹۷
۱۳۴۲	جو شخص طاقت نہ رکھے اس کی طرف سے عمرہ کرنا	۱۹۸
۱۳۴۳	حج کا ادا کرنا ایسا ہے جیسے قرض کا ادا کرنا	″
۱۳۴۴	عورت مرد کی طرف سے حج کرے	۱۹۹
۱۳۴۵	مرد عورت کی طرف سے حج کرے	۲۰۰
۱۳۴۶	باپ کی طرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے	″
۱۳۴۷	چھوٹے لڑکے کو حج کرانا	″
۱۳۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے حج کو کب نکلے	۲۰۱
	میقاتوں کا بیان	۲۰۲
۱۳۴۹	مدینے والوں کا میقات	″
۱۳۵۰	شام والوں کا میقات	″
۱۳۵۱	مصر والوں کا میقات	۲۰۳
۱۳۵۲	یمن والوں کا میقات	″
۱۳۵۳	نجد والوں کا میقات	″
۱۳۵۴	عراق والوں کا میقات	″
۱۳۵۵	جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں	۲۰۴
۱۳۵۶	ذوالحلیفہ میں رات کو اترنا	″
۱۳۵۷	بیداء کا بیان	۲۰۵
۱۳۵۸	احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا	″
۱۳۵۹	جو شخص احرام باندھ چکا ہو وہ غسل کرے تو کس طرح کرے	۲۰۶
۱۳۶۰	احرام میں زعفران اور ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت	۲۰۷
۱۳۶۱	احرام میں جبہ پہننا	″
۱۳۶۲	محرم کو قمیص پہننے کی ممانعت	۲۰۸
۱۳۶۳	احرام میں پاجامے پہننے کی ممانعت	″
۱۳۶۴	اگر کسی کے پاس تہبند نہ ہو تو وہ پاجامہ پہن لے	″

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۳۶۵	جو عورت احرام باندھے وہ منہ پر نقاب نہ ڈالے	۲۰۹
۱۳۶۶	احرام میں ٹوپی پہننے کی ممانعت	〃
۱۳۶۷	احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت	۲۱۰
۱۳۶۸	احرام میں موزے پہننے کی ممانعت	۲۱۱
۱۳۶۹	جس کو جوتیاں نہ ملیں اس کو موزہ پہننے کی اجازت	〃
۱۳۷۰	اگر موزے پہنے تو ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کرلے	〃
۱۳۷۱	جو عورت احرام باندھے ہو وہ دستانے نہ پہنے	〃
۱۳۷۲	احرام کے وقت بالوں کو جما لینا	۲۱۲
۱۳۷۳	احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا درست ہے	〃
۱۳۷۴	خوشبو کا مقام	۲۱۴
۱۳۷۵	محرم کو زعفران لگانا کیسا ہے	۲۱۷
۱۳۷۶	محرم کو اگر خوشبو لگی ہو تو کیا کرے	〃
۱۳۷۷	محرم کو سرمہ لگانا کیسا ہے	۲۱۸
۱۳۷۸	محرم کو رنگین کپڑے پہننا مکروہ ہے	〃
۱۳۷۹	محرم کو سر یا منہ ڈھانپنا درست نہیں ہے	۲۱۹
۱۳۸۰	افراد کا بیان	〃
۱۳۸۱	قران کا بیان	۲۲۰
۱۳۸۲	تمتع کا بیان	۲۲۵
۱۳۸۳	احرام کے وقت حج یا عمرے کا نام نہ لینا	۲۲۸
۱۳۸۴	دوسرے کی نیت پر حج کا احرام باندھنا	۲۲۹
۱۳۸۵	اگر عمرے کا احرام باندھے تو اس کے ساتھ ہی حج کر سکتا ہے	۲۳۱
۱۳۸۶	لبیک کیونکر کہے	۲۳۲
۱۳۸۷	بلند آواز سے لبیک کہنا	۲۳۴
۱۳۸۸	احرام کب باندھے	〃
۱۳۸۹	نفاس والی عورت کیا کرے	۲۳۵
۱۳۹۰	ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا ہو پھر اس کو حیض آجائے اور حج کے جاتے رہنے کا ڈر ہو تو کیا کرے	۲۳۶
۱۳۹۱	حج میں شرط کر لینا	۲۳۸
۱۳۹۲	شرط کرتے وقت کیا کہے	〃
۱۳۹۳	جو شخص حج سے رک جاوے لیکن اس نے شرط نہ کی ہو تو کیا کرے	۲۳۹
۱۳۹۴	ہدی کو اشعار کرنا	۲۴۰
۱۳۹۵	کس طرف سے اشعار کرے	〃
۱۳۹۶	بدن سے خون پونچھ ڈالنا	۲۴۱
۱۳۹۷	اونٹوں کے گلے کے ہار بٹنا	〃
۱۳۹۸	ہار کس چیز کے بٹنا چاہیے	۲۴۲
۱۳۹۹	ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانا	〃
۱۴۰۰	اونٹ کے گلے میں ہار لٹکانا	۲۴۳
۱۴۰۱	بکریوں کے ہار لٹکانا	〃
۱۴۰۲	ہدی کے گلے میں دو جوتیاں لٹکانا	۲۴۴
۱۴۰۳	جب ہدی کے گلے میں ہار لٹکا دے تو احرام باندھے یا نہیں	〃
۱۴۰۴	کیا ہدی کو تقلید کرنے سے احرام بندھ جاتا ہے	۲۴۵
۱۴۰۵	ہدی کو اپنے ساتھ لے جانا	۲۴۶
۱۴۰۶	ہدی کے جانور پر سوار ہونا	〃
۱۴۰۷	جو چلتے چلتے تھک جاوے وہ ہدی کے جانور پر چڑھ جاوے	۲۴۷
۱۴۰۸	ہدی کے جانور پر ضرورت کے وقت چڑھے	〃
۱۴۰۹	جو شخص ہدی ساتھ نہ لے جائے وہ حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کر کے احرام کر کے کھول سکتا ہے	〃
۱۴۱۰	محرم کو کون سا شکار کھانا درست ہے	۲۵۱
۱۴۱۱	جس شکار کا کھانا محرم کو درست نہیں	۲۵۲
۱۴۱۲	محرم شکار کو دیکھ کر ہنسے اور حلال سمجھ جاوے اور شکار مارے تو اس کا کھانا درست ہے یا نہیں	۲۵۴
۱۴۱۳	جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے پھر غیر	۲۵۵

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
	محرم اس کو مارے تو کیا حکم ہے	
۱۴۱۴	محرم کو کون کون سے جانور مارنا درست ہے	۲۵۶
	کٹنے کتے کا مارنا درست ہے	
۱۴۱۵	سانپ کا مارنا درست ہے	〃
۱۴۱۶	چوہے کا مارنا درست ہے	〃
۱۴۱۷	گرگٹ کا مارنا درست ہے	〃
۱۴۱۸	بچھو کا مارنا درست ہے	۲۵۷
۱۴۱۹	چیل کا مارنا درست ہے	〃
۱۴۲۰	کوے کا مارنا درست ہے	〃
۱۴۲۱	جس جانور کا مارنا محرم کو درست نہیں	۲۵۸
۱۴۲۲	محرم کو نکاح کرنے کی اجازت	〃
۱۴۲۳	محرم کو نکاح کرنے سے ممانعت	۲۵۹
۱۴۲۴	محرم کو پچھنے لگانا	〃
۱۴۲۵	محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگانا	۲۶۰
۱۴۲۶	پاؤں پر پچھنے لگانا	〃
۱۴۲۷	محرم کو اپنے چندیا پر پچھنے لگانا کیسا ہے	〃
۱۴۲۸	محرم کو اگر جوؤں سے تکلیف ہو	۲۶۱
۱۴۲۹	اگر محرم مر جاوے تو اس کو بیری کے پانی سے غسل دینا	〃
۱۴۳۰	محرم جب مر جاوے تو کتنے کپڑوں میں دفن کیا جائے	۲۶۲
۱۴۳۱	محرم جب مر جاوے تو اس کے خوشبو نہ لگانا	〃
۱۴۳۲	محرم جب مر جاوے تو اس کا منہ اور سر نہ ڈھانپیں	۲۶۳
۱۴۳۳	محرم جب مر جاوے تو اس کا سر نہ ڈھانپا جاوے	〃
۱۴۳۴	جو شخص روکا جاوے حج سے بسبب دشمن کے۔	〃
۱۴۳۵	مکے میں داخل ہونے کا بیان	۲۶۵

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۴۳۶	رات کو مکے میں داخل ہونا	۲۶۵
۱۴۳۷	مکے میں کدھر سے آوے	〃
۱۴۳۸	مکے میں جھنڈا لے کر جانا	۲۶۶
۱۴۳۹	مکے میں بغیر احرام باندھے جانا	〃
۱۴۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں کب داخل ہوئے۔	〃
۱۴۴۱	حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا	۲۶۷
۱۴۴۲	مکے کی تعظیم کا بیان	۲۶۸
۱۴۴۳	مکے میں لڑائی حرام ہے	〃
۱۴۴۴	حرم کی حرمت	۲۶۹
۱۴۴۵	جو جانور حرم میں مارنے چاہئیں	۲۷۰
۱۴۴۶	حرم میں سانپ کو مارنا	〃
۱۴۴۷	گرگٹ کو مارنا	۲۷۱
۱۴۴۸	بچھو کا مارنا	۲۷۲
۱۴۴۹	چوہے کو حرم میں مارنا	〃
۱۴۵۰	چیل کو حرم میں مارنا	〃
۱۴۵۱	کوے کو مارنا حرم میں	۲۷۳
۱۴۵۲	حرم کے شکار کو بھگانے کی ممانعت	〃
۱۴۵۳	حج میں امام کے آگے چلنا	〃
۱۴۵۴	کعبے کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانا	۲۷۴
۱۴۵۵	کعبے کو دیکھتے وقت دعا کرنا	〃
۱۴۵۶	مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۷۵
۱۴۵۷	کعبے کے بنانے کا بیان	۲۷۶
۱۴۵۸	کعبے کے اندر جانا	۲۷۷
۱۴۵۹	بیت اللہ میں کس جگہ نماز پڑھنا	۲۷۸
۱۴۶۰	حطیم کا بیان	۲۷۹
۱۴۶۱	حطیم میں نماز پڑھنا	〃
۱۴۶۲	کعبے کے کونوں میں تکبیر کہنا	۲۸۰

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۴۶۳	بیت اللہ کے اندر اللہ کا ذکر کرنا اور دعا کرنا	۲۸۰
۱۴۶۴	کعبے کی دیوار پر منہ اور سینہ رکھنا	۲۸۱
۱۴۶۵	کعبے میں نماز کس جگہ پڑھے	״
۱۴۶۶	خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت	۲۸۲
۱۴۶۷	طواف میں باتیں کرنا	״
۱۴۶۸	طواف میں باتیں کرنا درست ہے	״
۱۴۶۹	ہر وقت طواف درست ہے	۲۸۳
۱۴۷۰	بیمار کیونکر طواف کرے	״
۱۴۷۱	مردوں کا طواف کرنا عورتوں کے ساتھ	۲۸۴
۱۴۷۲	اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا	״
۱۴۷۳	جو شخص تنہا حج کرے اس کا جواب	״
۱۴۷۴	جو شخص عمرے کا احرام باندھے اس کا طواف	۲۸۵
۱۴۷۵	جو شخص قران کرے لیکن ہدی ساتھ نہ لاوے وہ کیا کرے	״
۱۴۷۶	قران کرنے والا طواف کرے	۲۸۶
۱۴۷۷	حجر اسود کا بیان	״
۱۴۷۸	حجر اسود کا چومنا	۲۸۷
۱۴۷۹	حجر اسود کا چومنا	
۱۴۸۰	کس طرح بوسہ دیوے	״
۱۴۸۱	طواف کیونکر شروع کرے اور حجر اسود کو بوسہ دے کر کدھر چلے	״
۱۴۸۲	کتنے پھیروں میں دوڑے	״
۱۴۸۳	کتنے پھیروں میں چلے	۲۸۸
۱۴۸۴	پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلنا	״
۱۴۸۵	حج اور عمرے میں رمل کرنا	״
۱۴۸۶	حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کرنا	۲۸۹
۱۴۸۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر رمل کیا	״
۱۴۸۸	رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر پھیرے میں چھونا	۲۹۰
۱۴۸۹	حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنا	۲۹۰
۱۴۹۰	اور دو رکنوں کا نہ چھونا	۲۹۰
۱۴۹۱	لکڑی سے حجر اسود کو چھونا	۲۹۱
۱۴۹۲	حجر اسود پر پہنچ کر اشارہ کرنا	۲۹۲
۱۴۹۳	اللہ جل جلالہ نے فرمایا اپنے کپڑے پہنے ہو ہر مسجد کے پاس	״
۱۴۹۴	طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھے	۲۹۳
۱۴۹۵	طواف کا دوگانہ پڑھ کر کیا کہے	״
۱۴۹۶	طواف کے دوگانے میں کونسی سورتیں پڑھے	۲۹۴
۱۴۹۷	زمزم کا پانی پینا	۲۹۵
۱۴۹۸	زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا	״
۱۴۹۹	صفا اور مروے کی طرف اسی دروازے سے نکلنا جہاں سے حرم سے نکلتے ہیں	״
۱۵۰۰	صفا اور مروے کا بیان	۲۹۶
۱۵۰۱	صفا پر کہاں کھڑا ہو	۲۹۷
۱۵۰۲	صفا پر تکبیر کہنا	״
۱۵۰۳	صفا پر لا الٰہ الا اللہ کہنا	۲۹۸
۱۵۰۴	صفا پہاڑ پر اللہ کا ذکر اور دعا کرنا	״
۱۵۰۵	اونٹ پر چڑھ کے صفا اور مروہ دوڑنا	۲۹۹
۱۵۰۶	صفا اور مروے کے بیچ میں چلنا	״
۱۵۰۷	صفا اور مروے کے بیچ میں رمل کرنا	۳۰۰
۱۵۰۸	صفا مروے کی بیچ میں دوڑنا	״
۱۵۰۹	نالے کے اندر دوڑنا	״
۱۵۱۰	کس کس مقام پر اپنی اپنی چال سے چلے	״
۱۵۱۱	رمل کس جگہ پر کرے	۳۰۱
۱۵۱۲	مروہ پر کس مقام پر کھڑا ہو	״
۱۵۱۳	مروہ پر تکبیر کہنا	״
۱۵۱۴	قران اور تمتع میں کتنی بار سعی کرے	۳۰۲
۱۵۱۵	عمرہ کرنے والا بال کہاں کتراوے	״

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۵۱۶	کس طرح بال کترے	۳۰۲
۱۵۱۷	جو شخص حج کا احرام باندھے اور ہدی ساتھ لے جاوے وہ کیا کرے	۳۰۳
۱۵۱۸	جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور ہدی لایا ہو وہ کیا کرے	″
۱۵۱۹	آٹھویں تاریخ سے پہلے (ساتویں تاریخ) خطبہ پڑھنا	۳۰۴
۱۵۲۰	تمتع کرنے والا حج کا احرام کب باندھے	۳۰۵
۱۵۲۱	منا کا بیان	۳۰۶
۱۵۲۲	آٹھویں تاریخ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے	۳۰۷
۱۵۲۳	منا سے عرفات کو جانا	″
۱۵۲۴	عرفات کو جاتے ہوئے تکبیر کہنا	″
۱۵۲۵	عرفات کو جاتے ہوئے لبیک کہنا	۳۰۸
۱۵۲۶	عرفے کے دن کی فضیلت	″
۱۵۲۷	عرفے کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت	۳۰۹
۱۵۲۸	عرفے کے دن جلدی عرفات پہنچنا	″
۱۵۲۹	عرفات میں لبیک کہنا	۳۱۰
۱۵۳۰	عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا	″
۱۵۳۱	عرفات کے دن اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ پڑھنا	″
۱۵۳۲	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا	۳۱۱
۱۵۳۳	عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا	″
۱۵۳۴	عرفات میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا	″
۱۵۳۵	عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے	۳۱۲
۱۵۳۶	عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم	۳۱۳
۱۵۳۷	عرفات سے کیوں کر چلنا چاہیے	۳۱۴
۱۵۳۸	عرفہ سے واپسی پر گھاٹی میں اترنا	۳۱۵
۱۵۳۹	مزدلفے میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا	″
۱۵۴۰	عورتوں اور بچوں کو آگے سے اپنے ٹھکانے بھیج دینا مزدلفے میں (تاکہ ہجوم میں ان کو تکلیف نہ ہو	۳۱۶
۱۵۴۱	عورتوں کو مزدلفے سے لوٹنے کی اجازت فجر ہونے سے پہلے	۳۱۷
۱۵۴۲	مزدلفے میں فجر کی نماز کس وقت پڑھے	″
۱۵۴۳	جس شخص کو مزدلفے میں فجر کی نماز امام کے ساتھ نہ ملے	۳۱۸
۱۵۴۴	مزدلفے میں لبیک کہنا	۳۲۰
۱۵۴۵	مزدلفے سے کس وقت لوٹے	″
۱۵۴۶	ضعیف لوگوں کو اجازت ہے (کہ مزدلفے سے رات ہی کو لوٹ جاویں	″
۱۵۴۷	بطن محسر میں اونٹ جلدی دوڑانا	۳۲۲
۱۵۴۸	چلتے وقت لبیک کہنا	″
۱۵۴۹	کنکریاں چننا	۳۲۳
۱۵۵۰	کنکریاں کہاں سے چنی جاویں	″
۱۵۵۱	کتنی بڑی کنکریاں مارے	۳۲۴
۱۵۵۲	سوار ہو کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا	″
۱۵۵۳	جمرہ عقبہ دسویں تاریخ کس وقت مارے	۳۲۵
۱۵۵۴	آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی ممانعت	″
۱۵۵۵	عورتوں کو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت	″
۱۵۵۶	شام ہونے پر رمی کرنا۔	۳۲۶
۱۵۵۷	اونٹ چرانے والوں کی رمی کا بیان	″
۱۵۵۸	جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کریں	۳۲۷
۱۵۵۹	کتنی کنکریاں مارے	۳۲۸
۱۵۶۰	ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا	۳۲۹
۱۵۶۱	کنکریاں مارتے ہی لبیک موقوف کرنا	″
۱۵۶۲	کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا	۳۳۰

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۵۶۳	محرم جب کنکریاں مار چکے تو اس کو کیا درست ہوگا	۳۳۰
	کتاب الجہاد	۳۳۱
۱۵۶۴	جہاد فرض ہے	〃
۱۵۶۵	جہاد کے چھوڑنے کی سختی اور شدت کا بیان	۳۳۷
۱۵۶۶	غازیوں کے لشکر سے پیچھے رہنے کی اجازت	〃
۱۵۶۷	باب بیان میں اس بات کے کہ جہاد کرنے والوں کے برابر نہیں ہوسکتے گھر رہ جانے والے	۳۳۸
۱۵۶۸	جس کے ماں باپ زندہ اس کو گھر پر رہنے کی اجازت ہے	۳۴۰
۱۵۶۹	جس کی ماں زندہ ہو اس کو گھر پر رہنے کی اجازت ہے	〃
۱۵۷۰	باب بیان میں اس کے جو جہاد کرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان اور مال سے	۳۴۱
۱۵۷۱	اللہ کی راہ میں پیادہ جانے والے کا بیان	〃
۱۵۷۲	جس کے قدموں پر گرد پڑی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب کا بیان	۳۴۴
۱۵۷۳	جو آنکھ جاگی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب کا بیان	〃
۱۵۷۴	اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح کو جانے کی خوبی کا بیان	〃
۱۵۷۵	اللہ تعالیٰ کی راہ میں شام کو جانے کے ثواب اور خوبی کا بیان	۳۴۵
۱۵۷۶	باب بیان میں اس بات کے کہ جہاد کرنے والے مقرب ہیں اللہ کے	〃
۱۵۷۸	باب بیان میں اس بات کے کہ کس چیز کا ضامن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ مجاہد کے لیے	۳۴۶
۱۵۷۸	باب بیان میں ان غازیوں کے جن کو جہاد میں لوٹ کا مال نہ ہاتھ لگے	۳۴۷

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۵۷۹	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی مثال کے بیان میں	۳۴۸
۱۵۸۰	یہ باب بیان میں اس بات کے ہے کہ کونسا عمل ہے جہاد کے برابر ہو	〃
۱۵۸۱	اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کا درجہ	۳۴۹
۱۵۸۲	جو شخص اسلام لاوے اور ہجرت اور جہاد کرے اس کے ثواب کا بیان	۳۵۰
۱۵۸۳	باب ہے بیان اس شخص کا جو جوڑا دے اللہ کی راہ میں	۳۵۲
۱۵۸۴	بیان اس مجاہد کا جو لڑے اللہ کا نام بلند کرنے کے لیے	〃
۱۵۸۵	بیان اس آدمی کا جو لڑے بہادر کہلانے کو	۳۵۳
۱۵۸۶	بیان اس آدمی کا جس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں اور غرض نہ رکھے جہاد کرنے سے مگر ایک رسی	۳۵۴
۱۵۸۷	بیان اس غازی کا جو مزدوری اور نام آوری چاہے	۳۵۵
۱۵۸۸	جو شخص لڑے اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دو بار دودھ اتارنے تک اس کے ثواب کا بیان	〃
۱۵۸۹	اللہ تعالیٰ کی راہ کے تیر انداز کا بیان	۳۵۶
۱۵۹۰	اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی ہونے کا بیان	۳۵۸
۱۵۹۱	جب دشمن لڑائی میں زخم مارے تو کیا کہنا چاہیے	〃
۱۵۹۲	بیان اس شخص کا جس کو لگے اسی کی تلوار الٹ کر اور مر جاوے اس سے	۳۵۹
۱۵۹۳	اس باب میں بیان ہے اللہ کی راہ میں مارے جانے کی آرزو کرنے والے کا	۳۶۱
۱۵۹۴	اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے کا بیان	۳۶۲
۱۵۹۵	بیان اس شخص کا جو لڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اس پر قرض ہو	〃
۱۵۹۶	کس چیز کی آرزو کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے والا	۳۶۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۵۹۷	بہشت میں کیا آرزو ہوگی اس بات کا بیان	۳۶۴
۱۵۹۸	اس بات کا بیان کہ شہید کو کس قدر ایذا ہوتی ہے	۳۶۵
۱۵۹۹	شہادت چاہنے کا بیان	〃
۱۶۰۰	شہید اور اس کا جو شخص قاتل تھا ان دونوں کے جنتی ہونے کا بیان	۳۶۶
۱۶۰۱	تفسیر اس کی	〃
۱۶۰۲	خوبی اور بزرگی پیرا دینے کی	۳۶۷
۱۶۰۳	دریا میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان	۳۶۸
۱۶۰۴	ہندوستان میں جہاد کا بیان	۳۷۰
۱۶۰۵	ترک اور حبش کے جہاد کا بیان	۳۷۱
۱۶۰۶	ناتواں آدمی سے مدد چاہنا	۳۷۲
۱۶۰۷	غازی کو جہاد کی تیاری کر دینے والے کی بزرگی کا بیان	۳۷۳
۱۶۰۸	اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی بزرگی اور خوبی کا بیان	۳۷۵
۱۶۰۹	فضیلت صدقے اور خیرات کی خدا تعالیٰ کی راہ میں	۳۷۷
۱۶۱۰	مجاہدین کی عورتوں کی عزت	۳۷۷
۱۶۱۱	غازی کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرنے کا بیان	۳۷۸
	کتاب النکاح	۳۸۰
۱۶۱۲	بیان نکاح اور ازواج مطہرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اس چیز کا جو درست کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے اور منع کیا اس اپنی مخلوق کو تاکہ آپ کو ساری خلق پر بزرگی اور فضیلت ہے۔	〃
۱۶۱۳	جو باتیں اللہ جل جلالہ نے اپنے رسول کے لیے مقرر کیں اور لوگوں کے لیے درست نہیں کیں اپنے رسول کا مرتبہ بڑھانے کے لیے ان کا بیان	۳۸۲
۱۶۱۴	نکاح پر رغبت دلانے کا بیان	۳۸۴
۱۶۱۵	باب ہے مجرد رہنے سے منع کرنے کے بیان میں	۳۸۶
۱۶۱۶	باب ہے اس بات کے بیان میں جو کوئی نکاح کرے گناہ سے بچنے کے لیے اس کا اللہ تعالیٰ مددگار ہے	۳۸۸
۱۶۱۷	کنواری عورت کو نکاح میں لانے کے فائدے میں	〃
۱۶۱۸	عورت کا نکاح کرنا اس کے ہم عمر سے چاہیے	۳۸۹
۱۶۱۹	بیان نکاح کرنے مولی کا آزاد عورتوں کے ساتھ	〃
۱۶۲۰	حسب کا بیان	۳۹۲
۱۶۲۱	عورت میں کیا بات دیکھ کر نکاح کیا جائے	〃
۱۶۲۲	بانجھ عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے	〃
۱۶۲۳	زانیہ کا نکاح میں لانا کیسا ہے	۳۹۳
۱۶۲۴	مکروہ ہے نکاح کرنا زنا کار عورتوں سے بھی	۳۹۴
۱۶۲۵	سب عورتوں سے اچھی کونسی عورت ہے	۳۹۵
۱۶۲۶	نیک عورت کا ملنا کیا خوبی رکھتا ہے	〃
۱۶۲۷	جس عورت میں عزت بہت ہو	〃
۱۶۲۸	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے کے جواز کا بیان	۳۹۶
۱۶۲۹	عید کے مہینے میں نکاح کرنے کا بیان	〃
۱۶۳۰	نکاح کے واسطے پیام کرنے کا بیان	۳۹۷
۱۶۳۱	پیام پر پیام بھیجنے کے منع ہونے کا بیان	۳۹۸
۱۶۳۲	پہلے پیغام دینے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑ دینے کے بعد نکاح کا پیغام دینا چاہیے	۳۹۹
۱۶۳۳	باب اس بات کے بیان میں جب پوچھے کوئی عورت پیغام بھیجنے والے کا حال تو بیان کر دینا چاہیے جو کچھ معلوم ہو	۴۰۰
۱۶۳۴	جب پوچھے کوئی آدمی کسی شخص سے ایک عورت کا حال جسے نکاح کرنا منظور ہے تو کہہ دے وہ شخص جس سے دریافت کیا جاتا ہے جو کچھ جانتا ہو	۴۰۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۶۳۵	باب اس بات کے بیان میں پیش کرے لڑکے والا لڑکی کو اس کے روبرو جس سے کہ لڑکے والا خوش ہو	۴۰۱
۱۶۳۶	باب ہے اس بیان میں عورت جس شخص سے راضی ہو اس آدمی سے خود نکاح کرنے درخواست کرسکتی ہے	۴۰۲
۱۶۳۷	جب پیغام آئے کسی عورت کے نکاح کا تو نماز پڑھنے اور استخارہ کرے اپنے رب سے	۴۰۳
۱۶۳۸	استخارہ کیسے کرتے ہیں	۴۰۴
۱۶۳۹	بیٹا اپنی ماں کا نکاح بغیر کے ساتھ کرسکتا ہے	۴۰۵
۱۶۴۰	کوئی آدمی چھوٹی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے	״
۱۶۴۱	کوئی شخص اپنی بڑی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے	۴۰۶
۱۶۴۲	کنواری عورت سے اس کا نکاح کرنے کے لیے اجازت لینا چاہیے	۴۰۸
۱۶۴۳	باپ کو چاہیے پوچھ لینا کنواری لڑکی سے اس کے نکاح کرنے کے لیے	۴۰۹
۱۶۴۴	اگر ثیب کا نکاح کرنا چاہے تو اس کا حکم لے کر کرے	״
۱۶۴۵	کنواری عورت کے اذن کا بیان	״
۱۶۴۶	اگر عورت ثیب ہو اور اس کا باپ نکاح کردے اس کی ناراضگی کے ساتھ تو کیا حکم ہے ایسی عورت کا	۴۱۰
۱۶۴۷	اگر کنواری عورت کا نکاح کریں اور وہ ناراض ہو تو کیا حکم ہے	״
۱۶۴۸	احرام کی حالت میں ہو کر نکاح کرنا جائز ہے	۴۱۱
۱۶۴۹	محرم کو نکاح کرنے کی ممانعت کا بیان	״
۱۶۵۰	کون سا کلام مستحب ہے نکاح کے وقت	۴۱۲
۱۶۵۱	خطبہ کے مکروہ ہونے کا بیان	۴۱۳

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۶۵۲	باب ہے اس بات کے بیان میں جس سے نکاح بند ہو جاتا ہے	۴۱۴
۱۶۵۳	نکاح کی شرطوں کا بیان	۴۱۵
۱۶۵۴	بیان اس نکاح کا جس سے حلال ہو جاتی ہے تین طلاق دی ہوئی عورت الخ	
۱۶۵۵	بیان حرام ہونے ربیبہ کا جو مرد کی پرورش میں ہو	״
۱۶۵۶	ماں اور بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے	۴۱۶
۱۶۵۷	دو بہنوں کا ہونا ایک مرد کے نکاح میں حرام ہے	۴۱۷
۱۶۵۸	جمع کرنا بھتیجے اور پھوپھی کا کیسا ہے	۴۱۸
۱۶۵۹	بھانجی اور خالہ کو جمع کرنا حرام ہے	۴۱۹
۱۶۶۰	دودھ کے باعث سے کون کون ناطے حرام ہو جاتے ہیں	۴۲۰
۱۶۶۱	دودھ بھائی کے بیٹے کے حرام ہونے کا بیان	۴۲۱
۱۶۶۲	کس قدر دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے	״
۱۶۶۳	عورت کے دودھ پلانے سے مرد کے ساتھ بھی رشتہ قائم ہوتا ہے	۴۲۳
۱۶۶۴	بڑی عمر میں دودھ پینے کا بیان	۴۲۵
۱۶۶۵	دودھ پلانے والی عورت سے جماع کرنا	۴۲۸
۱۶۶۶	نہ داخل کرنا نطفے کا رحم میں الخ	۴۲۹
۱۶۶۷	رضاعت کا حق کیا ہے اور کیونکر ادا ہو سکتا ہے	״
۱۶۶۸	ثابت ہونا رضاعت کا گواہی سے	۴۳۰
۱۶۶۹	باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنے والے کا کیا حکم ہے	״
۱۶۷۰	بیان آیت والمحصنات من النساء الخ	۴۳۱
۱۶۷۱	بیٹی یا بہن کے مہر کے نکاح کی ممانعت کا بیان	״
۱۶۷۲	شغار کا بیان	۴۳۲
۱۶۷۳	قرآن کی سورتیں سکھلانے پر نکاح کرنے کا بیان	۴۳۳
۱۶۷۴	نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جاوے مرد	״
۱۶۷۵	آزاد لونڈی کو مہر ٹھہرا کر نکاح کر لینے کا بیان	۴۳۴
۱۶۷۶	آزاد کرنا لونڈی کو اور پھر نکاح کر لینا اس سے	۴۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
	کیسا ہے اور کتنا اجر رکھتا ہے	
۱۶۷۷	مہروں میں انصاف اور عدل کرنے کا بیان	۴۳۵
۱۶۷۸	سونے کے ایک نواۃ پر نکاح کرنا	۴۳۸
۱۶۷۹	بغیر مہر کے نکاح کر لینے کی اباحت اور جواز کا بیان	۴۴۰
۱۶۸۰	بیان ایسی عورت کا جس نے ہبہ اور بخشش کر دیا اپنے تئیں کسی مرد کو بغیر مہر کے	۴۴۲
۱۶۸۱	حلال کر دینا فرج کا کسی کے لیے	۴۴۳
۱۶۸۲	متعہ کے حرام ہونے کا بیان	۴۴۴
۱۶۸۳	شہرت نکاح کی آواز سے دف بجانے کے ساتھ	۴۴۶
۱۶۸۴	جس آدمی کا نکاح ہو گیا ہو اس وقت اس کو کیا دعا دینی چاہیے	〃
۱۶۸۵	جو شخص حاضر نہ ہوا نکاح کے وقت اس کی دعا دینے کا بیان	۴۴۷
۱۶۸۶	شادی میں زرد چیز لگانے کی رخصت اور اجازت کا بیان	〃
۱۶۸۷	خلوت کی بخشش دینے کا بیان	۴۴۸
۱۶۸۸	عید کے ماہ میں دلہن کو نوشہ کے پاس بھیجنے کا بیان	〃
۱۶۸۹	نو برس کی لڑکی کو خاوند کے گھر بھیجنے کا بیان	〃
۱۶۹۰	مسافری میں دلہن کے پاس جانے کا بیان	۴۴۹
۱۶۹۱	کھیلنا اور گانا کیسا ہے شادی میں	۴۵۱
۱۶۹۲	اپنی بیٹی کو جہیز دینے کا بیان	〃
۱۶۹۳	فرش اور بچھونا رکھنے کا بیان	۴۵۲
۱۶۹۴	حاشیہ اور چادریں رکھنے بیان	〃
۱۶۹۵	نوشہ کو ہدیہ اور تحفہ دینا	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ
	کتاب عورتوں کے ساتھ گذارہ کرنے کا بیان	۴۵۴
۱۶۹۶	عورتوں سے محبت کرنے کا بیان	〃
۱۶۹۷	ایک عورت سے زیادہ محبت کرنا	〃
۱۶۹۸	ایک عورت کو دوسروں سے زیادہ چاہنا	۴۵۵
۱۶۹۹	رشک اور جلن کا بیان	۴۵۹
	کتاب طلاق کے بیان	۴۶۴
۱۷۰۰	باب بیان میں طلاق دینے کے موافق اس عدت کے جس عدت میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم کیا اللہ نے۔	〃
۱۷۰۱	باب بیان میں طلاق سنت کے	۴۶۶
۱۷۰۲	اگر حیض کے وقت ایک طلاق دی کسی آدمی نے اس شخص کے لیے کیا حکم ہے	۴۶۷
۱۷۰۳	غیر عدت میں طلاق دینے کا کیا حکم ہے	〃
۱۷۰۴	اگر کوئی شخص طلاق دیوے خلاف عدت کے تو کیا حکم ہے اور آیا یہ طلاق شمار کی جائے گی یا نہیں	۴۶۸
۱۷۰۵	تین طلاق اکٹھا دینے پر سختی اور غصہ کرنے کا بیان	〃
۱۷۰۶	تین طلاق ایک بار دینے کی رخصت کے بیان میں	۴۶۹
۱۷۰۷	تین طلاق متفرق دینے کا بیان	۴۷۱
۱۷۰۸	کوئی شخص طلاق دیوے عورت کو جماع کرنے سے پہلے	〃
۱۷۰۹	طلاق قطعی کا بیان	۴۷۲
۱۷۱۰	امرک بیدک کی تحقیق اور اختلاف کے بیان میں	۴۷۳
۱۷۱۱	باب بیان میں حلال ہونے مطلقہ کے جس کو تین طلاق دی گئی ہوں اور ذکر میں اس نکاح کے جو حلال اور جائز کر دیتا ہے اس کو	۴۷۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۷۱۲	تین طلاق دی گئی عورت سے حلالہ کر لے کا بیان الخ	۴۷۶
۱۷۱۳	باب بیان میں اس بات کے کہ مرد عورت کا منہ دیکھتے ہی طلاق دے	״
۱۷۱۴	طلاق کہلا بھیجنا کسی آدمی کی زبانی اپنی جورو کو	۴۷۷
۱۷۱۵	اس بات کا بیان کہ اس آیت یاایھا النبی لم تحرم الخ کے کیا معنی اور اس کے فرمانے سے کیا غرض ہے	״
۱۷۱۶	اس آیت کی تاویل دوسرے طور پر	۴۷۸
۱۷۱۷	باب بیان میں یوں کہنے کے اپنی جورو کو جا تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ	۴۷۹
۱۷۱۸	غلام کی طلاق کا بیان	۴۸۲
۱۷۱۹	لڑکے کا طلاق دینا کس عمر میں معتبر ہوتا ہے	״
۱۷۲۰	بعض شخص ایسے ہیں کہ ان کا طلاق دینا معتبر نہیں	۴۸۳
۱۷۲۱	جو شخص اپنے جی میں طلاق دے لے اس کا کیا حکم ہے	۴۸۴
۱۷۲۲	طلاق دینا اس اشارے سے جو سمجھ میں آ سکتا ہے	۴۸۵
۱۷۲۳	اس کلام کا بیان جس کے کئی معنی ہوں اگر قصد کیا جائے کسی ایک معنی کا تو وہ قصد کرنا صحیح ہوگا	״
۱۷۲۴	باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۴۸۶
۱۷۲۵	خیار کی مدت معین کرنے کے بیان میں یہ	״

نمبر شمار	باب	صفحہ
	باب ہے	
۱۷۲۶	باب بیان میں ان عورتوں کے جن کو اختیار کیا اپنے خاوندوں کو۔	۴۸۸
۱۷۲۷	جب خاوند اور جورو دونوں غلام لونڈی ہوں پھر آزاد ہو جائیں تو اختیار ہوگا	۴۸۹
۱۷۲۸	لونڈی کو اختیار دینے کا بیان	״
۱۷۲۹	باب بیان میں اختیار دینے اس لونڈی کے جو آزاد کی گئی ہو اور خاوند اس کا حر یعنی آزاد ہو۔	۴۹۰
۱۷۳۰	باب ہے بیان میں اس مسئلہ کے اختیار ہے اس لونڈی کو جس کا خصم غلام ہے آزاد ہونے کے بعد	۴۹۲
۱۷۳۱	باب ایلا کے بیان میں	۴۹۴
۱۷۳۲	باب ظہار کے بیان میں	۴۹۵
۱۷۳۳	باب خلع کے بیان میں	۴۹۷
۱۷۳۴	لعان کے شروع ہونے کا بیان	۴۹۹
۱۷۳۵	لعان کرنا حمل ہونے کے وقت میں	۵۰۱
۱۷۳۶	باب بیان میں لعان کے جس میں نام لے کر چھنالہ ثابت کرے مرد اپنی عورت کے لیے۔	״
۱۷۳۷	لعان کس طرح کرتے ہیں	۵۰۲
۱۷۳۸	امام کے اللھم بین کہنے کا بیان	۵۰۴
۱۷۳۹	باب حکم کرنے کا اس بات کے لیے کہ رکھا جاوے ہاتھ منہ پر لعان کرنے والے کے پانچویں بار	۵۰۵
۱۷۴۰	باب بیان میں اس بات کے کہ مرد اور عورت کو امام نصیحت کرے لعان کرنے کے وقت	۵۰۶
۱۷۴۱	لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق اور جدائی الخ	۵۰۸
۱۷۴۲	توبہ لینا لعان کرنے والوں سے بعد لعان	״

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبرشمار	باب	صفحہ
	کرنے کے	
۱۶۴۳	لعان کرنے والوں کا ملاپ	۵۰۹
۱۶۴۴	نفی اور انکار کرنا لڑکے کا بسبب لعان کے اور سپرد کر دینا لڑکے کو اس کی ماں کے پاس	〃
۱۶۴۵	اگر اشارہ کرے مرد اپنی عورت کی بدکاری کا اپنے لڑکے کے پیرایہ میں لیکن ظاہر میں لڑکے کا انکار نہ کرے اور دل میں مراد ہو انکار کرنا ایسے شخص کا کیا حکم ہے	〃
۱۶۴۶	اولاد سے انکار کرنے والے پر تغلیظ اور سختی کرنے کا باب	۵۱۱
۱۶۴۷	جب کہ کسی عورت کا خاوند بچے کا انکار نہ کرے تو بچہ اس کو دے دینا چاہیے	۵۱۲
۱۶۴۸	لونڈی کے خراش ہونے کے بیان میں	۵۱۳
۱۶۴۹	بیان قرعہ یعنی پانسہ ڈالنے کا جب تنازع اور جھگڑا کریں لوگ کسی بچے میں	۵۱۴
۱۶۵۰	قیافہ جاننے والوں کا بیان	۵۱۶
۱۶۵۱	خصم اور جورو دونوں میں سے کوئی مسلمان ہو جائے اس باب میں اس کا بیان ہے اور لڑکے کو اختیار دینا اس کا بھی بیان ہے	۵۱۸
۱۶۵۲	خلع کرنے والی کی عدت کا بیان	۵۱۹
۱۶۵۳	مطلقہ عورتوں کی عدت کی جو آیت ہے اس میں سے کون کون سی عورتیں مستثنیٰ ہیں	۵۲۰
۱۶۵۴	جس عورت کا خصم مرگیا ہو یہ باب اس کی عدت کے بیان میں ہے	۵۲۱
۱۶۵۵	اس باب میں ہے اس حاملہ عورت کی عدت کا جس کا خاوند مرگیا ہو	۵۲۲
۱۶۵۶	اگر کسی عورت کا خاوند اس کے ساتھ ہم بستر ہونے سے پہلے مرجائے تو اس کی عدت کیا ہے	۵۳۱
۱۶۵۷	باب سوگ کرنے کے بیان میں	۵۳۱
۱۶۵۸	جس کتابیہ کا خاوند مرجائے اس پر سے سوگ کا حکم ساقط ہے	۵۳۲
۱۶۵۹	جس عورت کا خاوند مرجائے اس عورت کو عدت گزرنے تک اپنے گھر میں رہنا چاہیے	〃
۱۶۶۰	باب عدت گذارنے کی رخصت کے بیان میں اس عورت کے لیے جس کا خاوند مرگیا ہو جہاں چاہے وہاں اپنی عدت گذارے	۵۳۴
۱۶۶۱	جس عورت کا خاوند مرجائے اس کی عدت اسی دن سے ہے جس دن سے اس کو خبر آئے	〃
۱۶۶۲	ترک کرنا زینت کا واسطے سوگ کے مسلمان عورت کے لیے ہے نہ یہودیہ اور نصرانیہ کے لیے	〃
۱۶۶۳	سوگ کرنے والی عورت کو رنگین کپڑے سے پرہیز کرنے کا بیان	۵۳۶
۱۶۶۴	باب سوگ کرنے والی کے خضاب کرنے کے بیان میں	۵۳۷
۱۶۶۵	اس باب میں بیان ہے اس بات کا کہ سوگ والی کے لیے رخصت ہے سر دھونے کی بیری کے پتوں سے	〃
۱۶۶۶	سوگ کرنے والی سرمہ لگانے کی ممانعت کا بیان	۵۳۸
۱۶۶۷	قسط یعنی کٹ اور اظفار کے استعمال کرنے کا بیان سوگ والی کے لیے	۵۳۹
۱۶۶۸	باب ہے بیان میں اس بات کے کہ جس عورت کا خاوند مرجاتا تھا اس کو خرچ دلایا جاتا سال بھر کا پھر وہ منسوخ ہوگیا بسبب مقرر ہونے میراث کے	۵۴۰
۱۶۶۹	رخصت دی گئی ہے تین طلاق والی کو عدت	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
	کے دنوں میں اپنے گھر سے دوسری جگہ جانے کی	
۱۷۷۰	دن کو باہر نکلنا اس عورت کا جس کا خاوند مر گیا ہو یہ باب اس بات کے بیان میں ہے	۵۴۳
۱۷۷۱	اس باب میں بائن کے نفقے کا بیان ہے	〃
۱۷۷۲	حاملہ مبتوتہ کے نفقہ کا بیان	〃
۱۷۷۳	قرء کسے کہتے ہیں اور شارع نے کس معنے کے لیے بولا ہے	۵۴۴
۱۷۷۴	اس باب میں تین طلاق کے بعد رجوع کرنے کے منسوخ ہونے کا بیان ہے	۵۴۵
۱۷۷۵	باب رجوع کرنے کے بیان عورت کی طرف سے	۵۴۶
۱۷۷۶	**کتاب گھوڑوں کے بیان میں**	۵۴۹
۱۷۷۷	یہ باب ہے گھوڑوں کے شوق اور محبت کے بیان میں	۵۵۱
۱۷۷۸	کون سے رنگ کا گھوڑا بہتر ہے	〃
۱۷۷۹	گھوڑوں میں شکال گھوڑا رکھنا کیسا ہے	〃
۱۷۸۰	اس باب میں گھوڑوں کے شوم اور نحس ہونے کا بیان ہے	۵۵۲
۱۷۸۱	اس باب میں گھوڑے کی برکت کا بیان ہے	۵۵۳
۱۷۸۲	گھوڑوں کی پیشانی کو گوندھنے کا بیان	〃
۱۷۸۳	اس بات کا بیان ہے ادب دے آدمی اپنے گھوڑے کو	۵۵۴
۱۷۸۴	گھوڑے کی دعا کا بیان	۵۵۵
۱۷۸۵	گھوڑیوں کو گدھوں سے جفتی کرانا بری بات ہے	〃
۱۷۸۶	گھوڑوں کو دانہ اور گھاس دینے کی خوبی	۵۵۶

نمبر شمار	باب	صفحہ
	اور اجر کا بیان	
۱۷۸۷	جس گھوڑے کو اضمار نہیں کیا گیا اس کے دوڑانے کی انتہاء کا بیان	۵۵۶
۱۷۸۸	اضمار کرنے کی عادت ڈالنا گھوڑوں کو	۵۵۷
۱۷۸۹	گھوڑدوڑ کے بیان میں ہے یہ باب	〃
۱۷۹۰	جلب کا بیان	۵۵۸
۱۷۹۱	جنب کا بیان	۵۵۹
۱۷۹۲	گھوڑوں کا دوہرا حصہ ہے	〃
۱۷۹۳	**کتاب بیان میں وقف کرنے کے اپنے مال کو اللہ کی راہ میں**	۵۶۰
۱۷۹۴	اس باب میں اس کا بیان ہے کہ وقف کس طرح پر کرنا چاہیے	〃
۱۷۹۵	جو جائیداد مشترک اور تقسیم نہ ہوئی ہو اس کے وقف کا باب	۵۶۳
۱۷۹۶	باب مسجد کے واسطے وقف کرنے کے بیان	۵۶۴
	کتاب وصیتوں کے بیان میں	۵۷۰
۱۷۹۷	اور اس بات کے بیان میں نہ دیر کرنا وصیت میں مکروہ ہے	۵۷۰
۱۷۹۸	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں	۵۷۲
۱۷۹۹	باب تہائی مال کی وصیت کرنے کے بیان میں	۵۷۴
۱۸۰۰	قرض ادا کرنا مقدم ہے میراث پر	۵۷۸
۱۸۰۱	وارث کے لیے وصیت کرنا باطل اور	۵۸۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	باب	صفحہ
	ناجائز ہے	
۱۸۰	جب وصیت کرے کوئی اپنے ناتے والوں کو جو قریب ہو اس کے ناتے ہیں تو کس طرح کرے ان کو اس باب میں اس کا بیان ہے	۵۸۱
۱۸۰۲	اگر کوئی شخص مرجائے اس کے وارثوں کو اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں اس باب میں اس کا بیان ہے	۵۸۴
۱۸۰۳	بزرگی صدقہ کرنے کی میت کی طرف سے	〃
۱۸۰۵	ذکر اختلاف کا جو واقع ہوا ہے سفیان پر	۵۸۷
۱۸۰۶	یتیم کے مال کا والی ہونے کی ممانعت کے بیان میں	۵۸۸
۱۸۰۷	کیا وصی کو بھی کچھ پہنچ سکتا ہے یتیم کے مال میں سے جب وہ مقرر ہو اس مال پر	۵۸۹
۱۸۰۸	یتیم کا مال کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے	۵۹۰

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الصِّيَامِ

کتاب روزوں کے بیان میں

۱۱۴۸۔ بَابُ وُجُوبِ الصِّيَامِ

روزوں کی فرضیت

۲۰۹۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكٰوةِ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ۔

حضرت طلحہؓ بن عبیداللہ سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جس کے بال پریشان تھے (یعنی سر بکھرا ہوا تھا) اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے بتلائیے اللہ نے کتنی نماز مجھ پر فرض کی ہے آپ نے فرمایا پانچ نمازیں اور اس سے زیادہ نفل ہیں پھر اس نے کہا مجھے بتلائیے اللہ نے کتنے روزے مجھ پر فرض کیے ہیں آپ نے فرمایا رمضان کے روزے اور اس کے سوا نفل ہیں پھر اس نے کہا مجھے بتلائیے زکوٰۃ اللہ نے کتنی فرض کی ہے آپ نے اس کو اسلام کے احکام بتلائے وہ بولا قسم اس شخص کی جس نے آپ کو بزرگی دی میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا نہ اس سے کم جتنا اللہ نے فرض کیا ہے آپ نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو نجات پائی یا جنت میں جائے گا۔ ف۱

ف۱۔ اس حدیث سے روزے کی فرضیت ثابت ہوئی اور کلام اللہ کی آیت بھی فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ یعنی جو شخص تم میں سے رمضان کو پاوے وہ روزے رکھے فرضیت پر دال ہے اور اس سے منسوخ ہو گیا وہ حکم جو ابتداء اسلام میں تھا کہ جو شخص مالدار ہو وہ روزے رکھے یا فدیہ دیوے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے یہاں اختیار نہیں دیا اور جو فدیے کا اختیار باقی ہوتا تو مریض اور مسافر زیادہ حقدار تھے ان کو قضا کرنے کا کیوں حکم ہوا اب بعض ملحدوں نے جو روزے کو فرض اختیاری قرار دیا ہے یہ ابطال ہے آیت اور احادیث متواترہ کا اور خرق ہے اجماع اور صحابہ اور تابعین کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۹۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَنَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةَ أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي كُلِّ سَنَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي

حضرت انس سے روایت ہے ہم کو ممانعت تھی قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پوچھنے کی (یعنی بلا ضرورت سوال کرنے کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (یعنی اے ایمان والو مت پوچھو وہ باتیں کہ اگر کھولی جائیں تم پر برا لگے تم کو) تو ہم کو بھلا معلوم ہوتا اگر کوئی شخص عقلمند گاؤں سے آوے اور آپ سے کچھ پوچھے اتفاقاً ایک شخص جنگل کا رہنے والا آیا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارا پیام پہنچانے والا ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا تم کہتے ہو کہ اللہ جل جلالہ نے مجھ کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا وہ شخص بولا آسمان کو کس نے پیدا کیا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا پہاڑوں کو زمین میں کس نے جمایا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا ان میں فائدے (یعنی طرح طرح کے پھل اور میوے) کس نے پیدا کیے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا قسم ہے اس شخص کی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا پھر زمین میں پہاڑ کھڑے کیے پھر ان میں طرح طرح کے فائدے رکھے کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا تمہارے پیام پہنچانے والے نے ہم سے کہا کہ ہم پر پانچ نمازیں ہیں ہر دن رات میں آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے ان نمازوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپ کے پیام پہنچانے والے نے کہا ہم پر ہر سال میں ایک مہینے کے روزے ہیں آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے روزوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپکے پیام پہنچانے والے نے ہم سے کہا ہم پر حج ہے بیت اللہ کا جو جانے کا راستہ پاوے آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ.

٢٠٩٦ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ فَقَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قُلْنَا لَهُ هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي سَائِلُكَ يَا مُحَمَّدُ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ قَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللّٰهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ نُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا

اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حج کا حکم کیا ہے آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا میں ان باتوں کو پورا کروں گا نہ زیادہ نہ کم جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر سچ بولا تو جنت میں جائے گا۔ ف۱

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور مسجد میں اونٹ کو بٹھایا پھر اس کو باندھا پھر لوگوں سے بولا محمد تم میں سے کون ہیں اور آپ صحابہ کے بیچ تکیہ لگائے بیٹھے تھے ہم نے کہا یہ شخص ہیں گورے رنگ کے تکیہ لگائے ہوئے وہ شخص بولا اے عبدالمطلب کے بیٹے آپ نے فرمایا میں نے تجھے جواب دیا (یعنی میں موجود ہوں پکارنا کیا ضرور ہے) وہ شخص بولا اے محمد میں تم سے کچھ پوچھنے والا ہوں اور زور سے پوچھوں گا تو تم برا نہ ماننا آپ نے فرمایا پوچھ تو جو چاہے وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں تمہارے پروردگار کی اور تم سے پہلے جو لوگ گزرے ان کے پروردگار کی کیا اللہ نے تم کو سب آدمیوں کی طرف بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہاں اے خدا (یعنی خدا کو گواہ کیا اپنے اس کہنے پر) پھر وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے پانچ نمازیں پڑھنے کا دن رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اے خدا پھر وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے ہر سال اس مہینے میں (یعنی رمضان میں) روزے رکھنے کا آپ نے فرمایا ہاں یا اللہ، تب وہ شخص بولا میں نے یقین کیا اس دین پر جس کو تم لائے اور میں قاصد ہوں اپنی قوم کے لوگوں کا جو میرے پیچھے ہیں اور میں ضمام ہوں ثعلبہ کا بیٹا

ف۱۔ یہ پوچھنے والا ضمام بن ثعلبہ تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف فرض ادا کرنا جنت کے استحقاق کیلئے کافی ہے اگرچہ سنت ونوافل ادا نہ کرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَخُوْبَنِيْ ثَعْلَبَةَ اَخُوْبَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ۔

نبی سعدؓ بن بکر کی قوم میں سے۔

۲۰۹۷ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُهُ مِنْ اِخْوَانِنَا عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهُ هٰذَا الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَبْتُكَ قَالَ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْاَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ اَنْشُدُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ اِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَاَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَخُوْبَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا۔

۲۰۹۸ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَارَةَ حَمْزَةُ بْنُ الْحٰرِثِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَذْكُرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص جنگل کا رہنے والا آیا اور پوچھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ أَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوا هَذَا الْأَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ قَالَ حَمْزَةُ الْأَمْغَرُ الْأَبْيَضُ مُشْرَبٌ حُمْرَةً فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ وَرَبِّ مَنْ بَعْدَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ أَمْوَالِ أَغْنِيَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ يَحُجَّ هَذَا الْبَيْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي آمَنْتُ وَصَدَّقْتُ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

تم میں سے کون عبدالمطلب کا بیٹا ہے لوگوں نے کہا یہ شخص جو گورے رنگ کے سرخ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہیں وہ بولا میں تم سے کچھ پوچھنے والا ہوں اور ذرا سختی سے پوچھوں گا آپ نے فرمایا پوچھ جو تیرا جی چاہے وہ بولا میں آپ سے پوچھتا ہوں اس ذات کی قسم دے کر جو آپ کا پروردگار ہے اور آپ سے پہلے لوگوں کا بھی پروردگار ہے اور آپ کے بعد کے لوگوں کا بھی پروردگار ہے کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا اے اللہ ہاں پھر وہ بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی ذات کی کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے ہر دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنے کا آپ نے فرمایا اے اللہ ہاں پھر وہ بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی ذات کی کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے صدقہ لینے کا مالداروں کے مال میں سے اور فقیروں کو بانٹنے کا آپ نے فرمایا یا اللہ ہاں پھر وہ بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی ذات کی کیا اللہ نے آپ کو حکم کیا ہے کہ بیت اللہ کا حج کرے جو شخص وہاں تک جاسکے آپ نے فرمایا اے اللہ ہاں وہ بولا میں ایمان لایا اور سچ جانا اور میں ضمام ثعلبہ کا بیٹا ہوں۔

۴۔ بَابُ الْفَضْلِ وَالْجُودِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان میں زیادہ سخاوت کرنے کا بیان

۲۰۹۹ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَلْقَاهُ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور سب وقتوں سے زیادہ آپ رمضان میں سخاوت کرتے تھے جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ سے ملتے اور حضرت جبرائیل رمضان کی ہر رات میں آپ سے ملا کرتے اور قرآن کا ورد کرتے ۔ راوی نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرائیل ملتے تو آپ سخاوت کرتے مال کی چھٹی ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ۔

ہوا سے بھی زیادہ.ف۔

۲۱۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ كَانَ إِذَا كَانَ قَرِيبَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ الْمُرْسَلَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَ أَدْخَلَ هٰذَا حَدِيثًا فِي حَدِيثٍ۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی لعنت ایسی نہیں کی جو بیان کی جائے اور جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کے دور کا زمانہ آتا تو آپ چھٹی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے ابو عبدالرحمٰن نسائیؒ نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح انس بن یزید کی روایت ہے جو اوپر گزری اور اس روایت میں ایک دوسری حدیث ملا دی گئی ہے۔

بَابٌ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کی فضیلت کا بیان

۲۱۰۱ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۲ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيٰطِينُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

بَابٌ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ

حدیث ہذا میں راویوں نے جو زہری پر اختلاف کیا اس کا بیان

۲۱۰۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت

ف۔ یعنی جیسی بے روک ہوا نکل جاتی ہے اس طرح مال آپ کے ہاتھ سے نکلتا رہتا جو آتا بانٹ دیتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۵ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ إِسْحَاقَ خَطَأٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ إِسْحَاقَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۷ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أُوَيْسِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَدِيدِ بَنِي تَيْمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رمضان کا مہینہ آ پہنچا تمہارے اوپر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَكُمْ تُفَتَّحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلْسَلُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ خَطَأٌ ۔

اس میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھے جاتے ہیں ۔

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَعْمَرٍ فِيْهِ

اس حدیث میں معمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان

۲۱۰۸ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيْمَةٍ وَقَالَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَسُلْسِلَتْ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ اَرْسَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں تراویح پڑھنے کی رغبت دلاتے تھے مگر واجب نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھے جاتے ہیں ۔

۲۱۰۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ ابْنُ مُوْسٰى خُرَاسَانِيٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا
صرف جنت کی جگہ لفظ رحمت کا ہے یعنی جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں ۔

۲۱۱۰ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اللہ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں اس مہینے میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں اس میں ایک رات ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے جو شخص محروم رہا اس کے ثواب سے وہ محروم رہا ۔

۲۱۱۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عرفجہ رض سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُفْیَانُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ عُدْنَا عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ فَتَذَاكَرْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُوْنَ قُلْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُفَتَّحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ يَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ.

عیادت (بیمار پرسی) کو گئے وہاں رمضان کا ذکر کرنے لگے انہوں نے کہا کس چیز کا ذکر کرتے ہو ہم نے کہا رمضان کے مہینے کا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے رمضان میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں اور ہر رات ایک پکارنے والا پکارتا ہے اے نیکی کے چاہنے والے نیکی کر اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث میں خطا ہوئی ہے۔

٢١١٢ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ فِيْ بَيْتٍ فِيْهِ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ فَاَرَدْتُ اَنْ اُحَدِّثَ بِحَدِيْثٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ اَوْلٰى بِالْحَدِيْثِ مِنِّيْ فَحَدَّثَ الرَّجُلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَيُصَفَّدُ فِيْهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّيُنَادِيْ مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ اَمْسِكْ.

حضرت عرفجہ سے روایت ہے میں ایک گھر میں تھا جس میں عتبہ بن فرقد تھے تو میں نے چاہا ایک حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے وہ زیادہ مستحق تھا حدیث بیان کرنے کا اس نے حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا رمضان کے بارے میں کہ اس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور ہر ایک شیطان سرکش قید کیا جاتا ہے اور ہر رات ایک پکارنے والا پکارتا ہے اے نیکی چاہنے والے نیکی کر اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ رَمَضَانُ

رمضان کے مہینے کو صرف رمضان کہنے کی اجازت۔ ؂۱

٢١١٣ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

؂۱ ۔ اس مسئلہ میں تین قول ہیں ایک یہ فقط رمضان نہیں کہنا چاہیئے بلکہ ماہِ رمضان کہنا چاہیے اس لیے کہ رمضان اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے دوسری یہ کہ جہاں پر قرینہ ہو کہ مراد ماہِ رمضان ہے وہاں صرف رمضان بھی کہنا درست ہے جیسے ہم نے رمضان کے روزے رکھے اور یہ نہیں کہنا چاہیے کہ رمضان آیا یا گیا تیسری یہ کہ صرف رمضان کہنے میں کچھ قباحت نہیں اور یہی مذہب ہے بخاری اور محققین علماء کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُهَلَّبُ ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ح وَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ وَلَا أَدْرِي كَرِهَ التَّزْكِيَةَ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ وَرَقْدَةٍ اللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللهِ .

علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے یوں نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان کے روزے رکھے اور عبادت کی راوی نے کہا میں نہیں جانتا آپ نے یہ کہنا کیوں بُرا جانا شاید اس وجہ سے کہ اپنی تعریف کرنا بُرا سمجھا یا ضرور کچھ نہ کچھ غفلت ہوئی ہو گی (پھر سارے رمضان میں عبادت کہاں ہوئی)۔

۲۱۱۴ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً .

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت سے فرمایا جب رمضان آوے تو اس میں عمرہ کر اس لیے کہ رمضان میں ایک عمرہ حج کے برابر ہے۔ ف۱

بَابُ اخْتِلَافِ أَهْلِ الْآفَاقِ فِي الرُّؤْيَةِ

اگر چاند کے دیکھنے میں ملکوں میں اختلاف ہو

۲۱۱۵ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ فَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لَكِنْ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَ

کریب سے روایت ہے ام الفضل نے ان کو معاویہ بن ابی سفیان کے پاس بھیجا شام میں انہوں نے کہا میں شام میں آیا اور ان کا کام پورا کیا اتنے میں رمضان کا چاند آیا اور میں شام ہی میں تھا تو میں نے جمعے کی رات کو چاند دیکھا پھر میں مدینے میں آن پہنچا رمضان کے اخیر میں عبداللہ بن عباس نے مجھ سے پوچھا اور چاند کا ذکر کیا تم نے کب چاند دیکھا میں نے کہا ہم نے دیکھا جمعے کی رات کو انہوں نے کہا تم نے جمعے کی رات کو دیکھا میں نے کہا ہاں اور لوگوں نے بھی دیکھا اور روزہ رکھا سب نے اور معاویہ نے انہوں نے کہا ہم نے تو ہفتے کی رات کو دیکھا اور برابر روزے رکھے جائیں گے یہاں تک کہ تیس دن پورے ہوں یا چاند دکھلائی دے میں نے کہا

ف۱۔ تو ان دونوں حدیثوں میں آپ نے صرف رمضان کہا اور شہر رمضان نہیں فرمایا۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصْحَابِهِ قَالَ لَا هٰكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تم معاویہ اور ان کے لوگوں کے چاند دیکھنے میں خیال نہ کرو گے انہوں نے کہا نہیں ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے ف

بَابُ قَبُولِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ عَلٰى هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ایک شخص کی گواہی رمضان کا چاند دیکھنے پر مقبول ہے

۲۱۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ فَنَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صُومُوا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ایک گاؤں والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے چاند دیکھا آپ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سچا سوا اللہ کے اور محمد اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں وہ بولا ہاں آپ نے منادی کرا دی کہ روزے رکھو۔

۲۱۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو چاند دیکھا آپ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور حضرت محمدؐ اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کل روزہ رکھیں۔

۲۱۱۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ۔

۲۱۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ مِصِّيصِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ۔

۲۱۲۰ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عُثْمَانَ وَكَانَ شَيْخًا صَالِحًا بِطَرَسُوسَ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب نے خطبہ پڑھا شک کے روز (یعنی جس دن شبہ تھا کہ یہ پہلی

ف۔ کہ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر موقوف کرو اگر چاند نہ دکھلائی دے تو تیس دن پورے کر لو۔ مدینے سے شام کا ملک دو سو کوس ہے اور اتنی دور میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اور ملکوں کی رویت کا اعتبار نہیں جو فاصلے پر واقع ہوں البتہ اگر نزدیک ہوں تو اعتبار ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ حُسَیْنِ بْنِ الْحٰرِثِ الْجَدَلِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ فِی الْیَوْمِ الَّذِیْ یُشَكُّ فِیْهِ فَقَالَ اَلَا اِنِّیْ جَالَسْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَاَلْتُهُمْ وَاَنَّهُمْ حَدَّثُوْنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَانْسُكُوْا لَهَا فَاِنْ غُمَّ عَلَیْكُمْ فَاَكْمِلُوْا ثَلَاثِیْنَ فَاِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ فَصُوْمُوْا وَاَفْطِرُوْا۔

تاریخ ہے یا ماہ کا ختم ہے) تو کہا میں صحبت میں رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی اور ان سے پوچھا انہوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور افطار کرو چاند دیکھ کر اور اسی طرح حج میں عمل کرو اگر آسمان پر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو البتہ اگر دو گواہ گواہی دیں چاند دیکھنے کی (جب آسمان پر ابر ہو) تو روزے رکھو اور روزے چھوڑو ۔

بَابُ اِكْمَالِ شَعْبَانَ ثَلَاثِیْنَ اِذَا كَانَ غَیْمٌ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

جب ابر ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور بیان راویوں کے اختلاف کا ابوہریرہ سے

۲۱۲۱ اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْیَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوْا ثَلَاثِیْنَ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھکر اور روزے موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو۔

۲۱۲۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْیَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْكُمْ فَاقْدِرُوْا ثَلَاثِیْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور روزے موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو۔

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّهْرِیِّ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

اس حدیث میں زہری پر اختلاف

۲۱۲۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّیْسَابُوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَیْتُمُوْهُ

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو پھر جب چاند دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر ابر آجائے تو تیس روزے رکھ لو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

۲۱۲۴ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوا الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر ابر آجاوے تو اندازہ کر لو یعنی تیس دن پورے کر لو۔

۲۱۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا بیان کیا تو فرمایا مت روزے رکھو جب تک چاند نہ دیکھو اور مت روزے موقوف کرو جب تک چاند نہ دیکھو اگر ابر آجاوے تو اندازہ کر لو۔

بَابُ ۱۵۸ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عبیداللہ بن عمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان

۲۱۲۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو اور مت روزے موقوف کرو یہاں تک کہ چاند دیکھو اگر ابر آجاوے تو اس کا اندازہ کر لو۔

۲۱۲۷ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ صَاحِبُ جِمْعَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا ذکر کیا تو فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو تیس دن پورے کر لو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۱۵۹ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

راویوں کے اختلاف کا بیان ابن عباسؓ کی حدیث میں عمرو بن دینار پر

۲۱۲۸ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ وَهُوَ ثِقَةٌ بَصْرِيٌّ اَخُوْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کر لو۔

۲۱۲۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تعجب کرتا ہوں اس شخص سے جو مہینہ ہونے سے پہلے روزے رکھتا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کرو۔

بَابٌ ۱۶۰ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَنْصُوْرٍ فِيْ حَدِيْثِ رِبْعِيٍّ فِيْهِ

راویوں کا اختلاف منصور پر ربعیؒ کی روایت میں

۲۱۳۰ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَهُ اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ اَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ۔

حضرت حذیفہؓ بن الیمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان کے آگے جب تک چاند نہ دیکھو یا شعبان کے تیس دن پورے نہ کر لو پھر روزے رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو یا تیس روزے پورے کر لو۔

۲۱۳۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتّٰى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ اَوْ تَرَوُا الْهِلَالَ ثُمَّ صُوْمُوْا وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان کے آگے جب تک شمار پورا نہ کرو یا چاند نہ دیکھو پھر روزے رکھو اور موقوف مت کرو روزوں کو جب تک چاند نہ دیکھو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ أَرْسَلَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ -

یا شمار پورا کرو ۔

٢١٣٢ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ ثُمَّ صُومُوا رَمَضَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ -

حضرت ربعیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند پھر دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو شعبان کے تیس دن پورے کرلو مگر جب چاند اس سے پہلے دیکھو پھر رمضان کے تیس روزے رکھو مگر یہ کہ چاند اس سے پہلے دیکھو۔

٢١٣٣ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر تمھارے اور چاند کے بیچ میں ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کرلو اور مہینے کے آگے مت روزے رکھو۔

٢١٣٤ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ صُومُوا لِلرُّؤْيَةِ وَأَفْطِرُوا لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان سے پہلے (ایک دو روز رمضان کے استقبال کے لیے) بلکہ روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر حائل ہوجائے تو تیس دن پورے کرلو۔

بَابُ ١١٦١ كَمِ الشَّهْرُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي الْخَبَرِ عَنْ عَائِشَةَ

مہینہ کتنے روز کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ کی حدیث میں زہری پر راویوں کے اختلاف کا بیان

٢١٣٥ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا

ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جائیں گے ایک مہینے تک پھر آپ انتیس روز تک ٹھہرے رہے یہی کہا آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَبِثَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْأَيَّامَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ ۔

٢١٣٦ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ ثَوْرٍ حَدَّثَهُ ح وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ ابْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيْصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ لَهُمَا إِنْ تَتُوْبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَاعْتَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حِيْنَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِيْنَ حَدَّثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدِيْثَهُنَّ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَّإِنَّا

قسم کھائی تھی ایک مہینے کے لیے اور شمار سے ابھی انتیس روز ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے ۔ ف۱

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نہایت مشتاق تھا کہ حضرت عمر سے پوچھوں اُن دو بی بیوں کو جن کا ذکر اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں کیا ہے إِنْ تَتُوْبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا یعنی اگر تم توبہ کرو اللہ کی طرف تو تمہارے دل بگڑ گئے ہیں اور بیان کیا حدیث کو آخر تک اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دیا اپنی عورتوں کو اس بات کی وجہ سے جو حضرت حفصہ نے ظاہر کر دی حضرت عائشہ سے انتیس راتوں تک حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان عورتوں کے پاس نہیں جاؤں گا ایک مہینے تک اس لیے کہ آپ کو بہت غصہ تھا اُن پر جب اللہ نے ان کا حال آپ کو بتلا دیا جب انتیس راتیں گزریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے حضرت عائشہ کے پاس گئے انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے قسم کھائی تھی ایک مہینے تک نہ آنے کی اور ابھی انتیسویں رات کی صبح ہوئی ہے ہم گنتے جاتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ

ف۱ ۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بھید کی بات حضرت ام المؤمنین حفصہ سے کہی اور ان سے کہا کسی سے ظاہر نہ کرنا انہوں نے حضرت عائشہ سے کہدی اور رفتہ رفتہ وہ بات فاش ہو گئی اللہ تعالےٰ نے آپ کو بتلا دیا کہ ام المؤمنین حفصہ نے اس بات کو ظاہر کر دیا آپ بہت ناراض ہوئے اور ام المؤمنین عائشہ اور حفصہ کو دونوں کو توبہ کا حکم ہوا۔ وہ بات یہ تھی کہ حضرت نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا، یا خلافت کی بات کہی تھی کہ بعد میرے ابوبکر کو خلافت ہو گی پھر عمر کو ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً نَعُدُّهَا عَدَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً.

انتیس روز کا ہوتا ہے

بَابُ ۱۲۲ ذِكْرُ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ فِيهِ

اس باب میں ابن عباسؓ کی حدیث کا بیان

۲۱۳۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو بُرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے انہوں نے کہا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے۔

۲۱۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَلَمَةُ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۲۳ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِسْمَاعِيلَ فِي خَبَرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ

سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف

۲۱۳۹ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى وَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا.

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پہ مارا اور فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے۔ اور اخیر میں ایک انگلی کم کر لی (یعنی انتیس روز کا)۔

۲۱۴۰ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے (آپ نے انگلیوں سے بتلایا اور تیسری بار میں ایک انگلی کو کم کر لیا) یعنی انتیس روز کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٤١ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَصَفَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِيَدَيْهِ يَنْعَتُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَبَضَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ فِي الْيُسْرٰى قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قُلْتُ لِإِسْمٰعِيلَ عَنْ أَبِيهِ -

حضرت محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے محمد بن عبید اس حدیث کے راوی نے دونوں ہاتھوں کو ملا کر تین بار بتلایا پھر تیسری بار میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کر لیا۔

بَابُ ذِكْرِ الْإِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي خَبَرِ أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ

ابوسلمہ کی حدیث میں یحیٰی بن ابی کثیر پر اختلاف

٢١٤٢ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَيَكُونُ ثَلَاثِينَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ -

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر ابر آجاوے تو شمار پورا کر لو۔

٢١٤٣ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے۔

٢١٤٤ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا حَتّٰى ذَكَرَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ -

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم امی امت ہیں (یعنی ان پڑھ ہیں) نہ لکھتے ہیں نہ حساب کرتے ہیں مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے انتیس دنوں کو فرمایا۔

٢١٤٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَحْسِبُ وَلَا نَكْتُبُ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا تَمَامَ الثَّلَاثِيْنَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم لوگ امی امت ہیں نہ حساب کرتے ہیں نہ لکھتے ہیں مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور تیسری بار میں انگوٹھے کو بند کر لیا اور مہینہ یہ ہے اور یہ اور یہ پورے تیس بتلائے یعنی کبھی انتیس روز کا ہوتا ہے اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے۔

۲۱۴۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ عَنْ صِفَةِ جَبَلَةَ عَنْ صِفَةِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فِيْمَا حَكٰى مِنْ صَنِيْعِهٖ مَرَّتَيْنِ بِاَصَابِعِ يَدَيْهِ وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا مِّنْ اَصَابِعِ يَدَيْهِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ یہ ہے اور شعبہ نے جبلہ بن سحیم سے نقل کیا انہوں نے ابن عمر سے کہ مہینہ انتیس روز کا ہے اس طرح پر کہ دوبارہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری بار میں ایک انگلی بند کر لی۔

۲۱۴۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ يَعْنِي ابْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے۔

بَابُ ٦٥ الْحَثِّ عَلَى السَّحُوْرِ

سحری کھانے کی فضیلت

۲۱۴۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً وَقَفَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کرو اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔

۲۱۴۹ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَسَحَّرُوْا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ لَفْظُهُ۔

اس روایت میں یہ عبداللہ بن مسعود کا قول بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا سحری کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۵۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

باب ۶۶ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر راویوں کا اختلاف

۲۱۵۱ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَرِيرٍ نَسَائِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۱۵۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً. رَفَعَهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى.

اس روایت میں یہ قول ابوہریرہ کا بیان کیا کہ سحری کرو اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔ ؎۱

۲۱۵۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۱۵۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۱۵۵ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

؎۱ کیونکہ سحری کھانے سے طاقت ہوتی ہے اور روزہ دار خوش رہتا ہے اور سحری کا وقت عبادت اور دعا
لیے بھی موزوں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً " قَالَ أَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ هٰذَا إِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَهُوَ مُنْكَرٌ وَأَخَافُ أَنْ يَكُوْنَ الْغَلَطُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ "

امام نسائی نے فرمایا یحییٰ بن سعید کی اس حدیث کی سند تو حسن ہے مگر یہ منکر ہے اور مجھے خوف ہے کہ غلطی محمد بن فضیل کی طرف سے ہے

بَابُ ۱۱۶۷ تَأْخِيْرِ السَّحُوْرِ

سحری میں دیر کرنے کی فضیلت

۲۱۵۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوْبَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَيَّ سَاعَةٍ تَسَحَّرْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ ۔

حضرت زر سے روایت ہے ہم نے حذیفہ سے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس وقت سحری کی انہوں نے کہا دن ہو گیا تھا مگر آفتاب نہیں نکلا تھا (مطلب یہ ہے کہ فجر بہت قریب تھی گویا ہو گئی تھی اور بعضوں کے نزدیک طلوع آفتاب تک کھانا درست ہے لیکن یہ قول مردود ہے اور مخالف ہے کتاب اللہ کے)

۲۱۵۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ وَأُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا إِلَّا هُنَيْهَةٌ ۔

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے میں نے سحری کھائی حذیفہ کے ساتھ پھر ہم نکلے نماز کے لیے تو فجر کی سنتیں پڑھیں اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی تھوڑی دیر کے بعد ۔

۲۱۵۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ يَعْفُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّيْنَا ۔

حضرت صلہ بن زفر سے روایت ہے میں نے سحری کھائی حذیفہ کے ساتھ پھر ہم نکلے نماز کے لیے تو فجر کی سنتیں پڑھیں اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی ہم نے نماز پڑھی ۔

بَابُ ۱۱۶۸ قَدْرِ مَا بَيْنَ السَّحُوْرِ وَبَيْنَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

فجر کی نماز اور سحری میں کتنا فاصلہ ہو

۲۱۵۹ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِيْنَ آيَةً ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے سحری کھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نماز کو کھڑے ہوئے انس نے کہا میں نے زید بن ثابت سے پوچھا نماز میں اور سحری میں کتنا فاصلہ تھا انہوں نے کہا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۶۹ ذکر اختلاف هشام وسعيد على قتادة فيه

٢١٦٠ أخبرنا إسمعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن أنس عن زيد بن ثابت قال تسحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قمنا إلى الصلوة قلت زعم أن أنسا القائل ما كان بين ذلك قال قدر ما يقرأ الرجل خمسين آية.

٢١٦١ أخبرنا أبو الأشعث قال حدثنا خالد قال حدثنا سعيد عن قتادة عن أنس رضي الله عنه قال تسحر رسول الله صلى الله عليه وسلم وزيد بن ثابت ثم قاما فدخلا في صلوة الصبح فقلنا لأنس كم كان بين فراغهما ودخولهما في الصلوة قال قدر ما يقرأ الإنسان خمسين آية.

قتادہ کی روایت میں ہشام اور سعید کا اختلاف

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کو اٹھے شاید انس نے کہا کتنا فاصلہ دونوں میں تھا انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے۔

حضرت انس سے روایت ہے زید بن ثابت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کی پھر دونوں کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھنے لگے قتادہ نے کہا میں نے انس سے پوچھا کتنا فاصلہ تھا کھانے سے فراغت اور نماز میں انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے۔

باب ۱۷۰ ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة في تأخير السحور واختلاف ألفاظهم.

٢١٦٢ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن سليمان عن خيثمة عن أبي عطية قال قلت لعائشة فينا رجلان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أحدهما يعجل الإفطار ويؤخر السحور والآخر يؤخر الإفطار ويعجل السحور قالت أيهما الذي يعجل الإفطار ويؤخر السحور قلت عبد الله بن مسعود قالت هكذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع.

٢١٦٣ أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن الأعمش عن خيثمة عن أبي عطية قال قلت لعائشة فينا رجلان أحدهما

اس حدیث میں سلیمان بن مہران پر راویوں کا اختلاف۔

حضرت ابو عطیہ سے روایت ہے میں نے عائشہ سے کہا ہم میں دو آدمی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے (یعنی قریب فجر کے) اور دوسرا افطار دیر میں کرتا ہے اور سحری جلد کھاتا ہے انہوں نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور سحر دیر میں کھاتا ہے میں نے کہا عبداللہ بن مسعود رض انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

حضرت ابو عطیہ سے روایت ہے میں نے عائشہ سے کہا ہم میں دو آدمی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيُعَجِّلُ السَّحُورَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ.

اور سحری دیر میں کھاتا ہے (یعنی قریب فجر کے) اور دوسرا افطار دیر میں کرتا ہے اور سحری جلد کھاتا ہے انہوں نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے میں نے کہا عبداللہ بن مسعودؓ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۱۶۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْآخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَتْ عَائِشَةُ هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو عطیہؓ سے روایت ہے میں اور مسروق دونوں حضرت عائشہ کے پاس گئے مسروق نے کہا دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور دونوں نیک کام میں کوتاہی نہیں کرتے لیکن ایک نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے مسروق نے کہا عبداللہ بن مسعود حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۱۶۵ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

حضرت ابو عطیہؓ سے روایت ہے میں اور مسروق دونوں حضرت عائشہ کے پاس گئے مسروق نے کہا دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور دونوں نیک کام میں کوتاہی نہیں کرتے لیکن ایک نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے مسروق نے کہا عبداللہ بن مسعود حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے دوسرے صحابی ابو موسیٰ اشعری تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۱ فَضْلِ السَّحُوْرِ

۲۱۶۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ اِنَّهَا بَرَكَةٌ اَعْطَاكُمُ اللّٰهُ اِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوْهُ۔

سحری کھانے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ سحری کھا رہے تھے آپ نے فرمایا یہ برکت ہے جو اللہ نے تم کو دی ہے تو تم مت چھوڑو اس کو۔

بَابُ ۱۷۲ دَعْوَةِ السَّحُوْرِ

۲۱۶۷ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يُوْنُسَ ابْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُوْ اِلَى السَّحُوْرِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَالَ هَلُمُّوْا اِلَى الْغَدَآءِ الْمُبَارَكِ۔

سحری کھانے کے لیے بلانا

حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ بلاتے تھے سحری کے لیے رمضان کے مہینے میں تو فرماتے آؤ صبح کے مبارک کھانے کے لیے۔

بَابُ ۱۷۳ تَسْمِيَةِ السَّحُوْرِ غَدَآءً

۲۱۶۸ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَآءِ السَّحُوْرِ فَاِنَّهٗ هُوَ الْغَدَآءُ الْمُبَارَكُ۔

۲۱۶۹ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَآءِ الْمُبَارَكِ يَعْنِي السَّحُوْرَ۔

سحری کو صبح کا کھانا کہنا

حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم کرو اپنے اوپر صبح کا کھانا یعنی سحری کرو کیونکہ وہ مبارک کھانا ہے صبح کا۔

حضرت خالد بن معدان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے آ صبح کے کھانے کے لیے جو مبارک ہے (یعنی سحری کے لیے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۷۴ فَضْلِ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ

۲۱۷۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحُورِ۔

ہمارے اور اہل کتاب (یعنی یہود اور نصاریٰ) کے روزے میں کیا فرق ہے

حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق یہی ہے سحری کھانا (وہ سحری نہیں کھاتے)

باب ۱۷۵ السَّحُورِ بِالسَّوِيقِ وَالتَّمْرِ

۲۱۷۱ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ عِنْدَ السَّحُورِ يَا أَنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ أَطْعِمْنِي شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرْ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعِي فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

ستو اور کھجور کھا کر سحری کرنا!

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کے وقت انس سے کہا اے انس میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں مجھے کچھ کھلا میں کھجور لایا اور ایک برتن پانی کا اس وقت بلال اذان دے چکے تھے آپ نے فرمایا اے انس کسی شخص کو ڈھونڈ جو میرے ساتھ کھائے میں نے زید بن ثابت کو بلایا وہ آئے انہوں نے کہا میں نے ایک گھونٹ ستو کا پی لیا ہے اور میری نیت روزے کی ہے آپ نے فرمایا میری بھی نیت روزے کی ہے پھر زید نے آپ کے ساتھ سحری کھائی بعد اس کے آپ اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر نماز کے لیے نکلے۔

باب ۱۷۶ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۲۱۷۲ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ إِذَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَعَشَّى لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا وَلَا يَشْرَبَ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ مِنَ الْغَدِ

اللہ تعالیٰ کے فرمان كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ اخیر تک کی تفسیر۔

براءؓ بن عازب سے روایت ہے پہلے یہ دستور تھا کہ اگر روزہ دار شام کو کھانا کھانے سے پہلے سو جاتے پھر اس کو رات بھر کھانا پینا درست نہ ہوتا دوسرے دن آفتاب کے ڈوبتے تک یہاں تک یہ آیت اتری وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ یعنی کھاؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ حَتّٰی نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا اِلَى الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ قَالَ وَنَزَلَتْ فِيْ اَبِيْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو اَتٰى اَهْلَهٗ وَهُوَ صَائِمٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتِ امْرَاَتُهٗ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ وَلٰكِنْ اَخْرُجُ اَلْتَمِسُ لَكَ عَشَاءً فَخَرَجَتْ وَوَضَعَ رَاْسَهٗ فَنَامَ فَرَجَعَتْ اِلَيْهِ فَوَجَدَتْهُ نَائِمًا وَاَيْقَظَتْهُ فَلَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا وَبَاتَ وَاَصْبَحَ صَائِمًا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الْاٰيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ۔

اور پیو یہاں تک کہ دکھلائی دیوے تم کو سفید دھاری فجر کی سیاہ دھاری سے انہوں نے کہا یہ آیت ابوقیس بن عمرو کے باب میں اتری وہ اپنی بی بی کے پاس آئے مغرب کے بعد اور وہ روزے سے تھے پوچھا کچھ کھانے کو ہے بی بی نے کہا ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن میں جاتی ہوں تیرے لیے کچھ کھانا ڈھونڈ لاتی ہوں وہ باہر گئی اور یہ لیٹ کر سو گئے جب وہ لوٹ کر آئی تو ان کو دیکھا سو رہے ہیں اس نے جگایا لیکن انہوں نے کچھ نہ کھایا (اس وجہ سے کہ سونے کے بعد کھانا پینا درست نہ تھا) اور رات بھر یوں ہی رہے پھر صبح کو روزہ رکھا جب دوپہر ہوئی تو ان کو غش آگیا اس وقت تک یہ آیت نہیں اتری تھی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔

۲۱۷۳ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ قَالَ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سفید دھاری اور سیاہ دھاری سے کیا مراد ہے اس آیت میں آپ نے فرمایا سیاہ دھاری رات کی سیاہی ہے اور سفید دھاری دن کی سفیدی۔

بَابٌ كَيْفَ الْفَجْرُ

فجر کیوں کر نکلتی ہے

۲۱۷۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَيُرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ اَنْ يَقُوْلَ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِكَفِّهٖ وَلٰكِنِ الْفَجْرُ اَنْ يَقُوْلَ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَتَيْنِ۔

ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رات کو اذان دیتے ہیں (یعنی رات باقی رہتی ہے) تاکہ تم میں سے جو سوتا ہو وہ ہوشیار ہو (تہجد پڑھے یا سحری کھائے اور جو جاگتا ہے وہ لوٹ جائے) تھوڑی دیر سونے کے لیے یا کھانا کھانے کے لیے یا وتر پڑھنے کے لیے) اور فجر اس طرح نہیں ہے اور اشارہ کیا اپنی ہتھیلی سے بلکہ فجر اس طرح ہے اور اشارہ کیا دونوں کلمے کی انگلیوں سے ف۱

ف۱ ۔ پہلے ایک روشنی لمبی ہوتی ہے بھیڑیے کی دم کی طرح وہ فجر نہیں ہے۔ بلکہ صبح کاذب ہے اس وقت روزہ دار کو کھانا پینا درست ہے دوسری روشنی آسمان کے کنارے میں پورب کی طرف پھیلی ہوئی نکلتی ہے وہ صبح صادق ہے اسوقت روزہ دار کو کھانا پینا منع ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢١٧٥ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي مُعْتَرِضًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَبَسَطَ بِيَدَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا مَادًّا يَدَيْهِ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دھوکہ دلیوے تم کو بلال کی اذان اور نہ یہ سفیدی جب تک فجر کی روشنی نہ پھوٹے اس طرح یعنی چوڑان میں ابو داؤد نے کہا شعبہ نے اپنے دونوں ہاتھ داہنے اور بائیں پھیلائے کھینچ کر۔

بَابُ ۱۷۸ التَّقَدُّمِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کا استقبال کرنا کیسا ہے

٢١٧٦ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا أَتَى ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى صِيَامِهِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو مہینے سے پہلے مگر وہ شخص رکھے جس کا دن روزے کا آجائے یعنی کسی شخص کی عادت تھی ایک دن روزہ رکھنے کی اب وہ دن رمضان سے پہلے آن پہنچا تو روزہ رکھ لے اس لیے کہ اس کی نیت استقبال کی نہیں ہے۔

بَابُ ۱۷۹ ذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ

اس حدیث میں ابی سلمہ پر راویوں کا اختلاف

٢١٧٧ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدٌ الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَحَدٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قَبْلَهُ فَلْيَصُمْهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزہ رکھے کوئی رمضان سے ایک روز یا دو روز آگے مگر وہ شخص جو پہلے سے اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ رکھے

٢١٧٨ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ يَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت رکھو روزہ رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے مگر جب وہ دن آجائے جس دن تم میں سے کوئی روزہ رکھا کرتا تھا تو روزہ رکھے۔ امام نسائیؒ نے کہا یہ حدیث خطا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۸۰ ذِكْرُ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ فِي ذٰلِكَ

اس بارے میں ابوسلمہ کی حدیث

۲۱۷۹ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پے درپے دو مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا مگر آپ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے (یعنی شعبان میں برابر روزے رکھتے کہ وہ رمضان کے روزوں سے مل جاتا)

بَابُ ۱۸۱ الِاخْتِلَافُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِيهِ

محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

۲۱۸۰ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے ۔

۲۱۸۱ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کو انہوں نے کہا آپ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے اب افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے روزے نہ رکھیں گے اور آپ سارے شعبان یا اکثر شعبان میں روزے رکھتے تھے ۔

۲۱۸۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ ابْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ حَتّٰى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرٍ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ہم میں سے (یعنی حضرت کی بیویوں میں سے) رمضان میں کوئی افطار کرتی (یعنی روزے نہ رکھتی) پھر اس کو قضا کرنے کی مہلت نہ ملتی یہاں تک کہ شعبان آتا اور جتنے روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں رکھتے اتنے کسی مہینے میں نہ رکھتے آپ اکثر شعبان بلکہ سارے شعبان میں روزے رکھتے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ۔

۲۱۸۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کو انہوں نے کہا آپ روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزے ہی رکھے جائیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار ہی کریں گے اور کسی مہینے میں آپ شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ اکثر شعبان میں یا کل شعبان میں روزے رکھتے۔

۲۱۸۴ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ شعبان کے سارے مہینے میں روزے رکھتے۔

۲۱۸۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے رکھتے۔

۲۱۸۶ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا کسی رات میں ساری رات عبادت کی ہو یا کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے ف۱

۲۱۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَرَّانِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم

ف۱۔ پھر اوپر کی حدیثوں میں جو آیا ہے کہ آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے مراد اس سے یہ ہے کہ اکثر دنوں میں رکھتے اور بہت کم ناغہ کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِيْنَةَ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ رَمَضَانَ

کہتے تھے اب روزے رکھے جائیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار کیے جائیں گے اور آپ نے کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے جب سے مدینے میں آئے مگر رمضان میں۔

۲۱۸۸ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيْءَ مِنْ مَغِيْبِهٖ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ لَا مَا عَلِمْتُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے انہوں نے کہا نہیں مگر جب باہر سے آتے (یعنی سفر سے) میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے انہوں نے کہا نہیں مگر رمضان کے اور نہ کسی مہینے میں پورا افطار کرتے (یعنی ایک روزہ بھی نہ رکھیں) یہانتک کہ وفات ہوئی آپ کی۔

۲۱۸۹ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيْءَ مِنْ مَغِيْبِهٖ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٗ صَوْمٌ مَعْلُوْمٌ سِوٰى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللّٰهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ وَلَا أَفْطَرَ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا نہیں مگر جب سفر سے آتے میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی روزہ معین تھا سوا رمضان کے انہوں نے کہا قسم اللہ کی آپ نے کسی معین مہینے کے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے یہانتک کہ وفات ہوئی اور نہ افطار کیا کسی مہینے میں (بالکل) بلکہ روزہ رکھا ہر ایک مہینے میں۔

بَابُ ۱۱۸۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں خالد بن معدان پر راویوں کا اختلاف

۲۱۹۰ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا

حضرت جبیر بن نفیر سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت عائشہ سے پوچھا روزوں کو انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَيَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ۔

٢١٩١ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ۔

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے شعبان میں روزے رکھتے اور خیال رکھتے پیر اور جمعرات کے روزے کا۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے شعبان اور رمضان میں اور خیال رکھتے تھے پیر اور جمعرات کا

بَابُ ١١٨٣ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے دن روزہ رکھنا کیسا ہے یعنی جس دن شبہ ہو کہ یہ رمضان کا پہلا دن ہے یا شعبان کا اخیر دن

٢١٩٢ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فَأُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صلہ سے روایت ہے ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک بکری بھنی ہوئی آئی انہوں نے کہا کھاؤ بعض لوگوں نے کنارہ کیا اور کہنے لگے ہم روزہ دار ہیں عمار نے کہا جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے نافرمانی کی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

٢١٩٣ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي يَوْمٍ قَدْ أُشْكِلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلًا وَلَبَنًا فَقَالَ لِي هَلُمَّ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَحَلَفَ بِاللَّهِ لَتُفْطِرَنَّ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ يَحْلِفُ لَا يَسْتَثْنِي تَقَدَّمْتُ قُلْتُ هَاتِ الْآنَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ ظُلْمَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا وَلَا تَصِلُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ۔

حضرت سماک ؓ سے روایت ہے میں عکرمہ کے پاس گیا ایک دن جس میں شک تھا رمضان کا ہے یا شعبان کا وہ روٹی اور ترکاری اور دودھ کھا رہے تھے انہوں نے کہا آؤ میں نے کہا میں روزے سے ہوں انہوں نے اللہ کی قسم کھائی تم روزہ توڑو گے میں نے دو بار کہا سبحان اللہ جب میں نے دیکھا وہ قسم کھائے جاتے ہیں اور ان شاء اللہ بھی نہیں کہتے میں نے کہا لاؤ جو تمہارے پاس ہے انہوں نے کہا میں نے ابن عباس سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے روزہ رکھو چاند دیکھ کر اور افطار کرو چاند دیکھ کر اگر تمہارے اور چاند کے بیچ میں ابر آجائے یا تاریکی تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو اور رمضان سے پہلے روزے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ رکھو نہ رمضان کو شعبان سے ملاؤ۔

بَابُ ۱۱۸۴ التَّسْهِيلُ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے دن روزہ رکھنا کس کو جائز ہے

۲۱۹۴ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ وَابْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَلَا لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ اَوِ اثْنَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مت روزے رکھو رمضان سے ایک یا دو دن پہلے مگر وہ شخص جو ہمیشہ اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ رکھے۔

بَابُ ۱۱۸۵ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَصَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا

جو شخص رمضان میں دن کو روزہ رکھے اور رات کو عبادت کرے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اسکو کیا ثواب ملے گا

۲۱۹۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَانَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں رات کو عبادت کرے (یعنی تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

۲۱۹۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةِ اَمْرٍ فِيْهِ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو رغبت دیتے تھے رمضان میں عبادت کرنے کی لیکن زور سے کسی بات کا حکم نہیں کرتے تھے (ورنہ واجب ہو جاتی) آپ فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہو رمضان کی راتوں میں (یعنی تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے سب گناہ بخشے جائیں گے۔

۲۱۹۷ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَانَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَانَا

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ يُوْنُسَ الْاَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَتْ فَكَانَ يُرَغِّبُهُمْ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةٍ وَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم رات کو باہر نکلے مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے پھر نماز پڑھائی اور بیان کیا حدیث کو یہاں تک کہ کہا حضرت عائشہ نے آپ لوگوں کو رغبت دیتے تھے رمضان کی راتوں میں کھڑے ہونے کی (نماز تراویح میں) مگر زور سے حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حکم ایسا ہی رہا۔ ف۱

٢١٩٨ **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ رَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ رمضان کے باب میں فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہوا اس مہینہ میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

٢١٩٩ **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُهُمْ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةِ اَمْرٍ فِيْهِ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دیتے تھے لوگوں کو رمضان میں عبادت کرنے کی مگر زور سے حکم نہیں دیتے تھے آپ فرماتے تھے جو شخص رمضان میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

٢٢٠٠ **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا آپ رمضان کے واسطے فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے

ف۱ یعنی رمضان کا قیام مستحب اور سنت رہا کچھ واجب اور ضرور نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۱ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۲ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دیتے تھے رمضان میں کھڑے ہونے کی مگر زور سے حکم نہ دیتے تھے آپ نے فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے جو شخص قدر کی رات کو کھڑا ہو (عبادت کے لیے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے ۔

٢٢٠٧ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

٢٢٠٨ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

٢٢٠٩ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

ذِكْرُ اخْتِلَافِ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَالنَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ فِيهِ

اس حدیث میں یحیی ابن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر راویوں کا اختلاف

٢٢١٠ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الْأَشْعَثِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٢١١- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من صام یعنی جو شخص روزے رکھے یا من قام یعنی جو شخص کھڑا ہو کر عبادت کرے رمضان میں اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے ۔

٢٢١٢- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذْكَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ

حضرت نضر بن شیبان سے روایت ہے کہ وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملے اور ان سے کہا بیان کرو مجھ سے سب سے عمدہ فضیلت رمضان کی جو تم نے سنی ہو ابوسلمہ نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے عبدالرحمٰن بن عوف نے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے رمضان کا ذکر کیا تو سب مہینوں پر اس کو فضیلت دی پھر فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے وہ گناہوں سے ایسا نکلے گا جیسے اس روز جس دن ماں نے اسکو جنا تھا (اس دن وہ گناہوں سے صاف اور پاک تھا) امام نسائیؒ نے کہا یہ روایت غلط ہے صحیح یوں ہے کہ ابوسلمہ نے ابوہریرہؓ سے سنا۔

٢٢١٣- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

دوسری روایت میں بھی ایسا ہی ہے لیکن اس میں یوں ہے مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا جو شخص روزے رکھے اور کھڑا ہووے رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے ۔

٢٢١٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ

حضرت نضر بن شیبان سے روایت ہے میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے کہا مجھ سے کوئی حدیث ایسی بیان کرو جو تم نے اپنے باپ سے سنی ہو اور تمہارے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ أَبِيكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ـ

سنی ہو بیچ میں اور کوئی واسطہ نہ ہو انہوں نے کہا اچھا حدیث بیان کی مجھ سے میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے فرض کیے روزے رمضان کے اور سنت ہے کھڑا ہونا اس میں جو شخص رمضان میں روزے رکھے اور راتوں کو کھڑا ہو وہ گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اس روز تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

۱۱۸۷۔ فَضْلُ الصِّيَامِ

روزے کی فضیلت کا بیان

۲۲۱۵۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ حِينَ يُفْطِرُ وَحِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ـ

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے (یعنی ایسی عبادت ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے لیے نہیں ہوئی اگرچہ مسلمان کی سب عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں مگر روزہ مشرکوں نے بھی ہمیشہ اللہ ہی کے لیے رکھا ہے یا روزہ ایسی عبادت ہے جس میں ریا نہیں ہو سکتی اس لیے وہ خاص خدا کے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہو گی جب اپنے پروردگار سے ملیگا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے۔

۲۲۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ـ

عبداللہ بن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِكْرُ اخْتِلَافٍ عَلَى أَبِي صَالِحٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں ابوصالح پر راویوں کا اختلاف

۲۲۱۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے (یعنی ایسی عبادت ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے لیے نہیں ہوئی اگرچہ مسلمان کی سب عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں مگر روزہ مشرکوں نے بھی ہمیشہ اللہ ہی کے لیے رکھا ہے یا روزہ ایسی عبادت ہے جس میں ریا نہیں ہو سکتی اس لیے وہ خاص خدا کے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب اپنے پروردگار سے ملیگا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے۔

۲۲۱۸ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّائِمُ يَفْرَحُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ فِطْرِهِ وَيَوْمَ يَلْقَى اللّٰهَ وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

ابوہریرہؓ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۱۹ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نیکی آدمی کرتا ہے اس کی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں سات سو نیکیوں تک اللہ جل جلالہٗ نے فرمایا مگر روزہ وہ خاص میرے لیے ہے میں اس کا بدلہ دونگا اپنی خواہش کو اور کھانے کو چھوڑتا ہے میرے لیے روزہ ڈھال ہے جیسے ڈھال لڑائی میں زخموں سے بچاتی ہے اسی طرح روزہ شیطان کے حملوں کو روکتا ہے روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک روزہ کھولتے وقت دوسری پروردگار سے ملتے وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسند ہے مشک کی خوشبو سے ۔

٢٢٢٠۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ صِيَامِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب کام آدمی کا اس کے لیے ہے مگر روزہ وہ میرا ہے میں اس کا بدلہ دوں گا روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو بیہودہ نہ بکے (یعنی جھوٹ نہ بولے غیبت نہ کرے) نہ چلاوے اگر کوئی اسے گالی دیوے یا اس سے لڑے تو کہہ دیوے میں روزہ دار ہوں قسم ہے اس شخص کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے البتہ روزہ دار کو دوہری خوشی ہے ایک جس وقت روزہ کھولتا ہے خوش ہوتا ہے روزہ کھولنے سے دوسرے جب اللہ سے ملے گا خوش ہوگا اپنے روزے سے ۔

٢٢٢١۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ۔

٢٢٢٢۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اللہ نے فرمایا ہر کام آدمی کا اس کے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں اس کا بدلہ دوں گا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

بہتر ہے مشک کی خوشبو سے۔

۲۲۲۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الصِّيَامَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر نیکی کے بدلے آدمی کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

۵ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ فِي فَضْلِ الصَّائِمِ

ابوامامہ کی حدیث محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

۲۲۲۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مُرْنِي بِأَمْرٍ آخُذُهُ عَنْكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ۔

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھ کو ایک کام بتلائیے جس کو میں حاصل کروں آپ سے آپ نے فرمایا تو روزے کو اختیار کر اس کے برابر کوئی (عبادت) نہیں ہے۔

۲۲۲۵ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ۔

حضرت ابوامامہ باہلی سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو ایسا کام بتائیے جس سے اللہ مجھ کو نفع دے آپ نے فرمایا روزہ لازم کر لے اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

۲۲۲۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ شَيْخٌ صَالِحٌ وَالضَّعِيفُ لَقَبٌ لِكَثْرَةِ عِبَادَتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ۔

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے اس نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سا کام افضل ہے آپ نے فرمایا روزہ اس کے برابر دوسرا کام نہیں ہے۔

۲۲۲۷ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ السَّكَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے کسی کام کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهِلَالِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ۔

حکم دیجئے آپ نے فرمایا روزہ رکھا کر اسکے برابر دوسرا کام نہیں ہے۔

٢٢٢٨ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فِطْرٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

٢٢٢٩ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

www.KitaboSunnat.com

٢٢٣٠ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

٢٢٣١ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لِي الْحَكَمُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

٢٢٣٢ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے اسپر جو گناہوں سے باز رکھتا ہے اور شیطان کے حملوں سے بچاتا ہے)

٢٢٣٣ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ سپر ہے۔

۲۲۳۴۔ **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

حضرت مطرف سے روایت ہے جو عامر بن صعصعہ کی اولاد میں سے ہیں ایک شخص عثمان بن العاص نے ان کے پلانے کے لیے دودھ منگوایا انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں عثمان نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جیسی تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی سپر ہوتی ہے۔

۲۲۳۵۔ **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

حضرت مطرف سے روایت ہے میں عثمان بن ابی العاص کے پاس گیا انہوں نے دودھ منگوایا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جہنم کی آگ سے جیسے تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی سپر ہو۔

۲۲۳۶۔ **أَخْبَرَنِي** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ دَخَلَ مُطَرِّفٌ عَلَى عُثْمَانَ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ۔

۲۲۳۷۔ **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا۔

حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جب تک اس کو نہ پھاڑے (یعنی جب تک غیبت نہ کرے یا جھوٹ نہ بولے کیونکہ اس سے روزہ بگڑ جاتا ہے جیسے ڈھال پھٹ جاتی ہے۔

۲۲۳۸۔ **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَدَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے آگ کی (یعنی جہنم کی آگ سے بچاوے گا) جو شخص صبح کو روزہ دار اٹھے وہ جہالت نہ کرے اگر کوئی شخص اس سے جہالت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ وَإِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتِمْهُ وَلَا يَسُبَّهُ وَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

کرے تو اس کو گالی نہ دے برا نہ کہے بلکہ یوں کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

۲۲۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا ۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے کہا روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو پھاڑے نہیں ۔

۲۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ فِيهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا ۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ داروں کے لیے جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریّان کہتے ہیں اس میں کوئی نہ جائے گا سوا روزہ داروں کے جب سب روزہ دار یہاں تک کہ اخیر شخص اس کے اندر جاوے گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا جو شخص اس کے اندر جائیگا وہ پیئے گا (وہاں کے پانی کو) اور جو پیئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا ۔

۲۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلٌ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الصَّائِمُونَ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ مَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَدْخُلْ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ ۔

حضرت سہل نے کہا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہتے ہیں قیامت کے روز پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں آتے ہو ریان کی طرف جو شخص اس کے اندر جائے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا جب سب اس کے اندر چلے جائیں گے تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا پھر کوئی اس کے اندر نہ جائے گا ۔

۲۲۴۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جوڑا (دو اشرفیاں یا دو روپے یا دو پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے یا دو روٹیاں یا دو غلام یا دو لونڈیاں) دے اللہ کی راہ میں جنت میں پکارا جائے گا اے اللہ کے بندے یہ تیری نیکی ہے تو جو شخص نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص جہادی ہوگا (غازی) وہ جہاد کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصلاة ومن كان من أهل الجهاد يدعى من باب الجهاد ومن كان من أهل الصدقة يدعى من باب الصدقة ومن كان من أهل الصيام دعي من باب الريان قال أبو بكر الصديق يا رسول الله ما على أحد يدعى من تلك الأبواب من ضرورة فهل يدعى أحد من تلك الأبواب كلها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأرجو أن تكون منهم۔

۲۲۴۳- **أخبرنا** محمود بن غيلان قال حدثنا أبو أحمد قال حدثنا سفيان عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن شباب لا نقدر على شيء قال يا معشر الشباب عليكم بالباءة فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء۔

۲۲۴۴- **أخبرنا** بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن إبراهيم عن علقمة أن ابن مسعود لقي عثمان بعرفات فخلا به فحدثه وأن عثمان قال لابن مسعود هل لك في فتاة أزوجكها فدعا عبد الله علقمة فحدثه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من استطاع منكم الباءة فليتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فليصم فإن الصوم له وجاء۔

دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص صدقہ دینے والا ہوگا وہ صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ دار ہوگا وہ روزے کے دروازے سے بلایا جائے گا ابوبکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ جو شخص سب دروازوں سے بلایا جائے گا اس کو کیا تکلیف ہوگی کوئی ایسا بھی ہوگا جو سب دروازوں سے بلایا جاوے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ایسے ہی لوگوں میں سے ہوگے ف۱

حضرت عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ کے ساتھ نکلے اور ہم جوان تھے تاب نہ رکھتے تھے آپ نے فرمایا اے گروہ جوانوں کے تم نکاح کرلو اس لیے کہ نکاح کر لینے سے نظر نیچی رہتی ہے (یعنی عورتوں کے گھورنے سے بچتا ہے) اور شرمگاہ بچتی ہے (زنا سے) اور جو شخص نکاح کا مقدور نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔ ف۲

حضرت علقمہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود حضرت عثمان سے ملے عرفات میں اور تنہائی میں ان سے باتیں کیں حضرت عثمان نے عبداللہ بن مسعود سے کہا میں تمہارا نکاح ایک جوان عورت سے کردوں عبداللہ بن مسعود نے علقمہ کو بلا بھیجا اور یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے نکاح کا مقدور رکھے وہ نکاح کرے یہ اس کی نگاہ کو روکے گا اور شرمگاہ کو اچھا رکھے گا اور جو شخص نکاح کا مقدور نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔

ف۱ جو سب دروازوں سے بلائے جاویں گے اس حدیث سے فضیلت اور بزرگی حضرت ابوبکر صدیق کی معلوم ہوئی روزے اور نماز اور صدقہ اور جہاد سب باتوں میں ابوبکر صدیق کامل تھے پھر ان کے جنتی ہونے میں کیا شک ہے۔

ف۲۔ یعنی جیسے خصی کر ڈالنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے شہوت کم ہو جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٢٢٥- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے جس کو اتنا مقدور نہ ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔

٢٢٢٦- اَخْبَرَنِیْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ مَا رَاَيْتُهُ حَدَّثَ بِهِ الْقَوْمَ اِلَّا مِنْ اَجْلِیْ لِاَنِّیْ كُنْتُ اَحْدَثَهُمْ سِنًّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ قَالَ عَلِیٌّ وَسُئِلَ الْاَعْمَشُ عَنْ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ۔

عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے ہم عبداللہ ابن مسعود کے پاس گئے ہمارے ساتھ علقمہ تھے اور اسود اور کئی ایک لوگ انہوں نے ایک حدیث بیان کی میں سمجھتا ہوں میرے لیے بیان کی کیونکہ میں ان میں کمسن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے گروہ جوانوں کے جو شخص تم میں سے مقدور رکھے نکاح کا وہ نکاح کرلے اس لیے کہ نکاح روکتا ہے نگاہ کو اور اچھا رکھتا ہے فرج کو (شرمگاہ کو)

٢٢٢٧- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فِتْيَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ مَعْشَرٍ هٰذَا اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ صَاحِبُ اِبْرَاهِيْمَ رَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَمُغِيْرَةُ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ مَعْشَرٍ الْمَدَنِیُّ اسْمُهُ نَجِيْحٌ وَهُوَ ضَعِيْفٌ وَمَعَ ضَعْفِهِ اَيْضًا كَانَ قَدِ اخْتَلَطَ عِنْدَهُ اَحَادِيْثُ مَنَاكِيْرُ مِنْهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ وَمِنْهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

علقمہ سے روایت ہے میں عبداللہ بن مسعود کے پاس تھا اور وہ حضرت عثمان کے پاس بیٹھے تھے حضرت عثمان نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان عورت پر گزرے آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ کو روکے رکھتا ہے اور شرمگاہ کو بچائے رکھتا ہے اور جو شخص اتنا مقدور نہ رکھے وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دیگا۔ امام نسائیؒ نے کہا اس حدیث میں جو ابومعشر راوی ہے اس کا نام زیاد بن کلیب ہے اور وہ ثقہ ہے مصاحب تھا ابراہیم نخعی کا اس سے منصور اور مغیرہ اور شعبہ نے روایت کیا اور ایک ابومعشر مدینے کا رہنے والا ہے اس کا نام نجیح ہے وہ ضعیف ہے اور ضعف کے ساتھ منکر حدیثیں اس نے ملا لیں اس کی منکر حدیثوں میں سے ایک وہ ہے جو اس نے روایت کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ وَلٰكِنِ انْهَسُوْا نَهْسًا۔

محمد بن عمرو سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بین المشرق و المغرب قبلۃ یعنی درمیان پورب اور پچھم کے قبلہ ہے اور ایک وہ ہے جو ہشام بن عروہ سے روایت کی انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عائشہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کاٹو گوشت کو چھری سے لیکن اس کو نوچ کر کھاؤ۔

باب ۱۹ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ فِي الْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور سہیل پر اختلاف۔

۲۲۴۸۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ زَحْزَحَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن روزہ رکھے اللہ کی راہ میں (یعنی جہاد کے سفر میں یا حج کے سفر میں) اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے اس روزے کی وجہ سے ستر برس کی راہ دور کر دے گا۔

۲۲۴۹۔ اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۰۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِيْنَ عَامًا۔

۲۲۵۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا بَعَّدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۳۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۴- اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ اَبِيْ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

باب ۱۱۹۱- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِيْهِ اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف

۲۲۵۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُنِيْرٍ نَيْسَابُوْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُوْمُ عَبْدٌ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِذٰلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ حَرَّ جَهَنَّمَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى اَبِيْ حَدَّثَكُمُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

۲۲۵۸- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْحٰرِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَ اللّٰهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ مِائَةِ عَامٍ۔

ان سب احادیث کے لفظوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے لیکن مطلب وہی ہے جو اوپر گزرا۔

باب ۱۱۹۲- مَا يُكْرَهُ مِنَ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے!

۲۲۵۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

کعب بن عاصم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے ف۱

ف۱ علماء نے اختلاف کیا ہے سفر میں رمضان کے روزے رکھنا کیسا ہے بعض ظاہریہ کے نزدیک جائز ہی نہیں بلکہ اگر رکھے تو روزہ درست نہ ہو گا اور قضا لازم ہو گی اور جمہور علماء کے نزدیک جائز ہے لیکن مالکؒ اور ابوحنیفہؒ اور شافعیؒ کے نزدیک روزہ رکھنا بہتر ہے اگر تکلیف نہ ہو نہیں تو افطار بہتر ہے اور سعید بن المسیبؒ اور اوزاعیؒ اور احمدؒ اور اسحاقؒ کے نزدیک روزہ نہ رکھنا بہتر ہے اور یہ حدیث محمول ہے اس صورت پر جب روزے سے ضرر کا احتمال ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۶۰- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيرٍ عَلَيْهِ۔

کعب بن عاصم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ امام نسائیؒ نے کہا یہ روایت خطا ہے (یعنی سعید بن المسیب سے مرسلاً) اور ٹھیک پہلی روایت ہے اس روایت میں ابن کثیر کا کسی نے ساتھ نہیں دیا۔

بَابُ ۱۱۹۳ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا قِيلَ ذَلِكَ وَذِكْرُ الْاخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي ذَلِكَ

جس وجہ سے آپ نے اس طرح فرمایا اس کا بیان اور جابر کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

۲۲۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ فَقَالُوا رَجُلٌ أَجْهَدَهُ الصَّوْمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا ایک شخص پر جمع ہیں آپ نے پوچھا کیا ہے لوگوں نے کہا روزے سے پریشان ہو گیا ہے (اور یہ واقعہ سفر میں تھا) آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

۲۲۶۲- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَائِمٌ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ الَّتِي رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوهَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو درخت کے سائے میں اس پر پانی ڈال رہے تھے آپ نے فرمایا اس کو کیا ہوا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ روزے دار ہے آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے تم قبول کرو اللہ کی رخصت کو جو اس نے تم کو دی ہے۔

۲۲۶۳- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ سَمِعَ جَابِرًا نَحْوَهُ ۔

باب ۱۱۹۴ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

اس حدیث میں علی بن مبارک پر اختلاف

۲۲۶۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاقْبَلُوْهَا ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو درخت کے سائے میں اس پر پانی ڈال رہے تھے آپ نے فرمایا اس کو کیا ہوا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ روزے دار ہے آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے تم قبول کرو اللہ کی رخصت کو جو اس نے تم کو دی ہے۔

۲۲۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

باب ۱۱۹۵ ذِكْرُ اسْمِ الرَّجُلِ

گزشتہ حدیث میں جس آدمی کا ذکر ہے اس کا نام

۲۲۶۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا سفر میں اس پر سایہ کیا گیا تھا آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

۲۲۶۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ فَبَلَغَهُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مکہ فتح ہوا مکے کی طرف چلے رمضان میں تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ پہنچے کراع الغمیم دو لفظ ہیں ایک کراع یعنی ندی دوسری غمیم جو ایک وادی کا نام ہے اور دونوں مل کر ایک موضع کا نام ہے جو مدینے سے سات منزل پر ہے اور مکہ سے دو منزل پر) اور لوگ بھی جو آپ کے ساتھ تھے روزے رکھتے رہے آپ کو خبر پہنچی کہ روزہ لوگوں پر بھاری ہو گیا ہے آپ نے ایک پیالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ۔

پانی کا منگوایا عصر کے بعد اور پی لیا لوگ دیکھ رہے تھے اس پر بعض لوگوں نے روزہ کھول ڈالا آپ کو دیکھ کر اور بعضوں نے روزہ رکھا جب آپ کو یہ خبر پہنچی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہے آپ نے فرمایا وہ گنہ گار ہیں۔ ف

۲۲۶۸ـ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَدْنِيَا فَكُلَا فَقَالَا إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا مرالظہران (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) میں آپ نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا نزدیک آؤ اور کھاؤ ان دونوں نے کہا ہم روزے سے ہیں آپ نے فرمایا لوگوں کو اپنے دونوں یاروں کی سواری تیار کرو اور کام کرو ان کے حصے کا اس لیے کہ وہ روزہ دار ہیں۔

۲۲۶۹ـ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَدَّى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ۔

حضرت ابوسلمہ سے یہی حدیث مرسلا روایت کی گئی ہے کہ آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے مرالظہران میں آپ کے ساتھ ابوبکر اور عمر تھے آپ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ سے فرمایا نزدیک آؤ کھاؤ ان دونوں نے کہا ہم روزے سے ہیں آپ نے فرمایا لوگوں کو اپنے دونوں یاروں کی سواری تیار کرو اور کام کرو ان کے حصے کا اسلیئے کہ وہ روزہ دار ہیں۔

۲۲۷۰ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ مُرْسَلٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

بَابُ ۱۱۹۶ ذِكْرُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْمُسَافِرِ وَالِاخْتِلَافِ عَلَى الْأَوْزَاعِيِّ فِي خَبَرِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

مسافر کو روزہ معاف ہونا!

۲۲۷۱ـ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سفر سے آیا اور آپ نے فرمایا صبح کو کھانے کے لیے ٹھہرو میں نے کہا میں روزے سے ہوں

ف۔ اس لیے کہ جب روزہ سفر میں شاق ہو تو افطار بہتر ہے خصوصاً جہاد کے سفر میں جہاں روزے سے ضعیف ہو جانیکا احتمال ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ ادْنُ مِنِّي حَتَّى أُخْبِرَكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

آپ نے فرمایا ادھر آ میرے پاس میں تجھ کو مسافر کا حکم بتاؤں اللہ جل جلالہٗ نے روزہ اور آدھی نماز کو معاف کر دیا ہے مسافر پر۔

۲۲۷۲۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

۲۲۷۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

ترجمہ:۔ اس روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ میں سفر سے آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا جب میں جانے لگا تو آپ نے فرمایا ٹھہرو کھانے کے لیے۔ اخیر تک۔

۲۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَاجِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا۔

۲۲۷۵۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

بَابُ ۱۱۹۷ ذِكْرِ اخْتِلَافِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ وَعَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف۔

۲۲۷۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن ابراهيم الحرّاني قال حدّثنا عثمان قال حدّثنا معاوية عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة ان ابا امية الضمري اخبره انه اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم من سفر وهو صائم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تنتظر الغداء قال اني صائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعال اخبرك عن الصيام ان الله عزّ وجلّ وضع عن المسافر الصيام ونصف الصلوة

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا

۲۲۷۷۔ اخبرنا محمد بن المثنّى قال حدّثنا عثمان بن عمر قال انبانا علي عن يحيى عن ابي قلابة عن رجل ان ابا امية اخبره انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم من سفر نحوه۔

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا

۲۲۷۸۔ اخبرنا عمر بن محمد بن الحسن بن التّلّ قال حدّثنا سفيان الثوري عن ايّوب عن ابي قلابة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله وضع عن المسافر نصف الصلاة والصوم وعن الحبلى والمرضع۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالٰے نے معاف کر دیا مسافر کو روزہ اور آدھی نماز اور حاملہ اور دودھ پلانیوالی عورت کو۔ ف۱

۲۲۷۹۔ اخبرنا محمد بن حاتم قال حدّثنا حبّان قال انبانا عبد الله عن ابن عيينة عن ايّوب عن شيخ من قشير عن عمّه حدّثنا ثم الفيناه في ابل له فقال له ابو قلابة حدّثه فقال الشيخ حدّثني عمّي انه ذهب في ابل له فانتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو ياكل او قال يطعم فقال ادن فكل او قال ادن فاطعم فقلت اني صائم فقال ان الله عزّ وجلّ وضع عن المسافر شطر الصلاة والصيام وعن الحامل والمرضع

حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک بڈھے سے قشیر کے (قشیر ایک قبیلے کا نام ہے) اس نے سنا اپنے چچا سے۔ ایوب نے کہا پہلے اس بڈھے نے ہم سے حدیث بیان کی تھی پھر ہم نے اس کے اونٹوں میں اسکو دیکھا تو ابوقلابہ نے کہا حدیث بیان کر اس سے اس نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچا نے وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا نزدیک آ اور کھا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے معاف کر دیا ہے مسافر سے آدھی نماز کو اور روزے کو اسی طرح پیٹ والی عورت اور دودھ پلانے والی کو روزہ معاف کر دیا ہے۔

۲۲۸۰۔ اخبرنا ابو بكر بن علي قال حدّثنا سريج قال حدّثنا اسماعيل بن عليّة عن ايّوب قال حدّثني ابو قلابة هذا الحديث ثم قال هل لك في

حضرت ایوبؓ سے روایت ہے ابوقلابہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی پھر کہا تم اس حدیث کے بیان کرنے والے سے ملوگے پھر مجھ سے اس کا نشان بتایا

ف۱۔ اگر روزے سے نقصان کا ڈر ہو تو نہ رکھیں پھر قضا کرلیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبِ الْحَدِيْثِ فَدَلَّنِيْ عَلَيْهِ فَلَقِيْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ قَرِيْبٌ لِيْ يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ إِبِلٍ كَانَتْ لِيْ أُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِيْ إِلٰى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذٰلِكَ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

میں اس سے ملا اس نے کہا مجھ سے میرے ایک عزیز نے بیان کیا جس کو انس بن مالک کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے اونٹ لے کر گیا جب میں آپ کے پاس گیا تو آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے مجھے بلایا کھانے کے لیے میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا نزدیک آجا میں تجھ سے بیان کروں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ معاف کر دیا ہے۔

۲۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَإِذَا هُوَ يَتَغَدّٰى قَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقُلْتُ إِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنِ الصَّوْمِ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَرَخَّصَ لِلْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ۔

ایک شخص سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کام کو آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا آ کھا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا ادھر آ میں تجھے روزے کا حکم بتاؤں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کر دی ہے اور روزہ معاف کر دیا ہے اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی کو رخصت دی ہے۔

۲۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ رَجُلٍ نَحْوَهُ۔

۲۲۸۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِيْ بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيْشِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

ہانی بن شخیر سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک شخص سے جو بلحریش میں سے تھا اس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں مسافر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں روزے سے تھا آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا آ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا آ تو نہیں جانتا جو اللہ تعالیٰ نے معاف کیا ہے مسافر کو میں نے کہا کیا معاف کیا ہے آپ نے فرمایا روزہ اور آدھی نماز۔

۲۲۸۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِيْ بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيْشِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَأَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہانی بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے اس نے سنا بلحریش کے ایک شخص سے اس نے سنا اپنے باپ سے کہا ہم سفر میں رہا کرتے تھے جب تک اللہ چاہتا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ هَلُمَّ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الصِّيَامِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

پاس آئے آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا آؤ کھانا کھاؤ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا میں تمھیں روزے کے بارے میں بتلاتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو روزہ معاف کر دیا ہے اور آدھی نماز معاف کر دی ہے۔

۲۲۸۵۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۲۸۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسَى هُوَ ابْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ غَيْلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قِلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ ادْنُ فَاطْعَمْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَادْنُ فَاطْعَمْ فَدَنَوْتُ فَطَعِمْتُ۔

حضرت غیلان سے روایت ہے میں ابو قلابہ کے ساتھ نکلا سفر میں انہوں نے کھانا سامنے رکھا میں نے کہا میں روزے سے ہوں ابو قلابہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نکلے آپ کے سامنے کھانا آیا آپ نے ایک شخص سے کہا آؤ اور کھاؤ وہ بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے مسافر کو آدھی نماز اور روزہ سفر میں معاف کر دیا ہے تو آ اور کھا میں گیا اور کھایا۔

باب ۱۹۰ فَضْلُ الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ عَلَى الصِّيَامِ

سفر میں روزہ نہ رکھنے کی فضیلت

۲۲۸۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَاتَّخَذْنَا ظِلَالًا فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوُا الرِّكَابَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں نے افطار کیا ایک دن بہت گرمی تھی ہم اترے اور سائے لگائے روزہ دار تھک کر گر پڑے اور بے روزہ اٹھے اور اونٹوں کو پانی پلایا رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آج کا ثواب بے روزہ لوگ لے گئے۔

باب ۱۱۹۹ ذِكْرُ قَوْلِهِ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

روزہ رکھنا سفر میں ایسا ہے جیسے بے روزہ ہونا گھر میں۔

۲۲۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ يُقَالُ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ كَالْإِفْطَارِ فِي الْحَضَرِ۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بن عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا لوگ کہتے تھے سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہے جیسے حضر میں افطار کرنا۔ ف۱۔

۲۲۸۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْخَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسے حضر (یعنی گھر) میں افطار کرنا۔

۲۲۹۰۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے کہا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔

باب ۱۲۰۰ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

۲۲۹۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں (سفر پر) نکلے تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ قدید (ایک مقام ہے مدینہ سے سات منزل پر مکہ کی طرف) میں پہنچے پھر دودھ کا ایک پیالہ آپ کے سامنے آیا آپ نے اور آپ کے صحابہ نے پی لیا۔ ف۲۔

ف۱۔ یعنی سفر میں روزہ رکھنے کا کچھ ثواب نہیں ہے یا روزہ رکھنا گناہ ہے یعنی جس صورت میں ضرر کا احتمال ہو۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے عبدالرحمٰن بن عوف سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

ف۲۔ حدیث اہذا سے معلوم ہوا کہ اگر کسی نے سفر میں روزہ رکھا ہو پھر تکلیف معلوم ہو تو توڑ سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۹۲- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى اَتٰى قُدَيْدًا ثُمَّ اَفْطَرَ حَتّٰى اَتٰى مَكَّةَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا جب مدینے سے نکلے یہاں تک کہ قدید میں پہنچے پھر افطار کیا یہاں تک کہ مکہ میں داخل ہوئے۔

۲۲۹۳- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي السَّفَرِ حَتّٰى اَتٰى قُدَيْدًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ فَاَفْطَرَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا۔ یہاں تک کہ قدید میں آئے پھر ایک پیالہ دودھ کا منگوایا آپ نے پیا اور آپ کے اصحاب نے پیا۔

بَابُ ۱۲۰۱ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَنْصُورٍ

منصور پر اختلاف

۲۲۹۴ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى اَتٰى عُسْفَانَ فَدَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ قَالَ شُعْبَةُ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے کی طرف نکلے تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے وہاں ایک پیالہ منگوایا اور پیا رمضان میں ابن عباس کہتے تھے جو چاہے سفر میں روزے رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

۲۲۹۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ اَفْطَرَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا رمضان میں تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے پھر ایک برتن منگوایا اور دن کو پانی پیا لوگ دیکھتے رہے پھر روزہ نہیں رکھا۔

۲۲۹۶- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ وَيُفْطِرُ۔

حضرت عوام بن حوشب سے روایت ہے میں نے مجاہد سے کہا سفر میں روزہ رکھنا کیسا ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اور افطار کرتے تھے۔

۲۲۹۷- اَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ

حضرت مجاہد سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں روزے رکھے پھر افطار کیا سفر میں۔

بَابُ ۱۲۰۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ فِي حَدِيثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

حمزہ بن عمر کی حدیث میں سلیمان بن یسار کے بارے میں راویوں کا اختلاف

۲۲۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ۔

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالٰے عنہ بن عمرو اسلمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سفر میں روزہ رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے روزہ رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

۲۲۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِثْلَهُ مُرْسَلٌ۔

۲۳۰۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اُوپر گزرا۔ ان سب روایتوں کا معنیٰ ایک ہے لیکن لفظوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے۔

۲۳۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت ہے میں پے در پے روزے رکھا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میں نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ۔

یا رسول اللہ میں روزے رکھوں برابر سفر میں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے تو افطار کر۔

۲۳۰۲ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ فَذَكَرَ آخَرَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۰۳ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ۔

حضرت حمزہ بن عمروؓ اسلمی سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

۲۳۰۴ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَحَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَانِي جَمِيعًا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَسْرُدُ الصِّيَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

حضرت حمزہؓ بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنے اندر روزے کی طاقت دیکھتا ہوں سفر میں کیا مجھ پر کچھ گناہ ہے (روزہ رکھنے سے)، آپ نے فرمایا یہ ایک رخصت ہے اللہ جل جلالہٗ کی جو شخص اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

۲۳۰۵ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصِّيَامَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے تو نہ رکھ۔

۲۳۰۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مُرَاوِحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلًا يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

۱۲۰۳ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عُرْوَةَ فِي حَدِيثِ حَمْزَةَ فِيهِ

حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف

۲۳۰۷ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِدُ فِيَّ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ۔

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سفر میں روزہ رکھا کرتے ہیں اپنے اندر روزے کی طاقت دیکھتا ہوں سفر میں کیا مجھ پر کچھ گناہ ہے (روزہ رکھنے سے) آپ نے فرمایا یہ ایک رخصت ہے اللہ جل جلالہ کی جو شخص اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

۱۲۰۴ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِيهِ

اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف

۲۳۰۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۰۹- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّادِنِیُّ بِالْکُوْفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ الرَّازِیُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ رَجُلٌ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِی السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۲۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصُوْمُ فِی السَّفَرِ وَکَانَ کَثِیْرَ الصِّیَامِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ نے کہا یا رسول اللہ میں سفر میں روزہ رکھوں اور وہ بہت روزے رکھا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے تو نہ رکھ۔

۲۲۱۱- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصُوْمُ فِی السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۲۱۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِیَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِی السَّفَرِ وَکَانَ رَجُلًا یَسْرُدُ الصِّیَامَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۱۲۰۵ ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی اَبِیْ نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ فِیْهِ

اس حدیث میں ابی نضرہ پر اختلاف

۲۲۱۳- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ

حضرت ابو سعید سے روایت ہے ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ لَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

رمضان میں سفر کرتے تھے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) کوئی ہم میں سے روزہ رکھتا کوئی نہ رکھتا اور کوئی دوسرے کو عیب نہ لگاتا۔

٢٢١٤- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اُوپر گزرا۔

٢٢١٥- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَامَ بَعْضُنَا وَأَفْطَرَ بَعْضُنَا۔

جابر سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں نے نہیں رکھا۔

٢٢١٦- أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَافَرَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

حضرت ابوسعید اور جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے ان دونوں نے سفر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو کوئی روزہ رکھتا تھا کوئی افطار کرتا اور کوئی دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔

باب ١٢٠٦- الرُّخْصَةُ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَصُومَ بَعْضًا وَيُفْطِرَ بَعْضًا

مسافر کو اختیار ہے رمضان میں کچھ دن روزے رکھے اور کچھ دن افطار کرے

٢٢١٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ أَفْطَرَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مکہ فتح ہوا رمضان میں نکلے (مدینے سے) روزے رکھتے ہوئے جب قدید میں پہنچے تو افطار کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۲۰۷ الرُّخْصَةِ فِي الْإِفْطَارِ لِمَنْ حَضَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَصَامَ ثُمَّ سَافَرَ

۲۲۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ فَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ۔

جو شخص رمضان میں روزہ رکھے پھر سفر کو جاوے تو روزہ توڑ سکتا ہے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا تو روزہ رکھا جب عسفان (ایک مقام ہے مکے سے دوسری منزل پر) میں پہنچے تو ایک برتن پانی کا منگوایا اور دن کو پانی پیا اسلیئے کہ لوگ دیکھیں پھر روزہ نہ رکھا یہانتک کہ مکے میں پہنچے رمضان میں ابن عباس نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا سفر میں اور افطار بھی کیا اب جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے افطار کرے.

بَابُ ۱۲۰۸ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

۲۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ لِلْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

حاملہ اور دودھ پلانیوالی کو روزے معاف ہونا

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ کھانا کھا رہے تھے دن کا آپ نے فرمایا آؤ کھانا کھاؤ انس نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا اللہ نے معاف کر دیا ہے مسافر کو روزہ اور آدھی نماز اسی طرح پیٹ والی اور دودھ پلانیوالی عورت کو روزہ معاف ہے (جب ضرر کا احتمال ہو) لیکن پھر قضا کرنا ضرور ہے.

بَابُ ۱۲۰۹ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

۲۲۲۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا۔

آیت وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ آخیر تک کی تفسیر

حضرت سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے جب یہ آیت اتری وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ یعنی جو شخص طاقت رکھتا ہو روزے کی وہ ایک مسکین کا کھانا دے اگر روزہ نہ رکھنا چاہیے تو جو شخص چاہتا روزے رکھتا اور جو چاہتا وہ فدیہ دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد کی آیت اتری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ یُطِیْقُوْنَهٗ یُکَلَّفُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا طَعَامُ مِسْکِیْنٍ آخَرَ لَیْسَتْ بِمَنْسُوْخَةٍ فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ لَا یُرَخَّصُ فِیْ هٰذَا اِلَّا لِلَّذِیْ لَا یُطِیْقُ الصِّیَامَ اَوْ مَرِیْضٍ لَا یُشْفٰی۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ اور پہلی آیت منسوخ ہو گئی ۔ ف۱

حضرت ابن عباس سے روایت ہے وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ کے معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں کو تکلیف ہے روزے کی (یعنی روزہ ان پر فرض ہے) ایک مسکین کو کھانا دینا چاہیے اگر کوئی ایک اور مسکین کو دلوے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ رخصت ہے اس شخص کیلئے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا جیسے ضعیف ناتواں جسکو روزہ ضرر کرتا ہے یا بیمار ہے جو چنگا نہیں ہوتا ف۲

باب ۱۲۱۰ وَضْعِ الصِّیَامِ عَنِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کو روزے معاف ہونا

۲۲۲۲ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیٌّ یَعْنِیْ ابْنَ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِیَّةِ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ اَتَقْضِی الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ اِذَا طَهُرَتْ قَالَتْ اَحَرُوْرِیَّةٌ اَنْتِ کُنَّا نَحِیْضُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ فَیَاْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا یَاْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ۔

معاذہ عدویہ سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا حائضہ عورت جب حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا کرے انہوں نے کہا تو حروری ف۳ تو نہیں، ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر ہم پاک ہوتی تھیں تو آپ ہم کو حکم کرتے روزے کی قضا رکھنے کی اور نماز کے قضا پڑھنے کا حکم نہ کرتے۔

ف۱۔ اب سب کو روزہ رکھنا ضرور ہے مگر مسافر اور مریض کو رخصت رہی کہ وہ روزہ نہ رکھیں پھر قضا کر لیویں اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ معنی اس کے یہ ہیں کہ جو لوگ پہلے روزے کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب بے طاقت ہو گئے ہیں (جیسے بوڑھا) ان کو اختیار ہے فدیہ دیں یا روزہ رکھیں۔

ف۲۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یطیقونہ میں لا مقدور ہے یعنی لا یطیقونہ جیسے اس آیت میں یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اَنْ تَضِلُّوْا یعنی اِنْ لَا تَضِلُّوْا اور بعض کہتے ہیں کہ یطیقونہ اطاقۃ سے ہے جس کے معنی سلب طاقت ہیں تو معنی یہ ہیں جو لوگ طاقت نہیں رکھتے روزے کی وہ فدیہ دیں یا روزہ رکھیں بہرحال اچھے بھلے چنگے موٹے تازے طاقت دار شخص کو کسی نے رخصت نہیں دی فدیے کی بلکہ بالاتفاق اہل اسلام شرقاً و غرباً اس پر روزہ رکھنا فرض ہے۔

ف۳۔ حروری نسبت ہے حرور کی طرف جو ایک مقام کا نام تھا قریب کوفے کے خارجی وہیں پر اکٹھے ہوئے تھے اور حضرت علی مرتضیٰ نے ان کو قتل کیا تھا وہ لوگ تشدد کرتے تھے دین کے مسائل میں حد سے زیادہ تو حضرت عائشہ نے اس عورت سے کہا کیا تو بھی حروریہ سے ہے یعنی خارجی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٢٢٣- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ.

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے مجھ پر رمضان کے روزے ہوتے پھر میں ان کی قضا نہیں کرتی یہاں تک کہ شعبان آجاتا۔

بَابُ ١٢١١ إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ أَوْ قَدِمَ الْمُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ هَلْ يَصُومُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

جب عورت حیض سے پاک ہو یا مسافر سفر سے آئے رمضان میں اور دن باقی ہو تو کیا کرے؟

٢٢٢٤- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَبُو حَصِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ فَقَالُوا مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ.

محمد بن صیفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشورا کے روز کسی نے تم میں سے کچھ کھایا ہے آج کے روز لوگوں نے کہا بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا ہے اور بعضوں نے نہیں رکھا آپ نے فرمایا تو باقی دن پورا کرو (یعنی اب باقی دن کچھ کھاؤ پیو نہیں) اور کہلا بھیجا ان لوگوں کو جو شہر کے کنارے رہتے ہیں (یعنی قریب قریب گاؤں والوں کو) پورا کریں باقی دن کو۔ ف

بَابُ ١٢١٢ إِذَا لَمْ يُجْمِعْ مِنَ اللَّيْلِ هَلْ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ مِنَ التَّطَوُّعِ

اگر رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا دن کو نفلی روزہ رکھ سکتا ہے؟

٢٢٢٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَذِّنْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ.

سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا پکار دے عاشورا کے روز جس شخص نے کھانا کھالیا ہے وہ باقی دن کچھ کھائے پیئے نہیں اور جس شخص نے نہیں کھایا ہے وہ روزہ رکھ لے۔

بَابُ ١٢١٣ النِّيَّةِ فِي الصِّيَامِ وَالاخْتِلافِ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ فِي خَبَرِ عَائِشَةَ فِيهِ

روزے کی نیت کا بیان!

٢٢٢٦- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ طَلْحَةَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائے

ف۔ اس حدیث سے مؤلف نے یہ بات نکالی کہ جب عاشورا میں امساک کا حکم ہوا تو رمضان میں بھی امساک کرنا لازم ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن يحيى بن طلحة عن مجاهد عن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل عندكم شيء فقلت لا قال فإني صائم ثم مر بي بعد ذلك اليوم وقد أهدي إلي حيس فخبأت له منه وكان يحب الحيس قالت يا رسول الله إنه أهدي لنا حيس فخبأت لك منه قال أدنيه أما إني قد أصبحت وأنا صائم فأكل منه ثم قال إنما مثل صوم المتطوع مثل الرجل يخرج من ماله الصدقة فإن شاء أمضاها وإن شاء حبسها۔

اور پوچھا کچھ ہے کھانے کو میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو میں روزے سے ہوں پھر دوسرے دن آئے اور میرے پاس حصہ آیا تھا حیس کا (حیس ایک قسم کا کھانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی اور آٹے سے بنتا ہے) میں نے آپ کے لیے چھپا رکھا تھا اسلیئے کہ آپ حیس کو چاہتے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس حیس کا حصہ آیا ہے تو میں نے آپ کے لیے چھپا رکھا ہے آپنے فرمایا لا اس کو میں نے روزہ رکھا تھا پھر آپ نے کھایا اس کو بعد اس کے فرمایا نفل روزے کی مثال ایسی ہے جیسی کوئی اپنے مال میں سے (نفل) صدقہ نکالے اب اسکو اختیار ہے چاہے دیوے یا نہ دیوے۔

۲۳۲۷۔ أخبرنا أبو داود قال حدثنا يزيد أنبأنا شريك عن طلحة بن يحيى بن طلحة عن مجاهد عن عائشة قالت دار علي رسول الله صلى الله عليه وسلم دورة قال أعندك شيء قالت ليس عندي شيء قال فأنا صائم قالت ثم دار علي الثانية وقد أهدي لنا حيس فجئت به فأكل فعجبت منه فقلت يا رسول الله دخلت علي وأنت صائم ثم أكلت حيسا قال نعم يا عائشة إنما منزلة من صام في غير رمضان أو غير قضاء رمضان أو في التطوع بمنزلة رجل أخرج صدقة ماله فجاد منها بما شاء فأمضاه وبخل منها بما بقي فأمسكه۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پھیرا کیا میرے پاس اور پوچھا کچھ کھانے کو ہے میں نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو میں روزے سے ہوں پھر دوسرا پھیرا کیا آپنے اس وقت میرے پاس حصہ آیا تھا حیس کا میں اس کو لے کر آئی آپ نے کھایا میں نے تعجب کیا اور کہا یارسول اللہ پہلے آپ آئے تھے تو آپ روزے سے تھے اب آپنے حیس کھایا آپنے فرمایا ہاں اے عائشہ جو شخص روزہ رکھے لیکن رمضان کا نہ ہو نہ رمضان کی قضا کا یا نفل روزہ ہو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے اپنے مال میں سے صدقہ نکالا پھر جتنا چاہا سخاوت کر کے اس میں سے دے دیا اور جتنا چاہا بخیلی کر کے اسمیں سے رکھ لیا۔

۲۳۲۸۔ أخبرنا عبد الله بن الهيثم قال حدثنا أبو بكر الحنفي قال حدثنا سفيان عن طلحة بن يحيى عن مجاهد عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجيء ويقول هل عندكم غداء فنقول لا فيقول إني صائم فأتانا يوما

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے اور پوچھتے تھے تمہارے پاس کھانا ہے ہم کہتے نہیں آپ فرماتے میں روزے سے ہوں پھر ایک روز آئے تو ہمارے پاس حیس آیا تھا آپ نے پوچھا

05493

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكَلَ خَالَفَهُ قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ۔

۲۳۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَدْ جَعَلْنَا لَكَ مِنْهُ نَصِيبًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَأَفْطَرَ۔

۲۳۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمِينِيهِ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ۔

۲۳۳۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ۔

۲۳۳۲۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ

کچھ ہے ہم نے کہا ہاں حیس کا حصہ آیا ہے آپ نے فرمایا میں نے صبح کو روزے کی نیت کی تھی پھر کھایا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک دن تشریف لائے ہم نے کہا ہمارے پاس حیس کا حصہ آیا تھا ہم نے آپ کا حصہ رکھ چھوڑا ہے آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں پھر روزہ توڑ ڈالا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے روزہ رکھ کر اور پوچھتے کچھ کھانے کو ہے ہم کہتے نہیں آپ فرماتے میں روزے سے ہوں ایک روز بعد اس کے آئے میں نے کہا ہمارے پاس حصہ آیا ہے آپ نے فرمایا کیا چیز ہے میں نے کہا حیس ہے آپ نے فرمایا میں نے تو روزہ رکھا تھا پھر کھایا۔

ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ ہے ہم نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں۔

ام المؤمنین عائشہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں پھر ایک اور دن آپ تشریف لائے حضرت عائشہ نے کہا ہمارے پاس ہدیہ آیا ہے حیس کا وہ منگوایا گیا آپ نے فرمایا میں نے تو صبح کو روزے کی نیت کی تھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَائِمًا فَأَكَلَ -

پھر کھایا آپ نے ۔

۲۲۳۳- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحُرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَأُمِّ كُلْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ -

مجاہدؒ اور ام کلثومؓ نے بھی حضرت عائشہؓ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے ۔

۲۲۳۴- أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا قَالَ إِذًا أَصُومُ قَالَتْ وَدَخَلَ عَلَيَّ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ إِذًا أُفْطِرُ الْيَوْمَ وَقَدْ فَرَضْتُ الصَّوْمَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانا ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو میں روزہ رکھ لیتا ہوں پھر ایک بار اور آئے تو میں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے پاس حیس آیا ہے حیس کا آپ نے فرمایا تو میں افطار کرتا ہوں آج اور میں روزہ کو فرض کر چکا تھا ۔

باب ۱۲۱۴- ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ حَفْصَةَ فِي ذٰلِكَ

حفصہؓ کی حدیث میں راویوں کا اختلاف

۲۲۳۵- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی نیت نہ کرے فجر نکلنے سے پہلے اس کا روزہ نہ ہو گا ۔ ف

۲۲۳۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ۔

ف ۔ ظاہر یہ حدیث مخالف ہے حضرت عائشہ کی حدیث کے جو اوپر گزری مگر شاید یہ فرض روزے میں ہو یا قضا اور کفارے کے روزوں میں اور امام مالک کے نزدیک ہر طرح کے روزے میں رات سے نیت کرنا ضرور ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۳۷- اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ اَشْهَبَ قَالَ اَخْبَرَنِی یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ وَ ذَکَرَ اٰخَرُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَلَا یَصُوْمُ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی نیت نہ کرے فجر نکلنے سے پہلے وہ روزہ نہ رکھے۔

۲۳۳۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ یُبَیِّتِ الصِّیَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَلَا صِیَامَ لَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عُبَیْدَ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهَا کَانَتْ تَقُوْلُ مَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَلَا یَصُوْمُ۔

ام المؤمنین حفصہ نے کہا جو شخص روزے کی نیت رات سے نہ کرے وہ روزہ نہ رکھے۔

۲۳۴۰- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صِیَامَ لِمَنْ لَمْ یُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ام المؤمنین حفصہ نے کہا جو شخص نیت نہ کرے فجر سے پہلے اس کا روزہ نہیں ہے۔

۲۳۴۱- اَخْبَرَنِیْ زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِیَامَ لِمَنْ لَمْ یُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِیَامَ لِمَنْ لَمْ یُجْمِعِ الصِّیَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۳۴۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

ام المؤمنین عائشہ اور حفصہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا روزہ نہ رکھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

مگر وہ شخص جس نے نیت کی ہو روزے کی فجر سے پہلے۔

۲۳۴۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

۲۳۴۵۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ مِثْلَهُ لَا يَصُوْمُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۳۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا لَمْ يُجْمِعِ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۴۷۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَا يَصُوْمُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بھی ایسا ہی کہا۔

بَابُ صَوْمِ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۲۱۵

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کا بیان

۲۳۴۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ اللہ کو حضرت داؤد کا روزہ پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں سے اللہ کو حضرت داؤد کی نماز پسند ہے وہ آدھی رات تک سوتے تھے اور تہائی رات تک جاگتے پھر چھٹے حصے میں رات کے سوتے (یعنی رات کے بارہ گھنٹوں میں سے چھ گھنٹے تک سوتے پھر تین گھنٹے جاگتے پھر دو گھنٹے سوتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۱۶ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں !

۲۳۴۹ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيضِ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض میں (یعنی ہر مہینے کی ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ میں افطار نہیں کرتے تھے نہ سفر میں نہ حضر میں۔

۲۳۵۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے روزے نہ رکھیں گے اور کبھی آپ نے ایک مہینے تک پے درپے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے جب سے مدینے میں آئے۔ ف۱

۲۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے اب روزہ نہ رکھیں گے۔

۲۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قرآن ایک رات میں پڑھا ہو یا ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے۔

۲۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کو انہوں نے کہا آپ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ

ف۱۔ یعنی کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ إِلَّا رَمَضَانَ۔

روزے ہی رکھیں گے پھر افطار کرتے یہانتک کہ ہم کہتے اب افطار ہی نہ کریں گے اور کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے جب سے مدینے میں تشریف لائے۔

۲۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِيْ قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُوْرِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُوْمَهُ شَعْبَانُ بَلْ كَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب مہینوں میں روزہ رکھنے کے لیے شعبان کا مہینہ پسند تھا بلکہ آپ اس کو ملا دیتے تھے رمضان کے ساتھ۔

۲۲۵۵۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُمَا أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يَصُوْمُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِيْ شَعْبَانَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہانتک کہ ہم کہتے افطار نہ کریں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے روزے نہ رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

۲۲۵۶۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ۔

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی دو مہینے پے درپے روزے نہ رکھتے مگر شعبان اور رمضان کے۔

۲۲۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُوْمُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ وَيَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال بھر میں کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھتے تھے مگر شعبان کے اس کو رمضان سے ملا دیتے۔

۲۲۵۸۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ قَالَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشَهْرٍ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُهُ اَوْ عَامَّتَهُ۔

شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ سارے شعبان میں روزے رکھتے یا اکثر شعبان میں۔

۲۳۵۹۔ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے رکھتے مگر کچھ تھوڑے دن نہ رکھتے۔

۲۳۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے شعبان میں روزے رکھتے۔

۲۳۶۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ شَهْرًا مِنَ الشُّهُوْرِ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ۔

حضرت اسامہ بن زید نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان میں روزے رکھتا دیکھتا ہوں آپ نے فرمایا یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں رجب اور رمضان کے بیچ میں یہ وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال پروردگار کے پاس اٹھائے جاتے ہیں میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت جاوے جب میں روزے سے ہوں۔

۲۳۶۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تَصُوْمُ حَتّٰى لَا تَكَادَ تُفْطِرُ وَتُفْطِرُ حَتّٰى لَا تَكَادَ اَنْ تَصُوْمَ اِلَّا يَوْمَيْنِ اِنْ دَخَلَا فِيْ صِيَامِكَ وَاِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ اَيُّ يَوْمَيْنِ قُلْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ قَالَ ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيْهِمَا الْاَعْمَالُ عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ روزے رکھتے ہیں اس قدر کہ افطار نہیں کرتے پھر افطار کرتے ہیں اس قدر کہ روزے نہیں رکھتے مگر دو دن اگر آپ کے روزوں میں بیچ میں آجاتے ہیں تو بہتر ورنہ آپ ان دونوں میں ضرور روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا وہ کونسے دن ہیں میں نے کہا پیر اور جمعرات آپ نے فرمایا یہ وہ دو دن ہیں جن میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں پروردگار کے پاس تو میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت پیش کیا جائے جب میں روزے سے ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۶۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ثَابِتُ بْنُ قَیْسٍ الْغِفَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَسْرُدُ الصَّوْمَ فَیُقَالُ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ فَیُقَالُ لَا یَصُوْمُ۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر روزے رکھتے تھے لوگ کہتے تھے اب افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تو لوگ کہتے اب روزہ نہ رکھیں گے۔

۲۳۶۴۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِیَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِیْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَتَحَرّٰی صِیَامَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیال رکھتے تھے پیر اور جمعرات کے روزے کا۔

۲۳۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِیْعَةَ الْجُرَشِیِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَرّٰی یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۶۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ الْاُمَوِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَرَّی الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۳۶۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَرّٰی یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیال رکھتے پیر اور جمعرات کا۔

۲۳۶۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ حَبِیْبِ بْنِ الشَّهِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَمَانٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِیِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے۔

۲۳۶۹۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین تین روزے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَوَاءٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ مِنْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَالْاِثْنَيْنِ مِنَ الْمُقْبِلَةِ۔

رکھتے دو ایک ہفتے میں پیر اور جمعرات کو اور ایک دوسرے ہفتے کے پیر کو۔

۲۳۷۰۔ اَخْبَرَنِیْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے کو پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے پھر دوسرے ہفتے کے پیر کو رکھتے۔

۲۳۷۱۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَكَانَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تو اپنی داہنی ہتھیلی کو داہنے گال کے تلے رکھتے اور پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔

۲۳۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَبِىْ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں غرہ سے (یعنی پہلی تاریخ سے) تین روزے رکھتے تھے اور جمعے کے دن کم افطار کرتے۔

۲۳۷۳ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَىِ الضُّحٰى وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا مجھے حکم دیا اور فرمایا مت سو جب تک وتر نہ پڑھ لے اور حکم دیا تین روزے رکھنے کا ہر مہینے میں۔

۲۳۷۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ

حضرت عبیداللہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا عاشورا کے روزے کو (یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ صِيَامِ عَاشُوْرَاءَ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرّٰى فَضْلَهُ عَلَى الْاَيَّامِ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَعْنِيْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُوْرَاءَ۔

محرم کی دسویں تاریخ کو، انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن کا روزہ اور دنوں سے بہتر جان کے رکھا ہو مگر رمضان کا اور عاشورہ کا

۲۳۷۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اِنِّيْ صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَصُوْمَ فَلْيَصُمْ۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا عاشورہ کے روز وہ منبر پر تھے اور کہتے تھے اے مدینے والو کہاں ہیں علماء تمہارے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ آج کے دن فرماتے تھے میں روزے سے ہوں جس کا جی چاہے روزہ رکھے۔

۲۳۷۶۔ اَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَاَتِهٖ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ بَعْضُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَتِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ اَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيْسَيْنِ۔

حضرت ہنیدہ بن خالد نے اپنی بی بی سے سنا انہوں نے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی نے بیان کیا کہ آپ روزہ رکھتے تھے عاشورا کے روز اور ذوالحجہ کے نو دنوں میں اور ہر مہینے کے تین دنوں میں ایک پہلے پیر کو اور دو جمعراتوں کو۔

باب ۱۲۱۷ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِي الْخَبَرِ فِيْهِ

اس حدیث میں عطاء پر اختلاف

۲۳۷۷۔ اَخْبَرَنِيْ حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحٰرِثُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ ف۱

۲۳۷۸۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا

ف۱۔ بلکہ وہ عادی ہو گیا دن کو بھوکے رہنے کا اور روزے سے جو غرض تھی فوت ہو گئی۔ ہر ایک خواہش توڑنے اور چھوڑنے کا ثواب جب ہی ہے جب اسے خواہش استعمال بھی جاری ہو ورنہ نفس پر دشواری نہ ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۷۹- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَعُقْبَةُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۲۳۸۰- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۳۸۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۳۸۲- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً اَنَّ اَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّيْ اَصُوْمُ اَسْرُدُ الصَّوْمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْاَبَدِ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں پھر بیان کیا حدیث کو عطا نے کہا مجھے یاد نہیں رہا کیونکر بیان کیا ہمیشہ کے روزے رکھنے کو مگر اتنا یاد ہے کہ یوں کہا جس نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزے نہیں رکھے۔

بَابُ ۲۱۸ النَّهْيُ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي الْخَبَرِ فِيْهِ

ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت

۲۳۸۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَخِيْهِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

حضرت عمران سے روایت ہے لوگوں نے کہا یارسول اللہ فلاں شخص کبھی دن کو افطار نہیں کرتا ہے آپ نے فرمایا اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۲۳۸۴- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخلد عن الاوزاعي عن قتادة عن مطرف بن عبد الله بن الشخير اخبرني ابي انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر عنده رجل يصوم الدهر قال لا صام ولا افطر۔

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ کے پاس ایک شخص کا ذکر ہوا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۲۳۸۵ اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابو داؤد قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت مطرف بن عبد الله بن الشخير يحدث عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في صوم الدهر لا صام ولا افطر۔

حضرت عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے کے باب میں نہ وہ روزہ ہے نہ افطار ہے۔

باب ۱۲۱۹ ذكر الاختلاف على غيلان عن جرير فيه

اس حدیث میں غیلان پر اختلاف

۲۳۸۶ اخبرني هرون بن عبد الله قال حدثنا الحسن بن موسى قال انبانا ابو هلال قال حدثنا غيلان وهو ابن جرير قال حدثنا عبد الله وهو ابن معبد الزماني عن ابي قتادة عن عمر قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمررنا برجل فقالوا يا نبي الله هذا لا يفطر منذ كذا وكذا فقال لا صام ولا افطر۔

حضرت عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص پر سے گزرے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ شخص افطار نہیں کرتا اتنی مدت سے آپ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۲۳۸۷ اخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن غيلان انه سمع عبد الله بن معبد الزماني عن ابي قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن صومه فغضب فقال عمر رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا وسئل عمن صام الدهر فقال لا صام ولا افطر او ما صام وما افطر۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ کتنے روزے رکھتے ہیں آپ غصے ہوئے (اسلئے کہ یہ سوال بے محل تھا پوچھنا یہ چاہیے تھا کہ میں کتنے روزے رکھوں تاکہ اس کی طاقت کے موافق آپ جواب دیتے) حضرت عمر نے آپ کا غصہ کم کرنے کے لیے کہا ہم راضی ہیں اللہ جل جلالہ کے پروردگار ہونے پر اور اسلام کو دین کرنے پر اور محمد کے رسول ہونے پر پھر آپ سے پوچھا گیا ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا جو کوئی ایسا کرے اس نے روزہ نہیں رکھا نہ افطار کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۲ سَرْدِ الصِّيَامِ

۲۳۸۸- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ أَوْ أَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ۔

پے درپے روزے رکھنا

حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ چاہے تو افطار کر۔

باب ۱۲۱ صَوْمِ ثُلُثَيِ الدَّهْرِ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

۲۳۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ قَالُوا فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالُوا فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا

حضرت عمرو بن شرحبیل سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا ایک شخص کا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا اگر وہ کبھی کچھ نہ کھاتا تو بہتر تھا (یعنی جب ہمیشہ روزے رکھتا ہے تو رات کو بھی کھانا کیا ضرور ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپنے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر ایک دن روزہ رکھے اور ایکدن افطار کرے آپنے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے پھر آپنے فرمایا میں تمکو بتاؤں اتنے روزے جن سے سینے کی جلن جاتی رہے (یعنی دل کی بیماریاں کم ہوں جیسے حسد اور بغض اور شہوت) ہر مہینے میں تین روزے ہیں۔

۲۳۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ شَيْئًا قَالَ فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ قَالُوا بَلَى قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

۲۳۹۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيقُ ذٰلِكَ أَحَدٌ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي أُطِيقُ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ هٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ

بَاب ۲۲۲ صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ فِي ذٰلِكَ الْخَبَرِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو فِيهِ

۲۳۹۲۔ قَالَ وَفِيمَا قَرَأَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

۲۳۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَأْتِيهَا فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا

جو ہمیشہ روزے رکھے اخیر تک ۔

ابوقتادہ سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا نہ روزہ ہے نہ افطار ہے پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی کوئی طاقت رکھتا ہے پھر انہوں نے کہا جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا یہ روزہ ہے حضرت داؤد پیغمبر کا پھر انہوں نے کہا جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں اتنی طاقت رکھوں پھر آپ نے فرمایا تین روزے ہر مہینے میں رکھنا اور رمضان کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہیں ۔

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر روزوں کا روزہ داؤد کا ہے ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میرے باپ نے میرا نکاح ایک عالی خاندان کی عورت سے کر دیا تو وہ اس عورت کے پاس آتے اور اسکے خاوند کا حال یعنی میرا حال پوچھتے وہ بولی بہت اچھا آدمی ہے آج تک ہمارے بچھونے کو نہیں روندا اور ہمارے پاخانے کو نہیں ڈھونڈا و۱

و۱ یعنی کبھی ہمارے ساتھ سویا بیٹھا نہیں تاکہ بچھونا روندا جاتا اور کبھی کھایا نہیں کہ پاخانے کی حاجت پڑتی ۔

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ اَتَيْنَاهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِئْتِنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهُ مَعَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ قُلْتُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَاَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصِّيَامِ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَوْمَ يَوْمٍ وَفِطْرَ يَوْمٍ۔

جب سے ہم اس کے پاس آئے ہیں میرے باپ نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے آؤ میں اپنے باپ کے ساتھ آپ کے پاس گیا آپ نے فرمایا تو کسطرح روزے رکھتا ہے میں نے کہا ہر روز آپ نے فرمایا ہر ہفتے میں تین روزے رکھا کر میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو دو دن روزہ رکھ اور ایکدن افطار کر میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ افضل روزے رکھ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کر۔

۲۳۹۴ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ زَوَّجَنِيْ اَبِيْ امْرَاَةً فَجَاءَ يَزُوْرُهَا فَقَالَ كَيْفَ تَرَيْنَ بَعْلَكِ فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يُفْطِرُ النَّهَارَ فَوَقَعَ بِيْ وَقَالَ زَوَّجْتُكَ امْرَاَةً مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَعَضَلْتَهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا اَلْتَفِتُ اِلٰى قَوْلِهٖ مِمَّا اَرٰى عِنْدِيْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْاِجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لٰكِنِّيْ اَنَا اَقُوْمُ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَاَفْطِرْ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَقُلْتُ اَنَا اَقْوٰى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمًا قُلْتُ اَنَا اَقْوٰى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اِقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ ثُمَّ انْتَهٰى اِلٰى خَمْسَ عَشْرَةَ وَاَنَا اَقُوْلُ اَنَا اَقْوٰى مِنْ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میرے باپ نے میرا نکاح ایک عورت سے کر دیا پھر وہ اس کو دیکھنے کو آئے اور اس سے پوچھا تیرا خاوند کیسا ہے وہ بولی واہ کیا اچھا آدمی ہے رات کو سوتا نہیں دن کو افطار نہیں کرتا وہ مجھ سے لڑنے لگے اور کہنے لگے ایک مسلمان عورت کو تو نے تکلیف میں ڈال رکھا ہے میں نے ان کی بات کا خیال نہیں کیا۔ اسلیئے کہ میں اپنے آپ میں بہت قوت اور طاقت پاتا ہوں یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا میں تو رات کو عبادت بھی کرتا ہوں سوتا بھی ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں تو بھی عبادت کر اور سو اور روزہ رکھ اور افطار کر آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ ایکدن روزہ اور ایکدن افطار میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ایک مہینے میں قرآن ختم کر پھر آپ (کم کرتے کرتے) پندرہ دن تک پہنچے اور میں یہی کہتا جاتا تھا کہ مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے۔

۲۳۹۵ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں آئے اور فرمایا مجھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَمْ وَقُمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجَتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِصَدِيقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّهُ حَسْبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذٰلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ۔

خبر پہنچی ہے تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو میں نے کہا ہاں سچ ہے آپ نے فرمایا ایسا مت کرو سوا ور عبادت کرو اور روزہ رکھو اور افطار کرو اسلیئے کہ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے (وہ سونا چاہتی ہیں) اور تمہارے بدن کا تم پر حق ہے وہ آرام چاہتا ہے اور تمہاری بی بی کا تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے اور تمہاری عمر شاید بہت ہو گی ایسا ہی ہوا (عبداللہ بن عمرو بہت بوڑھے ہو کر مرے) تم کو کافی ہے ہر مہینے میں تین روزے رکھنا (جب عمر بڑی ہے تو اتنے ہی روزے بہت ہو جائیں گے) اور یا برابر ہیں ہمیشہ روزہ رکھنے کے (یعنی اتنا ہی ثواب ہے) اس لیے کہ ہر ایک نیکی کا ثواب دس گن ہوتا ہے (تو تین روزے تیس روزے ہوئے) میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اوپر سختی کی آپ نے بھی سختی کی اور فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ! میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اُوپر سختی کی آپ نے بھی سختی کی اور فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ میں نے کہا وہ کیسا ہے آپ نے فرمایا آدھا زمانہ (یعنی ایکدن روزہ اور ایک دن افطار)

۲۲۹- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے بیان کیا۔ میں کہتا ہوں کہ رات بھر عبادت کرونگا اور دن کو روزہ رکھوں گا جب تک جیوں گا آپ نے مجھ سے فرمایا تو یہ کہتا تھا میں نے کہا یا رسول اللہ بے شک میں نے یہ کہا آپنے فرمایا تو اتنی طاقت نہیں رکھتا روزہ رکھ اور افطار کر اور سو اور عبادت کر اور ہر مہینے میں تین روزے رکھا کر اس لیے کہ نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ فَاِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمَيْنِ فَقُلْتُ اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَاَفْطِرْ يَوْمًا وَذٰلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ فَاِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو لَاَنْ اَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْاَيَّامِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِي وَمَالِي۔

اچھا ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کر میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا اچھا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ یہ بہت معتدل ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا اس سے بہتر کچھ نہیں ہے عبداللہ بن عمرو نے کہا اگر میں پہلی بات آپ کی قبول کر لیتا یعنی تین دن ہر مہینے میں روزے رکھتا تو وہ بہت پسند ہوتا مجھے اپنے گھربار اور مال سے۔ ف

۲۳۹۷۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قُلْتُ اَيْ عَمِّ حَدِّثْنِي عَمَّا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ اَخِي اِنِّي قَدْ كُنْتُ اَجْمَعْتُ عَلَى اَنْ اَجْتَهِدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتّٰى قُلْتُ لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَاَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَانِي حَتّٰى دَخَلَ عَلَيَّ فِي دَارِي فَقَالَ بَلَغَنِي اَنَّكَ قُلْتَ لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَاَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ اِنِّي اَقْوٰى عَلَى اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنَ الْجُمُعَةِ يَوْمَيْنِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قُلْتُ فَاِنِّي اَقْوٰى عَلَى اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ اَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمًا صَائِمًا

حضرت عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرو کے پاس گیا اور کہا اے چچا بیان کر مجھ سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے فرمایا ہو انہوں نے کہا اے بھتیجے میرے میں نے قصد کیا کہ بہت کوشش کروں گا عبادت میں یہاں تک کہ میں نے کہا میں ساری عمر روزہ رکھوں گا اور قرآن ہر ایک رات دن میں پڑھا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر سنی تو میرے پاس آئے اور میرے گھر کے اندر آئے اور فرمایا میں نے سنا ہے تم نے کہا ہے میں ساری عمر روزہ رکھوں گا اور قرآن پڑھوں گا میں نے کہا یا رسول اللہ بیشک میں نے ایسا ہی کہا ہے آپ نے فرمایا ایسا مت کر ہر مہینے کے تین روزے رکھ میں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تو ہر ہفتہ میں دو دن پیر اور جمعرات کا روزہ رکھ لیا کر میں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تو حضرت داؤد

ف۔ یعنی پہلے تو جوانی اور زور کے جوش میں میں نے آپ کا کہنا نہ مانا اور اپنے نفس پر سختی کی اب قدر معلوم ہوئی اور ایک دن روزہ اور ایک دن افطار بھی شاق ہو گیا اب افسوس آتا ہے کہ میں نے پہلی بات کیوں قبول نہ کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمًا مُفْطِرًا وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا وَعَدَ لَمْ يُخْلِفْ وَإِذَا لَاقَى لَمْ يَفِرَّ

باب ۱۲۲۳ ذِكْرُ الزِّيَادَةِ الصِّيَامِ وَالنُّقْصَانِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِيْهِ

۲۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيْقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيْقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيْقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيْقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللّٰهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

۲۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ التِّسْعَةِ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا۔

۲۴۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ

علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ سب روزوں سے زیادہ معتدل ہے اللہ کے پاس وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور جب وعدہ کرتے تو خلاف نہ کرتے اور جب لڑائی شروع کرتے تو میدان سے نہ بھاگتے۔

روزوں کی کمی اور زیادتی کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے ایک روزہ رکھ اور تجھے ثواب ملے گا باقی نو دن کے روزوں کا (یعنی دس دن میں سے ایک دن روزہ رکھ) انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ اور باقی دنوں کا تجھے ثواب ملیگا انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تین دن روزہ رکھ اور تجھے باقی دنوں کا ثواب ملیگا۔ انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا سب روزوں میں افضل روزہ رکھ داؤد علیہ السلام کا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایکدن افطار کرتے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روزوں کا بیان کیا آپ نے فرمایا ہر دس دن میں ایک روزہ رکھ اور تجھے باقی نو روزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا اچھا ہر نو دن میں ایک دن روزہ رکھ اور تجھے ثواب باقی آٹھ روزوں کا ملے گا میں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اچھا ہر آٹھ دن میں ایک دن روزہ رکھ اور تجھے باقی سات دنوں کے بھی روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے یہانتک کہ فرمایا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَأَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ عَشَرَةٍ فَقُلْتُ زِدْنِي فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةٍ قَالَ ثَابِتٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفٍ فَقَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا يَزْدَادُ فِي الْعَمَلِ وَيَنْقُصُ مِنَ الْأَجْرِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن روزہ رکھ دس دن کے روزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا اور زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ تجھے نو روزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا اور زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا تین دن روزہ رکھ تجھے آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔

ثابت نے کہا میں نے مطرف سے یہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جتنا عمل بڑھتا جائے گا اتنا ثواب گھٹتا جائے گا ف۔

باب ۲۲۴ صَوْمِ عَشَرَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ وَاخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

مہینے میں دس دن روزے رکھنا

۲۴۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَلَكِنْ أَدُلُّكَ عَلَى صَوْمِ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ خَمْسَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں نے سنا ہے تو رات بھر عبادت کرتا ہے اور ہر دن روزہ رکھتا ہے میں نے کہا یارسول اللہ میری نیت نہ تھی مگر ثواب کی (یعنی بہتر جان کر یہ کرتا ہوں) آپ نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا لیکن میں تجھ کو ہمیشہ روزے کا ثواب بتاتا ہوں ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ میں نے کہا یارسول اللہ مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینے میں پانچ دن روزے رکھ میں نے کہا یارسول اللہ مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینے میں دس دن روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

ف۔ اور مقصود اس سے یہ ہے کہ لوگ روزے کم رکھیں اور افطار زیادہ کریں اس لیے کہ جب بہت روزے رکھیں گے تو نفس کو بھوک اور پیاس کی عادت ہو جائے گی علاوہ اس کے خوف ہے اس بات کا کہ کہیں بہت روزوں سے ضعف نہ ہو جاوے اور پھر دوسری عبادتوں میں خصوصاً کافروں سے جہاد کرنے میں خلل پڑے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۰۲ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَیَّۃُ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ حَبِیْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْعَبَّاسِ وَکَانَ شَاعِرًا وَکَانَ صَدُوْقًا عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے یہ بھی سابقہ روایت کی طرح مروی ہے۔

۲۴۰۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَبِیْبُ ابْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ ھُوَ الشَّاعِرُ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّکَ تَصُوْمُ الدَّھْرَ وَتَقُوْمُ اللَّیْلَ وَاِنَّکَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ ھَجَمَتِ الْعَیْنُ وَنَفِھَتْ لَہُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ صَوْمُ الدَّھْرِ ثَلَاثَۃُ اَیَّامٍ مِّنَ الشَّھْرِ صَوْمُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ قُلْتُ لَہٗ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ کَانَ یَصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ یَوْمًا وَّلَا یَفِرُّ اِذَا لَاقٰی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبداللہ تو ہمیشہ روزے رکھتا ہے اور رات بھر عبادت کرتا ہے جب ایسا کرے گا تو آنکھیں اندر بیٹھ جائیں گی اور طبیعت تھک جائے گی جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے کے برابر ہے میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر جیسے داوٗد علیہ السلام کرتے تھے اور وہ لڑائی سے نہ بھاگتے تھے۔

۲۴۰۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِیْ شَھْرٍ قُلْتُ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ فَلَمْ اَزَلْ اَطْلُبُ اِلَیْہِ حَتّٰی قَالَ فِیْ خَمْسَۃِ اَیَّامٍ وَقَالَ صُمْ اَحَبَّ الصِّیَامِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ صَوْمَ دَاوٗدَ کَانَ یَصُوْمُ یَوْمًا وَّیُفْطِرُ یَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے قرآن کو ایک مہینے میں پڑھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے پھر میں آپ سے یہی کہتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا پڑھ پانچ دن میں آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے پھر میں یہی کہتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا سب روزوں میں اللہ کو حضرت داوٗد علیہ السلام کا روزہ پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

۲۴۰۵- اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً یَقُوْلُ اَنَّ اَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰہِ

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابنَ عمرو بنِ العاصِ قال بلغ النبيَّ صلى الله عليه وسلم اني اصوم اسرد الصوم واصلي الليل فارسل اليَّ واما لقيه قال الم اخبر انك تصوم ولا تفطر وتصلي الليل فلا تفعل فان لعينك حظا ولنفسك حظا ولاهلك حظا وصم وافطر وصل ونم وصم من كل عشرة ايام يوما ولك اجر تسعة قال اني اقوى لذلك يا رسول الله قال صم صيام داود اذا قال وكيف كان صيام داود يا نبي الله قال كان يصوم يوما ويفطر يوما ولا يفر اذا لاقى قال ومن لي بهذا يا نبي الله۔

آپ نے مجھ کو بلا بھیجا یا آپ خود مجھ سے ملے آپ نے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے تم روزے رکھتے ہو اور افطار نہیں کرتے اور رات بھر نماز پڑھتے ہو تو ایسا مت کرو اس لیے کہ تمہاری آنکھوں کا بھی ایک حصہ ہے اور تمہارے نفس کا بھی ایک حصہ ہے اور تمہاری بی بی کا بھی ایک حصہ ہے روزہ رکھ اور افطار کر اور سو اور دس دن میں ایک روزہ رکھ اور تجھے باقی نو دنوں کے روزوں کا بھی ثواب ملے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ میں نے کہا ان کا روزہ کیسا تھا اے نبی اللہ کے آپ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب لڑائی میں مقابلہ ہوتا تو نہ بھاگتے میں نے کہا کون ایسا کر سکتا ہے اے نبی اللہ کے۔

باب ۲۲۵ صيام خمسة ايام من الشهر

مہینے میں پانچ روزے رکھنے کا بیان

۲۴۰۶ اخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا وهب بن بقية قال انبانا خالد عن خالد وهو الحذاء عن ابي قلابة عن ابي المليح قال دخلت مع ابيك زيد على عبد الله بن عمرو فحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر له صومي فدخل علي فالقيت له وسادة ادم ربعة حشوها ليف فجلس على الارض وصارت الوسادة فيما بيني وبينه قال اما يكفيك من كل شهر ثلاثة ايام قلت يا رسول الله قال خمسا قلت يا رسول الله قال سبعا قلت يا رسول الله قال تسعا قلت يا رسول الله قال احدى عشرة قلت يا رسول الله فقال

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا میرے روزوں کا آپ تشریف لائے میرے پاس میں نے آپکے لیے ایک تکیہ بچھایا چمڑے کا جس کے اندر خرما کی چھال بھری تھی آپ زمین پر بیٹھے اور تکیہ میرے اور آپکے بیچ میں ہوگیا آپ نے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا پانچ میں نے کہا یا رسول اللہ آپنے فرمایا سات میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا گیارہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ۔

ہے وہ آدھے زمانہ میں روزہ رکھتے تھے اسطرح سے کہ ایکدن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

باب ۱۲۲۶ صِيَامِ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

مہینے میں چار روزے رکھنا

۲۴۰۷ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ مِنَ الشَّهْرِ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے ہر مہینے میں ایک روزہ رکھ اور تجھے باقی تو دنوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو دو دن روزہ رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تین دن روزے رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملیگا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا چار دن روزے رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب روزوں میں بہتر داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

باب ۱۲۲۷ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

۲۴۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةٍ لَا أَدَعُهُنَّ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى أَبَدًا أَوْصَانِي بِصَلَاةِ الضُّحٰى وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے حبیب نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام تین باتوں کی میں ان کو نہیں چھوڑتا وصیت کی مجھ کو چاشت کی نماز پڑھنے کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کی اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

۲۴۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِنَوْمٍ عَلَى

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین باتوں کا حکم دیا ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے جمعے کے دن غسل کرنا تیسرے ہر مہینے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.

تین روزے رکھنا۔

۲۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا دو رکعتیں چاشت کی پڑھنے کا اور بغیر وتر پڑھے نہ سونے کا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا۔

۲۴۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا وتر پڑھ کر سونے کا اور جمعے کے دن غسل کرنے کا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا۔

باب ۱۲۲۸ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عُثْمَانَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

ابوہریرہ رض کی حدیث میں عثمان پر اختلاف

۲۴۱۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهْرُ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ رمضان کے مہینے میں اور ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔

۲۴۱۳ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا.

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مہینے میں تین روزے رکھے اس نے ہمیشہ روزے رکھے پھر کہا سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں جو کوئی ایک نیکی لاوے اس کو دس گن ثواب ہوگا۔

۲۴۱۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مہینے میں تین روزے رکھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ تَمَّ صَوْمُ الشَّهْرِ أَوْ فَلَهُ صَوْمُ الشَّهْرِ شَكَّ عَاصِمٌ۔

اس کو پورے مہینے کے روزوں کا ثواب ہے۔

۲۴۱۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اچھے روزے ہر مہینے میں تین روزے ہیں۔

۲۴۱۶۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ۔

www.KitaboSunnat.com

۲۴۱۷۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے۔

بَاب ۱۲۹ كَيْفَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

ہر مہینے میں تین روزے کسطرح رکھے

۲۴۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحُرِّ ابْنِ صَيَّاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ الْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے ایک پہلے پیر کو دوسرے اس کے بعد کی جمعرات کو تیسرے اس کے بعد کی جمعرات کو۔

۲۴۱۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيَّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت ہنیدہ خزاعی سے روایت ہے میں ام المؤمنین (حفصہ) کے پاس گیا وہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے ایک پہلے پیر کو دوسرے جمعرات کو پھر ایک دوسری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ الْخَمِيسَ ثُمَّ الْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ۔

جمعرات کو۔

۲۴۲۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَشْجَعِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ عَاشُورَاءَ وَالْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے چار باتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ایک تو عاشورا کے روزے کو دوسرے ذی حجہ کے دس روزوں کو تیسرے ہر مہینے کے تین روزوں کو چوتھے فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

۲۴۲۱۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ تِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے روایت ہے آپ ذالحجہ میں نو روزے رکھتے (پہلی تاریخ سے لے کر نویں تاریخ تک) اور عاشورا کے روز (یعنی دسویں محرم کو) روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھتے ایک پیر کو اور دو دو جمعراتوں کو۔

۲۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَيْنِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے روایت ہے آپ ذالحجہ کے دس دنوں میں روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین دن ایک پیر کو اور دو دو جمعراتوں کو۔

۲۴۲۳۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوَّلِ خَمِيسٍ وَالِاثْنَيْنِ وَالِاثْنَيْنِ۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن روزہ رکھنے کا حکم کرتے ایک تو پہلی جمعرات کو دوسرے پیر کو تیسرے پیر کو۔

۲۴۲۴۔ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن ہر مہینے میں روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَأَيَّامُ الْبِيضِ صَبِيحَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

(ایام بیض تیرھویں شب کی فجر سے چودھویں پندرھویں تک ہیں (ان کو ایام بیض اس لیے کہتے ہیں کہ انکی راتیں چاندنی سے سفید اور روشن ہوتی ہیں۔)

بَابُ ۱۲۳ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْخَبَرِ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

اس حدیث میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

۲۴۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ایک خرگوش بھون کر لایا اس کو آپ کے سامنے رکھا آپ اس کے کھانے سے رُکے اور نہیں کھایا لیکن لوگوں کو حکم کیا انہوں نے کھایا اور گنوار بھی کھانے سے رُکا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اگر تو روزے رکھتا ہے تو چاندنی کے دنوں میں رکھ (یعنی ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ کو)

۲۴۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ فِطْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہم کو مہینے میں تین روزے رکھنے کا ایام بیض کے یعنی ۱۳، ۱۴۔ ۱۵ کو۔

۲۴۲۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اُوپر گزرا۔

۲۴۲۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوذر سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صُمْتَ شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو مہینے میں روزہ رکھے تو تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو رکھ۔

۲۴۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْكَ بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ لَيْسَ مِنْ حَدِيْثِ بَيَانٍ وَلَعَلَّ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اثْنَانِ فَسَقَطَ الْاَلِفُ فَصَارَ بَيَانٌ۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو لازم کرلے اپنے اوپر روزہ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

۲۴۳۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلَانِ مُحَمَّدٌ وَحَكِيْمٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک شخص کو تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کے روزے کا۔

۲۴۳۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ عِيْسٰى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوْسَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ اَبِيْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ اَرْنَبٌ قَدْ شَوَاهَا وَخُبْزٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ وَجَدْتُّهَا تَدْمٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ لَا يَضُرُّ كُلُوْا وَقَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ كُلْ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَعَلَيْكَ بِالْغُرِّ الْبِيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّوَابُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَيُشْبِهُ اَنْ

حضرت یزید بن حوتکیہ سے روایت ہے میرے باپ نے کہا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک خرگوش لئے ہوئے جس کو اس نے بھونا تھا اور روٹی بھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا اور کہا میں نے دیکھا یہ خون بہارہا تھا (یعنی حیض کا خون اس میں سے نکلتا تھا اسلئے کہ خرگوش کو حیض آتا ہے) آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کچھ نقصان نہیں کھاؤ اور گنوار سے فرمایا تو بھی کھا اس نے کہا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا کیسے روزے اس نے کہا مہینے کے تین روزے آپ نے فرمایا اگر تو یہ روزے رکھے تو سفید روشن راتوں میں رکھ یعنی تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔ (امام نسائی نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكُونَ وَقَعَ مِنَ الْكِتَابِ ذَرٍّ فَقِيلَ أَبِي ۔

صحیح یہ ہے کہ ابن حوتکیہ نے ابی ذر سے سنا لیکن شاید بھولے سے بجائے ابی ذر کے ابی لکھا گیا ہو)

۲۴۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَكَفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَكَانَ فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا ثَلَاثَ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ ۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خرگوش لایا آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف لمبا کیا (کھانے کو) وہ شخص بولا میں نے دیکھا تھا اس کو خون آتا تھا آپ نے ہاتھ روک لیا اور لوگوں کو حکم دیا اس کے کھانے کو ایک شخص دور علیحدہ بیٹھا تھا آپ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا ہے وہ بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا ایام بیض کے کیوں روزے نہیں رکھتا۔ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

۲۴۳۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا رَجُلٌ فَلَمَّا قَدَّمَهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْهَا وَقَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ كُلُوا فَإِنِّي لَوِ اشْتَهَيْتُهَا أَكَلْتُهَا وَرَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَهَلَّا صُمْتَ الْبِيضَ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ ۔

حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا جس کو ایک شخص بھون کر لایا تھا جب آپ کے سامنے رکھا تو بولا یا رسول اللہ میں نے دیکھا اس کو خون آتا تھا آپ نے یہ سُن کر اسے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اور جو لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے ان سے کہا کھاؤ اسلئے اگر میرا جی چاہتا تو میں بھی کھاتا ایک شخص اور بیٹھا تھا آپ نے اس سے فرمایا نزدیک آ اور لوگوں کے ساتھ شریک ہو کھانے میں وہ بولا یا رسول اللہ میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تو نے بیض کے روزے کیوں نہ رکھے پوچھا بیض کے روزے کیسے آپ نے فرمایا تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

۲۴۳۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ

حضرت عبدالملک سے روایت ہے اس نے سُنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روزے ایام بیض میں رکھنے کا حکم کرتے اور فرماتے یہ مہینے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٰذِهِ الْأَيَّامِ الثَّلَاثِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ۔

روزے کے برابر ہیں ۔

۲۴۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ قَالَ هِيَ صَوْمُ الشَّهْرِ۔

حضرت عبدالملک بن ابی المنہال نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا لوگوں کو ایام بیض کے تین روزوں کا فرمایا اجر ان کا ایک ماہ کامل کا ہے ۔

۲۴۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ ابْنِ مِلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصَوْمِ أَيَّامِ اللَّيَالِي الْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

حضرت عبدالملک بن قدامہ بن لمحان سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ قدامہ بن ملحان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حکم کرتے چاند کی سفید راتوں میں روزے رکھنے کا تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو ۔

بَابُ ۲۳۱ صَوْمِ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ

مہینے میں دو دن روزہ رکھنا

۲۴۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيْفُ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ مِنْ خِيَارِ الْخَلْقِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي زِدْنِي قَالَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي زِدْنِي إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَقَالَ زِدْنِي زِدْنِي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيَرُدُّنِي

حضرت ابوعقرب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ہر مہینے ایک روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھایئے بڑھایئے کہا یا رسول اللہ بڑھایئے دو دن ہر مہینے میں میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھایئے بڑھایئے میں اپنے تئیں زور آور پاتا ہوں کہا بڑھایئے بڑھایئے میں اپنے تئیں زور آور پاتا ہوں آپ چپ ہو رہے یہاں تک کہ میں سمجھا آپ مجھے جواب دیں گے ۔ یعنی نہیں بڑھائیں گے آپ نے فرمایا تین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ۔

۲۴۳۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَسْوَدُ ابْنُ شَیْبَانَ عَنْ اَبِیْ نَوْفَلِ بْنِ اَبِیْ عَقْرَبٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ یَوْمًا مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ وَاسْتَزَادَهٗ فَقَالَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَجِدُنِیْ قَوِیًّا فَزَادَهٗ فَقَالَ صُمْ یَوْمَیْنِ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَجِدُنِیْ قَوِیًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَجِدُنِیْ قَوِیًّا فَمَا کَادَ اَنْ یَّزِیْدَهٗ فَلَمَّا اَلَحَّ عَلَیْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ۔

روزے رکھ ہر مہینے میں۔

حضرت ابو عقرب سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ایک روزہ رکھ ہر مہینے میں اور زیادہ چاہا ابو عقرب نے تو کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقتور پاتا ہوں آپ نے زیادہ کیا اور فرمایا ہر مہینے میں دو روزے رکھ اس نے کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقتور پاتا ہوں طاقتور پاتا ہوں پھر آپ نے اسے زیادہ نہ کیا جب اس نے بہت عاجزی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

بَابُ ١ وُجُوبُ الزَّكٰوةِ

٢٤٣٩ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحٰقَ الْمَكِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ حِيْنَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ يَعْنِي أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذٰلِكَ فَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ.

٢٤٤٠ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتّٰى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِيْنَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَحْيِ اللّٰهِ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَى اللّٰهِ

کتاب زکوٰۃ کے بیان میں (جو ایک رکن اسلام ہے جیسے نماز)

زکوٰۃ فرض ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو ان سے کہا تمہارا گزر ہو گا ایک قوم پر جو اہل کتاب ہیں (یعنی یہود اور نصاریٰ) پھر جب تو ان کے پاس پہنچے تو بلا ان کو گواہی دیں اس بات کی سوا خدا کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں اگر وہ تیرا کہنا مان لیں پھر تو ان سے کہہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ایک دن رات میں اگر وہ اس کو مان لیں پھر ان سے کہہ اللہ نے ان پر صدقہ (زکوٰۃ) کو فرض کیا ہے جو مالداروں سے لیا جاتا ہے اور انہی میں کے مفلسوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو بچارہ مظلوم کی بددعا سے ف۱

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے اس کے دادا سے انھوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے قسمیں کھائی تھیں اپنی انگلیوں سے زیادہ کہ آپ کے پاس نہ آؤں گا اور کبھی آپ کا دین قبول نہ کروں گا اور میں ایک آدمی تھا جس کو کچھ عقل نہ تھی مگر جو اللہ نے اور اس کے رسول نے سکھلایا اور میں آپ سے پوچھتا ہوں اللہ کی وحی کی قسم دے کر اللہ نے کس چیز کے ساتھ آپ کو بھیجا

ف۱: صحیحین کی روایت میں ہے اگر وہ اس کو بھی یعنی صدقہ دینے کو بھی مان لیں تو بچارہ ان کے عمدہ اور نہ ہتر بن مالوں سے یعنی زکوٰۃ میں متوسط بیچ کا مال لے نہ عمدہ اور نہ خراب اور بچارہ مظلوم کی بددعا سے اس لیے کہ مظلوم کی دعا میں اور اللہ تعالیٰ میں کوئی روک نہیں ہے یعنی وہ برابر حق سبحانہٗ و تعالےٰ تک پہنچتی ہے کہیں نہیں رکتی ایسا نہ ہو کہ تو ان پر ظلم کرے اور زکوٰۃ عمدہ عمدہ مال لے لیوے اور وہ تیرے لیے بددعا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَخْبِيْتَ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ.

ہماری طرف آپ نے فرمایا اسلام کے ساتھ میں نے کہا، اسلام کی نشانیاں کیا ہیں، آپ نے فرمایا تو کہہ میں نے اپنا منہ رکھ دیا اللہ کی طرف (یعنی جو اس کا حکم ہو گا سو بجا لاؤں گا اور اسی کا ہو گیا اور نماز ادا کرے اور زکوٰۃ دیوے۔

۲۴- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ.

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرنا وضو کا آدھا ایمان ہے (کیونکہ ایمان سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اور وضو سے صغائر یعنی چھوٹے بخشے جاتے ہیں (اور الحمد اللہ کہنا بھر دے گا ترازو کو اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر بھر دیتے ہیں آسمان اور زمین کو (اپنے ثواب سے) اور نماز نور ہے (قیامت میں) اور زکوٰۃ دلیل ہے (اللہ کے پاس خلوص اور نجات کی) اور صبر روشنی ہے (یعنی عقل کی روشنی ہے جسکو عقل ہے وہ صبر کرتا ہے اور جو اس کی روشنی سے محروم ہے وہ صبر نہیں کرتا) اور قرآن دلیل ہے تیرے لیے (اگر تو حق پر ہے) یا دلیل ہے تجھ پر (اگر تو باطل پر ہے)

۲۴۴۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقُولَانِ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَكَبَّ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِي لَا نَدْرِي عَلَى مَاذَا حَلَفَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فِي وَجْهِهِ الْبُشْرٰى فَكَانَتْ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكٰوةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ.

حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطبہ سنایا ہم کو تو فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تین بار پھر آپ جھک گئے اور ہر شخص ہم میں سے جھک کر رونے لگا لیکن ہم کو معلوم نہیں آپ نے کیا قسم کھائی پھر آپ نے سر اٹھایا اور آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم کو بھلا معلوم ہوا لال اونٹ ملنے سے زیادہ اور لال اونٹ قیمتی ہوتے ہیں) پھر آپ نے فرمایا جو بندہ پانچوں نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ نکالے اور ساتوں بڑے گناہوں سے بچے (یعنی شرک اور جادو اور خون ناحق اور سود خواری اور یتیم کے مال کھا جانے اور جہاد سے بھاگنے اور پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے سے) اس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور کہا جاوے گا جا اندر سلامتی کے ساتھ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٤٤٣- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ لَكَ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ عَلَى مَنْ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی چیز کا ایک جوڑا صرف کرے اللہ کی راہ میں وہ جنت کے دروازوں سے بلایا جائیگا اے بندے اللہ کے یہ دروازہ بہتر ہے اور جنت کے دروازے ہیں جو نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو صدقہ دینے والا ہوگا وہ صدقے کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو روزہ دار ہوگا وہ باب الریان سے بلایا جائے گا۔ ابوبکر صدیق رضؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ جو شخص ان دروازوں سے بلایا جائے اس کو کچھ فکر نہیں لیکن کوئی ایسا بھی ہوگا جو سب دروازوں سے بلایا جائے آپ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ان ہی میں سے ہوگے۔

باب ۲۳۳ التَّغْلِيظُ فِي حَبْسِ الزَّكٰوةِ !

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

٢٤٤٤- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا قَالَ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ مَا لِي لَعَلِّي أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا حَتّٰى بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطِحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کعبے کے سائے میں بیٹھے تھے جب مجھے آتے دیکھا تو فرمایا وہی لوگ ٹوٹے والے ہیں قسم ہے کعبہ کے پروردگار کی میں نے کہا کیا ہے شاید میرے باب میں کچھ اترا میں نے عرض کیا وہ کون لوگ ہیں قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے آپ نے فرمایا جو بہت مال رکھتے ہیں مگر جو ایسے ہیں اور اشارہ کیا اس طرف یہانتک کہ سامنے اور داہنے اور بائیں بھی (یعنی ہر طرف سے محتاجوں کی خبر لیتے ہیں) پھر فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص مرے اونٹ اور بیل چھوڑ کر جن کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ اونٹ اور بیل قیامت میں بڑے ہو کر آئیں گے اور موٹے اور روندیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفدت أخراها أعيدت أولاها حتى يقضى بين الناس۔

۲۴۴۔ أخبرنا مجاهد بن موسى قال حدثنا ابن عيينة عن جامع بن أبي راشد عن أبي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل له مال لا يؤدي حق ماله إلا جعل له طوقا في عنقه شجاع أقرع وهو يفر منه وهو يتبعه ثم قرأ مصداقه من كتاب الله عز وجل ولا تحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله هو خيرا لهم بل هو شر لهم سيطوقون ما بخلوا به يوم القيامة الآية۔

۲۴۴۔ أخبرنا إسمعيل بن مسعود قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد بن أبي عروبة قال حدثنا قتادة عن أبي عمر الغداني أن أبا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أيما رجل كانت له إبل لا يعطي حقها في نجدتها ورسلها قالوا يا رسول الله ما نجدتها ورسلها قال في عسرها ويسرها فإنها تأتي يوم القيامة كأغذ ما كانت وأسمنه وأشره يبطح لها بقاع قرقر فتطؤه بأخفافها إذا جاءت أخراها أعيدت عليه أولاها في يوم كان مقداره خمسين ألف سنة حتى يقضى بين الناس فيرى سبيله وأيما رجل كانت له بقر لا يعطي حقها في نجدتها ورسلها فإنها تأتي يوم القيامة أغذ ما كانت وأسمنه وأشره

گے اس کو کھروں سے اور ماریں گے اس کو سینگوں سے جب اخیر جانور اس کا اس طرح کر لے گا تو پھر سرے سے لاویں گے۔ یہی ہوتا رہے گا یہاں تک کہ حکم ہو آدمیوں میں (یعنی ان کا فیصلہ ہو کہ یہ جنتی ہیں اور یہ دوزخی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مالدار ہو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ مال اس کی گردن کا طوق ہوگا ایک گنجا سانپ بن کر وہ اس سے بھاگے گا اور یہ اس کے ساتھ ہوگا پھر اس کی تصدیق کے لیے کلام اللہ کی یہ آیت پڑھی مت سمجھ ان لوگوں کو جو بخیلی کرتے ہیں اس مال کے ساتھ جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے یہ ان کے لیے بہتر ہے بلکہ وہ برا ہے ان کے لیے نزدیک ہے جس کے ساتھ وہ بخیلی کرتے ہیں وہ ان کا طوق بنایا جائے قیامت کے روز۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے جس کے شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ ان کی زکوٰۃ نہ دے تنگی اور کشادگی میں (یعنی جب اونٹ موٹے تازے ہوں تو زکوٰۃ نہ دے ان میں سے کیونکہ اچھے موٹے اونٹ کا خدا کی راہ میں دینا دشوار ہے اور جب دُبلے ہوں تو برا سمجھ کر زکوٰۃ میں دے دے یا جب قحط اور تنگی کا زمانہ ہو تو زکوٰۃ نہ نکالے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ تنگی اور کشادگی کیا ہے آپ نے فرمایا دشواری اور آسانی کے زمانے میں تو وہ اونٹ قیامت کے روز خوب تیز اور موٹے اور چالاک بن کر آئیں گے اور ان کا مالک ان اونٹوں کے سامنے ایک صاف برابر میدان میں اوندھا لٹایا جائے گا وہ اونٹ اس کو روندیں گے اپنے کھروں سے جب اخیر کا اونٹ روند چکے گا تو پھر سرے سے پہلے اونٹ کو لاویں گے دن بھر اسی طرح جو پچاس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا وَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْثَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ ۔

ہزار برس کے برابر ہو گا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لیں اور جس شخص کے پاس بکریاں ہوں اور وہ ان کی زکوٰۃ تنگی اور آسانی کے وقت ادا نہ کرے تو قیامت کے روز وہ بکریاں تیز اور موٹی اور چالاک ہو کر آئیں گی پھر اس کے مالک کو اوندھا لٹایا جائے گا ایک برابر کھلے میدان میں اور ہر ایک کھُر والی بکری اس کو اپنے کھروں سے روندے گی اور سینگوں والی سینگوں سے مارے گی اور کوئی ان میں مڑے ہوئے سینگ کی یا ٹوٹے ہوئے سینگ کی نہ ہو گی (بلکہ سب کے سینگ سیدھے اور مضبوط ہوں گے تاکہ مالک کو تکلیف پہنچائیں) جب اخیر کی بکری نکل جائے گی تو پھر سرے سے پہلی کو لائیں گے دن بھر جو پچاس ہزار برس کے برابر ہو گا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لیں۔

بَاب ۲۳۴ مَانِعِ الزَّكَوٰةِ

۲۴۴۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَوٰةِ فَإِنَّ الزَّكَوٰةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا

جو شخص زکوٰۃ نہ دے اسکا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابوبکر خلیفہ ہوئے اور جو لوگ عربوں میں سے کافر ہوئے وہ کافر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیسے لڑو گے لوگوں سے (جو زکوٰۃ نہیں دیتے) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ کہیں کوئی معبود سچا نہیں ہے سوائے خدا کے تو جس نے یہ کہا اس نے اپنے مال اور جان کو مجھ سے بچا لیا مگر کسی حق کے بدلے میں (یعنی اگر کسی کو مارے گا تو وہ بھی مارا جائے گا یا کسی کا مال لے لے گا تو اس کا بھی مال لیا جائے گا) اور اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُؤَدُّوْنَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

حساب اللہ پر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں لڑوں گا اس شخص سے جو فرق کرے گا نماز اور زکوٰۃ میں (یعنی نماز پڑھے اور زکوٰۃ نہ دے) اس کی فرضیت کا انکار کرے) کیونکہ زکوٰۃ حق ہے مال کا (جیسے نماز حق ہے نفس کا) قسم خدا کی اگر ایک بکری کا بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے اور مجھ کو نہ دیں گے تو میں اس سے لڑوں گا اس کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا قسم ہے اللہ کی کچھ نہ تھا مگر میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکرؓ کا سینہ کھول دیا لڑنے کے لیے پھر میں نے جانا کہ یہی حق ہے ف

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۳۵

عُقُوبَةِ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

جو شخص زکوٰۃ نہ دے اس کی سزا کا بیان!!

۲۴۴۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ أَبٰى فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ۔

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے اس نے اس کے دادا سے اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہر چالیس اونٹ میں جو جنگل میں چرائے جاتے ہوں ایک دو برس کی اونٹنی ہے اونٹ جدا نہ کیے جائیں گے اپنے حساب سے (زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) جو شخص زکوٰۃ دے گا ثواب کے لیے اس کو ثواب ملے گا اور جو شخص انکار کرے گا ہم زکوٰۃ بھی لیں گے اور آدھے اونٹ اس کے لے لیں گے یہ ایک سزا ہے ہمارے رب کی سزاؤں میں سے۔ اس مال میں سے محمد کی آل کو کچھ درست نہیں ہے۔

ف: اس لیے کہ اسلام میں صرف لا الٰہ الا اللہ کہنا کافی نہیں بلکہ اسلام کے ارکان میں سے پہلا رکن توحید ہے پھر نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج یہ بھی ارکان ہیں جو کوئی ان کے فرض ہونے سے انکار کرے وہ مسلمان نہیں اس سے لڑنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۲۳۶ زَكٰوةُ الْإِبِلِ

اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۴۹ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق سے کم غلے میں (جو زمین سے پیدا ہو) زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ف،

۲۴۵۰ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ابْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۵۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخَذْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ اِنَّ هٰذِهٖ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِ وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے لکھا کہ یہ فرض ہیں زکوٰۃ کے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جن کا اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا جس مسلمان سے مانگا جاوے ان کے موافق وہ دیوے اور جس سے مانگا جاوے اس سے زیادہ وہ نہ دیوے۔ پچیس اونٹوں سے کم میں ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری ہے جب پچیس اونٹ ہو جائیں تو اس میں ایک برس کی اونٹنی ہے پینتیس تک اگر ایک برس کی اونٹنی نہ ہو تو دو برس کا اونٹ جب چھتیس اونٹ ہوں تو ان میں دو

ف: وسق چار صاع کا اور ایک صاع آٹھ رطل کا یا پانچ رطل کا ہوتا ہے اور رطل آدھ سیر کا ہوتا ہے اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے پانچ اوقیے سے دوسو درہم ہوئے اور درہم تین ماشے اور ایک رتی اور پانچویں حصے رتی کے برابر ہوتا ہے اگر تولہ پورا ماشہ کا ہو تو دوسو درہم میں ساڑھے باون تولے چاندی ہوتی ہے اور جو کم و بیش ہو تو اسی حساب سے لگا سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ فَلَا يُعْطِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ

دو برس کی اونٹنی ہے پینتالیس اونٹوں تک جب چھیالیس اونٹ ہوں تو ان میں تین برس کی اونٹنی ہے (جو لائق ہو نر کو دینے کے یعنی جوان ہو گئی ہو) ساٹھ اونٹوں تک جب اکسٹھ اونٹ ہو جائیں تو ان میں چار برس کی اونٹنی ہے (جو پانچویں سال میں لگی ہو) پچھتر اونٹوں تک جب چھہتر ہوں تو ان میں دو اونٹنیاں ہیں۔ دو دو برس کی نوّے اونٹوں تک جب اکانوے[91] اونٹ ہوں تو ان میں دو اونٹنیاں ہیں تین تین برس کی جن پر نر کود سکے ایک سو بیس اونٹ تک جب ایک سو بیس سے زیادہ اونٹ ہوں تو ہر چالیس اونٹ میں ایک اونٹنی ہے دو برس کی اور ہر پچاس میں ایک اونٹنی ہے تین برس کی۔ اگر اونٹوں کے دانتوں میں اختلاف ہو یعنی زکوٰۃ کے لائق اونٹ نہ ہو اس سے بڑا یا چھوٹا ہو مثلاً جس شخص پر چار برس کی اونٹنی لازم آوے اور اس کے پاس نہ ہو لیکن تین برس کی اونٹنی ہو تو وہ اس کو دے دے اور دو بکریاں دیدے اگر اس سے ہو سکیں نہیں تو بیس درم دیدے اور جس شخص کو تین برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس چار برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور زکوٰۃ لینے والا (یعنی مصدق جو امام کی طرف سے مقرر ہوتا ہے زکوٰۃ کی تحصیل کے لیے) اس کو بیس درہم پھیر دیگا یا دو بکریاں دیدے گا اور جس شخص کو تین برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس نہ ہو تو دو برس کی اونٹنی دیدے اور دو بکریاں اس کے ساتھ دیوے یا بیس درہم دیدے اور جس کو دو برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس تین برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور مصدق اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دیدے گا اور جس کو دو برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس نہ ہو لیکن ایک برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور دو بکریاں لے لیں گے اگر اس سے ہو سکیں نہیں تو بیس درم لے لیں گے اور جس شخص کے اوپر ایک برس کی اونٹنی ہو لیکن اس کے پاس دو برس کا اونٹ ہو تو لے لیں گے اور کچھ نہ دیں گے نہ لیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِيْنَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا۔

(اس لیے کہ ایک اونٹ کی قیمت مادہ سے نصف ہے) اور جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں اس میں کچھ زکوٰۃ نہیں ہے مگر جب مالک اپنی خوشی سے کچھ دینا چاہے اور بکریاں جو جنگل سے چرائی جاتی ہوں جب چالیس ہوں تو ان میں ایک بکری ہے زیادہ ہو تو دو سو تک اس میں دو بکریاں ہیں جب دو سو سے ایک بکری بھی زیادہ ہو تو تین بکریاں ہیں تین سو تک پھر ہر ایک سینکڑے میں ایک بکری ہے لیکن زکوٰۃ میں بوڑھے اور کانے اور عیب دار نہ لیے جائیں اور نہ نر مگر جب مصدق لینا چاہے (کسی مصلحت سے مثلاً اس کے پاس سب عیب دار یا بوڑھے جانور ہوں یا سب نر ہوں یا زکوٰۃ کے جانوروں کے لیے نر کی ضرورت ہو) اور زکوٰۃ کے ڈر سے دو جدا مالوں کو ایک جگہ نہ کریں۔ (مثلاً چالیس چالیس بکریاں دو شخصوں کی ہوں تو ہر ایک سے ایک ایک بکری لینی چاہیے وہ دونوں ملا دیں تاکہ ایک ہی بکری دینی پڑے) اور ملے ہوئے مالوں کو جدا نہ کریں (مثلاً کسی کے پاس چالیس بکریاں ہوں وہ بیس بیس الگ کر دیوے تاکہ مصدق نصاب سے کم سمجھے اور زکوٰۃ نہ لے دو شخصوں کا مال سمجھ کر) ف۔ اور جب مال دو شریکوں کا ہو تو وہ آپس میں ایک دوسرے سے حساب برابر کر لیں ف۲۔ اور جب بکریاں چالیس سے کم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے مگر جب ان کا مالک خوشی سے کچھ دینا چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ کا ہے۔ (جب دو سو درہم کے برابر ہو) اگر ایک سو نوے درم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے۔ مگر جب مالک خوشی سے کچھ دینا چاہے۔

ف: اور بعض کہتے ہیں کہ یہ نہی مصدق کے لیے ہے یعنی وہ ظلم نہ کرے زکوٰۃ لینے میں اور متفرق مالوں کو ایک جگہ نہ کرے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے۔

ف۲: مثلاً دو سو بکریاں دو شخصوں کی ہوں ایک چوتھائی کا شریک ہو اور ایک تین ربع کا تو مصدق دو بکریاں لے لے۔ پھر چوتھائی والا آدمی بکری کے دام دوسرے شریک سے مجرا لیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۲۳۷ مَانِعِ زَكٰوةِ الْإِبِلِ

۲۲۵۲ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاْتِي الْاِبِلُ عَلٰى رَبِّهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا هِيَ لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَاْتِي الْغَنَمُ عَلٰى رَبِّهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا اَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ اَلَا لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيْرٍ يَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ اَلَا لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلٰى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ قَالَ وَيَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ اَنَا كَنْزُكَ فَلَا يَزَالُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ اُصْبُعَهُ۔

بَابُ ۱۲۳۸ سُقُوْطِ الزَّكٰوةِ عَنِ الْاِبِلِ اِذَا كَانَتْ رِسْلًا لِاَهْلِهَا وَلِحَمُوْلَتِهِمْ

۲۲۵۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ

اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ اپنے مالک کے پاس آئینگے اچھے حال میں ہوکر (یعنی جیسے دنیا میں جس وقت موٹے تازے تھے) جب اس نے ان کا حق ادا نہ کیا ہوگا (یعنی ان کی زکوٰۃ نہ دی ہوگی) روندیں گے اپنے پاؤں سے اس طرح بکریاں اپنے مالک کے پاس آئیں گی اچھے حال میں ہوکر جبکہ اس نے ان کا حق ادا نہ کیا ہوگا روندیں گی اس کو اپنے کھروں سے اور ماریں گی اس کو اپنے سینگوں سے' ایک حق ان کا یہ بھی ہے (سوا زکوٰۃ کے مگر زکوٰۃ فرض ہے اور یہ مستحب ہے) کہ دودھ دوہے جاویں جب پانی پینے آویں ف۱۔ خبردار ہو جاؤ کوئی تم میں سے قیامت کے روز اپنے اونٹ کو گردن پر سوار کرکے نہ لاوے وہ آواز کرتا ہوگا اے محمدؐ (بچاؤ) اس عذاب سے مجھ کو میں کہوں گا میں تیرے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں. کہہ چکا تھا تم میں سے ایک کا خزانہ (جس کی وہ زکوٰۃ ادا کرتا تھا) قیامت کے روز ایک گنجا اژدھا بن کر آئے گا اور مالک اس کو دیکھ کر بھاگے گا وہ اس کے پیچھے ہوگا اور کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں یہاں تک کہ مالک اپنی انگلی اس کے منہ میں دے دیگا۔

کام کاج کے لیے پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سُنا اپنے باپ سے اس نے دادا سے' کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب جنگل سے چرنے والے اونٹ ہوں تو ہر چالیس اونٹ میں ایک دو برس کی اونٹنی ہے۔

ف۱: عرب میں دستور تھا کہ لوگ اپنے جانوروں کو جب پانی پلانے لاتے تو وہاں جو لوگ جمع ہو جاتے ان کو دودھ دوہکر پلاتے اگرچہ یہ مستحب ہے مگر مروّت اور احسان کے لحاظ سے ضرور ہے اس واسطے اس کو بھی حق قرار دیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ لَا تُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا لَهُ اَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا وَشَطْرَ اِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ۔

اونٹ جدا نہ کیے جائیں گے اپنے حساب سے جو شخص زکوٰۃ دے گا ثواب کے لیے اس کو ثواب ملے گا اور جو شخص نہ دیگا تو ہم زبردستی لیں گے اور آدھے اونٹ اور لے لیں گے (سزا کے لیے) یہ ایک حکم ہے ہمارے پروردگار کے حکموں میں سے محمد کی آل کو اس میں سے کچھ درست نہیں ہے۔

بَابُ ۲۳۹ زَكٰوةِ الْبَقَرِ

گائے بیل کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۵۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ وَمِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا اور حکم کیا ہر بالغ سے ایک دینار لینے کا (جزیے میں) یا اس کی قیمت کا کپڑا اور ہر تیس گائے بیلوں سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گائے بیلوں سے ایک گائے دو برس کی۔

۲۴۵۵ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ وَالْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا اور حکم کیا ہر چالیس بیلوں میں سے ایک گائے دو برس کی لینے کا اور ہر تیس میں سے ایک برس کی لینے کا اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس قیمت کے کپڑے لینے کا۔

۲۴۵۶ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ۔

(ترجمہ اوپر گزر چکا)

۲۴۵۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلِ بْنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ کو یمن کی طرف بھیجا تو حکم دیا گائے بیلوں سے کچھ نہ لینے کا جب تک وہ تیس کو نہ پہنچیں جب تیس کو پہنچیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لَا آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلَاثِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِينَ فَفِيهَا عِجْلٌ تَابِعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ۔

تو ان میں سے ایک گائے کا بچہ ہے ایک سال کا نر یا مادہ چالیس تک پھر جب چالیس ہوں تو ان میں ایک گائے دو برس کی۔

بَابُ ۱۲۴ مَانِعِ زَكٰوةِ الْبَقَرِ

۲۴۵۸- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا وُقِفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الْأَظْلَافِ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقُرُونِ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَاذَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا يُخَيَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ يَقُولُ لَهُ هَذَا كَنْزُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ۔

گائے بیل کی زکوٰۃ نہ دے تو کیا سزا ہے؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اونٹ یا بیل یا بکریاں رکھتا ہو اور ان کا حق نہ دلوے تو قیامت کے روز وہ کھڑا کیا جائے گا ایک صاف ہموار میدان میں کھر والے جانور اپنے کھروں سے اس کو روندیں گے اور سینگ والے اپنے سینگوں سے اس کو ماریں گے کوئی ان میں لنگڑی اور سینگ ٹوٹی نہیں ہوگی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا نر کو جفتی کے لیے دینا (اور اس پر اجرت نہ لینا) اور پانی پلانے کا ڈول مانگنے والے کو دینا اللہ تعالیٰ کی راہ میں (یعنی جہاد میں سواری اور بوجھ لادنے کو دینا) اور جو مال والا اس کا حق ادا نہ کرے گا قیامت کے دن وہ مال اس کا ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا اور مالک اس کو دیکھ کر بھاگے گا وہ سانپ ہوگا اور کہے گا یہ تیرا خزانہ ہے جس پر تو بخیل کرتا تھا جب دیکھے گا کوئی علاج نہیں (یعنی بھاگنے سے بچاؤ نہیں ہو سکتا) تو لاچار ہو کر اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دیگا اور وہ اس کو چبا ڈالیگا اونٹ کی طرح۔

بَابُ ۱۲۱ زَكٰوةِ الْغَنَمِ

۲۴۵۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے یہ لکھا یہ فرض ہیں زکوٰۃ کے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا اخیر حدیث تک ف۱۔

ف۱ جو اوپر گزری جس میں بیان ہے اونٹوں اور بکریوں کی زکوٰۃ کا۔ مؤلف نے اس حدیث کو دوبارہ ذکر کیا اور ہم نے طول کے ڈر سے چھوڑ دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَتَبَ لَہٗ اَنَّ ھٰذِہٖ فَرَائِضُ الصَّدَقَۃِ
الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی
الْمُسْلِمِیْنَ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ بِھَا رَسُوْلَہٗ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَھَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
عَلٰی وَجْھِھَا فَلْیُعْطِھَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَھَا فَلَا یُعْطِہٖ
فِیْمَا دُوْنَ خَمْسٍ وَعِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ فِیْ خَمْسِ
ذَوْدٍ شَاۃٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِیْنَ فَفِیْھَا ابْنَتُ
مَخَاضٍ اِلٰی خَمْسٍ وَثَلَاثِیْنَ فَاِنْ لَمْ تَکُنِ
ابْنَۃُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَکَرٌ فَاِذَا بَلَغَتْ
سِتَّۃً وَثَلَاثِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰی خَمْسٍ
وَاَرْبَعِیْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتَّۃً وَاَرْبَعِیْنَ فَفِیْھَا حِقَّۃٌ
طَرُوْقَۃُ الْفَحْلِ اِلٰی سِتِّیْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ
فَفِیْھَا جَذَعَۃٌ اِلٰی خَمْسَۃٍ وَسَبْعِیْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ
سِتَّۃً وَسَبْعِیْنَ فَفِیْھَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰی تِسْعِیْنَ فَاِذَا
بَلَغَتْ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ فَفِیْھَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ
اِلٰی عِشْرِیْنَ وَمِائَۃٍ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰی عِشْرِیْنَ
وَمِائَۃٍ فَفِیْ کُلِّ اَرْبَعِیْنَ ابْنَۃُ لَبُوْنٍ وَفِیْ کُلِّ
خَمْسِیْنَ حِقَّۃٌ فَاِذَا تَبَایَنَ اَسْنَانُ الْاِبِلِ فِیْ فَرَائِضِ
الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃُ الْجَذَعَۃِ
وَلَیْسَتْ عِنْدَہٗ جَذَعَۃٌ وَعِنْدَہٗ حِقَّۃٌ فَاِنَّھَا تُقْبَلُ مِنْہُ
الْحِقَّۃُ وَیَجْعَلُ مَعَھَا شَاتَیْنِ اِنِ اسْتَیْسَرَتَا لَہٗ اَوْ عِشْرِیْنَ
دِرْھَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃُ الْحِقَّۃِ
وَلَیْسَتْ عِنْدَہٗ اِلَّا جَذَعَۃٌ فَاِنَّھَا تُقْبَلُ مِنْہُ وَیُعْطِیْہِ
الْمُصَدِّقُ عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا اَوْ شَاتَیْنِ وَمَنْ
بَلَغَتْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃُ الْحِقَّۃِ وَلَیْسَتْ عِنْدَہٗ وَعِنْدَہٗ
ابْنَۃُ لَبُوْنٍ فَاِنَّھَا تُقْبَلُ مِنْہُ وَیَجْعَلُ مَعَھَا
شَاتَیْنِ اِنِ اسْتَیْسَرَتَا لَہٗ اَوْ عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا وَمَنْ
بَلَغَتْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃُ بِنْتِ لَبُوْنٍ وَلَیْسَتْ عِنْدَہٗ
اِلَّا حِقَّۃٌ فَاِنَّھَا تُقْبَلُ مِنْہُ وَیُعْطِیْہِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِیْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ
بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ
مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ
إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا
وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ
مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ
ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ
وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْإِبِلِ
فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ
الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا
شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ
فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ
وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ
فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ
وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ
عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ
وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ
مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ
مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا
بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ
نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ
فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ
رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ
وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
رَبُّهَا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۲۴۲ مَانِعِ زَكٰوةِ الْغَنَمِ

۲۴۶۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا اِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُولَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔

بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے کا بیان

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ اور گائے اور بکریاں رکھتا ہو اور ان کی زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے روز وہ جانور خوب بڑے اور موٹے بن کر آئیں گے اور سینگوں سے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے جب اخیر جانور نکل جائے گا تو پھر پہلا آئے گا اسی طرح لوگوں کا فیصلہ ہونے تک۔

بَابٌ ۲۴۳ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَالتَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ

۲۴۶۱ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ اَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنَّ فِي عَهْدِي اَنْ لَا نَاْخُذَ رَاضِعَ لَبَنٍ وَلَا نَجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا نُفَرِّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ خُذْهَا فَاَبٰى۔

۲۴۶۲ اَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا فَاَتٰى رَجُلًا فَاٰتَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا فَقَالَ

مال کو ملانا اور ملے ہوئے مال کو جدا کرنا منع ہے

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مصدق (زکوٰۃ تحصیل کرنے والا) ہمارے پاس آیا میں اس کے پاس جا کر بیٹھا اور سُنا وہ کہتا تھا ہم سے قرار لیا گیا ہے کہ ہم دودھ پلانے والے جانور کو نہ لیں گے اور جدا مال کو ایک جگہ نہ کریں گے اور ملے ہوئے مال کو جدا نہ کریں گے زکوٰۃ بڑھانے کیلئے[ف۱]۔ ایک شخص انکے پاس اونچی کوہان کی اونٹنی زبردست لیکر آیا اور کہنے لگا لے اس نے انکار کیا۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے وہ گیا ایک شخص کے پاس اس نے ایک دبلا اونٹ کا بچہ دیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے مصدق کو بھیجا فلانے نے اس کو ایک

ف۱: مثلاً دو اونٹ ایک کے تھے اور تین ایک کے کسی پر زکوٰۃ نہ تھی دونوں کو ملا دیا اور ایک بکری زکوٰۃ کی لے لی یا اسّی بکریاں ایک شخص یا دو شخص کی ملی ہوئی تھیں ان میں ایک بکری تھی اب چالیس چالیس الگ کر کے دو بکریاں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا مُصَدِّقَ اللهِ وَرَسُولِهِ وَإِنَّ فُلَانًا أَعْطَاهُ فَصِيلًا مَخْلُوقًا اللَّهُمَّ لَا تُبَارِكْ فِيهِ وَلَا فِي إِبِلِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَجَاءَ بِنَاقَةٍ حَسْنَاءَ فَقَالَ أَتُوبُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ۔

اونٹ کا دبلا بچہ دیا یا اللہ مت برکت دے اس میں اور اس کے اونٹ میں یہ خبر اس کو پہنچی وہ ایک اچھی اونٹنی لے کر آیا۔ اور کہنے لگا میں نے توبہ کی اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا یا اللہ برکت دے اس میں اور اس کے اونٹوں میں۔

بَابُ ۲۴۴ صَلٰوةِ الْإِمَامِ عَلٰى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ دینے والے کے لیے دُعا کرنا

۲۴۶۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ أَبِي أَوْفٰى

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم زکوٰۃ لے کر آتی آپ فرماتے یا اللہ رحمت بھیج فلانے کی آل پر میرا باپ زکوٰۃ لے کر آیا تو آپ نے فرمایا یا اللہ رحمت بھیج ابی اوفیٰ کی آل پر۔

بَابُ ۲۴۵ إِذَا جَاوَزَ فِي الصَّدَقَةِ

جب صدقہ میں مصدّق زیادتی کرے

۲۴۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينَا نَاسٌ مِنْ مُصَدِّقِيكَ يَظْلِمُونَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ ثُمَّ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جریر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس عرب کے چند لوگ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! آپ کی طرف سے مصدق لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم پر ظلم کرتے ہیں آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقوں کو۔ لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدق کو پھر لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقوں کو۔ جریر رضی اللہ عنہ نے کہا اس روز سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں گیا مگر راضی ہو کر۔ جب سے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا۔

۲۴۶۵- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فليصدقه وهو عنك راض.

باب ۱۲۴۶ إعطاء السيد المال بغير اختيار المصدق

۲۴۶۶ أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا وكيع قال حدثنا زكريا ابن إسحق عن عمرو بن أبي سفيان عن مسلم بن ثفنة قال استعمل ابن علقمة أبي على عرافة قومه وأمره أن يصدقهم فبعثني أبي إلى طائفة منهم لآتيه بصدقتهم فخرجت حتى أتيت على شيخ كبير يقال له سعر فقلت إن أبي بعثني إليك لتؤدي صدقة غنمك قال ابن أخي وأي نحو تأخذون قلت نختار حتى إنا لنشبر ضروع الغنم قال ابن أخي فإني أحدثك أني كنت في شعب من هذه الشعاب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في غنم لي فجاءني رجلان على بعير فقالا إنا رسولا رسول الله صلى الله عليه وسلم إليك لتؤدي صدقة غنمك قال قلت وما علي فيها قالا شاة فأعمد إلى شاة قد عرفت مكانها ممتلئة محضا وشحما فأخرجتها إليهما فقال هذه الشافع والشافع الحائل وقد نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نأخذ شافعا قال فأعمد إلى عناق معتاط والمعتاط التي لم تلد ولدا وقد حان ولادها فأخرجتها إليهما فقالا ناولناها فرفعتها إليهما فجعلاها معهما على بعيرهما ثم انطلقا.

مالک مال خود زکوٰۃ نکال کر دے سکتا ہے اگر مصدق نہ نکالے

حضرت مسلم بن ثفنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن علقمہ نے میرے باپ کو اپنی قوم کی عرافت پر مقرر کیا (عرافت ایک خدمت ہے جو ہر ایک قوم میں ایک شخص کو دی جاتی ہے وہ ان کے برے بھلے کی خبر رکھتا ہے اور حاکم سے ہر ایک کا حال کہتا رہتا ہے یہاں اس کو اخباری اور پرچہ نویس کہتے ہیں) اور حکم کیا ان کو صدقہ وصول کرنے کا میرے باپ نے مجھ کو ایک گروہ کی طرف بھیجا ان کی زکوٰۃ لانے کو میں نکلا اور ایک بوڑھے شخص کے پاس گیا جس کو سعر کہتے تھے میں نے کہا میرے باپ نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم اپنی بکریوں کا صدقہ ادا کرو وہ بولا اے میرے بھتیجے تم کسطرح صدقہ لیتے ہو میں نے کہا ہم ٹٹولتے ہیں بکریوں کے تھنوں کو یعنی عمدہ مال ڈھونڈ کر لیتے ہیں۔ اس نے کہا اے بھتیجے میرے میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں ایک بار میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انھی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں اپنی بکریاں لیے رہتا تھا اتنے میں دو شخص ایک اونٹ پر سوار آئے اور کہنے لگے ہم بھیجے ہوئے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس لیے کہ تو اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کرے میں نے کہا میرے اوپر ان بکریوں میں کتنی زکوٰۃ ہے انھوں نے کہا ایک بکری میں نے قصد کیا ایک بکری کی طرف جس کا مرتبہ میں جانتا تھا بھری ہوئی تھی دودھ سے (یعنی بہت دودھ دیتی تھی) اور چربی سے اور اس کو نکال لایا ان کی طرف انھوں نے کہا یہ بچے والی ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا ہے بچے والی بکری لینے سے پھر میں نے قصد کیا ایک اور بکری کی طرف جو ایک برس کی تھی گابھ اس نے کبھی بچہ نہ جنا تھا لیکن جننے والی تھی میں اس کو نکال

www.KitaboSunnat.com

کر لایا انھوں نے کہا ہمیں دیدو میں نے اٹھا کر ان کو دی، انھوں نے اونٹ پر اپنے رکھ لی اور چلے گئے۔

٢٤٦ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

---

٢٤٦ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عُمَرُ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقِيْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيْلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيْرًا فَأَغْنَاهُ اللّٰهُ وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ ...

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم کیا تو آپ سے کہا گیا (تین آدمی صدقہ نہیں دیتے) ابن جمیل اور خالد بن الولید اور عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیل ناشکری کرتا ہے پہلے وہ محتاج تھا پھر اللہ نے اس کو مالدار کر دیا (تو زکوٰۃ دینا تھا) اور خالد بن ولید پر تم ظلم کرتے ہو اس لیے کہ انھوں نے اپنی زرہیں اور اسباب اللہ کی راہ میں وقف کر دی ہیں (پھر ان میں زکوٰۃ کہاں ہے) اور عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا ان کی زکوٰۃ رسول اللہ پر ہے اور اتنی اور۔ف

٢٤٦ اَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ مِثْلَهُ سَوَاءً

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایسی ہی ہے۔

٢٤٦ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِدْتُ أُقْتَلُ بَعْدَكَ فِي عَنَاقٍ أَوْ شَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّهَا تُعْطَى فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ مَا أَخَذْتُهَا۔

حضرت عبداللہ بن ہلال ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ قریب تھا کہ میں مارا جاؤں بعد آپ کے ایک بکری کے بچے یا ایک بکری میں (یعنی اس کے لینے میں) زکوٰۃ کے آپ نے فرمایا اگر زکوٰۃ مہاجرین کے فقیروں کو نہ دی جاتی تو میں نہ لیتا (یعنی زکوٰۃ میں اپنے لیے نہیں لیتا بلکہ انھی کے

بَابُ ٢٤ زَكٰوةِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بیان میں

ف: اس لیے کہ آپ ان سے دو سال پیشگی زکوٰۃ لے چکے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ اُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زَكٰوةَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ۔

۲۴۷۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

۲۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ فِيْ فَرَسِهٖ وَلَا فِيْ مَمْلُوْكِهٖ صَدَقَةٌ۔

بَابُ زَكٰوةِ الرَّقِيْقِ

غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۷۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خُثَیْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِیْ غُلَامِهِ وَلَا فِیْ فَرَسِهِ۔

ترجمہ وہی جو سابقہ صفحہ پر گزرا۔ یعنی گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ف۱۔

۱۲۴۹ بَابُ زَکٰوةِ الْوَرِقِ

چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۷۷ اَخْبَرَنَا یَحْیَى بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَى وَهُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَى عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ ف۲۔

۲۴۷۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے پانچ وسق سے کم کھجوریں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۷۹ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ كَثِیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ عَنْ یَحْیَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا صَدَقَةَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

ف۱: یہ جب ہے کہ خدمت کے لیے ہوں اور جو تجارت کیلئے ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہے مگر بعض لوگوں کے نزدیک سوا اونٹ اور گائے اور بکری اور چاندی سونے کے کسی مال میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ تجارت کے لیے ہو اور یہ قول شاذ ہے۔

ف۲: اوقیے اور وسق کے معنے اوپر گزر رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُ [illegible] سَتَرِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۴۸۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معاف کر دی زکوٰۃ گھوڑوں اور غلاموں کی تو ادا کرو زکوٰۃ مالوں کی دو سو میں سے پانچ، (یعنی چالیسواں حصہ۔)

۲۴۸۲- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ۔

حضرت امیر المومنین علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معاف کر دی زکوٰۃ گھوڑوں اور غلاموں کی اور دو سو درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

بَابُ زَكَاةِ الْحُلِيِّ ١٢٥٠

زیور کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتٌ لَهَا فِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُؤَدِّينَ زَكَاةَ هَذَا قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت یمن کی رہنے والی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی اس کے ہاتھ دو کنگن تھے موٹے موٹے سونے کے۔ آپ نے فرمایا کیا تم زکوٰۃ دیتی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا تم کو بھلا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل جلالہٗ قیامت کے روز تم کو دو کنگن آگ کے پہنا دے اس عورت نے یہ سن کر کنگنوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُمَا لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کو اتارا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈال دیا اور کہا یہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

۲۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنًا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا بِنْتٌ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ خَالِدٌ اَثْبَتُ مِنَ الْمُعْتَمِرِ۔

ترجمہ عمرو بن شعیب سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے۔

بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ مَالِهِ [۱۲۵۱]

جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دیوے

۲۴۸۰۔ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ اَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ اَنَا كَنْزُكَ اَنَا كَنْزُكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے قیامت کے روز اس کا مال ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا اس کی آنکھوں پر دو نقطے سیاہ ہوں گے (اس قسم کا سانپ بہت زہر دار ہوتا ہے) وہ اس سے چمٹ جائے گا یا اس کو لپٹ لے گا اسے کہے گا میں تیرا خزانہ ہوں۔

۲۴۸۱۔ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ ابْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ مال دے پھر وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے روز اس کا مال ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا جس کی آنکھوں پر دو کالے نقطے ہوں گے اور اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی، وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ یعنی بخیل نہ سمجھیں کہ بخیلی ان کے لیے بہتر ہے بلکہ بُری ہے ان کے لیے قیامت کے روز جس مال سے بخیلی کرتے تھے وہی ان کا طوق ہوگا۔

۱۲۵۲۔ زَكٰوةُ التَّمْرِ

کھجوروں کی زکوٰۃ کا بیان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِنْ حَبٍّ اَوْ تَمْرٍ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں یا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۱۲۵۳ بَابُ زَكٰوةِ الْحِنْطَةِ

گیہوں کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۸۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ فِي الْبُرِّ وَالتَّمْرِ زَكَاةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي الْوَرِقِ زَكَاةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوَاقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي اِبِلٍ زَكَاةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گیہوں اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ وسق نہ ہوں اور چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ اوقیہ نہ ہو اور اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ اونٹ نہ ہوں۔

۱۲۵۴ بَابُ زَكٰوةِ الْحُبُوبِ

غلوں کی زکوٰۃ کا بیان

۲۴۸۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی دانے اور کھجور میں صدقہ (زکوٰۃ) نہیں جب تک پانچ وسق نہ ہوں اور پانچ اونٹوں سے کم میں اور پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۱۲۵۵ اَلْقَدْرُ الَّذِي تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

کتنے مال میں زکوٰۃ واجب ہے؟

۲۴۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۹۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے (یعنی چاندی میں) اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۱۲۵۶ بَابُ مَا يُوْجِبُ الْعُشْرَ وَمَا يُوْجِبُ نِصْفَ الْعُشْرِ

دسواں حصّہ کس میں ہے اور بیسواں حصّہ کس میں ہے؟

۲۴۹۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْهَيْثَمِ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِيْ وَالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ بارش اور نہر اور چشموں کے پانی سے پیدا ہو یا زمین کی تری سے پیدا وار ہو اسمیں دسواں حصہ لیا جائے گا اور جو اونٹوں سے سینچا جاوے یا ڈولوں سے اس میں بیسواں حصّہ لیا جائے گا۔

۲۴۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیداوار آسمان یا نہر یا چشموں کے پانی سے ہو اس میں سے دسواں حصّہ لیا جائے اور جو پیداوار جانوروں پر پانی لانے سے ہو اس میں سے دسواں حصّہ لیا جائے گا اور جو پیداوار جانوروں پر پانی لانے سے ہو اس میں بیسواں حصّہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٤٩٤ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرَ وَفِيمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ.

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا اور حکم کیا جو بارش کے پانی سے پیدا ہو اس میں سے دسواں حصہ لینے کا اور جو ڈولوں کے پانی سے پیدا ہو اس میں سے بیسواں حصہ لینے کا۔

١٢٥٧ كَمْ يَتْرُكُ الْخَارِصُ

اندازہ کرنیوالا کتنا چھوڑ دے

٢٤٩٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خُبَيْبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ.

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اندازہ کرو پھلوں کا درختوں پر (معمول ہے کہ جب پھل درخت پر ہوتے ہیں تو ان کا اندازہ کر لیتے ہیں اور اترنے کے بعد اسی کا دسواں حصہ مالک سے لیتے ہیں یا جو مقرر ہو۔) تو تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو (رعایت کے طور پر تاکہ مالک کو گنجائش رہے ہمسایوں اور دوستوں کو کھلانے کی۔

١٢٥٨ بَابُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ.

اس آیت کی تفسیر ولاتیمموا الخبیث

٢٤٩٦ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ.

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس آیت میں وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ یعنی مت قصد کرو برے مال دینے کا اس کو خرچ کرتے ہو لیکن لیتے نہیں اخیر تک انھوں نے کہا۔ خبیث سے مراد جعرور اور لون حبیق ہیں (یہ دونوں قسمیں کھجور کی جو بہت خراب ہوتی ہیں۔) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زکوٰۃ میں برے مال کے لینے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۹۷۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعَنُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے آپ کے ہاتھ میں لکڑی تھی۔ ایک شخص سوکھی بری کھجور لٹکا گیا تھا (مسجد میں دستور تھا کہ صدقے کی کھجور کو مسجد سے لٹکا دیتے تھے مسکین ان کو کھاتے) آپ اس گچھے میں لکڑی مارتے تھے اور فرماتے اگر اس کا مالک چاہتا تو اچھی کھجور دے سکتا تھا بے شک اس کا قیامت کے روز ایسی خراب کھجور کھائے گا۔

۱۲۵۹ بَابُ الْمَعْدَنِ

کان کا بیان

۲۴۹۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ أَوْ فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَلَكَ وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پڑی ہوئی چیز کو آپ نے فرمایا جو آمد و رفت کی راہ میں یا آباد گاؤں میں ملے تو ایک برس تک اس کو بتلا اگر اس کا مالک آئے دیدے نہیں تو تیری ہے اور جو راستہ آباد نہ ہو یا گاؤں آباد نہ ہو تو اس میں سے اور کان میں سے پانچواں حصہ لیا جائے گا (باقی سب پانے والے کا ہے

۲۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور کے زخم کا بدلہ نہیں اور کنواں کھودنے میں اگر مزدور مر جاوے تو بدلہ نہیں اور اگر کان کھودنے میں مزدور مرے تو بدلہ نہیں اور کافروں کے گڑے خزانے میں (یا کان میں) پانچواں حصہ ہے بیت المال کا۔

۲۵۰۰۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۵۰۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

۲۵۰۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ زَكٰوةِ النَّحْلِ [۲۶۰]

شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ

۲۵۰۳۔ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنْ أَدَّى إِلَيْكَ مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُشْرِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ ذٰلِكَ وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ شَاءَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہلال آیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شہد کا دسواں حصّہ لے کر اور درخواست کی آپ کو ایک جنگل مقرر کر دیجے کہ جس کا نام سلبہ تھا اپنے لیے (یعنی اور کوئی وہاں کے چھتے نہ لے سکے۔) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ جنگل اس کے لیے مقرر کر دیا جب حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے تو سفیان بن وہب نے ان کو لکھا پوچھتے تھے (اسی بات کو کہ وہ جنگل اس پر مقرر رہے یا نہ رہے) حضرت عمرؓ نے جواب لکھا اگر وہ تجھ کو دیتا رہے دسواں حصّہ شہد کا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتا تھا تو وہ جنگل اسی کے علاقے میں رہنے دے اور جو نہ دے تو مکھیاں بارش کی شہد دیتی ہیں جس کا جی چاہے اسے کھائے (بارش کی مکھیاں اس لیے کہ وہ بارش سے جو پھول اور گھانس اور درخت اُگتے ہیں ان کو کھاتی ہیں پھر ان کے منہ سے شہد نکلتا ہے۔

بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ [۲۶۱]

رمضان کی زکوٰۃ (یعنی صدقہ فطر) کا بیان

۲۵۰۴۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوٰۃ فرض کی۔ آزاد اور غلام اور مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جَو کا پھر لوگوں نے آدھا صاع گیہوں کا ٹھہرا لیا (کیونکہ وہ قیمت میں جَو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ۔

کے ایک صاع کے برابر ہے اور ابن عمر کا یہی مذہب ہے اور ایک ضعیف روایت میں گیہوں کا آدھا صاع بھی حضرت سے منقول ہے)

۱۲۶۲
بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمَمْلُوكِ

رمضان کی زکوٰۃ غلام لونڈی پر فرض ہے

۲۵۰۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ إِلَى نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۶۳
فَرْضُ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّغِيرِ

چھوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوٰۃ

۲۵۰۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ وَأُنْثٰى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی رمضان کی زکوٰۃ ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے (لیکن نابالغ اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں سے زکوٰۃ دی جائے اور جو مفلس ہو تو اس کا ولی دے اسی طرح لونڈی غلام کی طرف سے اس کا مالک دے۔

۱۲۶۴
فَرْضُ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ دُونَ الْمُعَاهِدِينَ

رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر ہے نہ کافروں پر۔

۲۵۱۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر فرض کیا لوگوں پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر آزاد اور غلام مرد اور عورت پر مسلمانوں میں سے ف۔

ف: تو اگر غلام لونڈی کافر ہوں ان کی طرف سے صدقہ دینا ضروری نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فطر کی زکوٰۃ مقرر کی ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جَو کا آزاد اور غلام اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے پر مسلمانوں میں سے اور حکم کیا اس کو ادا کرنے کا عید کی نماز کو جانے سے پہلے۔

۱۲۶۵ كَمْ فُرِضَ

صدقۂ فطر کتنا فرض ہے

۲۵۰۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

۱۲۶۶ بَابُ فَرْضِ صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ نُزُولِ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے صدقۂ فطر فرض تھا

۲۵۱۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَنُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ وَنَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ نُؤْمَرْ بِهِ وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ وَكُنَّا نَفْعَلُهُ۔

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم عاشورے کا روزہ رکھتے اور عید الفطر کا صدقہ ادا کرتے یہاں تک کہ رمضان کے روزے فرض ہوئے اور زکوٰۃ فرض ہوئی اس روزے سے نہ ہم کو حکم ہوا عاشورے کے روزے اور صدقہ فطر کا نہ ممانعت ہوئی۔ ف۔

۲۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا صدقہ فطر کا زکوٰۃ فرض ہونے

ف: بلکہ دونوں چیزیں سُنّت رہ گئیں جیسے بعض علماء کا مذہب ہے لیکن جمہور علماء کے نزدیک صدقہ فطر کی فرضیت باقی ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ أَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ عَرِيبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ يُكْنَى أَبَا مَيْسَرَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ خَالَفَ الْحَكَمَ فِي إِسْنَادِهِ وَالْحَكَمُ أَثْبَتُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ۔

سے پہلے پھر جب زکوٰۃ فرض ہوئی تو نہ ہم کو حکم کیا نہ منع کیا ہم اسی کو کرتے رہے۔

۱۲۶ مَكِيلَةُ زَكَوٰةِ الْفِطْرِ

صدقہ فطر میں کتنا اناج دینا چاہیے

٢٥١٢ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فِي آخِرِ الشَّهْرِ أَخْرِجُوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَنَظَرَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا فَعَلِّمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّ هٰذِهِ الزَّكَاةَ فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ فَقَامُوا خَالَفَهُ هِشَامٌ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ۔

حضرت حسن بصری رؒوایت سے عبداللہ بن عباس جب امیر تھے بصرہ کے تو انھوں نے رمضان کے اخیر مہینے میں کہا اپنے روزوں کی زکوٰۃ نکالو لوگوں نے دیکھنا شروع کیا ایک کو ایک نے۔ انھوں نے کہا یہاں مدینے والوں میں سے کون ہے اٹھو اور اپنے بھائیو کو سکھاؤ وہ نہیں جانتے اس زکوٰۃ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا ہر مرد اور عورت آزاد اور غلام پر ایک صاع جو سے اور ایک صاع کھجور سے یا آدھا صاع گیہوں سے پھر وہ لوگ اٹھے (سب لوگوں کو سمجھانے کیلئے)۔

٢٥١٣ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَالَ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ۔

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس نے صدقہ فطر میں بیان کیا ایک صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا ایک صاع سُلت کا (ایک قسم ہے جو کی)۔

٢٥١٤ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِكُمْ يَعْنِي مِنْبَرَ الْبَصْرَةِ يَقُولُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ هٰذَا أَثْبَتُ الثَّلَاثَةِ۔

حضرت ابورجاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے تمہارے منبر پر یعنی بصرے کے منبر پر کہتے تھے صدقہ فطر ایک صاع ہے غلے کا۔

۱۲۷ بَابُ التَّمْرِ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ

صدقہ فطر میں کھجور دینا

٢٥١٥ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر کیا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع پنیر سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۶۹۔ اَلزَّبِیْبُ

انگور صدقہ فطر میں دینا

۲۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ کُنَّا نُخْرِجُ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ اِذْ کَانَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِیْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم صدقہ فطر نکالتے تھے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے ایک صاع گیہوں کا ایک صاع جَو کا یا ایک صاع انگور کا یا ایک صاع پنیر کا۔ ف

۲۵۔ اَخْبَرَنَا ھَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ وَکِیْعٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ کُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَۃَ الْفِطْرِ اِذْ کَانَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ کَذٰلِکَ حَتّٰی قَدِمَ مُعَاوِیَۃُ مِنَ الشَّامِ وَکَانَ فِیْمَا عَلَّمَ النَّاسَ اَنَّہٗ قَالَ مَا اَرٰی مُدَّیْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ ھٰذَا قَالَ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِکَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے زکوٰۃ نکالتے تھے ایک صاع گیہوں سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جَو سے یا ایک صاع پنیر سے پھر ہمیشہ ایسے ہی کرتے رہے یہاں تک کہ معاویہ شام سے آئے اور انھوں نے لوگوں کو جو سکھایا اس میں یہ بھی ایک تھا کہ شام کے گیہوں کے دو مد (یعنی نصف صاع کیونکہ صاع کے چار مد ہوتے ہیں) اس کے ایک صاع کے برابر ہیں) جس کو تم نکالتے ہو قیمت میں) اس روز سے لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا (گیہوں کا آدھا صاع دینے لگے)

۱۲۷۰۔ اَلدَّقِیْقُ

آٹا صدقہ فطر میں دینا

۲۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِیَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یُخْبِرُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ لَمْ نُخْرِجْ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِیْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ دَقِیْقٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ ثُمَّ شَکَّ سُفْیَانُ فَقَالَ دَقِیْقٍ اَوْ سُلْتٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں نکالتے تھے صدقہ فطر میں مگر ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جَو کا یا ایک صاع خشک انگور کا یا ایک صاع آٹے کا یا ایک صاع پنیر کا یا ایک صاع جَو کا۔

ف: طعام کا ترجمہ گیہوں صحیح ہے اس لیے کہ اہل حجاز کی عرف میں طعام گیہوں کو کہتے ہیں اور جمہور علماء جیسے شافعی اور مالک وغیرہم کا یہی قول ہے کہ صدقہ فطر ایک صاع سے کم نہیں ہے اگرچہ گیہوں یا انگور ہوں اور ابوحنیفہ (حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۷۱ اَلْحِنْطَةُ

۲۵۱۹ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ اَدُّوْا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ یَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ قُوْمُوْا اِلٰی اِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ فَاِنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَی الصَّغِیْرِ وَالْكَبِیْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰی نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِیْرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَقَالَ عَلِیٌّ اَمَّا اِذَا اَوْسَعَ اللّٰهُ فَاَوْسِعُوْا اَعْطُوْا صَاعًا مِّنْ بُرٍّ اَوْ غَیْرِهٖ۔

صدقہ فطر میں گیہوں دینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے خطبہ پڑھا بصرے میں تو کہا ادا کرو زکوٰۃ اپنے روزوں کی لوگ یہ سن کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے (حیران ہو کر روزوں کی زکوٰۃ کیسی) انھوں نے کہا کہ یہاں مدینے والوں میں کون کون ہے۔ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھاؤ وہ نہیں جانتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کو چھوٹے اور بڑے اور آزاد اور غلام پر اور مرد اور عورت پر آدھا صاع گیہوں کا۔ یا ایک صاع کھجور کا یا جو کا حسن نے کہا حضرت علیؓ نے کہا جب اللہ نے تم کو گنجائش دی تو تم بھی گنجائش کرو۔ ایک صاع دو گیہوں کا یا اور چیزوں کا اور نہیں سُنا بصریٰ نے حضرت علیؓ سے کچھ بھی۔

۱۲۷۲۔ اَلسُّلْتُ

۲۵۲۰۔ اَخْبَرَنَا مُوْسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ یُخْرِجُوْنَ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فِیْ عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ سُلْتٍ اَوْ زَبِیْبٍ۔

سلت صدقہ فطر میں دینا (سلت ایک قسم کا جو ہے سفید اس کا پوست نہیں ہوتا)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ صدقہ فطر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نکالتے تھے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع خشک انگور۔

۱۲۷۳۔ اَلشَّعِیْرُ

۲۵۲۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیَاضٌ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِیْ عَهْدِ

جو صدقہ فطر میں دینا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع جو یا کھجور یا انگور یا پنیر کا نکالتے پھر ایسا ہی کرتے رہے یہاں

کے نزدیک گیہوں اور انگور میں نصف صاع اور باقی چیزوں میں ایک صاع ہے "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٍ اَوْ اَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ فِيْ عَهْدِ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَا اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ۔

تک کہ معاویہ کا زمانہ ہوا انھوں نے کہا میرے نزدیک شام کے گیہوں کے دو مد (یعنی نصف صاع) جو کے ایک صاع کے برابر ہے۔

۱۲۷۴۔ اَلْاَقِطُ

صدقہ فطر میں پنیر دینا

۲۵۲۲۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ لَا نُخْرِجُ غَيْرَهٗ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع کھجور کا نکالتے یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع پنیر (صدقہ فطر میں) ان کے سوا اور چیزیں نہ دیتے۔

۱۲۷۵۔ كَمِ الصَّاعُ

صاع کتنا ہوتا ہے۔

۲۵۲۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيْدَ فِيْهِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِيْهِ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمہارے ایک مد اور تہائی مد کا تھا۔ اب مد زیادہ ہو گیا ہے۔ ف۔

ف: صاع دو ہیں ایک حجازی اور ایک عراقی۔ ہر ایک صاع چار مد کا ہوتا ہے لیکن ابوحنیفہؒ کے نزدیک عراقی مد کا اعتبار ہے اور جمہور علماء کے نزدیک وہی مد معتبر ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا۔ آپ کے زمانے میں مد ایک رطل اور تہائی رطل کا تھا جس کے تخمیناً اٹھاون تولے چھ ماشے ہوتے ہوئے اسی حساب سے صاع دو سو چونتیس تولہ کا ہوا یعنی اسی تولہ کے سیر سے چھ تولہ کم تین سیر جبر تین سیر رکھ لو اس لیے کہ کبھی تولہ اا ماشہ کا ہوتا ہے اور کبھی سیر اسی روپیہ کا اور روپیہ تولے سے کم ہوتا ہے۔ ابوحنیفہؒ کے نزدیک مد دو رطل کا ہوتا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے یعنی چار سیر۔ حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ مد اب بڑھ گیا ہے۔ تمہارے زمانے میں اتنا کہ صاع نبوی ایک مد اور تہائی مد کا ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۱ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِيْهِ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ وَ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ اَهْلِ مَكَّةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ماپ مدینے کا معتبر ہے اور تول مکے والوں کی۔

بَابُ الْوَقْتِ الَّذِيْ يُسْتَحَبُّ اَنْ تُؤَدّٰى صَدَقَةُ الْفِطْرِ فِيْهِ

کون سے وقت صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

۲۵۲۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى ح قَالَ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ قَالَ ابْنُ بَزِيْعٍ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ فطر ادا کرنے کا نماز کو جانے سے پہلے۔

۱۲۷۷ اِخْرَاجُ الزَّكٰوةِ مِنْ بَلَدٍ اِلٰى بَلَدٍ

ایک شہر کی زکوٰۃ دوسرے شہر میں بھیجنا کیسا ہے

۲۵۲ ۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِيْ اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا تم جاتے ہو ایک قوم کے پاس جو اہل کتاب ہیں تو بلانا ان کو گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا اللہ کے اور میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ تیرا کہنا مان لیں پھر ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ہر دن اور ہر رات میں اگر وہ مان لیں پھر ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے ان کے مالوں میں جو لیا جائے گا ان کے مالدار لوگوں سے اور دیا جائے گا ان کے محتاجوں کو[1] اگر وہ مان لیں ایں کو توبچ ان کے عمدہ مالوں سے اور بچ مظلوم کی بد دعا سے اس لیے کہ مظلوم کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے بیچ میں کوئی

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ ہر ملک اور شہر کی زکوٰۃ وہیں کے محتاجوں کو دینا بہتر ہے البتہ دوسرے شہر میں بھیجے اگر وہاں محتاج نہ ہوں یا ان سے بھی زیادہ مستحق ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حِجَابٌ.

آڑ نہیں ہے

۱۲۷۸ بَابُ إِذَا أَعْطَاهَا غَنِيًّا وَهُوَ لَا يَشْعُرُ

۲۵۲۷ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى سَارِقٍ وَعَلَى غَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تُقُبِّلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ مِنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ السَّارِقَ أَنْ يَسْتَعِفَّ بِهِ عَنْ سَرِقَتِهِ وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ أَنْ يَعْتَبِرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

جب زکوٰۃ مالدار کو دیدے اور معلوم نہ ہو کہ یہ مالدار ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کہا کہ میں صدقہ دوں گا پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا فجر کو لوگ کہنے لگے چور کو صدقہ ملا وہ شخص بولا اللہ تیرا شکر ہے چور کے صدقے پر (یعنی اگرچہ چور کو پہنچا پر میں تیرا شکر کرتا ہوں تو نے مجھ کو صدقے کی توفیق دی) میں اور صدقہ دوں گا پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک بدکار عورت کے ہاتھ رکھ آیا۔ صبح کو لوگ کہنے لگے رات کو ایک بدکار عورت کو صدقہ ملا وہ شخص بولا یا اللہ تیرا شکر ہے بدکار عورت کے صدقے پر میں اور صدقہ دوں گا پھر وہ صدقہ لے کر نکلا اور ایک مال دار کے ہاتھ رکھ آیا صبح کو لوگ کہنے لگے ایک مالدار کو صدقہ ملا اس شخص نے کہا یا اللہ تیرا شکر ہے بدکار اور چور اور مالدار کی خیرات پر۔ پھر خواب میں اس سے کہا گیا تیرا صدقہ قبول ہوگیا۔ بدکار کا اس لیے کہ شاید وہ بدکاری سے بچے اور چور کا اس لیے کہ شائد وہ چوری سے بچے۔ اور مالدار کا اس لیے کہ شاید وہ سوچے اور شرماوے اور خرچ کرے اس مال میں سے جو اللہ نے اس کو دیا ہے ف

۱۲۷۹ بَابُ الصَّدَقَةِ مِنَ الْغُلُولِ

۲۵۲۸ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّارِعُ قَالَ

چوری کے مال میں سے صدقہ دینا

حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے

ف: معلوم ہوا کہ صدقے اور خیرات کا ثواب کسی طرح ضائع نہیں ہوتا اگرچہ ناواقفی سے غیر مستحق "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ۔

سنا اپنے باپ سے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہٗ نہیں قبول کرتا نماز بغیر طہارت کے اور نہ صدقہ چوری کے مال میں سے۔

۲۵۲۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمٰنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صدقہ دیوے حلال میں سے اور اللہ نہیں قبول کرتا مگر حلال مال کو تو پروردگار اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں لیتا ہے اگرچہ ایک ہی کھجور ہو پھر وہ بڑھتا ہے اس کی ہتھیلی میں یہاں تک کہ پہاڑ سے بڑا ہو جاتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے بچھیرے کو پالتا ہے ف۔

۱۲۸۰۔ جُهْدُ الْمُقِلِّ

کم مال والا کوشش کر کے صدقہ دے تو اس کا ثواب

۲۵۳۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ فَأَيُّ

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا کام افضل ہے آپ نے فرمایا ایمان جس میں کسی طرح کا شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو غنیمت کے مال کی اور حج مبرور (یعنی جس میں گناہ نہ ہو۔ پھر پوچھا گیا کون سی نماز افضل ہے آپ نے فرمایا جس میں قیام دیر تک ہو پھر پوچھا گیا کون سا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا جو کم مال والا (غریب) محنت اٹھا کر دیوے۔ پھر پوچھا گیا کونسی ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا جو چھوڑ دے حرام کاموں کو پھر پوچھا گیا کونسا جہاد افضل

کو دیوے بشرطیکہ نیت خالص ہو اور چور بچے گا چوری سے بسبب اس مال کے اور غنی نصیحت پکڑے گا اور خرچ کرے گا اس مال سے جو دیا اس کو اللہ جل جلالہٗ نے۔" حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف: یعنی اگر حلال مال تھوڑا سا بھی خدا کی راہ میں دے تو اس کا ثواب بہت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ.

۲۵۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ تَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا وَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا.

۲۵۳۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَالِهِ مِائَةَ أَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا.

۲۵۳۳- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ فَمَا يَجِدُ أَحَدُنَا شَيْئًا يَتَصَدَّقُ بِهِ حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى السُّوقِ فَيَحْمِلَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَجِيءَ بِالْمُدِّ فَيُعْطِيَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ الْيَوْمَ رَجُلًا لَهُ مِائَةُ أَلْفٍ مَا كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ دِرْهَمٌ.

۲۵۳۴- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ

ہے فرمایا جو شخص جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال و جان کو صرف کر کے پھر پوچھا گیا کونسا مارا جانا افضل ہے فرمایا جس کا خون بہایا گیا اور اس کا گھوڑا مارا گیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درم لاکھ درم سے زیادہ ہے لوگوں نے کہا کیسے آپ نے فرمایا ایک شخص کے دو درم ہوں اور وہ ایک درم صدقہ دے (تو یہ ایک درم بہتر ہے) اور ایک شخص اپنے مال کے ایک طرف جائے اور لاکھ درم نکالے اور صدقہ دے یعنی مال دار آدمی کے لاکھ درم کے برابر محتاج کا ایک درم ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درم لاکھ درم سے بڑھ گیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر آپ نے فرمایا ایک شخص کے پاس دو درم تھے اس نے ایک درم لے کر صدقہ دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے اپنے مال کے ایک حصہ میں سے لاکھ درم اٹھائے اور صدقہ دیئے (تو اس کے لاکھ درم سے اس کا ایک درم بہتر ہے)۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو صدقہ کا حکم کرتے اور ہمارے پاس کچھ نہ ہوتا جو صدقہ دیں تو ہم میں سے کوئی بازار میں جاتا۔ اور بوجھ اٹھاتا پھر ایک مد کھانا لاتا (مزدوری کر کے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا۔ ابومسعود نے کہا میں ایک شخص کو جانتا ہوں جس کے پاس اب ایک لاکھ درم ہیں اور اس وقت ایک درم نہ تھا۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہم کو صدقے کا حکم کیا تو ابوعقیل نصف صاع لیکر آئے اور ایک شخص زیادہ لے کر آیا منافقوں نے کہا اس کے (یعنی ابوعقیل) کے صدقے سے تو اللہ غنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتِ الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ إِلَّا جُهْدَهُمْ۔

ہے یعنی تھوڑے صدقے کی اس کو کیا پرواہ ہے) اور دوسرے نے لوگوں کو دکھلانے کیلئے صدقہ دیا ہے تب یہ آیت پڑھی: الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ اخیر تک، یعنی جو لوگ طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات دینے والے مسلمانوں پر اور ان پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت اور مزدوری پھر ان پر ٹھٹھے کرتے ہیں اللہ نے ان سے ٹھٹھہ کیا اور ان کو دکھ کی مار کی۔ ف

۱۲۸۱ اَلْيَدُ الْعُلْيَا

٢٥٢ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ وَعُرْوَةُ سَمِعَا حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُوْلُ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

اوپر والا ہاتھ (یعنی دینے والا) کیسا ہے؟

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ نے مجھے دیا پھر مانگا پھر آپ نے دیا پھر فرمایا مال سرسبز اور شیریں ہے جو شخص اس کو خوشی سے لے گا اس کو برکت ہو گی اور جو شخص حرص سے لے گا (یعنی اس کا انتظار کر کے طمع سے) اس کو برکت نہ ہو گی وہ اس کی طرح ہو گا جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔ اور اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے کے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔ ف۲۔

۱۲۸۲ بَابُ أَيَّتُهُمَا الْيَدُ الْعُلْيَا؟

٢٥٣٦ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا

اوپر والا ہاتھ کونسا ہے؟

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم مدینے

ف: وہ دوسرے شخص عبدالرحمن بن عوف تھے جو چار ہزار درم لے کر آئے تھے کافروں نے کہا انھوں نے ریا کے لیے دیا ہے)

ف۲: بخاری میں حضرت نے جب یہ حدیث فرمائی تو میں نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو پیغمبر کیا میں زندگی بھر کبھی کسی سے کچھ نہ مانگوں گا چنانچہ حکیم نے اپنا حصہ بیت المال سے بھی نہ لیا ابوبکر اور عمر اپنی اپنی خلافت میں انکو بلاتے حصہ لینے کو اور وہ نہ لیتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ مُخْتَصَرٌ۔

ہیں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھ رہے تھے آپ فرماتے تھے دینے والے کا ہاتھ اوپر ہے اور شروع کر صدقہ ان لوگوں سے جن کی روٹی تجھ پر ہے ان کی اور باپ کی اور بہن کی اور بھائی کی پھر اسی طرح اور ناتے والے کی اور نزدیک کی (یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے)

بَابُ ۱۲۸۳ الْيَدُ السُّفْلَى

۲۵۳۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى السَّائِلَةُ۔

نیچے والا ہاتھ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقے کا ذکر کرتے تھے اور سوال سے بچنے کا تو فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا ہاتھ وہ ہے جو خرچ کرے اور نیچے والا ہاتھ وہ ہے جو مانگے۔

بَابُ ۱۲۸۴ الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

۲۵۳۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ۔

ایسا صدقہ دینا کہ آدمی مالدار رہے بہتر ہے!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جو آدمی اس کے بعد مالدار رہے (یعنی سب مال نہ ڈبوے بلکہ بقدر اپنی حاجت کے رکھ لے تاکہ خود اس کو مانگنا نہ پڑے) اور بلند ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور شروع کر اس سے جس کی پرورش تجھ پر ہے۔

بَابُ ۱۲۸۵ تَفْسِيرُ ذَلِكَ

۲۵۳۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ

اس حدیث کی تفسیر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دو ایک شخص بولا یا رسول اللہ میرے پاس ایک اشرفی ہے۔ آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے اوپر (یعنی اپنے کاموں میں صرف کر) وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے لڑکے پر وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے خدمت گار پر وہ بولا ایک اور ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ى زوجتك قال عندي آخر قال تصدق به على
ك قال عندي آخر قال تصدق به على خادمك
عندي آخر قال أنت أبصر ۔

آپ نے فرمایا اب تو خود سمجھ لے (یعنی جو مستحق ہو اس کو دے)

باب ۱۲۸۶ إذا تصدق وهو محتاج إليه هل يرد عليه

اگر کوئی شخص صدقہ دیوے اور خود محتاج ہو تو صدقہ اس کا پھیر دیا جائے

۲۵۔ أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى حدثنا ابن عجلان عن عياض عن أبي يد أن رجلا دخل المسجد يوم الجمعة ول الله صلى الله عليه وسلم يخطب صل ركعتين ثم جاء الجمعة الثانية بي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال صل ركعتين ياء الجمعة الثالثة فقال صل ركعتين ثم قال قوا فتصدقوا فأعطاه ثوبين ثم قال تصدقوا ح أحد ثوبيه فقال رسول الله صلى الله عليه لم ألم تروا إلى هذا إنه دخل المسجد ئة بذة فرجوت أن تفطنوا له فتصدقوا فلم تفعلوا فقلت تصدقوا فتصدقتم طيته ثوبين ثم قلت تصدقوا فطرح أحد يه خذ ثوبك وانتهره ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں جمعے کے روز آیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا دو رکعتیں پڑھ پھر وہ دوسرے جمعے میں آیا اور آپ خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا دو رکعتیں پڑھ پھر فرمایا صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا آپ نے اس شخص کو دو کپڑے دیئے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا صدقہ دو اس شخص نے ایک کپڑا نکال کر ڈال دیا (ان دو کپڑوں سے جو ابھی آپ نے اسکو دیے تھے)۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم نہیں دیکھتے اس شخص کو یہ مسجد میں آیا پھٹے حال سے تو میں سمجھا تم اس کا حال دیکھ کر پہچان لوگے اور اس کو صدقہ دو گے لیکن تم نے نہ دیا تو میں نے ہی کہا صدقہ دو جب تم نے صدقہ دیا تو میں نے اس کو دو کپڑے دیے پہننے کو پھر میں نے کہا صدقہ دو تو اس نے ایک کپڑا نکال کر ڈال دیا اپنا کپڑا اٹھا اور جھڑکا آپ نے اس کو ف

باب ۱۲۸۷ صدقة العبد

غلام صدقہ دیوے

۲۵۱ أخبرنا قتيبة قال حدثنا حاتم عن يد بن أبي عبيد قال سمعت عميرا مولى أبي حم قال أمرني مولاي أن أقدد لحما فجاء كين فأطعمته منه فعلم بذلك مولاي فضربني

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو غلام تھا آبی اللحم کا مجھ کو میرے مالک نے حکم کیا گوشت بھوننے کا اتنے میں ایک مسکین آیا میں نے اس کو تھوڑا سا گوشت کھلایا جب مالک کو یہ خبر ہوئی تو اس نے مجھ کو مارا۔ میں رسول اللہ صلے

ف: اس وجہ سے کہ وہ خود محتاج تھا اس کے پاس کپڑے نہ تھے پھر اس کو صدقہ دینا بے جا تھا کیونکہ پہلے اپنی ضرورت رفع کرنا ضرور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ اَنْ اٰمُرَهُ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى بِغَيْرِ اَمْرِيْ قَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا۔

اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے مالک کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے کیوں مارا اس کو وہ بولا میرا کھانا لوگوں کو کھلا دیتا ہے بغیر میرے پوچھے یا بغیر میرے حکم کے آپ نے فرمایا ثواب اسکا تم دونوں کو ملے گا یعنی جب غلام مالک کے مال میں سے یا جورو خاوند کے مال میں سے صدقہ دیوے تو ثواب غلام اور مالک اور جورو اور خاوند دونوں کو ملے گا۔

۲۵۴۲۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدِهٖ فَيَنْفَعُ نَفْسَهٗ وَيَتَصَدَّقُ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قِيْلَ فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يَاْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ اگر نہ پاوے (یعنی مقدور نہ ہو) آپ نے فرمایا اپنے ہاتھوں سے محنت کرے پھر اپنے تئیں فائدہ پہنچاوے یہ بھی صدقہ ہے اپنے نفس پر) لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ اگر ایسا بھی نہ کرے آپ نے فرمایا مدد کرے محتاج پریشان کی۔ لوگوں نے کہا اگر ایسا بھی نہ کرے۔ آپ نے فرمایا حکم کرے نیک باتوں کا لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا باز رہے برائیوں سے یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

بَابُ ۱۲۸۸ صَدَقَةِ الْمَرْاَةِ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دیوے

۲۵۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا اَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ اَجْرِ صَاحِبِهٖ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جورو خاوند کے مال میں سے صدقہ دیوے تو اس کو ثواب ملے گا اور اتنا ہی ثواب اس کے خاوند کو ملے گا اور اتنا ہی ثواب تحویلدار کو ملے گا اور کوئی ان میں سے دوسرے کا ثواب کم نہ کرے گا خاوند کو کمانے کی وجہ سے اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے ثواب ملے گا۔

بَابُ ۱۲۸۹ عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

عورت بغیر اجازت خاوند کے نہ دیوے

۲۵۴۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلعم نے مکہ کو فتح کیا تو خطبہ کے لیے کھڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهِ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا۔ مُخْتَصَرٌ

ہوئے اور فرمایا خطبہ میں عورت کو صدقہ دینا جائز نہیں ہے مگر اپنے خاوند کی اجازت سے

بَابُ ۱۲۹۰ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

صدقے کی فضیلت

۲۵۴۵ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ اَيَّتُنَا بِكَ اَسْرَعُ لُحُوْقًا فَقَالَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَاَخَذْنَ قَصَبَةً فَجَعَلْنَ يَذْرَعْنَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ اَسْرَعَهُنَّ بِهِ لُحُوْقًا فَكَانَتْ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَقَةِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آپ کے پاس اکٹھی ہوئیں ہم نے کہا کونسی بیوی آپ سے جلد ملے گی آپ نے فرمایا جو تم میں سے لمبے ہاتھ والی ہے (یعنی بہت سخی ہے) انھوں نے ایک لکڑی لی اور ہاتھ ناپنے لگیں (وہ سمجھیں کہ مراد آپ کی یہی ہے جس کا ہاتھ لمبا ہو) تو سب سے جلدی (حضرت کی بیویوں میں) سودہؓ آپ سے ملیں (یعنی ان کی وفات سب بیویوں سے پہلے ہوئی وہ سب میں لمبے ہاتھ والی تھیں یعنی صدقہ بہت دیتی تھیں لیکن دوسری روایتوں میں ہے کہ سب بیویوں میں پہلے آں حضرتؐ کی بیوی حضرت زینب کا انتقال ہوا اور وہ سب میں زیادہ سخی تھیں اور یہی صحیح ہے۔

بَابُ ۱۲۹۱ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ

کون سا صدقہ افضل ہے؟

۲۵۴۶ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کونسا صدقہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا صدقہ دینا اس وقت جب تو تندرست ہو مال کی حرص رکھتا ہو عیش کی آرزو رکھتا ہو محتاجی سے ڈرتا ہو ف۔

۲۵۴۷ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار رہے اور اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے اور شروع

ف: اور نہیں تو بیماری میں یا مرتے وقت جب سب آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں سب ہی صدقہ دیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ

کہ صدقہ ان سے جن کی پرورش تجھ پر ہے۔

۲۵۴۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد صرف کرے اپنی بیوی پر ثواب کے واسطے (یعنی خدا کے حکم کو بجالانے کی نیت سے) تو اس کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

۲۵۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار رہے اور شروع کر صدقہ اس سے جس کی پرورش تجھ پر ہے

۲۵۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ عَنْ أَهْلِكَ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ میں سے اپنے غلام کو آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد۔ یہ خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس اور کچھ مال ہے سوا اس غلام کے۔ وہ بولا نہیں۔ آپ نے فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو درہموں کو وہ غلام خریدا۔ آپ ان درہموں کو اس شخص کے پاس لائے دینے کو (جس کا غلام تھا) پھر فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے اس پر صدقہ کر (یعنی اپنے نفس کو آرام دے) اگر اس سے کچھ بچے تو اپنی بیوی کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اپنے ناتے والے کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اس طرح اور اس طرح یعنی سامنے سے اور داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے (فقیروں کو دے)

بَابُ ۱۲۹۲ صَدَقَةِ الْبَخِيْلِ

بخیل کے صدقے کا بیان

۲۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچنے والے خیرات کرنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَاؤسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُتَصَدِّقِ وَالْبَخِيْلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ اَوْجُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُّنْفِقَ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْمَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيْلُ اَنْ يُّنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى اِذَا اَخَذَتْهُ بِتَرْقُوَتِهِ اَوْبِرَقَبَتِهِ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ قَالَ طَاؤُسٌ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ وَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ۔

کی اور بخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو مردوں کی جن پر دو کرتے ہوں یا دو زرہیں ہوں لوہے کی چھاتی سے لے کر ہنسلی تک۔ اب خرچنے والا (سخی) جب خرچنا چاہے تو اس کی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پوروں کو ڈھانپ لیتی ہے پھر اس کے چلنے کا نشان مٹ جاتا ہے بوجہ اس کے ڈھیلے ہونے کے یعنی زمین پر اس کے قدم کا نشان نہیں رہتا) اور بخیل جب خرچنے کا قصد کرتا ہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور ہر ایک چھلہ اس کے دوسرے چھلے کو پکڑ لیتا ہے یہاں تک کہ اس کی ہنسلی یا گردن پکڑ لیتی ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گواہ ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اس کو کشادہ کرتے تھے وہ کشادہ نہ ہوتی تھی۔ طاؤس نے کہا میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا دونوں ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے کشادہ کرنے کے لیے وہ کشادہ نہ ہوتی تھی۔ ف

٢٥٥٢- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاؤسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدِ اضْطَرَّتْ اَيْدِيَهُمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى تُعَفِّيَ اَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيْلُ بِصَدَقَةٍ تَقَبَّضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلٰى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ اِلٰى تَرَاقِيْهِ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَيَجْتَهِدُ اَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال بخیل کی اور صدقہ دینے والے کی (یعنی سخی کی) ان دو شخصوں کی سی ہے جو لوہے کے دو جُبّے پہنے ہوں اور ان کے ہاتھ چمٹائے گئے ہوں ہنسلی سے تو جب صدقہ دینے والا قصد کرتا ہے صدقہ دینے کا وہ جبہ کشادہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پاؤں کا نشان مٹاتا ہے (بوجہ کشادہ ہونے کے اور زمین پر اس کے لٹکنے کے) اور جب بخیل قصد کرتا ہے صدقے کا تو ہر ایک حلقہ اس کا دوسرے سے پیوست ہو جاتا ہے اور جبہ سمٹ جاتا ہے اور دونوں ہاتھوں کو ہنسلی پر جوڑ دیتا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے وہ کوشش کرتا ہے کشادہ کرنے کی لیکن کشادہ نہیں ہوتا۔

ف: اس حدیث کے الفاظ اور معانی میں اور ترتیب میں راویوں کا بہت اختلاف ہوا ہے یہاں تک کہ بعض روایتوں میں بوجہ تقدیم اور تاخیر اور تحریف الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر جو روایت اوپر مذکور ہوئی ہے قریب ہے صواب کے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۲۹۳ الْإِحْصَاءِ فِي الصَّدَقَةِ

بغیر گننے کے (بے حساب) صدقہ دینا

۲۵۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسًا وَنَفَرٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى عَائِشَةَ لِيَسْتَأْذِنَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ سَائِلٌ مَرَّةً وَعِنْدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ لَهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ دَعَوْتُ بِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُرِيدِينَ أَنْ لَا يَدْخُلَ بَيْتَكِ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجَ إِلَّا بِعِلْمِكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک روز مسجد میں بیٹھے تھے اور کئی مہاجر اور انصار بیٹھے تھے ایک شخص کو ہم نے بھیجا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اجازت چاہنے کو پھر ہم گئے ان کے پاس انھوں نے کہا ایک بار ایک فقیر میرے پاس آیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے میں نے حکم کیا اس کو کچھ دینے کا پھر میں نے منگوا کر اس کو دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو چاہتی ہے تیرے گھر میں کچھ نہ آوے نہ جاوے بغیر تیرے جانے ہوئے میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا چھوڑ اسے عائشہ مت گن پھر اللہ بھی تجھے گن کر دے گا (یعنی بے حساب آمدنی گھٹ جائے گی)۔

۲۵۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ۔

اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا مت گن نہیں تو اللہ بھی تجھے گن کر دے گا۔

۲۵۵۵- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ

اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہنے لگیں اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس کچھ نہیں ہے مگر جو (زبیر) (ان کے خاوند) مجھے دیتے ہیں (کھانے کو یا خرچ کرنے کو) کیا مجھے گناہ ہوگا اگر میں اس سے کچھ دیا کروں (فقیروں کو اور محتاجوں کو) آپ نے فرمایا دیا کر (جہاں تک تجھ سے ہو سکے

اور حاصل اس کا یہ ہے کہ سخی خرچ کرنے میں خوش رہتا ہے اور دل اسکا کشادہ ہوتا ہے اور نشان مٹنے سے یہ غرض ہے کہ مال کا نقصان صدقے سے مٹ جاتا ہے اور وہ مال بڑھ کر ویسا ہی یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے برخلاف بخیل کے وہ خرچ کرنے میں دل تنگ ہوتا ہے بقول شخصے کہ چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے۔ "در حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ ارْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوْكِيْ فَيُوْكِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْكِ۔

اور مت جھڑک (یعنی مت روک) نہیں تو اللہ بھی روکے گا تجھ پر۔

بَابُ ۱۲۹۴ الْقَلِيْلِ فِي الصَّدَقَةِ

تھوڑے صدقے کا بیان

۲۵۵۶۔ اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُحِلِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔

۲۵۵۷۔ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَاَشَاحَ بِوَجْهِهِ وَتَعَوَّذَ مِنْهَا ذَكَرَ شُعْبَةُ اَنَّهُ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرَةِ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچو تم جہنم سے صدقہ دے کر اگرچہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جہنم کا ذکر کیا تو اپنے منہ کو سرکایا (ہم سمجھے کہ آپ جہنم کو دیکھ رہے ہیں) اور پناہ مانگی جہنم سے۔ شعبہ نے کہا تین بار آپ نے ایسا ہی کیا پھر فرمایا بچو تم آگ سے اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دے کر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات کہہ کر۔

بَابُ ۱۲۹۵ التَّحْرِيْضِ عَلَى الصَّدَقَةِ

صدقے کی فضیلت

۲۵۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَذَكَرَ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ عُرَاةٌ حُفَاةٌ مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَاٰى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ابھی دن شروع تھا اتنے میں کچھ لوگ آئے ننگے بدن ننگے پاؤں تلواریں لٹکائے ہوئے اکثر ان میں مضر کے قبیلے سے تھے بلکہ سب مضر تھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا چہرہ بدل گیا ان کی محتاجی دیکھ کر پہلے اندر گئے پھر نکلے پھر بلال رض کو حکم دیا اذان دینے کا انھوں نے اذان دی نماز تیار ہوئی آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ اخیر تک۔ اے ایمان والو ڈرو اپنے مالک سے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے پھر اس کی بیوی اسی میں سے پیدا کی پھر پھیلایا ان دونوں سے بہت مردوں اور عورتوں کو مطلب یہ ہے کہ انسانی ہمدردی

وا: یعنی سائل جب سوال کرے اگر کچھ میسر ہو تو دیدے تھوڑا ہو یا بہت جو کچھ نہ ہو سکے تو جواب دیدے مگر نرمی سے کہ سائل کا جی خوش رہے اس میں بھی صدقے کا ثواب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

پر لوگ مستعد ہوں یہ خیال کر کے کہ آدمی سب ایک دوسرے کے بھائی ہیں ڈرو اس اللہ سے جس کے نام کے ذریعہ سے تم مانگتے ہو ایک دوسرے سے اور ناتوں کے ذریعے سے بیشک اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ڈرو اللہ سے اور دیکھے ہر آدمی جو اس نے بھیجا ہے کل کے روز کے لیے (یعنی قیامت کے لیے کیا سامان کیا ہے) صدقہ آدمی کا اشرفی سے ہے روپیہ سے ہے کپڑے سے ہے ایک صاع گیہوں سے ہے ایک صاع جو سے ہے یہاں تک کہ کھجور کے ٹکڑے سے۔ پھر ایک شخص انصاری ایک تھیلی روپوں کی لایا) جو اس کی تھیلی میں نہیں سماتی تھی پھر اور لوگوں کا تار بندھ گیا یہاں تک کہ دو ڈھیر اونچے اونچے کھانے اور کپڑے کے ہو گئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو دیکھا چمک رہا تھا جیسے سونا (خوشی سے اور فرحت سے اس لیے کہ آپ کی نصیحت کی تاثیر ہوئی اور غریبوں کا کام نکلا واہ سچی فصاحت اور بلاغت اسی کا نام ہے جو آپ میں تھی) تب آپ نے فرمایا جو شخص اسلام میں نیک راہ نکالے (جس سے مسلمانوں کا فائدہ ہو اسلام کی ترقی ہو) اس کو اس کے نکالنے کا ثواب ہے اور ان لوگوں کا ثواب بھی ملے گا جو اس پر عمل کرتے جاویں گے مگر عمل کرنے والے کا ثواب کچھ کم نہ ہو گا اور جو شخص اسلام میں بری بات نکالے (جس سے مسلمانوں کو نقصان پہنچے اسلام کو ضعف ہو) تو اس پر اسکے نکالنے کا عذاب ہے اور ان لوگوں کا عذاب بھی اسی پر ہے جو اس پر عمل کریں گے مگر عمل کرنے والوں کا عذاب کم نہ ہو گا۔ [ف1]

٢٥٥٩ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے صدقہ کرو اس لیے ایک زمانہ ایسا آئے گا جب آدمی اپنا صدقہ ایک شخص کو دینے جائے گا وہ کہے گا کل لاتا تو میں لے لیتا آج

ف۱: یہاں بھی انصاری نے راہ نکالی کہ سب سے پہلے صدقہ لایا پھر اور لوگ بھی اس کے دیکھا دیکھی لائے چونکہ یہ بات نیک تھی، اس انصاری کو اپنے صدقے کا ثواب بھی ملا اور کا بھی ثواب ٹھرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا

نہیں لوں گا (اس لیے کہ آج مالدار ہو گیا ہوں مطلب یہ ہے کہ روپیہ اخیر زمانے میں بہت جلد ہاتھ آئے گا بوجہ بے انتظامی اور لوٹ کھسوٹ اور فساد کے یا زمین کے خزانے کھل جائیں گے اور دولت کو بہت ترقی ہوگی لینے والے کم ہوں گے۔

بَابُ ۱۲۹۶ الشَّفَاعَةِ فِي الصَّدَقَةِ

صدقہ دینے کی سفارش کرنا

۲۵۶۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا تُشَفَّعُوا وَيَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفارش کرو اور سفارش قبول کرو۔ (کسی مسلمان کے فائدے کے لیے) اللہ اپنے پیغمبر کی زبان سے جو چاہے گا حکم کرے گا (یعنی ہوگا وہی جو خدا کا حکم ہے پھر سفارش میں کیا نقصان ہے؟

۲۵۶۱ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي الشَّيْءَ فَأَمْنَعُهُ حَتَّى تَشْفَعُوا فِيهِ فَتُؤْجَرُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا۔

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے کوئی شخص مانگتا ہے میں نہیں دیتا جب تک تم سفارش نہیں کرتے جب تم سفارش کرتے ہو تم کو ثواب ہوتا ہے تو سفارش کرو ثواب پاؤ گے۔

بَابُ ۱۲۹۷ الْاِخْتِيَالُ فِي الصَّدَقَةِ

صدقے میں فخر کرنا

۲۵۶۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غیرت وہ ہے جس کو اللہ تعالےٰ پسند کرتا ہے اور ایک غیرت وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے اسی طرح ایک فخر وہ ہے جس کو اللہ تعالےٰ پسند کرتا ہے دوسرا فخر وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے یہ ہے کہ انسان غیرت کرے تہمت کی جگہ میں (یعنی اس جگہ جہاں بدنامی کا خوف ہو جیسے شراب خانہ میں بیٹھنا غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا رہنا جب غیرت کرے گا تو گناہوں سے بچے گا) اور جو ناپسند ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَالاِخْتِيَالُ الَّذِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالاِخْتِيَالُ الَّذِي يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخُيَلاَءُ فِي الْبَاطِلِ.

وہ یہ ہے کہ انسان غیرت کرے اس مقام میں جہاں تہمت کا خوف نہیں ہے اور جو فخر اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان فخر کرے اپنے ساتھ لڑائی کے وقت تاکہ شجاعت زیادہ ہو اور دوسرے لوگوں کو بھی رغبت ہو (لڑنے پر) یا صدقہ دیتے وقت اور جو فخر اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان لغو یا گناہ کے کاموں میں فخر کرے۔ ف

۲۵۶۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلاَ مَخِيلَةٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور صدقہ دو اور کپڑا پہنو لیکن اسراف (یعنی بے فائدہ خرچ کرنا) اور غرور سے بچو۔

بَابُ ۱۲۹۸ أَجْرِ الْخَازِنِ إِذَا تَصَدَّقَ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ

جب نوکر یا غلام اپنے مالک کی اجازت سے صدقہ دیوے

۲۵۶۴ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَقَالَ الْخَازِنُ الأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ.

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے مثل عمارت کے ہے جیسے اس میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کیے رہتی ہے (اسی طرح ہر مسلمان کو چاہیے دوسرے مسلمان کو سنبھالے رہے اور مضبوط کیے رہے) اور فرمایا خزانچی امانت دار جو اپنے مالک کے حکم سے خوش ہو کر دیتا ہے (خدا کی راہ میں) صدقہ دینے والے کے برابر ہے۔

بَابُ ۱۲۹۹ الْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

چپکے سے صدقہ دینے والا۔

۲۵۶۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ف: یہ حدیث حکمت کے چشموں سے ایک بڑا چشمہ ہے جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پیغمبر حکمت میں بڑے اعلیٰ درجے پر ہوتے ہیں۔ نیک باتوں میں فخر اور ناموری سب کو جائز کر دیا تاکہ ہر نیکی کی ترقی ہو اور لوگ رغبت کریں اور دین پھیلے اور برے کاموں میں فخر کرنے سے منع کرتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پکار کر پڑھنے والا ایسا ہے جیسے سب کے سامنے صدقہ دینے والا (یعنی اس کا ثواب کم ہے) اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے چھپا کر صدقہ دینے والا۔

بَابُ ۱۳۰ الْمَنَّانِ بِمَا أَعْطَى

صدقہ دے کر احسان جتانے والا

۲۵۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ وَالدَّيُّوثُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُّ بِوَالِدَيْهِ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ایک وہ جو فرمانی کرے (دنیا کے کاموں میں) والدین کی (ماں باپ کی) دوسری وہ عورت جو مردوں کا بھیس بناوے۔ تیسرے دیوث (جو اپنی عورت کو دوسرے کے پاس لے جاوے) اور تین آدمی جنت میں نہ جاویں گے ایک تو نافرمانی کرنے والا ماں باپ کی اور دوسرے ہمیشہ شراب پینے والا اور تیسرا احسان کر کے جتانے والا۔

۲۵۶۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدْرِكِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ ابوذرؓ نے کہا وہ لوگ ٹوٹے میں پڑے اور ان کو نقصان ہوا آپ نے فرمایا ازار لٹکانے والا (ٹخنوں سے نیچے غرور سے) اور اپنے اسباب کو خرچنے والا جھوٹی قسم کھا کر اور دیکر احسان رکھنے والا۔

۲۵۶۸۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۱۳۰۱ رَدِّ السَّائِلِ

۲۵۶۶- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ بُجَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ فِيْ حَدِيْثِ هٰرُوْنَ مُحْرَقٍ۔

مانگنے والے کو جو میسّر ہو دیو ے

حضرت ابن بجید انصاری رضی اللہ عنہ سے اپنی دادی سے سُنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رخصت کرد مانگنے والے کو کچھ دے کر اگرچہ کھر ہو جلا ہؤا۔

بَابٌ ۱۳۰۲ مَنْ يُسْاَلُ وَلَا يُعْطِيْ

۲۵۶۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَاْتِيْ رَجُلٌ مَوْلَاهُ يَسْاَلُهٗ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهٗ فَيَمْنَعُهٗ اِيَّاهُ اِلَّا دُعِيَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِيْ مَنَعَ۔

جس سے مانگا جائے اور وہ نہ دے

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سُنا اپنے باپ سے انھوں نے دادا سے انھوں کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے جو شخص اپنے مالک کے پاس آوے اور فاضل یعنی (حاجت سے بچی ہوئی بیکار) چیز مانگے پھر نہ دے تو وہ قیامت کے روز ایک گنجا سانپ بن کر آئیگا جو اپنی زبان سے اس چیز کو چبا تا ہوگا۔

بَابٌ ۱۳۰۳ مَنْ سَاَلَ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ

۲۵۶۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ بِاللهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنِ اسْتَجَارَ بِاللهِ فَاَجِيْرُوْهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا فَادْعُوْا لَهٗ حَتّٰى تَعْلَمُوْا اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوْهُ۔

جو شخص اللہ کے نام پر مانگے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پناہ مانگے اللہ کی اس کو پناہ دو اور جو شخص امان چاہیے تم سے اللہ کے نام پر اس کو امان دو اور جو شخص امان چاہے اللہ کے نام پر اس کو امان دو اور جو شخص تمہارے ساتھ سلوک کرے تو اس کا بدلہ دو۔ اگر بدلہ نہ دے سکو تو اس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تم سمجھو بدلہ ہو چکا۔

بَابٌ ۱۳۰۴ مَنْ سَاَلَ بِوَجْهِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

۲۵۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ

اللہ کی ذات کا وسیلہ دیکر سوال کرنا

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسنے اپنے باپ سے اس نے دادا سے اس نے کہا میں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ هِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَلَّا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللهُ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بَعْدَمَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ ۔

عرض کیا اے نبی اللہ کے میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زیادہ قسمیں کھائی تھیں کہ آپ کے پاس نہ آؤں گا نہ آپ کا دین قبول کروں گا اور میں ایک بے عقل آدمی تھا اب بھی کچھ نہیں جانتا مگر جو اللہ اور اس کے رسول نے سکھلایا ہیں اللہ تعالیٰ کے منہ مبارک کا وسیلہ دے کر آپ سے پوچھتا ہوں اللہ نے کیا حکم دے کر بھیجا ہے آپ نے فرمایا اسلام کا میں نے کہا اسلام کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا تو کہو میں نے اپنا منہ رکھ دیا اللہ جل جلالہٗ کے سامنے (جو فرمادیگا اسکو مانوں گا) اور خالی ہوا میں اللہ کے سوا اور کسی کے خیال سے (یعنی شرک سے بیزار ہوا) اور ادا کرے تو نماز کو اور زکوٰۃ دیوے ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے وہ مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار اللہ نہیں قبول کرے گا مشرک کا کوئی کام اگرچہ وہ مسلمان ہو جاوے جب تک وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں میں نہ چلا جاوے ف۱۔

بَابُ ۱۳۰۵ مَنْ يُسْأَلُ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهِ

جو شخص اللہ کے نام پر نہ دیوے

۲۵۷۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ وَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں وہ شخص جو اللہ کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہے ہم نے کہا کیوں نہیں بتائیے یارسول اللہؐ! آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو لیے ہوئے اللہ کی راہ میں جائے۔ (یعنی کافروں سے جہاد کے لیے) یہاں تک کہ مر جاوے یا قتل کیا جاوے پھر میں اس شخص کو بتاؤں جو اس کے قریب ہے ہم نے کہا ہاں یارسول اللہؐ! آپ نے فرمایا جو شخص لوگوں سے جدا ہو کر ایک گھاٹی میں مر جاوے اور نماز ادا کرے اور زکوٰۃ دیوے

ف۱: اس حدیث سے ہجرت کا فرض ہو جانا پایا جاتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم ابتداء اسلام میں تھا جب مسلمانوں کی تعداد کم تھی اور ان کا ایک جگہ ہونا ضرور تھا تاکہ سب مل کر کافروں کا مقابلہ کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْتَزِلُ شُرُوْرَ النَّاسِ وَاُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ يُسْأَلُ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِيْ بِهٖ۔

اور لوگوں کی برائیوں سے بچے پھر میں تم کو بتاؤں جو سب سے بدتر ہے، ہم نے کہا ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر اس سے مانگا جاوے اور وہ نہ دیوے

بَابُ ۱۳۰۶ـ ثَوَابِ مَنْ يُعْطِيْ

دینے والے کا ثواب

۲۵۷۴ـ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظُبْيَانَ رَفَعَهُ اِلٰى اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهٗ رَجُلٌ بِاَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهٖ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهٖ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ اٰيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يَفْتَحَ اللّٰهُ لَهٗ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الشَّيْخُ الزَّانِيْ وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کو اللہ چاہتا ہے اور تین سے دشمنی رکھتا ہے جن کو چاہتا ہے وہ یہ ہیں ایک شخص لوگوں کے پاس آیا اور اللہ کے نام پر ان سے کچھ مانگا کچھ رشتہ ناتہ نہ رکھتا تھا ان سے، ان لوگوں نے نہ دیا ایک شخص ان میں سے چپکے سے اٹھا اور لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر چپکے سے اس کو کچھ دے آیا جس کو کوئی نہیں جانتا مگر اللہ یا وہ دینے والا کچھ لوگ ساری رات چلے جب نیند سب برابر والی چیزوں سے ان کو بھلی معلوم ہوئی تو اتر کر سو رہے ایک شخص ان میں سے اٹھا اور میرے سامنے گڑگڑانے لگا اور آیتیں پڑھنے لگا۔ ایک وہ شخص جو لشکر کے ایک ٹکڑے میں تھا جب دشمن سے لڑائی ہوئی تو سب بھاگ گئے مگر وہ سینہ سامنے کر کے آیا یہاں تک کہ مارا گیا یا اللہ نے اس کو فتح دی۔ وہ تین لوگ جن سے اللہ تعالیٰ کو دشمنی ہے یہ ہیں۔ ایک بوڑھا بدکار۔ دوسرے مفلس غرور کرنے والا۔ تیسرے مالدار ظلم کرنے والا۔

بَابُ ۱۳۰۷ـ تَفْسِيْرِ الْمِسْكِيْنِ

مسکین کسے کہتے ہیں!

۲۵۷۵ـ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ اِنَّ الْمِسْكِيْنَ الْمُتَعَفِّفُ اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو ایک نوالہ دو نوالے یا ایک کھجور یا دو کھجور اس کو پھیراتے ہیں بلکہ مسکین وہ ہے جو سوال نہیں کرتا پڑھو اگر چاہو تم اس آیت کو: لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا نہیں مانگتے لوگوں سے گڑگڑا کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٥٧٦- أخبرنا قتيبة عن مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين بهذا الطواف الذي يطوف على الناس ترده اللقمة واللقمتان والتمرة والتمرتان قالوا فما المسكين قال الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن له فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں کے پاس مانگتا پھرتا ایک نوالہ یا دو نوالے ایک کھجور یا دو کھجور اس کو پھیراتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا پھر مسکین کون ہے؟ مسکین وہ ہے جس کے پاس دولت نہیں ہے جو اسکو بے پرواہ کرے نہ اس کا حال کسی کو معلوم ہے تاکہ لوگ اس کو صدقہ دیں نہ وہ کھڑا ہوتا ہے لوگوں سے مانگنے کیلئے۔

٢٥٧٧- أخبرنا نصر بن علي قال حدثنا عبد الأعلى قال حدثنا معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين الذي ترده الأكلة والأكلتان والتمرة والتمرتان قالوا فما المسكين يا رسول الله قال الذي لا يجد غنى ولا يعلم الناس حاجته فيتصدق عليه۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٢٥٧٨- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن سعيد بن أبي سعيد عن عبد الرحمن بن بجيد عن جدته أم بجيد وكانت ممن بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم أنها قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم إن المسكين ليقوم على بابي فما أجد له شيئا أعطيه إياه فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لم تجدي شيئا تعطينه إياه إلا ظلفا محرقا فادفعيه إليه۔

ام بجید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عورتوں کے ساتھ بیعت کی تھی، عرض کیا یا رسول اللہ مسکین میرے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہوتا اس کے دینے کو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس کچھ نہ ہو اسکے دینے کو سوا ایک جلے کھر کے تو وہی دیدے اس کو (یعنی حتی المقدور سائل کو محروم نہ کر جو کچھ ہو سکے دے)۔

باب ١٣٨ الفقير المختال

متکبر فقیر کا بیان

٢٥٧٩- أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن ابن عجلان قال سمعت أبي يحدث عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله عز وجل يوم القيامة الشيخ الزاني والعائل المزهو والإمام الكذاب۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز ایک بوڑھا بدکار (زنا کرنے والا) دوسرے بال بچے والا مغرور کہ باوجود محتاجی کے نوکری اور محنت نہ کرے گھمنڈ سے تیسرے بادشاہ جھوٹا۔

٢٥٨٠- أخبرنا أبو داود قال حدثنا عارم قال حدثنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِيْ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمیوں کو اللہ دشمن رکھتا ہے ایک تو بیچنے والا قسمیں کھا کر دوسرے محتاج مغرور تیسرے بوڑھا بدکار۔ چوتھے حاکم ظلم کرنے والا۔

بَابُ ۳۰۹ فَضْلِ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ

بیوہ عورتوں کیلئے محنت کرنیوالے کی فضیلت

۲۵۸۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محنت کرنے والا بیوہ عورتوں کے لیے (جو محتاج ہوں ان کا پرورش کرنے والا کوئی نہ ہو) مثل اس شخص کے ہے ثواب میں جو جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

بَابُ ۳۱۰ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

ان کافروں کا بیان جن کو ملانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا ؎

۲۵۸۲ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ بِتُرْبَتِهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ وَزَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ نَبْهَانَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى صَنَادِيْدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے یمن سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سونے کا ٹکڑا بھیجا مٹی کے ساتھ (یعنی کچا سونا مٹی ملا ہوا) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو بانٹ دیا چار آدمیوں میں اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر اور علقمہ بن علاثہ عامری کو جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید طائی کو جو بنی نبہان میں سے تھا یہ دیکھ کر قریش کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے تم نجد کے سرداروں کو دیتے ہو اور ہم کو چھوڑ دیتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ف ؎: ابتدائے اسلام میں کافر مسلمانوں کے دشمن تھے اور مسلمان شمار میں بہت کم تھے بعض کافر ایسے تھے کہ اگر ان کو روپیہ دیا جائے تو وہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں اور بعض ایسے بھی تھے کہ روپیہ کے طمع سے مسلمان ہو جائیں اور بعض ایسے تھے کہ مسلمان برائے نام ہو چکے تھے لیکن ڈگمگاتے تھے اگر روپیہ ان کو نہ ملتا تو وہ پھر کافروں میں شریک ہو جاتے آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے ان سب قسم کے کافروں کو روپیہ دے کر ملایا اور اموال غنیمت اور صدقات میں سے ایک حصہ ان کے لیے بھی مقرر کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قُرَيْشٌ فَقَالُوْا تُعْطِيْ صَنَادِيْدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا قَالَ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِاَتَاَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِيْنِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِنْ عَصَيْتُهُ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فِيْ قَتْلِهٖ يَرَوْنَ اَنَّهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ ـ

فرمایا میں نے ان کو دیا دل ملانے کے لیے (کیونکہ یہ ابھی نئے مسلمان ہیں ان کا اعتبار نہیں تو شاید مال کے طمع سے اسلام پر جمے رہیں) اتنے میں ایک شخص آیا گھنی داڑھی والا گال ابھرے ہوئے آنکھیں بیٹھی ہوئی پیشانی بلند سر گھٹا ہوا اور کہنے لگا خدا سے ڈر اے محمدؐ۔ آپ نے فرمایا پھر کون اللہ کی تابعداری کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں اللہ نے مجھے امین (یعنی اپنا معتمد بنایا ہے) زمین والوں پر اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے (میرا اعتبار نہیں کرتے) پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا ایک شخص نے آپ سے اجازت مانگی اس کے مار ڈالنے کی لوگ جانتے ہیں وہ خالد بن الولید تھے (یا عمر بن الخطاب انھوں نے کہا یا رسول اللہ یہ منافق معلوم ہوتا ہے فرمائیے تو قتل کریں آپ نے فرمایا نہیں لوگ کہیں گے محمد اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہیں) پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں مگر حلق کے نیچے نہ اترے گا (یعنی دل میں ان کے قرآن کی کوئی تاثیر نہ ہوگی) قتل کریں گے مسلمانوں کو اور چھوڑ دیں گے بت پرستوں کو نکل جائیں گے وہ لوگ اسلام سے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے (یعنی جانور کے لگ کر اس میں سے پار ہو جاتا ہے اور تیر میں کچھ نہیں لگتا وہ صاف کا صاف رہتا ہے اسی طرح یہ لوگ بھی اسلام میں آئے اور پھر نکلے مگر اسلام کا ذرا نشان بھی ان پر نہ پڑا، اگر میں ان لوگوں کو پاؤں گا تو ایسا قتل کروں گا جیسے عاد کی قوم قتل ہوئی۔ (کہ ان کا نام و نشان تک نہ رہا) ف

ف: مراد ان لوگوں سے خارجی تھے جو حضرت علی مرتضٰے کی خلافت میں ظاہر ہوئے۔ ظاہر میں بڑے متقی پرہیزگار تھے۔ قرآن پر عمل کرنے کا دعوی کرتے مگر دلوں میں ایمان کا نور نہ تھا مسلمانوں سے لڑنے کو مستند ہوئے ان کو کافر کہتے۔

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۳۱۱ الصَّدَقَةِ لِمَنْ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ

جو شخص کسی کے قرض کا ضامن ہو جائے (پھر اس سے نہ ہو سکے) تو اس کو صدقہ دینا درست ہے۔

۲۵۸۳ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ ابْنُ نُعَيْمٍ ح وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ هٰرُوْنَ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهٗ فِيْهَا فَقَالَ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ بَيْنَ قَوْمٍ فَسَاَلَ فِيْهَا حَتّٰى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ۔

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ایک قرض اپنے ذمے پر لیا پھر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے سوال کیا اس کے ادا ہونے کے لیے۔ آپ نے فرمایا سوال درست نہیں ہے مگر تین آدمیوں کے لیے ایک وہ شخص جس نے ضمانت کی ایک قوم کے قرضے کی پھر مانگ کر اس کو ادا کیا پھر باز رہا سوال سے جب قرضہ ادا ہو گیا۔

۲۵۸۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهٗ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ يَا قَبِيْصَةُ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهٗ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَشْهَدَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهٖ قَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوٰى هٰذَا مِنَ الْمَسْاَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا۔

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضامن ہوا میں ایک قرضے کا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا مانگنے کو آپ نے فرمایا ٹھہر جا اے قبیصہ جب تک ہمارے پاس صدقہ آئے ہم تجھے دلوائیں گے بعد اس کے آپ نے فرمایا اے قبیصہ صدقہ کسی کے لیے درست نہیں مگر تین میں سے ایک کے لیے ایک تو وہ شخص جو ضامن ہوا قرضے کا مثلاً دیت اپنے ذمے کر لی لوگوں کو قتل اور خون سے بچانے کے لیے اس کو صدقہ درست ہے یہاں تک کہ حاجت اس کی نکل جائے اور ایک وہ شخص جس کو آفت آئی اور اس کا مال تباہ کر دیا اس کو سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ اس کی مصیبت رفع ہو۔ ایک وہ شخص جس کو کوئی احتیاج پیش آئے اور تین عقلمند آدمیوں نے اس کی قوم میں سے گواہی دی کہ بیشک یہ محتاج ہے اس کو بھی سوال درست ہے یہاں تک کہ حاجت روائی ہو اس کی اور گزران کا ایک ذریعہ حاصل کرے اس کے سوا سوال کرنا حرام ہے اور جو کوئی سوال کرتا ہے حرام کھاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۳۱۲ اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْيَتِيْمِ

۲۵۸۵- اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ جَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِيْ مَا يُفْتَحُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ وَذِكْرَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوَ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهُ مَا شَاْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَاَيْنَا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ يَمْسَحُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَشَاهِدُ السَّائِلُ اِنَّهُ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ ثُمَّ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ اِنْ اَعْطٰى مِنْهُ الْيَتِيْمَ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَاِنَّ الَّذِيْ يَاْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُوْنُ عَلَيْهِ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

یتیم کو صدقہ دینے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے اور ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے۔ آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں جو تم پر کھولی جاوے گی دنیا کی خوبی اور زینت سے (یعنی بعد میرے جو فتوحات تم کو حاصل ہونگی اور مال و دولت ملے گا) ایک شخص بولا کیا نیکی برائی لائے گی (یعنی ہم مال پیدا کریں گے تو نیک ذریعوں سے جہاد سے یا تجارت سے پھر اس سے برائی کیونکر پیدا ہو گی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے لوگوں نے اس شخص سے کہا تجھے کیا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کرتا ہے اور آپ بات نہیں کرتے ہم دیکھ رہے تھے کہ اس وقت آپ پر وحی اتر رہی تھی جب وحی موقوف ہوئی تو آپ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا وہ پوچھنے والا حاضر ہے بے شک نیکی سے برائی نہیں ہوتی (یعنی حلال مال برا نہیں) مگر دیکھو فصل جن گھانسوں کو اگاتی ہے وہ مار ڈالتے ہیں یا قریب مارنے کے کر دیتے ہیں (حالانکہ گھانس بہتر چیز ہے مگر جب جانور بہت کھا جاتا ہے تو بدہضمی ہو کر مرنے لگتا ہے یا مر جاتا ہے اگر دواب) یعنی ہری نرم گھانس کھانیوالا جانور کھاتا ہے جب اس کی کوکھیں ابھر جاتی ہیں تو آفتاب کے سامنے جاتا ہے اور ہگتا موتتا ہے پھر چرتا ہے۔ (اسی طرح مال حلال ہے جب اس کو اعتدال سے موقع دیکھ کر حاصل کرے گا تو کام آئے گا اور جو حرص کرے گا تو ضرور بدہضمی ہو گی آفت لائے گا) کیا اچھا ساتھی ہے مسلمان کا مال حلال اگر اس میں دیا جائے یتیم اور مسکین اور مسافر کو جو شخص ناحق مال حاصل کرے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کھانا کھاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور وہ مال قیامت کے روز اس پر گواہی دیگا۔

بَابُ ۱۳۱۳ اَلصَّدَقَةِ عَلَى الْاَقَارِبِ

۲۵۸۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا

عزیزوں کو صدقہ دینا

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ ـ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر صدقہ کرنے کا ایک ثواب اور ناتے والے پر صدقہ کرنا جو مسکین ہو دو ثواب رکھتا ہے ایک صدقہ دوسرے ناتے ملانے کا۔

۲۵۸۷ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيَسَعُنِي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي أَخٍ لِي يَتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ ـ

حضرت زینب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو بیوی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دو اے عورتو اگرچہ اپنے زیوروں میں سے ہو۔ زینب نے کہا عبداللہ میرے خاوند مفلس تھے میں نے ان سے کہا کیا ہو سکتا ہے کہ میں اپنا صدقہ تم کو اور اپنے بھائی کے یتیم لڑکوں کو دوں۔ عبداللہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھ۔ میں آپ کے پاس آئی دیکھا تو ایک عورت جس کا نام بھی زینب تھا آپ کے دروازے پر یہی مسئلہ پوچھنے کو کھڑی ہے اتنے میں بلال اندر سے نکلے ہم نے کہا تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ سے یہ مسئلہ پوچھو لیکن ہمارا نام مت لینا وہ گئے اور آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا وہ عورتیں کون ہیں۔ انھوں نے کہا ایک زینب تو عبداللہ کی جورو اور دوسری ایک زینب انصار کی قوم میں سے ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ صدقہ درست ہے اور ان کو دوہرا ثواب ہے ایک رشتے کا اور دوسرے صدقے کا۔

بَابُ الْمَسْأَلَةِ ۱۳۱۴

سوال کرنا کیسا ہے

۲۵۸۸ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ ـ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی ایک گٹھا لکڑیوں کا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر بیچے تو بہتر ہے اس سے کہ سوال کرے پھر کوئی دیوے کوئی نہ دیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ آدمی مانگتا رہے یہاں تک کہ قیامت کے روز آئے گا اور اس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہو گا (یعنی قیامت کے روز ذلیل و خوار ہو کر آئے گا۔)

۲۵۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَاَعْطَاهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْبَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِي الْمَسْاَلَةِ مَا مَشٰى اَحَدٌ اِلٰى اَحَدٍ يَسْاَلُهٗ شَيْئًا۔

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے کچھ مانگا آپ نے دیا جب پاؤں چوکھٹ پر رکھا (یعنی لوٹ کر چلا) تو آپ نے فرمایا اگر تم جانتے جو مانگنے میں خرابی ہے البتہ کوئی کسی کے پاس مانگنے نہ جاتا۔

باب ۱۳۱۵ سُؤَالِ الصَّالِحِيْنَ

نیک لوگوں سے مانگنا چاہیئے

۲۵۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ اَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَاِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْاَلِ الصَّالِحِيْنَ۔

حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فراسی نے کہا یا رسول اللہ میں مانگوں آپ نے فرمایا نہیں اگر بے مانگے نہ ہو سکے تو نیک لوگوں سے مانگ۔ ف ا۔

باب ۱۳۱۶ الْاِسْتِعْفَافِ عَنِ الْمَسْاَلَةِ

سوال سے بچنا کیسا ہے

۲۵۹۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ انصار کے لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ نے ان کو دیا پھر سوال کیا پھر دیا جب آپ کے پاس کچھ نہ رہا

ف ۱: کیونکہ وہ رحم کریں گے اور نیز اراز فاش نہ کریں گے اور احسان نہ جتائیں گے مثل مشہور ہے خدا کچھورے کے احسان سے بچاوے۔ فراسی جو راوی ہے اس حدیث کا صحابی ہے پر اس کا نام معلوم نہیں ہوا نہ اس کے بیٹے کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا أَنْفَدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ۔

تو آپ نے فرمایا میرے پاس جو مال ہوگا میں تم سے اٹھا نہ رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچے اللہ اس کو بچائے گا اور جو شخص صبر کرے اللہ اس کو صبر دے گا اور کوئی بخشش بہتر اور بڑی صبر سے زیادہ نہیں ہے۔

۲۵۹۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں سے اپنی رسی لے کر لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لادے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ ایک شخص کے پاس جاوے جس کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور اس سے مانگے پھر وہ دیوے یا نہ دیوے۔

بَابُ ۱۳۱ فَضْلِ مَنْ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے اس کی فضیلت

۲۵۹۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِي وَاحِدَةً وَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ يَحْيَى هَاهُنَا كَلِمَةٌ مَعْنَاهَا أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضامن ہو میرے لیے ایک بات کا اسے جنت ملے گی وہ یہ ہے کہ لوگوں سے کچھ نہ مانگے۔

۲۵۹۵۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ أَصَابَتْ مَالَهُ جَائِحَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ حَمَالَتَهُمْ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ وَرَجُلٍ يَحْلِفُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سوال درست نہیں مگر تین آدمیوں کو ایک تو وہ شخص جس کے مال پر آفت آئی وہ مانگے یہاں تک کہ گزران کا ایک مضبوط ذریعہ حاصل کرے پھر باز رہے اور ایک وہ شخص جس نے کسی کا قرض اپنے ذمے لیا وہ مانگے یہاں تک کہ وہ قرضہ ادا ہو پھر باز رہے سوال سے اور ایک وہ شخص جس کی قوم کے تین عقل مند آدمی گواہی دیں اللہ کا نام لے کر بے شک اس کو مانگنا درست ہے وہ مانگے یہاں تک کہ گزران چلنے لگے اس کی پھر باز رہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ ذَوِي الْحِجَا بِاللّٰهِ لَقَدْ حَلَّتِ الْمَسْأَلَةُ لِفُلَانٍ فَيَسْأَلُ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ مَعِيشَةٍ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ فَمَا سِوٰى ذٰلِكَ سُحْتٌ۔

سوال سے اس کے سوا مانگنا حرام ہے۔

بَابُ ۱۳۱۸ حَدُّ الْغِنٰى

۲۵۹۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَاذَا يُغْنِيهِ أَوْ مَاذَا أَغْنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ۔

مالدار کس کو کہتے ہیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جس کی وجہ سے وہ غنی ہو تو اس کا منہ چھلا ہوا ہوگا قیامت کے روز لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کتنا مال اس کو غنی کرتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درم یا اس کی قیمت کا سونا، ف۔

بَابُ ۱۳۱۹ الْإِلْحَافُ فِي الْمَسْأَلَةِ

۲۵۹۷۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَلَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ۔

چمٹ کر مانگنا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت گڑگڑا کر اور چمٹ کر مانگو جو کوئی تم میں سے مجھ سے مانگتا ہے اور میں دل میں ناراض ہوتا ہوں تو اللہ برکت نہ دے گا اس میں جو میں اس کو دیتا ہوں اس کے چمٹنے کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۳۲۰ مَنِ الْمُلْحِفُ

۲۵۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ

چمٹ کر مانگنے والا کون ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے

ف: پچاس درم کے پندرہ روپے کے قریب ہوئے جس کے پاس اتنا مال ہو اس پر سوال حرام ہے اگرچہ بے سوال کے اس کو زکوٰۃ لینا درست ہے دوسری حدیث میں، ہے کہ اگر صبح شام کا کھانا بھی اس کے پاس موجود ہے تو سوال جائز نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِ شَابُوْرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ لَهٗ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَهُوَ الْمُلْحِفُ۔

۲۵۹۹ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَرَّحَتْنِيْ اُمِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ وَقَعَدْتُ فَاسْتَقْبَلَنِيْ وَقَالَ مَنِ اسْتَغْنٰى اَغْنَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنِ اسْتَعَفَّ اَعَفَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنِ اسْتَكْفٰى كَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ سَاَلَ وَلَهٗ قِيْمَةُ اُوْقِيَّةٍ فَقَدْ اَلْحَفَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوْتَةُ خَيْرٌ مِّنْ اُوْقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَسْاَلْهُ۔

اور اس کے پاس چالیس درہم ہوں تو وہ الحاف سے سوال کرتا ہے (جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا الحاف کے معنے مبالغہ کرنا اور گڑگڑا کر پیچھے پڑ کر مانگنا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری ماں نے مجھ کو روانہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس میں آیا اور بیٹھا آپ میرے سامنے منہ کر کے بیٹھے اور فرمایا جو شخص بے پرواہی کرے گا لوگوں سے اللہ اس کو بے پرواہ کرے گا اور جو شخص سوال سے بچے گا اللہ اس کو بچائے گا اور جو تھوڑے پر کفایت کرے گا اللہ اس کو کفایت دے گا اور جو شخص سوال کرے گا اور اس کے پاس ایک اوقیہ (چالیس درم) برابر مال ہوگا تو اس نے الحاف کیا میں نے دل میں کہا میری اونٹنی یاقوتہ ایک اوقیہ سے بہتر ہے میں لوٹ کر آیا اور آپ سے سوال نہیں کیا۔

بَاب ۱۳۲ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ دَرَاهِمُ وَكَانَ لَهٗ عِدْلُهَا

جس شخص کے پاس روپیہ نہ ہو لیکن مال ہو۔

۲۶۰۰۔ اَخْبَرَنَا قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ قَالَ نَزَلْتُ اَنَا وَاَهْلِيْ بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَتْ لِيْ اَهْلِي اذْهَبْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَاْكُلُهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِنْدَهٗ رَجُلًا يَسْاَلُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اَجِدُ مَا اُعْطِيْكَ فَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَعَمْرِيْ اِنَّكَ لَتُعْطِيْ مَنْ شِئْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيَغْضَبُ عَلَيَّ اَنْ لَّا اَجِدَ مَا اُعْطِيْهِ مَنْ سَاَلَ مِنْكُمْ وَلَهٗ اُوْقِيَّةٌ اَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَاَلَ اِلْحَافًا قَالَ الْاَسَدِيُّ فَقُلْتُ لَلِقْحَةٌ لَّنَا خَيْرٌ مِّنْ اُوْقِيَّةٍ

ایک شخص سے روایت ہے جو بنی اسد میں سے تھا میں اور میرے گھر کے لوگ بقیع الغرقد (مدینہ منورہ کے مقبرہ کا نام ہے) میں اترے میری بی بی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور کچھ مانگ کر لا جس کو ہم کھاویں۔ میں گیا آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا جو مانگ رہا تھا۔ آپ فرماتے تھے میرے پاس نہیں ہے جو تجھ کو دوں وہ شخص پیٹھ موڑ کر غصے سے چلا اور کہتا تھا قسم ہے مجھے عمر دینے والے کی تم اسی کو دیتے ہو جس کو چاہتے ہو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ غصے ہوتا ہے اس بات پر کہ میرے پاس نہیں ہے جو اس کو دوں جو شخص تم میں سے سوال کرے اور اس کے پاس چالیس درہم ہوں یا اتنا مال ہو تو اس نے ناحق سوال کیا میں نے کہا میرے پاس تو ایک اونٹ چالیس دینار سے بہتر ہے پھر میں لوٹا اور آپ سے کچھ نہ مانگا بعد اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جو اور سوکھے انگور آئے آپ نے ہم کو بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

اس میں سے ایک حصہ دیا یہاں تک اللہ نے مالدار کر دیا ہمکو۔

۲۶۰۱ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ درست نہیں ہے مالدار کو اور نہ اچھے ہٹے کٹے تندرست کو (جو محنت مزدوری کر سکے۔

بَابُ ۱۳۲۲ مَسْئَلَةِ الْقَوِيِّ الْمُكْتَسِبِ

جو شخص طاقتور کما سکتا ہو اس کو سوال کرنا کیسا ہے؟

۲۶۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بَصَرَهُ فَرَآهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ۔

حضرت عبید اللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دو شخصوں نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے صدقے میں سے کچھ مانگتے تھے آپ نے ان کو گھور کر دیکھا معلوم کیا کہ وہ طاقتور ہیں فرمایا اگر تم چاہو تو لو لیکن صدقے میں کوئی حصہ نہیں ہے مالدار کا اور نہ طاقتور کماؤ کا۔

بَابُ ۱۳۲۳ مَسْأَلَةِ الرَّجُلِ ذَا سُلْطَانٍ

حاکم سے مانگنا!

۲۶۰۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسَائِلَ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ كَدَحَ وَجْهَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ شَيْئًا لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنے والا زخمی کرتا ہے اپنے منہ کو جس شخص کا جی چاہے زخمی کرے اور جس کا جی چاہے زخمی نہ کرے اور جس کا جی چاہے چھوڑ دے مگر وہ جو حاکم سے کوئی چیز مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر علاج نہ ہو۔ (یعنی ضروری ہو)۔

بَابُ ۱۳۲۴ مَسْأَلَةِ الرَّجُلِ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

ضروری چیز کے لیے سوال کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۰۴- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنا ایک زخم ہے مانگنے والا اپنے منہ کو زخمی کرتا ہے مانگ کر مگر جو شخص حاکم سے مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

۲۶۰۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ نے دیا پھر مانگا پھر دیا پھر مانگا پھر دیا پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حکیم یہ مال سبز ہے (یعنی دیکھنے میں بھلا معلوم ہوتا ہے) شیریں ہے جو شخص اس کو خوشی سے لے گا اس کو برکت دی جائے گی اور جو شخص طمع سے لے گا اس کو برکت نہ ہو گی وہ ایسا ہو گا جیسے کوئی کھا دے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے۔

بَابُ ۲۲۵ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

اوپر والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے

۲۶۰۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ النَّفْسِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى۔

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مانگا۔ اخیر تک وہی حدیث ہے جو اوپر گزری، اتنا زیادہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ (یعنی دینے والا) بہتر ہے نیچے والے ہاتھ (یعنی مانگنے والے) سے۔!

۲۶۰۷- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ حکیم نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ۔

سچائی کے ساتھ بھیجا اب کسی سے آپ کے بعد نہ لوں گا کوئی چیز یہاں تک کہ دُنیا سے اٹھ جاؤں۔ ایسا ہی ہوا حکیم بن حزام نے پھر زندگی بھر کسی سے کچھ نہ لیا یہاں تک کہ حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ان کو بلاتے مال غنیمت میں سے ان کا حصہ دینے کے لیے اور وہ نہ لیتے)

بَابُ ۲۲۶ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کوئی چیز دیوے بغیر سوال کے

۲۶۰۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا فَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ خُذْ مَا أَعْطَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ۔

حضرت عبداللہ بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے مجھ کو مقرر کیا صدقہ تحصیل کرنے کے کام پر جب میں فارغ ہوا اور صدقہ ان کو دے دیا۔ انھوں نے حکم کیا میرے لیے اجرت دینے کا میں نے کہا یہ کام میں نے خدا کے لیے کیا تھا میرا اجر بھی اللہ دے گا۔ انھوں نے کہا جو میں دیتا ہوں لے لے اس لیے کہ میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک کام کیا تھا پھر میں نے بھی کہا تھا جو تو نے کہا آپ نے فرمایا جب تجھے کوئی چیز ملے بن مانگے تو کھا اس میں سے اور صدقہ دے۔

۲۶۰۹۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الشَّامِ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَعْمَلُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت عمرؓ کے پاس آئے شام سے انھوں نے کہا میں نے سنا ہے تم کام کرتے ہو مسلمانوں کا اور جو اجرت ملتی ہے وہ نہیں لیتے عبداللہ نے کہا ہاں صحیح ہے میرے پاس گھوڑے ہیں اور غلام ہیں اور میں اچھا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جو مال مجھ کو اجرت میں ملتا ہے۔ وہ مسکینوں کے صدقے میں صرف ہو حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِينَ فَتُعْطَى عَلَيْهِ عُمَالَةً فَلَا تَقْبَلُهَا قَالَ أَجَلْ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنِّي أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْمَالَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي وَإِنَّهُ أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ مَا آتَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هٰذَا الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بھی یہی چاہا تھا جو تو چاہتا ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ کو مال دیتے ہیں کہتا اس کو دیجئے جو مال کی حاجت مجھ سے زیادہ رکھتا ہے۔ ایک بار آپ نے مجھ کو مال دیا میں نے کہا جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے اس کو دیجئے آپ نے فرمایا جو اللہ تعالے تجھے دیوے دنیا کے مالوں میں سے بغیر سوال کے اور طمع کیے تو اس کو لے لے اور کام میں لا اور صدقہ دے اور جو مال تجھے نہ دیوے اس کے پیچھے اپنی جان مت لگا (یعنی اس کے حاصل کرنے کے لیے بے فائدہ رنج اور غصہ مت کر۔)

۲۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ رَدَدْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِي أَفْرَاسٌ وَأَعْبُدٌ وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْتَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ مَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

ترجمہ۔ عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

۲۶۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سُنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو دیتے تھے میں کہتا تھا اس کو دیجئے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے ایک بار آپ نے مجھ کو مال دیا میں نے کہا یہ اس کو دیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کی حاجت رکھتا ہے آپ نے فرمایا لے اس کو اور کام میں لا اور صدقہ دے اور جو مال تیرے پاس آئے اور تجھے اس کی طمع نہ ہو نہ سوال کرے تو لے لے اس کو اور جو نہ آوے اس کے پیچھے مت پڑ۔

بَابُ ۱۳۲۷ اسْتِعْمَالِ آلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو صدقہ وصول کرنے پر مقرر کرنا

۲۶۱۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ

حضرت ربیعہ بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ رَبِيْعَةَ بْنَ الْحٰرِثِ قَالَ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحٰرِثِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِئْتِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُوْلَا لَهُ اسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَاَتٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَ لَهُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ اَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ حَتّٰى اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور کہو ہم کو عامل مقرر کرو صدقوں پر۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہم اسی حال میں بیٹھے تھے انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تم دونوں میں سے کسی کو عامل نہیں کریں گے صدقوں پر پھر ہم (یہ عبدالمطلب بن ربیعہ کہتے ہیں) اور فضل دونوں مل کر چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے آپ نے فرمایا صدقہ لوگوں کا میل ہے (یعنی مالوں کا میل) وہ درست نہیں محمد کے لیے اور محمد کی آل کے لیے۔ ف،

بَابُ ۲۲۸ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

ایک قوم کا بھانجا بھی اسی قوم میں داخل ہے

۲۶۱۴ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ اِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اَسَمِعْتَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے ابوایاس سے پوچھا تم نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھانجا کسی قوم کا اس قوم میں سے ہے انھوں نے کہا ہاں!

۲۶۱۵ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا اس قوم شریک ہے۔

ف: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں پانچ شخصوں کی اولاد داخل ہے ایک علی کی دوسرے جعفر کی تیسرے عقیل کی چوتھے عباس کی پانچویں حارث بن عبدالمطلب کی ان کو زکوٰۃ لینا آپ نے منع کر دیا اس لیے کہ صدقے اور زکوٰۃ لینے میں نہایت ذلت ہے اور محتاجی ہے لوگوں کی چونکہ یہ لوگ بزرگ ہیں اس لیے ضرور ہے کہ اپنی محنت سے مال پیدا کریں اور عزت کو قائم رکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۲۹ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

ایک قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام) اسی قوم میں شریک ہو گا

۲۶۱۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتْبَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ.

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مخزوم میں ایک شخص کو مقرر کیا صدقہ وصول کرنے پر ابورافع نے (جو مولیٰ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے) اس کے ساتھ جانا چاہا آپ نے فرمایا! صدقہ ہم کو درست نہیں اور مولیٰ ہر قوم کا اسی قوم میں سے ہے۔

۱۳۳۰ اَلصَّدَقَةُ لَا تَحِلُّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ درست نہ تھا

۲۶۱۷ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے دادا سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی چیز آتی (کھانے) تو پوچھتے تحفہ ہے یا صدقہ اگر کہتے صدقہ ہے تو آپ نہ کھاتے اور جو کہتے ہدیہ تو آپ ہاتھ پھیلاتے کھانے کو۔

۱۳۳۱ إِذَا تَحَوَّلَتِ الصَّدَقَةُ

جب صدقہ ایک کے پاس ہو کر آوے

۲۶۱۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَأَنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے چاہا بریرہؓ کو خرید کر آزاد کریں لیکن اس کے مالکوں نے شرط کی کہ ترکہ اس کا ہم لیں گے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر ہوا آپ نے فرمایا خرید لے اس کو اور آزاد کر ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے گا (اور ان کی شرائط لغو ہیں) جب وہ آزاد ہوئی تو اس کو اختیار ملا کہ اپنے خاوند کے پاس رہے یا نہ رہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت آیا لوگوں نے کہا یہ بریرہؓ کو صدقہ میں ملا تھا۔ آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور بریرہؓ کا خاوند آزاد تھا۔

ف: معلوم ہوا کہ مسکین اگر صدقہ کا مال کسی مالدار کو ہدیہ کے طور پر دیوے تو مالدار کو اس کا استعمال کرنا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٣٣٢ - شِرَاءُ الصَّدَقَةِ

٢٦١٩ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ

٢٦٢٠ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَاءَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعَرَّضْ فِي صَدَقَتِكَ.

٢٦٢١ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حُجَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

٢٦٢٢ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعِنَبَ فَتُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا.

سب سے بُرا صدقہ کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ایک گھوڑا دیا خدا کی راہ میں سواری کو جس کو دیا تھا اس نے گھوڑا خراب کر دیا میں نے چاہا اس کو خرید لوں وہ سستا بیچ دے گا لیکن میں نے پہلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا مت خرید اس کو اگرچہ ایک درم کو وہ دیدیوے اس لیے کہ صدقہ دے کر پھر اس کو لینے والا کتے کی طرح ہے کہ وہ قے کرتا ہے اور پھر اسکو کھا جاتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے ایک گھوڑا سواری کو دیا خدا کی راہ میں پھر دیکھا تو وہ گھوڑا بک رہا ہے اس کو خریدنا چاہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت لوٹ اپنے صدقے میں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ایک گھوڑا صدقہ دیا اللہ کی راہ میں پھر پایا اس کو بکتا ہوا تو قصد کیا خریدنے کا بعد اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے اجازت چاہی آپ نے فرمایا مت لوٹ اپنے صدقے میں

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عتاب بن اسید کو انگور کا اندازہ کرنے کے لیے (جب وہ درخت پر ہوں پھر ان کی زکوٰۃ لینے کا جب وہ خشک ہو کر اتریں جیسے کھجور کی زکوٰۃ اترنے کے وقت لی جاتی ہے ف۔ تمام ہوئی کتاب زکوٰۃ کی اللہ جل جلالہ کے فضل سے

ف: پھلوں کا اندازہ پہلے ہی کر لیتے ہیں جب وہ درخت پر ہوتے ہیں تاکہ بعد اترنے کے اس میں غبن اور خیانت نہ ہو پھر اسی حساب سے دسواں حصہ پھل اترنے کے بعد سے لیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ مَنَاسِكِ الْحَجِّ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۳۲۲ وُجُوبِ الْحَجِّ

۲۶۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى أَعَادَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ.

۲۶۲۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

کتاب حج کے بیان میں

حج کے فرض ہونے کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے فرض کیا ہے تم پر حج کو ایک شخص بولا کیا ہر سال آپ نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ اس نے تین بار بھی پوچھا پھر آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہتا تو ہر سال حج واجب ہو جاتا اور جو ہر سال واجب ہوتا تو تم اس کو ادا نہ کر سکتے چھوڑو مجھ کو جب تک میں تم کو چھوڑ دوں (یعنی میں جب تک کوئی حکم نہ دوں تم بھی مجھ سے نہ پوچھو) تم سے جو پہلے لوگ تھے وہ تباہ ہو گئے بہت پوچھنے سے اور بہت اختلاف کرنے سے اپنے پیغمبروں پر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب میں تم کو کسی بات سے منع کروں اس سے پرہیز کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے اقرع بن حابس بولا ہر سال اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ چپ ہو رہے اور فرمایا اگر میں ہاں کہتا تو ہر سال واجب ہو جاتا پھر تم نہ سنتے نہ عمل کرتے

ف: حج فرض ہے ہر مسلمان آزاد پر جو قدرت رکھتا ہو یعنی راہ میں امن ہو اور اس کے پاس اتنا روپیہ ہو جو خوراک اور سواری کو کافی ہو جس سے وہاں تک اور گھر بار کے خرچ کے لیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ كُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ إِذًا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيعُونَ وَلَكِنَّهُ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ۔

نہیں حج ایک ہی بار فرض ہے۔

۱۳۳۴ وُجُوبُ الْعُمْرَةِ

عمرے کے واجب ہونیکا بیان

۲۶۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ۔

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ نہ حج کر سکتا ہے نہ عمرہ نہ اونٹ پر چڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا تو حج کر اپنے باپ کی طرف سے اور عمرہ کر۔

۱۳۳۵ بَابُ الْحَجِّ الْمَبْرُورِ

حج مبرور کا بیان ف

۲۶۲۶ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کا کوئی بدلہ نہیں ہے سوا جنت کے اور ایک عمرہ کفارہ ہو جاتا ہے ان گناہوں کا جو دوسرے عمرہ تک ہوتے ہیں۔

۲۶۲۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلَهُ سَوَاءً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہے جو اوپر گزرا۔

۱۳۳۶ فَضْلُ الْحَجِّ

حج کی فضیلت کا بیان

۲۶۲۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک

ف: مبرور اس حج کو کہتے ہیں جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔ یا اس کے بعد پھر گناہ سرزد نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ۔

شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اس نے پوچھا پھر کون سا آپ نے فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں (سچا دین پھیلانے کے لیے نہ مال اور ملک کے طمع سے) اس نے کہا پھر کون سا آپ نے فرمایا حج مبرور۔

۲۶۲۹۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ اللَّهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے تین شخص ہیں ایک جہاد کرنے والا (غازی) دوسرے حاجی تیسرے عمرہ کرنے والا۔

۲۶۳۰۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد بوڑھے اور بچے اور ناتواں اور عورت کا حج اور عمرہ ہے۔

۲۶۳۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اس گھر کا اور بیہودہ نہ بکا اور گناہ نہ کیا وہ ایسا لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا (یعنی گناہوں سے پاک۔)

۲۶۳۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَخْرُجُ فَنُجَاهِدَ مَعَكَ فَإِنِّي لَا أَرَى عَمَلًا فِي الْقُرْآنِ أَفْضَلَ مِنَ الْجِهَادِ قَالَ لَا وَلَكُنَّ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ حَجُّ الْبَيْتِ حَجٌّ مَبْرُورٌ۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ساتھ نکلیں آپ کے اور جہاد کریں اس لیے کہ میں قرآن میں کوئی عمل جہاد سے زیادہ بہتر نہیں پاتی آپ نے فرمایا نہیں۔ تمہارے لیے بہتر جہاد اور افضل حج ہے جو مبرور ہو۔ (یہ حکم عورتوں کے لیے ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۳۷ فَضْلُ الْعُمْرَةِ

عمرے کی فضیلت

۲۶۳۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہوتا ہے بیچ کے گناہوں کا اور حج مبرور کا بدلہ کچھ نہیں مگر جنت۔

۱۲۳۸ فَضْلُ الْمُتَابَعَةِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج کے ساتھ ہی عمرہ کرنا

۲۶۳۴۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک کے بعد ایک کرو کیونکہ وہ دونوں دور کرتے ہیں گناہوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا۔

۲۶۳۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُوْرِ ثَوَابٌ دُوْنَ الْجَنَّةِ۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک کے بعد ایک کرو اس لیے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی کو اور گناہوں کو جیسے بھٹی لوہے کی اور سونے اور چاندی کی میل کو دفع کرتی ہے اور حج کا ثواب نہیں ہے مگر جنت۔

۱۲۳۹ اَلْحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِيْ نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ

اس مردے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر کی ہو!

۲۶۳۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَاَتَى اَخُوْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے نذر کی حج کی پھر مرگئی اس کا بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو اللہ کا قرض ادا کر دو اس کا ادا کرنا زیادہ ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللّٰهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ۔

۱۳۳۔ اَلْحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ

اس مردے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج نہیں کیا!

۲۶۳۷۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَتِ امْرَأَةٌ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْجُهَنِيَّ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ أَفَيُجْزِئُ عَنْ أُمِّهَا أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّهَا دَيْنٌ فَقَضَتْهُ عَنْهَا أَلَمْ يَكُنْ يُجْزِئُ عَنْهَا فَلْتَحُجَّ عَنْ أُمِّهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھو میری ماں مرگئی ہے اور اس نے حج نہیں کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں تو کافی ہوگا (انھوں نے پوچھا) آپ نے فرمایا ہاں اگر اس کی ماں پر قرض ہوتا اور وہ ادا کرتی تو کیا کافی نہ ہوتا اس کو حج کرنا چاہیے اپنی ماں کی طرف سے۔

۲۶۳۸۔ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهَا مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ حُجِّي عَنْ أَبِيكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرا باپ مرگیا اس نے حج نہیں کیا تھا آپ نے فرمایا تو حج کرلے اپنے باپ کی طرف سے۔

۱۳۴۔ اَلْحَجُّ عَنِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ۔

ایک شخص زندہ ہے مگر ناتوانی سے اونٹ پر تھم نہیں سکتا اس کی طرف سے حج درست ہے

۲۶۳۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے قبیلہ خثعم سے کہا مزدلفے کی صبح کو (یعنی دسویں تاریخ کو) یارسول اللہ حج اللہ نے اس وقت فرض کیا اپنے بندوں پر جب میرا باپ ایک بوڑھا ضعیف تھا جو اونٹ پر تھم نہیں سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

۲۶۴۰۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی ایسی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

١٣٤٢ الْعُمْرَةُ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ

٢٦٤١ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَالظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ۔

١٣٤٣ تَشْبِيهُ قَضَاءِ الْحَجِّ بِقَضَاءِ الدَّيْنِ

٢٦٤٢ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الرُّكُوبَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِئُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ أَكُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْهُ۔

٢٦٤٣ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ۔

٢٦٤٤ - أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ

جو شخص طاقت نہ رکھے اس کی طرف سے عمرہ کرنا

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا باپ بوڑھا ضعیف ہے نہ حج کر سکتا ہے نہ عمرہ اور نہ اونٹ پر چڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے اور عمرہ کر۔

حج کا ادا کرنا ایسا ہے جیسے قرض کا ادا کرنا

حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص آیا خثعم میں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا ضعیف ہے وہ سوار نہیں ہو سکتا اس پر حج فرض ہے اللہ کا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں۔ آپ نے فرمایا تو اس کا بڑا لڑکا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا۔ وہ بولا بے شک۔ آپ نے فرمایا تو حج کر اس کی طرف سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا باپ مر گیا اور حج نہیں کیا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں۔ آپ نے فرمایا اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتا یا نہیں۔ وہ بولا ہاں۔ آپ نے فرمایا تو اللہ کا قرض ادا کرنا اس سے بھی ضرور ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا ہے اونٹ پر تھم نہیں سکتا اور اگر میں اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر جاوے۔ کیا میں اس کی طرف سے حج

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ ۔

کردوں آپ نے فرمایا تو دیکھ اگر اس پر فرض ہوتا اور تو ادا کرتا کہ نہیں وہ بولا ہاں ادا ہوتا۔ آپ نے فرمایا پھر حج کر اپنے باپ کی طرف سے

۱۳۴۴

حَجُّ الْمَرْأَةِ عَنِ الرَّجُلِ

عورت مرد کی طرف سے حج کرے

۲۶۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرْثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ وَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خثعم کی آپ سے مسئلہ پوچھنی تھی۔ فضل رضی اللہ عنہ اس کی طرف دیکھنے لگے اور وہ فضل رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنے لگی (وہ خوبصورت تھے اور یہ بھی ویسے ہی آپ کو ڈر ہوا کہیں فضل رضی اللہ عنہ بگڑ نہ جائے) تو رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے۔ وہ عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ پر اللہ کا فرض جب حج آیا تو وہ بوڑھا ضعیف تھا اونٹ پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتا تھا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اور یہ قصہ حجۃ الوداع کا ہے۔

۲۶۴۶ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ عورت خوبصورت تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ.

١٣٤٥- حَجُّ الرَّجُلِ عَنِ الْمَرْأَةِ

مرد عورت کی طرف سے حج کرے

٢٦٤٧- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ وَإِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہوا اتنے میں ایک شخص آیا اور عرض کیا میری ماں ضعیف بوڑھی ہے اگر میں اس کو اونٹ پر چڑھاؤں تو تھم نہیں سکتی اور جو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں مر نہ جاوے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتا وہ بولا بے شک۔ آپ نے فرمایا پھر حج کر اپنی ماں کی طرف سے۔

١٣٤٦- مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَحُجَّ عَنِ الرَّجُلِ أَكْبَرُ وَلَدِهِ

باپ کی طرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے۔

٢٦٤٧- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَحُجَّ عَنْهُ.

حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے تو اپنے باپ کا بڑا لڑکا ہے اس لیے اس کی طرف سے حج کر۔

١٣٤٧- الْحَجُّ بِالصَّغِيرِ

چھوٹے لڑکے کو حج کرانا!

٢٦٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے بچے کو اٹھا کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کا بھی حج ہوگا۔ آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھ کو ہوگا۔

٢٦٥- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ هَوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ لڑکے کو ہودے میں سے اٹھایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعم ولك أجر۔

۲۶۵۱ أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا أبو نعيم قال حدثنا سفيان عن إبراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس قال رفعت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم صبيا فقالت ألهذا حج قال نعم ولك أجر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک لڑکے کو لے کر آئی اور بولی کیا اس کا بھی حج ہو گا۔ آپ نے فرمایا ہاں اور تجھے ثواب ہو گا۔

۲۶۵۲ أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا سفيان قال حدثنا إبراهيم بن عقبة ح وحدثنا الحرث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن سفيان عن إبراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس قال صدر رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما كان بالروحاء لقي قوما فقال من أنتم قالوا المسلمون قالوا من أنتم قالوا رسول الله قال فأخرجت امرأة صبيا من المحفة فقالت ألهذا حج قال نعم ولك أجر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چلے جب روحا (ایک مقام کا نام ہے مدینے سے چھتیس میل کے فاصلے پر) میں پہنچے وہاں پر کچھ لوگ ملے۔ آپ نے فرمایا تم کون لوگ ہو؟ وہ بولے ہم مسلمان ہیں پھر انھوں نے پوچھا تم کون ہو لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ سن کر ایک عورت نے ایک لڑکے کو نکالا کجاوے سے اور پوچھا کیا اس کا بھی حج ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ہو گا۔

۲۶۵۳ أخبرنا سليمان بن داود بن حماد بن سعد ابن أخي رشدين بن سعد أبو الربيع والحرث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن وهب قال أخبرني مالك بن أنس عن إبراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بامرأة وهي في خدرها معها صبي فقالت ألهذا حج قال نعم ولك أجر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر سے گزرے وہ پردے میں تھی۔ ایک لڑکا اس کے ساتھ تھا۔ وہ بولی کیا اس لڑکے کا بھی حج ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ہو گا۔

۱۳۴۸

الوقت الذي خرج فيه النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة للحج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے حج کو کب نکلے!

۲۶۵۴ أخبرنا هناد بن السري عن ابن أبي زائدة قال حدثنا يحيى بن سعيد قال أخبرتني عمرة أنها سمعت عائشة تقول خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لخمس بقين من ذي القعدة

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جب ذیقعد کے پانچ دن باقی تھے حج کے ارادے سے جب مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نُرٰى إِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ۔

لوگوں کو جن کے ساتھ ہدی (قربانی کا جانور) نہیں تھا حکم کیا طواف کر کے احرام کھول ڈالنے کا۔

اَلْمَوَاقِيْتُ

میقاتوں کا بیان

۱۳۴۹ مِيْقَاتُ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

۲۶۵۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ۔

مدینے والوں کا میقات

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام باندھیں مدینے والے ذوالحلیفہ سے (جو مدینے سے چھ میل پر ہے، اور مکہ وہاں دس منزل ہے) اور شام والے جحفے سے جو مکے سے تین منزل پر ہے) اور نجد والے قرن سے (جو مکے سے دو منزل پر ہے) عبداللہ رض نے کہا مجھ کو پہنچی ہے یہ بات کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یمن والے یلملم سے (جو ایک پہاڑ ہے مکے سے دو منزل پہ) احرام باندھیں۔

۱۳۵۰ مِيْقَاتُ أَهْلِ الشَّامِ

۲۶۵۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُوْنَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

شام والوں کا میقات!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہاں سے ہم کو حکم کرتے ہیں احرام باندھنے کا۔ آپ نے فرمایا مدینے والے احرام باندھیں ذوالحلیفہ سے اور شام والے احرام باندھیں جحفے سے اور نجد والے قرن سے ابن عمر رض نے کہا لوگ کہتے ہیں آپ نے فرمایا یمن والے والے یلملم سے احرام باندھیں لیکن میں نہیں سمجھا یہ کہنا آپ کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۵۱ مِيْقَاتُ اَهْلِ مِصْرَ

۲۶۵۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِاَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ۔

مصر والوں کا میقات

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے اور مصر والوں کے لیے جحفہ اور عراق والوں کے لیے ذات عرق اور یمن والوں کے لیے یلملم۔

۱۳۵۲ مِيْقَاتُ اَهْلِ الْيَمَنِ

۲۶۵۸۔ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ صَاحِبُ الشَّافِعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ فَمَنْ كَانَ اَهْلُهُ دُوْنَ الْمِيْقَاتِ حَيْثُ يُنْشِئُ حَتّٰى يَاْتِيَ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِ مَكَّةَ۔

یمن والوں کا میقات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلملم اور فرمایا یہ میقات ہیں ان لوگوں کے لیے جو یہیں رہتے ہیں یا جو اور مقاموں سے یہاں آویں اور جو لوگ میقاتوں سے ادھر (یعنی مکے سے نزدیک) رہتے ہیں وہ جہاں سے چلیں وہی ان کا میقات ہے یہاں تک کہ مکے والوں کا میقات مکہ ہے۔

۱۳۵۳ مِيْقَاتُ اَهْلِ نَجْدٍ

۲۶۵۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ اَسْمَعْ اَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

نجد والوں کا میقات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینے والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے اور میں نے نہیں سنا لیکن لوگوں نے بیان کیا آپ نے فرمایا یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

۱۳۵۴ مِيْقَاتُ اَهْلِ الْعِرَاقِ

۲۶۶۰۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ

عراق والوں کا میقات

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْمُعَافَى عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے والوں کے لیے میقات مقرر کیا ذوالحلیفہ کو شام اور مصر والوں کے لیے جحفہ کو اور عراق والوں کے لیے ذات عرق اور نجد والوں کے لیے قرن کو اور یمن والوں کے لیے یلملم کو۔

۱۳۵۵ مَنْ كَانَ اَهْلُهٗ دُوْنَ الْمِيْقَاتِ

جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں۔

۲۶۶۱۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ سِوَاهُنَّ لِمَنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ مِنْ حَيْثُ بَدَا حَتّٰى يَبْلُغَ ذٰلِكَ اَهْلَ مَكَّةَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلملم اور فرمایا یہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو وہیں رہتے ہیں اور جو اور مقاموں سے وہاں آویں جو قصد رکھتے ہوں حج یا عمرے کا اور جو ان کے ادھر رہتے ہوں وہ جہاں سے قصد کریں وہیں سے حرام باندھیں یہاں تک کہ مکے والوں کو بھی یہی حکم ہے (وہ مکے ہی میں حج کا احرام باندھیں)

۲۶۶۲ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمِنْ اَهْلِهٖ حَتّٰى اَنَّ اَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے والوں کے لیے میقات مقرر کیا ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور یمن والوں کے لیے یلملم اور نجد والوں کے لیے قرن جو یہاں رہتے ہوں یا آویں یہاں اور مقاموں سے مگر قصد رکھتے ہوں حج یا عمرے کا ف۔ اور جو لوگ ان مقاموں کے اس طرف رہتے ہوں وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں، یہاں تک کہ مکے والے مکے سے احرام باندھیں۔

۱۳۵۶ اَلتَّعْرِيْسُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ

ذوالحلیفہ میں رات کو اترنا

۲۶۶۳۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَثْرُوْدٍ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ف: اور جو حج یا عمرے کا قصد نہ ہو کسی اور کام کیلئے مکے میں آئیں تو احرام باندھنا ضروری نہیں لیکن ابوحنیفہ رح کے نزدیک ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَيْدَاءَ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ذوالحلیفہ میں رہے۔ بیداء میں (ایک میدان ہے ذوالحلیفہ کے پاس) اور نماز پڑھی وہاں کی مسجد میں۔

۲۶۶۴ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أُتِيَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم معرس میں تھے (یعنی اس مقام میں جہاں مسافر رات کو ٹھہرے) یعنی ذوالحلیفہ میں آپ سے کہا گیا تم مبارک میدان میں ہو۔

۲۶۶۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَصَلَّى بِهَا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اونٹ بٹھایا اس برابر صاف میدان میں جو ذوالحلیفہ میں ہے اور نماز پڑھی بیداء میں۔

۱۳۵۷۔ اَلْبَيْدَاءُ

بیداء کا بیان

۲۶۶۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی بیداء میں پھر سوار ہوئے بیداء کے پہاڑ پر چڑھے اور لبیک پکاری حج اور عمرے کے ساتھ جب ظہر کی نماز پڑھی۔

۱۳۵۸ اَلْغُسْلُ لِلْإِهْلَالِ

احرام باندھنے کیلئے غسل کرنا

۲۶۶۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لْتُهِلَّ۔

اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انھوں نے جنا محمد بن ابی بکر کو بیداء میں، ابوبکر نے یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان سے کہو غسل کریں پھر لبیک پکاریں (کیونکہ حیض یا نفاس احرام کو نہیں روکتا تمام حج کے ارکان کرے البتہ طواف میں توقف کرے جب تک پاک نہ ہو۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٦٦٨ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کرنے کو حجۃ الوداع میں ان کے ساتھ ان کی بیوی تھیں اسماء بنت عمیس خثعمیہ جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو وہ جنیں محمد بن ابوبکر کو۔ ابوبکر یہ دیکھ کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس سے کہو غسل کرے پھر حج کا احرام باندھے اور سب کام کرے جو اور لوگ کریں مگر طواف نہ کریں بیت اللہ کا۔

١٣٥٩ غُسْلُ الْمُحْرِمِ

جو شخص احرام باندھ چکا ہو وہ غسل کرے تو کس طرح کرے

٢٦٦٩ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن حنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ نے اختلاف کیا ابواء (ایک مقام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) میں ابن عباس نے کہا محرم (یعنی جو شخص احرام باندھ چکا ہو) اپنا سر دھوئے اور مسور نے کہا نہ دھوئے۔ ابن عباس نے مجھ کو ابوایوب انصاری کے پاس بھیجا یہ مسئلہ پوچھنے کو۔ میں آیا تو وہ غسل کر رہے تھے کنوئیں کی دو لکڑیوں کے بیچ میں ایک کپڑا آڑ کیے ہوئے تھے میں نے سلام کیا اور کہا مجھے عبداللہ بن عباس رض نے بھیجا ہے تمہارے پاس یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب محرم ہوتے تھے تو کیونکر سر دھوتے تھے۔ انھوں نے اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھ کر سر سے ہٹایا یہاں تک کہ سر کھل گیا۔ پھر ایک آدمی سے کہا جو پانی ڈالتا تھا (پانی ڈال) پھر اپنا سر دونوں ہاتھوں سے ملا آگے لائے ہاتھوں کو اور پیچھے لے گئے اور کہا میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

نے اس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کرتے ہوئے۔

۱۳۶۰ - النَّهْيُ عَنِ الثِّيَابِ الْمَصْبُوغَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ فِي الْإِحْرَامِ

۲۶۷۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِوَرْسٍ۔

احرام میں زعفران اور ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محرم کو زعفران یا ورس (ایک گھانس ہے خوشبودار) میں رنگا ہوا کپڑا پہننے سے۔

۲۶۷۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا محرم کیسے کپڑے پہنے آپ نے فرمایا نہ پہنے قمیص (کرتا) اور ٹوپی اور پائجامہ اور عمامہ اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس (ایک قسم کا گھانس ہے خوشبودار) یا زعفران لگی ہو اور نہ موزے مگر جس کو جوتا نہ ملے وہ ان کو کاٹ ڈالے ٹخنوں کے نیچے کرلے۔

۱۳۶۱ - الْجُبَّةُ فِي الْإِحْرَامِ

۲۶۷۲ - أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ بِالْجِعْرَانَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَأَتَاهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ تَعَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْقُبَّةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بِعُمْرَةٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ إِذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغِطُّ لِذَلِكَ

احرام میں جبہ پہننا

حضرت یعلے بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا کاش میں دیکھتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی آتی ہوئی۔ ایک بار ہم جعرانہ (جو ایک موضع ہے طائف کی راہ میں (اب اس کو بڑا عمرہ کہتے ہیں) میں تھے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ڈیرے میں اتنے میں آپ پر وحی آئی مجھ کو عمرؓ نے اشارہ کیا آؤ۔ میں نے سر ڈیرے میں ڈالا۔ ایک شخص آیا جس نے احرام باندھا تھا جبہ پہنے ہوئے۔ وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں جس نے جبہ پہنے ہوئے احرام باندھا ہو آپ پر وحی اتر رہی تھی آپ آواز کر رہے تھے جیسے سونے میں خراٹے کی آواز

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِذٰلِكَ فَسُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِيْ سَاَلَنِيْ آنِفًا فَاُتِيَ بِالرَّجُلِ فَقَالَ اَمَّا الْجُبَّةُ فَاخْلَعْهَا وَاَمَّا الطِّيْبُ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اَحْدِثْ اِحْرَامًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ اَحْدِثْ اِحْرَامًا مَا اَعْلَمُ اَحَدًا قَالَهُ غَيْرَ نُوْحِ بْنِ حَبِيْبٍ وَلَا اَحْسَبُهُ مَحْفُوْظًا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ

آواز ہوتی ہے اتنے میں وحی موقوف ہوئی۔ آپ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے جس نے مجھ سے ابھی پوچھا تھا وہ لوگ اس کو لے کر آئے آپ نے فرمایا جُبّے کو اتار ڈال اور خوشبو دھو ڈال پھر نئے سرے سے احرام باندھ۔ امام نسائی نے کہا نئے سرے سے احرام باندھ یہ فقرہ کسی نے نقل نہیں کیا سوا نوح بن حبیب کے اور میں اس کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

۱۳۶۲ النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْقَمِيْصِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کو قمیض پہننے کی ممانعت

۲۶۷۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا محرم کون سے کپڑے پہنے آپ نے فرمایا کرتہ نہ پہنے نہ عمامہ نہ پائجامہ نہ ٹوپی نہ موزے مگر جس کو جوتے نہ ملیں وہ موزے پہنیں اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے اور نہ پہنو وہ کپڑا جس میں زعفران یا ورس لگی ہو۔

۱۳۶۳ النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ فِي الْاِحْرَامِ

احرام میں پائجامہ پہننے کی ممانعت

۲۶۷۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيْصَ وَقَالَ عَمْرٌو مَرَّةً اُخْرٰى الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَّا يَكُوْنَ لِاَحَدِكُمْ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کون سے کپڑے پہنیں جب احرام باندھیں آپ نے فرمایا مت پہنو کرتہ اور عمرو نے کہا کرتے اور عمامے اور پائجامے اور موزے مگر جب کسی کے پاس جوتی نہ ہو تو وہ موزوں کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس لگی ہو۔

۱۱ اَلرُّخْصَةُ فِيْ لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْاِزَارَ

اگر کسی کے پاس تہبند نہ ہو تو وہ پائجامہ پہن لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۷۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْإِزَارَ وَالْخُفَّيْنِ لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ لِلْمُحْرِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ پڑھتے ہوئے سنا آپ فرماتے تھے پائجامہ اس شخص کے لیے ہے جس کو تہبند نہ ملے اور موزے اس شخص کے لیے ہیں جس کو جوتی نہ ملے احرام میں۔

۲۶۷۶۔ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تہبند نہ پاوے وہ پائجامہ پہنے اور جو جوتے نہ پاوے وہ موزے پہن لے احرام میں)

۱۳۶۵۔ اَلنَّهْيُ عَنْ أَنْ تَنْتَقِبَ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ

جو عورت احرام باندھے وہ منہ پر نقاب نہ ڈالے

۲۶۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا يَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کون سے کپڑے پہننے کا حکم کرتے ہیں احرام میں۔ آپ نے فرمایا مت پہنو کرتے اور پائجامے اور عمامے اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب کسی کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے ان کو نیچا کر لے ٹخنوں سے اور مت پہنو وہ کپڑے جن میں زعفران یا ورس لگی ہو اور نہ نقاب ڈالے وہ عورت جو احرام باندھے ہو نہ دستانے پہنے۔

۱۳۶۶۔ اَلنَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْبَرَانِسِ فِي الْإِحْرَامِ

احرام میں ٹوپی پہننے کی ممانعت

۲۶۷۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا

ترجمہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ۔

۲۶۷۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۳۶۷ النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْبَرَانِسِ فِي الْإِحْرَامِ

احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت

۲۶۸۰- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدَ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَمَا دُونَ الْكَعْبَيْنِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور پوچھا ہم احرام میں کیا پہنیں آپ نے فرمایا مت پہن کرتہ اور عمامہ اور پائجامہ اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب جوتی نہ ملے تو نیچا کرلے ان کو ٹخنوں سے

۲۶۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ نِعَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُونَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ أَوْ مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ کپڑا مت پہن جس میں ورس یا زعفران کا رنگ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱ النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْإِحْرَامِ

۲۶۸۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا فِي الْإِحْرَامِ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ.

احرام میں موزے پہننے کی ممانعت

ترجمہ کئی بار گزر چکا ہے۔

۱۳۶۹ الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْإِحْرَامِ لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ

۲۶۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

جس کو جوتیاں نہ ملیں اس کو موزے پہننے کی اجازت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کسی کو تہبند نہ ملے تو وہ پاشجامہ پہنے اور جب جوتیاں نہ ملیں تو موزے پہنے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچے کر لے۔

۱۳۷۰ قَطْعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

۲۶۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

اگر موزے پہنے تو انکو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب محرم کو جوتی نہ ملے تو وہ موزے پہن لے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کرے۔

۱۳۷۱ النَّهْيُ عَنْ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ

۲۶۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

جو عورت احرام باندھے ہو وہ دستانے نہ پہنے

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

۱۳۷۱ اَلتَّلْبِيْدُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام کے وقت بالوں کو جما لینا گوند وغیرہ سے تاکہ بال پریشان نہ ہوں

۲۶۸۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا لوگوں کو کیا ہوا ان سب نے احرام کھول ڈالا اور آپ نے عمرے کا احرام نہیں کھولا۔ آپ نے فرمایا میں نے بالوں کو جمایا اور قربانی کی تقلید کی ف۱ میں احرام نہیں کھولوں گا جب تک حج نہ کر لوں گا۔

۲۶۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا لبیک پکارتے تھے اور بالوں کو جما لیا تھا۔

۱۳۷۲ اِبَاحَةُ الطِّيْبِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا درست ہے۔

۲۶۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ حِيْنَ أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَعِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحِلَّ بِيَدَيَّ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اور احرام کھولتے وقت اپنے ہاتھوں سے۔

ف۱: تقلید کہتے ہیں گلے میں لٹکانے کو ہدی یعنی قربانی کی تقلید یہ ہے کہ اس کے گلے میں ہار لٹکا دیتے ہیں تاکہ پہچان ہو کہ یہ ہدی کا جانور ہے اور منا میں کاٹنے کے لیے جاتا ہے پھر کوئی اس سے تعرض نہ کرتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۸۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے احرام سے پہلے اور احرام کھولتے وقت طواف سے پہلے۔

۲۶۹۰- اَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ اَحَلَّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب احرام کھولا۔

۲۶۹۱- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ بَعْدَ مَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب جمرۂ عقبہ کی رمی سے فارغ ہوئے طواف سے پہلے وا۔

۲۶۹۲- اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْلَالِهِ وَطَيَّبْتُهُ لِاِحْرَامِهِ طِيبًا لَا يُشْبِهُ طِيبَكُمْ هٰذَا تَعْنِي لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو احرام کھولتے وقت اور باندھتے وقت مگر وہ ایسی خوشبو نہ تھی جیسی تمہاری خوشبو ہے۔ بلکہ جلد فنا ہو جاتی تھی۔

۲۶۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِاَطْيَبِ الطِّيبِ عِنْدَ حُرْمِهِ وَحِلِّهِ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کونسی خوشبو لگائی انھوں نے کہا عمدہ خوشبو احرام باندھتے وقت اور کھولتے وقت۔

۲۶۹۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں خوشبو لگاتی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھتے وقت دونوں وقت عمدہ سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی

وا: منا میں تین مقام ہیں جہاں کنکریاں مارتے ہیں ان میں سے ایک جمرۂ عقبہ بھی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی عمدہ خوشبو جو مجھ کو ملتی احرام باندھتے وقت اور احرام کھولتے وقت اور جب آپ طواف

٢٦٩ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ وَحِينَ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے اور دسویں تاریخ کو ذالحجہ کے طواف سے پہلے جس میں مشک تھی۔

٢٦٩٦ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ۔

٢٦٩٧ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَبِيصِ طِيبِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے گویا میں خوشبو کی چمک کو دیکھ رہی ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر میں احمد بن نصر کی روایت میں ہے مشک کی خوشبو کی چمک کو آپ کی مانگ میں۔

٢٦٩٠ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُرَى وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے خوشبو کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مانگوں میں معلوم ہوتی اور آپ احرام سے ہوتے۔

١٣٧٤ مَوْضِعُ الطِّيبِ

خوشبو کا مقام

٢٦٩٩ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

٢٧٠٠ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ اُصُوْلِ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۲۷۰۱۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفْرِقِ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۲۷۰۲۔ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۲۷۰۳۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُهِلُّ۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے گویا میں دیکھ رہی ہوں یا میں نے دیکھی خوشبو کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں یا بالوں کی جڑوں میں یا مانگ میں یا مانگوں میں اور آپ احرام باندھتے تھے یا لبیک پکار رہے تھے۔ ف

۲۷۰۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَنَّادٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّحْرِمَ اِدَّهَنَ بِاَطْيَبِ مَا يَجِدُ حَتّٰى اَرٰى وَبِيْصَهُ فِيْ رَاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ تَابَعَهُ اِسْرَائِيْلُ عَلٰى هٰذَا الْكَلَامِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب احرام کا قصد کرتے تو خوشبودار عطر لگاتے یہاں تک کہ میں اس کی چمک آپ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی۔

ف: یہ ایک ہی حدیث ہے مولف نے الفاظ کے اختلاف سے اس کو جدا جدا روایت کیا ترجمہ سب کا قریب قریب تھا اس وجہ سے ہم نے ایک جگہ ترجمہ کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۰۵ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتّٰى أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی عمدہ خوشبو جو مجھ کو ملتی یہاں تک کہ میں چمک دیکھتی خوشبو کی آپ کی داڑھی اور سر میں احرام باندھنے سے پہلے۔

۲۷۰۶ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو کی چمک دیکھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مانگوں میں تین دن کے بعد۔

۲۷۰۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۷۰۸ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ بِالْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَنْضَحُ طِيبًا۔

محمد بن المنتشر سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا کیسا ہے انھوں نے کہا اگر میں قطران (ایک تیل ہوتا ہے سیاہ بدبودار جو اونٹوں کو لگاتے ہیں) لگالوں تو بہتر ہے خوشبو لگانے سے میں نے یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا انھوں نے کہا رحم کرے اللہ ابا عبدالرحمٰن پر یعنی ابن عمرؓ پر اس لیے کہ ان سے چوک ہوئی) میں خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی تھی آپ سب عورتوں کے پاس پھر کر آتے پھر صبح ہوتی اور خوشبو پھوٹ پھوٹ کر نکلتی آپ میں سے (اور آپ احرام باندھتے)

۲۷۰۹ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَحُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۷۵۔ اَلزَّعْفَرَانُ لِلْمُحْرِمِ

۲۷۱۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

۲۷۱۱۔ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه

۲۷۱۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِيْ لِلرِّجَالِ۔

محرم کو زعفران لگانا کیسا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مرد کو زعفران لگانے سے (یعنی احرام میں)

ترجمہ اوپر گزرا ہے۔

ترجمہ اوپر گزرا ہے۔

۱۳۷۶۔ اَلْخَلُوْقُ لِلْمُحْرِمِ

۲۷۱۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِخَلُوْقٍ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا اَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ قَالَ كُنْتُ اَتَّقِيْ هٰذَا وَاَغْسِلُهُ فَقَالَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِيْ عُمْرَتِكَ۔

محرم کو اگر خوشبو لگی ہو تو کیا کرے؟

حضرت یعلے بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے عمرے کا احرام باندھا تھا لیکن سلے ہوئے کپڑے پہنے تھا اور خوشبو لگائے تھا۔ وہ بولا میں نے عمرے کی نیت کی ہے اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا جو حج میں کرتا ہے سو عمرے میں کر۔ (یعنی عمرے کے احرام میں بھی ان چیزوں سے بچ جن سے حج میں بچتا ہے۔

۲۷۱۴۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَاْسَهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَاَنَا كَمَا تَرٰى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ

حضرت یعلے بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ جعرانہ میں تھے وہ جبّہ پہنے تھا اور داڑھی اور سر اس کا زرد تھا (زعفران سے) وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عمرے کا احرام باندھا اور میرا حال ایسا ہے جو آپ دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا جبّہ اتار اور زردی دھو ڈال اور جو حج میں کرتا ہے سو عمرے میں کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی عُمْرَتِكَ.

١٣٧٧ اَلْكُحْلُ لِلْمُحْرِمِ

٢٧١٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمُحْرِمِ اِذَا اشْتَكٰى رَاْسَهُ وَعَيْنَيْهِ اَنْ يُّضَمِّدَهُمَا بِصَبِرٍ۔

محرم کو سرمہ لگانا کیسا ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم کے سر یا آنکھوں میں بیماری ہو تو ایلوے کا لیپ کرے۔ ف۔

١٣٧٨ اَلْكَرَاهِيَةُ فِی الثِّيَابِ الْمُصَبَّغَةِ لِلْمُحْرِمِ

٢٧١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرًا فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْیَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْیٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدِمَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْیٍ وَسَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ هَدْيًا وَاِذَا فَاطِمَةُ قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَاكْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا اَسْتَفْتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ اَمَرَنِیْ بِهٖ اَبِیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ اَنَا اَمَرْتُهَا

محرم کو رنگین کپڑے پہننا مکروہ ہے

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر سے انھوں نے کہا ہم جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مکے میں پہنچے "اگر معلوم ہوتا مجھے پہلے جو اب ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لاتا اور عمرہ کر دیتا (یعنی حج کو بدل کر عمرہ کر دیتا اور طواف اور سعی کر کے احرام کھول ڈالتا اب بھی جس شخص کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور حج کو عمرہ کر ڈالے) پھر حج کے دنوں میں حج کا احرام باندھے اور حضرت علی یمن سے آئے تھے ہدی لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے ہدی لے کر گئے تھے۔ اچانک حضرت فاطمہ زہرا نے رنگین کپڑے پہنے اور سرمہ لگایا۔ حضرت علیؓ نے کہا میں نے یہ دیکھ کر بھڑکانے کی نیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے فاطمہؓ نے رنگین کپڑے پہنے ہیں اور سرمہ لگایا اور کہتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف: اور ہر ایک دوا لگا دے جس میں خوشبو نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے الیسا حکم دیا آپ نے فرمایا انھوں نے سچ کہا سچ کہا۔ میں نے ان کو حکم دیا ف۱۔

۱۳۷۹

تخمیر المحرم وجھه ورأسه

محرم کو سر یا منہ ڈھاپنا درست نہیں ہے

۲۷۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجًا رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے اونٹ پر سے گرا اس نے اس کو مار ڈالا تب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری کے پتوں سے اور کفن دو دو کپڑوں میں سر اور منہ اس کا باہر رکھو وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اٹھے گا ف۲۔

۲۷۱۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثِيَابِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص مر گیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسی کے کپڑوں کا اور مت چھپاؤ منہ اور سر اس کا کیونکہ وہ قیامت کو لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

۱۳۸۰۔

إفراد الحج

افراد کا بیان ف۳

۲۷۱۹۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے افراد کیا

۲۷۲۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول

ف۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم کو رنگین کپڑے پہننا منع ہے ورنہ حضرت علی رضی کیوں شکایت کرنے جاتے۔ بعضوں نے کہا وہ رنگ منع ہے جس میں خوشبو ہو۔

ف۲: اس کا سر اور منہ کھولنے کا حکم دیا اس لیے کہ وہ احرام میں مرا تھا۔

ف۳: افراد کہتے ہیں صرف حج کی نیت سے احرام باندھنے کو اور جو حج اور عمرے دونوں کی ایک ساتھ نیت کرے تو وہ قران ہے اور جو صرف عمرے کی نیت سے احرام باندھے پھر مکے میں جا کر عمرہ کر کے احرام کھول ڈالے اور حج کے دنوں میں حج کرے تو وہ تمتع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ.

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لبیک پکاری۔

۲۷۲۱- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ.

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ذالحجہ کے چاند پر تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا جی چاہے حج کا احرام باندھے اور جس کا جی چاہے عمرے کا احرام باندھے صرف حج کی نیت سے۔

۲۷۲۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الطَّبَرَانِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ.

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نہیں جانتے مگر یہ کہ نکلے تھے آپ حج کے لیے۔

۱۳۸۱- اَلْقِرَانُ

قران کا بیان!

۲۷۲۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ اَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ فَكُنْتُ حَرِيْصًا عَلَى الْجِهَادِ فَوَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوْبَيْنِ عَلَيَّ فَاَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيْرَتِيْ يُقَالُ لَهُ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَاَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا اَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِيْ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ وَاَنَا اُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ مَا هٰذَا بِاَفْقَهَ مِنْ بَعِيْرِهِ فَاَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَاَنَا حَرِيْصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَاِنِّيْ وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوْبَيْنِ عَلَيَّ فَاَتَيْتُ هُرَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا هَنَتَاهُ اِنِّيْ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ صبی بن معبد نے کہا میں ایک گنوار نصرانی تھا سو مسلمان ہو گیا اور مجھے جہاد کی بڑی خواہش تھی لیکن حج اور عمرہ دونوں مجھ پر فرض نکلے میں ایک شخص کے پاس آیا اپنے کنبے میں سے جس کا نام ہریم بن عبداللہ تھا اس سے میں نے پوچھا اس نے کہا دونوں ایک ساتھ کر لے اور جو قربانی میسر ہو کاٹ میں نے دونوں کا احرام ساتھ باندھا (یعنی قران کیا) جب ہم عذیب میں آئے (عذیب ایک مقام ہے) تو وہاں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے اور میں دونوں کے ساتھ لبیک پکارتا تھا (یعنی لبیک بحجہ وعمرہ کہتا تھا) ایک نے دوسرے سے کہا یہ اپنے اونٹ سے زیادہ سمجھ نہیں رکھتا ہے یہ سن کر میں حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور عرض کیا اے امیر المومنین میں مسلمان ہوا اور مجھے جہاد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ أَجْمَعُهُمَا ثُمَّ أَذْبَحُ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هٰذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَقَالَ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کی بڑی آرزو تھی لیکن میں نے دیکھا تو حج اور عمرہ مجھ پر فرض ہے میں ہریم بن عبد اللہ کے پاس گیا اور ان سے پوچھا مجھ پر حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں انھوں نے کہا دونوں کو ایک ساتھ کر لے اور کاٹ جو قربانی میسّر ہو میں نے دونوں کا احرام باندھا جب عذیب میں پہنچا تو وہاں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے ایک نے ان میں سے دوسرے سے کہا اس کو اپنے اونٹ سے زیادہ سمجھ نہیں ہے حضرت عمرؓ نے کہا تجھ کو بتلائی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (یعنی قران بہتر ہے جو تو نے کیا اور سنت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

۲۷۲۴ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الصُّبَيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ إِلَّا قَوْلَهُ يَا هَنَاهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۷۲۵۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحٰقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يُقَالُ لَهُ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو وَائِلٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ فَأَقْبَلَ فِي أَوَّلِ مَا حَجَّ فَلَبَّى بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا فَهُوَ كَذٰلِكَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَمَرَّ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَأَنْتَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِكَ هٰذَا فَقَالَ الصُّبَيُّ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقٌ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ إِلَى

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ نَسْتَذْكِرُهُ فَلَقِيَا اخْتَلَفْنَا إِلَيْهِ مِرَارًا أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ.

٢٧٢٦- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ عَلِيًّا يُلَبِّي بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ أَلَمْ تَكُنْ تُنْهَى عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَلَمْ أَدَعْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ.

حضرت مروان بن الحکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا انھوں نے سنا حضرت علی رضؓ کو لبیک کہتے ہوئے عمرے اور حج کی (یعنی قران کیا تھا) عثمان رضؓ نے کہا کیا ہم نہیں منع کرتے ہیں اس سے علی رضؓ نے کہا بے شک تم منع کرتے ہو اس سے لیکن میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا لبیک کہتے ہوئے حج اور عمرہ کی ایک ساتھ تو میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بات کو تمہاری بات سے نہ چھوڑوں گا۔ ف۱۔

٢٧٢٧- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ أَنَّ عُثْمَانَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ أَتَفْعَلُهَا وَأَنَا أَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ.

حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے متعے سے اور قران سے منع کیا۔ تو حضرت علی رضؓ نے اسی وقت پکار البیک بحجۃ وعمرۃ معًا یعنی حاضر ہوتا ہوں میں تیری خدمت میں حج اور عمرے سے ایک ساتھ۔ حضرت عثمان رضؓ نے کہا تم اس کو کرتے ہو اور میں منع کرتا ہوں۔ حضرت علی رضؓ نے کہا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کو کسی آدمی کے کہنے سے چھوڑنے والا نہیں۔

٢٧٢٨- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

٢٧٢٩- أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کا حاکم بنایا تھا جب حضرت علی رضؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انھوں نے

ف۱: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلفائے راشدین میں سے ہیں اور اس وقت امیر المؤمنین تھے جن کے طریقے پر خود حضرت پیغمبر صلعم نے چلنے کا حکم دیا ہے مگر چونکہ قران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی اور حضرت عثمان رضؓ نے ناواقفی سے اس سے منع کیا تھا اس لیے حضرت علی رضؓ نے حضرت عثمان رضؓ کا کہنا نہ سنا اور حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کیا۔ جب حدیث کے خلاف حضرت عثمان رضؓ کا حکم جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور اس زمانہ میں خلیفۂ وقت تھے قبول کرنے کے لائق نہ ہو تو اور مجتہد یا فقیہ یا امام یا عالم کس شمار اور قطار میں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِيْنَ أَمَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِكَ قَالَ فَإِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ قَالَ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ وَلٰكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ.

نے کہا مجھ سے آپ نے پوچھا تو نے کیا کیا ہے (یعنی کا ہے کا احرام باندھا ہے) میں نے کہا میں نے احرام باندھا ہے آپ کے احرام پر (یعنی یہی نیت کی ہے کہ جیسا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے) (آپ نے فرمایا میں تو ہدی (قربانی کا جانور) ساتھ لایا اور قران کیا آپ نے فرمایا اپنے اصحاب سے اگر میں پہلے جانتا جو اب ہوا (یعنی تم کو احرام کھولنا شاق ہوا اس وجہ سے کہ میں نے احرام نہیں کھولا) البتہ میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا تم نے کیا ہے (یعنی ہدی ساتھ نہ لاتا اور عمرے یا حج کی نیت سے کرتا) لیکن میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور میں نے قران کیا ہے (تو میں احرام نہیں کھول سکتا) جب تک حج سے فراغت نہ ہو۔

۲۷۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُوْلُ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَنْهٰى عَنْهَا وَقَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ الْقُرْآنُ بِتَحْرِيْمِهِ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عمرے کو پھر وفات پائی اور نہ منع کیا اس سے نہ قرآن میں اس کی حرمت اتری۔

۲۷۳۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيْهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْهِمَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ.

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عمرے کو اور قرآن میں اس کا حکم نہیں اترا نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا لیکن ایک شخص نے اپنی عقل سے اس میں کچھ کہا۔ ف۔

۲۷۳۲- أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نے تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔

ف: مراد حضرت عمر رض ہیں کیونکہ وہ منع کرتے تھے قران سے یا تمتع سے جیسے حضرت عثمان رض منع کرتے تھے پر ان کے منع کرنے کی طرف صحابہ رض نے التفات نہیں کیا اور ان کو بھی جب حدیث معلوم ہوئی تو وہ اپنی بات سے پھر گئے۔ حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ هٰذَا أَحَدُهُمْ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ شَيْخٌ يَرْوِي عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ يَرْوِي عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْحَسَنِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ۔

۲۷۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيٰى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَيَحْيٰى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے لبیک عمرۃ وحجا لبیک عمرۃ وحجا۔

۲۷۲۴۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ پکارتے تھے دونوں کے ساتھ یعنی حج اور عمرے کے۔

۲۷۲۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبّٰى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا مَعًا۔

حضرت بکر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے انس رض سے سُنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے تھے عمرے اور حج دونوں کے ساتھ پھر میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا۔ انھوں نے کہا آپ نے فقط حج کے ساتھ لبیک کہی۔ میں نے انس رض سے کہا ابن عمر رض ایسا کہتے ہیں انھوں نے کہا تم ہم کو بچہ سمجھتے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے لبیک عمرۃً وحجاً معاً یعنی لبیک عمرہ اور حج کے ساتھ ایک ساتھ۔

ف: جیسے سابقہ اوپر گزرا کہ حضرت عمر رض نے قرآن کو سنت بتلایا۔ صبی بن معبد کو۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٣٨٢ اَلتَّمَتُّعُ

٢٧٣٦ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ وَاَهْدٰى وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ اَهْدٰى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ لِيُهْدِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ اَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشٰى اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ فَصَلّٰى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ

تمتع کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا حجۃ الوداع میں یعنی پہلے عمرہ کیا پھر حج کیا لیکن ہدی (قربانی) بھیجی بلکہ اپنے ساتھ لے گئے ذوالحلیفہ کو اور پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا پھر حج کا احرام باندھا اور آپ کے ساتھ لوگوں نے تمتع کیا یعنی عمرے کا احرام باندھا پھر حج کا لیکن بعض لوگ اپنے ساتھ ہدی لے گئے اور بعض نہیں لے گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا جو تم میں سے ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے جب تک حج نہ کر لے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور صفا مروہ دوڑے اور بال کتروائے اور احرام کھول ڈالے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دیوے (یعنی قربانی کرے) اور جس کو ہدی نہ ملے وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات اپنے گھر میں پہنچ کر رکھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں تشریف لائے تو طواف کیا اور حجر اسود کو بوسہ دیا سب سے پہلے پھر دوڑ کر چلے پہلے تین پھیروں میں (یعنی مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چال سے اس کو رمل کہتے ہیں) جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہو کر صفا مروے کے بیچ سات پھیرے کیے اور کسی چیز کو استعمال نہیں کیا جن کا استعمال احرام میں درست نہیں (یعنی احرام نہیں کھولا) یہاں تک کہ حج ادا کیا اور یوم النحر کو (یعنی دسویں تاریخ ذی الحجہ کی) ہدی کو نحر کیا اور منا سے لوٹ کر مکے میں آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا پھر سب چیزیں درست کر لیں جن سے احرام میں پرہیز کرتے تھے (یعنی خوشبو صحبت وغیرہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ۔

اور جو لوگ اپنے ساتھ ہدی لے گئے تھے انھوں نے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح کیا۔

٢٧٣٧۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ نَهَى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذَا رَأَيْتُمُوْهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوْا فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے

حضرت علی رضؓ اور عثمان رضؓ نے حج کیا جب ہم راستے میں تھے تو حضرت عثمان رضؓ نے منع کیا تمتع سے حضرت علی رضؓ نے کہا اپنے لوگوں سے جب کوچ کر جاویں تب تم چلو اور حضرت علی رضؓ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کی لبیک کہی (یعنی تمتع کیا) حضرت عثمان رضؓ نے ان کو منع نہیں کیا انھوں نے کہا ہاں حضرت علی رضؓ نے کہا مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم تمتع سے منع کرتے ہو حضرت علی رضؓ نے کہا کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا انھوں نے کہا ہاں ف۱،

٢٧٣٨۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ لَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ الضَّحَّاكُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى عَنْ ذٰلِكَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ۔

حضرت محمد بن عبد اللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا سعد بن ابی وقاص اور ضحاک بن قیس کو جس سال معاویہ بن ابی سفیان نے حج کیا ذکر کرتے تھے تمتع کا یعنی عمرے کے بعد حج کرلے کا، ضحاک نے کہا تو برا بولا اے میرے بھتیجے ضحاک نے کہا حضرت عمر رضؓ منع کرتے تھے تمتع سے سعد نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا اور ہم نے آپ کے ساتھ تمتع کیا۔

٢٧٣٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي مُوْسٰى

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فتویٰ دیتے تھے تمتع کا۔ ایک شخص نے کہا ذرا ٹھہرو اس لیے کہ تم کو معلوم نہیں امیر المومنین نے کہا نیا حکم دیا ہے تمہارے

ف۱ : پھر منع کرنا حضرت عمر رضؓ اور عثمان رضؓ کا تمتع سے کسی خاص وجہ سے ہوگا ورنہ قرآن میں خود تمتع کا جواز موجود ہے بعضوں نے کہا کہ یہ نہی تنزیہی ہے نہ تحریمی اس لیے کہ افراد افضل ہے اور حج کے دنوں میں حج کرنا بہتر ہے اور بعضوں نے کہا کہ مقصود ممانعت سے اس تمتع کی ہے جس میں حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کیا جاوے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو رخصت دی صحابہ کو اس امر کی وہ ان کے ساتھ خاص تھی جیسے حضرت ابوذر رضؓ سے مروی ہے کہ متعہ حج اور متعہ نساء دونوں ہمارے ساتھ خاص تھے (واللہ اعلم)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّہٗ کَانَ یُفْتِیْ بِالْمُتْعَۃِ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ رُوَیْدَكَ بِبَعْضِ فُتْیَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی النُّسُكِ بَعْدُ حَتّٰی لَقِیْتُہٗ فَسَاَلْتُہٗ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَہٗ وَلٰکِنْ کَرِھْتُ اَنْ یَظَلُّوْا مُعْرِسِیْنَ بِھِنَّ فِی الْاَرَاكِ ثُمَّ یَرُوْحُوْا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُھُمْ۔

بعد جب تک تم ان سے نہ ملو ابو موسیٰ نے کہا میں عمرؓ سے ملا اور ان سے پوچھا انھوں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا لیکن مجھے برا معلوم ہوا کہ لوگ رات کو اراک[ل] کے تلے اپنی عورتوں کے ساتھ رہیں اور صبح کو حج کو جاویں سر میں سے پانی ٹپکتا ہوا (یعنی غسل جنابت کر کے)۔

www.KitaboSunnat.com

۲۷۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبِیْ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَۃَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ کُھَیْلٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُوْلُ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَنْھَاکُمْ عَنِ الْمُتْعَۃِ وَاِنَّھَا لَفِیْ کِتَابِ اللّٰہِ وَلَقَدْ فَعَلَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْنِی الْعُمْرَۃَ فِی الْحَجِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا حضرت عمرؓ سے وہ کہتے تھے قسم خدا کی میں تم کو منع کرتا ہوں تمتع سے (حالانکہ تمتع اللہ کی کتاب میں موجود ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے (پھر منع کرنا حضرت عمرؓ کا بے فائدہ ٹھہرا اور صحابہؓ نے اس طرف التفات نہ کیا۔

۲۷۴۱۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ھِشَامِ بْنِ حُجَیْرٍ عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِیَۃُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَعَلِمْتَ اَنِّیْ قَصَّرْتُ مِنْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَۃِ قَالَ لَا یَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ ھٰذَا مُعَاوِیَۃُ یَنْھَی النَّاسَ عَنِ الْمُتْعَۃِ وَقَدْ تَمَتَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت طاؤسؒ سے روایت ہے معاویہؓ نے ابن عباسؓ سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال کترے مروے کے پاس۔ انھوں نے کہا ابن عباسؓ یہ نہ کہیں کہ معاویہ لوگوں کو منع کرتا ہے تمتع سے حالانکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا ہے[ل]۔

۲۷۴۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ قَیْسٍ وَھُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِھَابٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بطحاء میں، آپ نے فرمایا تو نے کاہے کا احرام باندھا میں نے کہا جس چیز کا آپ نے احرام باندھا۔ آپ نے فرمایا تو ہدی ساتھ لایا۔ میں نے

ل: ایک درخت کا نام ہے۔ ۱۲ ع

ل: مگر یہ دلیل معاویہؓ کی ٹھیک نہیں اس لیے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا تھا لیکن آپ قربانی ساتھ لائے تھے اس وجہ سے اپنے عمرہ کر کے احرام نہ کھولا اور بال نہ کتروائے پر جو لوگ قربانی ساتھ نہیں لائے تھے ان کو آپ نے احرام کھولنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر مجھ کو پیشتر ایسا معلوم ہوتا تو ہدی ساتھ نہ لاتا جیسے دوسری روایتوں میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَائْتَمُّوا بِهِ فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ نَبِيَّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ۔

کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کر لے اور صفا مروہ دوڑ لے پھر احرام کھول ڈال۔ میں نے طواف کیا اور صفا مروہ دوڑا پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر میں کنگھی کی اور میرا سر دھویا میں لوگوں کو ایسا حکم دیتا رہا حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ کی خلافت تک۔ پھر ایک بار میں حج کے موسم میں تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا تم نہیں جانتے جو امیر المومنین نے نیا حکم دیا ہے حج کے باب میں۔ میں نے کہا اے لوگو تم میں سے جس شخص کو میں نے کچھ حکم دیا ہو وہ تامل کرے اس لیے کہ امیر المومنین خود آنیوالے ہیں ان کی پیروی کرو۔ جب وہ آئے تو میں نے کہا اے امیر المومنین تم نے کون سی بات نکالی ہے حج میں انھوں نے کہا یہ نئی بات ہے کہ عمل کرو اللہ کی کتاب پر اللہ فرماتا ہے پورا کرو حج اور عمرے کو اللہ کے لیے اور عمل کرو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر اس لیے کہ ہمارے پیغمبرؐ نے احرام نہیں کھولا جب تک ہدی کو نحر نہیں کیا۔ ف۔

۲۷۴۳۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَمَتَّعَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ قَالَ فِيهَا قَائِلٌ بِرَأْيِهِ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تمتع کیا لیکن ایک شخص نے اپنی عقل سے اس باب میں کچھ کہا (اس پر عمل کرنا ضروری نہیں وہ شخص حضرت عمرؓ ہیں۔)

۱۳۸۱۔ تَرْكُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْإِهْلَالِ

احرام کے وقت حج یا عمرے کا نام نہ لینا۔

۲۷۴۴۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے والد بزرگوار امام محمد باقرؓ سے، فرمایا کہ

ف: مگر ان دونوں باتوں سے تمتع کی ممانعت ثابت نہیں ہوتی اول خود اللہ کی کتاب میں ہے فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا ہدی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے لیکن اور صحابہؓ کو حکم دیا احرام کھولنے کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِيْنَةِ تِسْعَ حِجَجٍ ثُمَّ اُذِّنَ فِي النَّاسِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجٍّ هٰذَا الْعَامَ فَنَزَلَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلَ مَا يَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ۔

میں جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس گیا اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کو۔ انھوں نے کہا آپ نو سال تک مدینے میں رہے حج کے دنوں میں، پھر لوگوں کو اطلاع کی گئی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس سال حج کو تشریف لے جاویں گے تو بہت لوگ مدینے میں آئے اس خیال سے کہ آپ کی پیروی کریں حج کے کاموں میں۔ پھر آپ نکلے جب ذیقعدہ کے پانچ روز باقی رہے ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے۔ جابرؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہماری بیچ میں قرآن اترا آپ اس کا مطلب سمجھتے ہیں لیکن ہم تو جو آپ کرتے وہی کرتے اور جب ہم نکلے تو حج کی نیت سے نکلے۔

۲۷۴۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا لَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ اَحِضْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْمُحْرِمُ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نکلے حج ہی کی نیت سے جب سرف (ایک مقام ہے مکے سے چھ کوس پر) میں پہنچے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا شاید تجھ کو حیض آیا۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے لکھ دی آدم کی بیٹیوں کے حصے میں تو کر سب کام جو احرام والے کرتے ہیں مگر طواف نہ کر بیت اللہ کا (جب تک پاک نہ ہو لے۔)

۱۲- اَلْحَجُّ بِغَيْرِ نِيَّةٍ يَقْصِدُهُ الْمُحْرِمُ

دوسرے کی نیت پر حج کا احرام باندھنا

۲۷۴۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلْتُ مِنَ الْيَمَنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ حَيْثُ حَجَّ فَقَالَ اَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں یمن سے آیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اونٹ بٹھائے ہوئے تھے بطحا میں جہاں حج کیا تھا۔ مجھ سے پوچھا تو نے حج کیا میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو نے کیا کہا، میں نے کہا لبیک باہلال کاہلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی میں وہی احرام باندھتا ہوں جیسے رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باهلال كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم قال فطف بالبيت وبالصفا والمروة واحلل ففعلت ثم اتيت امراة ففلت راسي فجعلت افتي الناس بذلك حتى كان في خلافة عمر فقال له رجل يا ابا موسى رويدك بعض فتياك فانك لا تدري ما احدث امير المومنين في النسك بعدك قال ابو موسى يا ايها الناس من كنا افتيناه فليتئد فان امير المومنين قادم عليكم فائتموا به وقال عمر ان نأخذ بكتاب الله فانه يامرنا بالتمام وان نأخذ بسنة النبي صلى الله عليه وسلم فان النبي صلى الله عليه وسلم لم يحل حتى بلغ الهدى محله۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا طواف کر بیت اللہ کا اور دوڑ صفا اور مروے میں پھر احرام کھول ڈال میں نے ایسا ہی کیا بعد اس کے میں ایک عورت کے پاس گیا اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں میں لوگوں کو ایسا ہی حکم دیتا رہا یہاں تک کہ عمرؓ کی خلافت ہوئی ایک شخص نے ابو موسیٰؓ سے کہا تم اپنا فتویٰ چھوڑ دو تم کو معلوم نہیں امیر المومنینؓ نے کیا حکم دیا ہے حج کے کاموں میں۔ ابو موسیٰؓ نے کہا اے لوگو! جس کو میں نے فتویٰ دیا ہو وہ توقف کرے اس لیے کہ امیر المومنینؓ خود آنے والے ہیں ان کی پیروی کرو۔ حضرت عمرؓ نے کہا ہم کو اللہ کی کتاب پر عمل کرنا چاہیے اللہ حکم کرتا ہے پورا کرنے کا (حج یا عمرے کو) اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا (جب تک ہدی اپنے ٹھکانے نہیں پہنچی (یعنی کاٹی نہیں گئی منا میں) ف ۱۔

۲۷۴۷۔ اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى بن سعيد عن جعفر بن محمد قال حدثنا ابي قال اتينا جابر بن عبد الله فسألناه عن حجة النبي صلى الله عليه وسلم فحدثنا ان عليا قدم من اليمن بهدى وساق رسول الله صلى الله عليه وسلم من المدينة هديا قال لعلي بما اهللت قال قلت اللهم اني اهل بما اهل به رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعي الهدى قال فلا تحل۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا میرے والد امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم جابر بن عبد اللہؓ کے پاس آئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کو، انھوں نے کہا حضرت علیؓ تشریف لائے یمن سے ہدی لے کر اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مدینے سے ہدی لے گئے تھے۔ آپ نے فرمایا علیؓ سے تم نے کاہے کا احرام باندھا انھوں نے کہا میں نے کہا یا اللہ میں احرام باندھتا ہوں اس چیز کا جس کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باندھا اور میرے ساتھ ہدی ہے، آپ نے فرمایا تو احرام نہ کھول (جب تک حج سے فارغ نہ ہو)

۲۷۴۸۔ اخبرني عمران بن يزيد قال حدثنا شعيب عن ابن جريج قال عطاء قال جابر قدم

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ صدقے کا کام کر کے آئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ف ۱: اس روایت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے اسی تمتع سے منع کیا جس میں حج کو فسخ کر کے عمرہ بنایا جائے اور یہ ممانعت بھی تنزیہاً تھی نہ تحریماً۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى عَلِيٌّ لَهُ هَدْيًا۔

۲۷۴۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ قَالَ فَتَخَطَّيْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ۔

نے پوچھا تم نے کاہے کا احرام باندھا اے علیؓ، انھوں نے کہا جو آپ نے باندھا۔ آپ نے فرمایا تو ہدی دے اور احرام باندھے رہ جیسے تو باندھے ہے۔ جابرؓ نے کہا علیؓ بھی اپنے لیے ہدی لائے تھے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علیؓ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو مقرر کیا یمن پر۔ میں نے ان کے ساتھ کئی اوقیے کمائے (ایک اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے) جب وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (کہ میں) تو فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو دیکھا انھوں نے گھر میں خوشبو پھیلائی ہے علیؓ نے کہا میں نے ان سے کہا تم نے بُرا کیا۔ انھوں نے کہا تمھیں کیا ہوا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم کیا انھوں نے احرام کھول ڈالا۔ میں نے کہا میں نے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح احرام باندھا ہے پھر میں آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا تو نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا آپ کی طرح احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا میں نے قران کیا ہے اور ہدی ساتھ لایا ہوں۔

۱۳۸۵۔ إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ هَلْ يَجْعَلُ مَعَهَا حَجًّا

اگر عمرے کا احرام باندھے تو اس کے ساتھ حج بھی کر سکتا ہے

۲۷۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عمرؓ نے حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج بن یوسف لڑنے آیا تھا عبداللہ بن زبیرؓ سے۔ لوگوں نے کہا وہاں لڑائی ہونے والی ہے ایسا نہ ہو لوگ تم کو روکیں۔ انھوں نے کہا اللہ فرماتا ہے تم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا بہتر ہے اس وقت میں وہی کروں گا جیسا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا صلح حدیبیہ کے زمانے میں جب کافروں نے آپ کو مکے میں آنے سے روکا تھا آپ نے مجبور ہو کر قربانی کاٹ ڈالی اور بال منڈواڈے احرام کھول ڈالا پھر دوسرے سال

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

آپ نے عمرے کی قضا کی) میں نے تم کو گواہ کیا میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کیا پھر نکلے جب بیدا میں پہنچے تو کہا حج اور عمرہ ایک ہی ہیں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے حج واجب کیا عمرے کے ساتھ اور ہدی لے گئے جو قدید (ایک مقام کا نام ہے) میں خریدا تھا پھر دونوں کو پکارتے ہوئے مکے میں آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا اور صفا مروہ دوڑے بس اس سے زیادہ نہ کیا نہ قربانی کو نحر کیا نہ سر منڈایا نہ بال کترائے نہ کسی چیز کا استعمال کیا جو احرام میں درست نہیں جب دسویں تاریخ ہوئی تو نحر کیا سر منڈوایا اور خیال کیا کہ پہلے طواف سے حج اور عمرہ دونوں کا طواف ہو گیا ف۔ ابن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔

۱۸۶۔ كَيْفَ التَّلْبِيَةُ

لبیک کیونکر کہے

٢٧٥١۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پکارتے سنا آپ فرماتے تھے لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک یعنی حاضر ہوتا ہوں تیری خدمت میں یا اللہ حاضر ہوں حاضر تیرا کوئی ساجھی نہیں شکر اور احسان تیرا ہے سلطنت تیری ہے کوئی تیرا ساجھی نہیں۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے پھر جب اونٹ آپ کو لے کر کھڑا ہوتا مسجد کے پاس تو آپ ان کلموں کو پکار کر کہتے۔

٢٧٥٢۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا وَأَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

ف: شافعیؒ کا یہ مذہب ہے اور ابو حنیفہؒ کے نزدیک قارن کو دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

۲۷۵۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لبیک یوں کہتے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

۲۷۵۴۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ فِيهِ ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لبیک یوں کہتے: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اتنا زیادہ کیا اس میں لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ یعنی حاضر ہوں تیری خدمت میں میری سعادت ہے تجھ پاس آنے میں بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے رغبت تیری طرف ہے اور عمل بھی تیرے لیے ہے۔

۲۷۵۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لبیک یوں کہتے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔

۲۷۵۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدَ الْعَزِيزِ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْهُ مُرْسَلًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۸۷- رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْإِهْلَالِ

۲۷۵۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لِيْ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوْا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ۔

بلند آواز سے لبیک کہنا

حضرت خلاد بن السائب سے روایت ہے انھوں نے سُنا اپنے باپ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم حکم کر و اپنے اصحاب کو پکار کر لبیک کہنا۔

۱۳۸۸- اَلْعَمَلُ فِي الْإِهْلَالِ

۲۷۵۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ۔

۲۷۵۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ۔

۲۷۶۰- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ فِيْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلّٰى وَهُوَ صَامِتٌ حَتّٰى أَتَى الْبَيْدَاءَ۔

۲۷۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُوْلُ بَيْدَاؤُكُمْ هٰذِهِ الَّتِيْ تَكْذِبُوْنَ فِيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ۔

۲۷۶۲- أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ

احرام کب باندھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا نماز پڑھ کر۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی بیداء میں۔ (ایک میدان ہے ذوالحلیفہ کے پاس جو مدینے سے چند میل پر ہے) پھر سوار ہوئے اور بیداء کے پہاڑ پر چڑھے اور حج اور عمرے کی لبیک پکاری ظہر پڑھ چکے تھے۔

حضرت امام جعفر صادق ؒ نے اپنے باپ سے سُنا انھوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں۔ آپ ذوالحلیفہ میں آئے اور نماز پڑھی پھر چپ رہے یہاں تک کہ بیداء میں آئے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے سُنا اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے تھے یہ تمھارا بیداء ہے جس میں تم جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے پر آپ نے احرام نہیں باندھا مگر ذوالحلیفہ کی مسجد سے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِى الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِيْنَ تَسْتَوِىْ بِهِ قَائِمَةً۔

سوار ہوتے تھے اپنی اونٹنی پر ذوالحلیفہ میں پھر لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوتی۔

۲۷۶۳۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ ح وَاَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِىْ ابْنَ يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِيْنَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی ہوتی۔

۲۷۶۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ اِسْحٰقَ وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ تُهِلُّ اِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَاقَتُكَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهِلُّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَانْبَعَثَتْ۔

حضرت عبداللہ بن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ابن عمرؓ سے کہا تم لبیک پکارتے ہو جب اونٹنی تم کو اٹھاتی ہے۔ انھوں نے کہا رسول اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی۔

۱۳۸۹۔ اِهْلَالُ النُّفَسَاءِ

نفاس والی عورت کیا کرے؟

۲۷۶۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ اَذَّنَ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ يَقْدِرُ اَنْ يَاْتِىَ رَاكِبًا اَوْ رَاجِلًا اِلَّا قَدِمَ فَتَدَارَكَ النَّاسُ لِيَخْرُجُوْا مَعَهُ حَتّٰى جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْتَسِلِىْ وَاسْتَثْفِرِىْ بِثَوْبٍ ثُمَّ اَهِلِّىْ فَفَعَلَتْ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نو برس تک مدینے میں رہے حج نہیں کیا پھر لوگوں کو خبر دی گئی حج کے لیے کوئی شخص باقی نہ رہا جس کو طاقت تھی سوار یا پیدل آنے کی مگر آیا لوگ آگے پیچھے ہوئے نکلنے کے لیے یہاں تک کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں تشریف لائے وہاں اسماء بنت عمیس جنیں محمد بن ابی بکر کو انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہلا بھیجا۔ آپ نے فرمایا غسل کر پھر لنگوٹ باندھ اور لبیک پکار انھوں نے ایسا ہی کیا (یہ حدیث مختصر ہے ایک بڑی حدیث سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۶۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا اِسْمَاعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَفِسَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ کَیْفَ تَفْعَلُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبِهَا وَتُهِلَّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسماء بنت عمیس جنیں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوا بھیجا میں کیا کروں آپ نے فرمایا غسل کرے اور ایک کپڑے کا لنگوٹ کس لے۔

۱۳۹۰۔ فِی الْمُهِلَّةِ بِالْعُمْرَةِ تَحِیْضُ وَتَخَافُ فَوْتَ الْحَجِّ

ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا ہو پھر اس کو حیض آجاوے اور حج کے جاتے رہنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

۲۷۶۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَقْبَلْنَا مُهِلِّیْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَاَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِسَرِفَ عَرَکَتْ حَتّٰی اِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْکَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ یَکُنْ مَعَهُ هَدْیٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ کُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَیَّبْنَا بِالطِّیْبِ وَلَبِسْنَا ثِیَابَنَا وَلَیْسَ بَیْنَنَا وَبَیْنَ عَرَفَةَ اِلَّا اَرْبَعُ لَیَالٍ ثُمَّ اَهْلَلْنَا یَوْمَ التَّرْوِیَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْکِیْ فَقَالَ مَا شَأْنُکِ فَقَالَتْ شَأْنِیْ اَنِّیْ قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ اُحْلِلْ وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَیْتِ وَالنَّاسُ یَذْهَبُوْنَ اِلَی الْحَجِّ الْاٰنَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ کَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَاغْتَسِلِیْ ثُمَّ اَهِلِّیْ بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتّٰی اِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْکَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم لبیک پکارتے ہوئے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا آئیں لبیک پکارتی ہوئیں عمرے کی جب ہم سرف میں پہنچے تو ان کو حیض آگیا یہاں تک کہ ہم لوگ مکے میں پہنچے اور طواف کیا کعبے کا اور صفا مروہ دوڑے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا احرام کھول ڈالنے کا جس کے ساتھ ہدی نہ ہو ہم نے کہا کیا کیا چیزیں ہم کو حلال ہوں گی (جو احرام میں منع تھیں) آپ نے فرمایا ہر چیز پھر ہم نے عورتوں سے جماع کیا اور خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور نویں تاریخ میں صرف چار راتیں باقی تھیں پھر آٹھویں تاریخ ہم نے احرام باندھا حج کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے دیکھا تو وہ رو رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا تجھے کیا ہوا وہ بولیں مجھ کو حیض آگیا اور لوگوں نے احرام کھولا میں نے نہیں کھولا نہ طواف کیا بیت اللہ کا (تو ابھی تک میں عمرے سے فارغ نہیں ہوئی) اور لوگ اب حج کو جا رہے ہیں (میرا حج گیا) آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے لکھ دی ہے آدم کی بیٹیوں کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ وَذٰلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ.

اب تو غسل کر اور حج کا لبیک پکار انھوں نے ایسا ہی کیا اور سب جگہوں میں ٹھہریں (یعنی منا اور عرفات اور مزدلفے میں) جب حیض سے پاک ہوئیں تو طواف کیا کعبے کا اور صفا اور مروے کا۔ پھر فرمایا اب تو حلال ہو گئی حج اور عمرہ دونوں سے انھوں نے کہا میرے دل میں کھٹکتا ہے میں نے طواف نہیں کیا کعبے کا حج سے پہلے (تو عمرہ کیسے ادا ہوا) آپ نے فرمایا اچھا عبد الرحمٰن (حضرت عائشہ رضی کے بھائی تھے) ان کو لے جاؤ اور عمرہ کرا لاؤ تنعیم سے (جو ایک مقام ہے مکے سے تین کوس پر اب عمرے کا احرام اکثر وہیں سے باندھتے ہیں) اور یہ واقعہ لیلۃ المحصب میں ہوا (یعنی جس رات محصب میں اترتے ہیں (محصب ایک مقام ہے مکے سے ایک میل پر وہاں منا سے لوٹتے ہوئے ٹھہرتے ہیں بارھویں یا پندرھویں تاریخ کو)

٢٧٦٨۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ قَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں تو ہم نے عمرے کا احرام باندھا پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی ہو تو وہ حج اور عمرے کا احرام دونوں باندھے پھر احرام نہ کھولے۔ جب تک دونوں سے فارغ نہ ہو۔ میں جب مکے میں پہنچی تو مجھ کو حیض آ گیا میں نے طواف نہیں کیا کعبے کا نہ صفا مروہ دوڑی پھر میں نے شکایت کی اس کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سر کھول ڈال اور کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے میں نے ایسا ہی کیا جب حج کر چکی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو عبد الرحمٰن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم کو بھیجا میں نے عمرہ کیا آپ نے فرمایا یہ تیرے عمرے کا مقام ہے تو جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا انھوں نے طواف کیا اور سعی کی پھر احرام کھول ڈالا پھر جب (حج کر کے) منا سے لوٹے تو دوسرا طواف کیا حج کا اور جن لوگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.

نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو (یعنی قران کیا تھا) انھوں نے ایک ہی طواف کیا۔

١٣٩١- اَلْاِشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ

حج میں شرط کر لینا[ف]

٢٧٦٩- أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتِ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضباعہ نے ارادہ کیا حج کا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا شرط کر لینے کا اور اس نے ایسا ہی کیا آپ کے حکم سے۔

١٣٩٢- كَيْفَ يَقُولُ إِذَا اشْتَرَطَ

شرط کرتے وقت کیا کہے

٢٧٧٠- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ يَشْتَرِطُ قَالَ الشَّرْطُ بَيْنَ النَّاسِ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهُ يَعْنِي عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَإِنَّ لَكِ عَلَى رَبِّكِ مَا اسْتَثْنَيْتِ.

حضرت ہلال بن خباب سے روایت ہے میں نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آدمی حج میں شرط کرے انھوں نے کہا شرط لوگوں میں ہوتی ہے میں نے ان سے حدیث بیان کی عکرمہ کی انھوں نے حدیث بیان کی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا قصد ہے حج کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا: لبیک اللّٰھم لبیک اور میری جگہ احرام کھولنے کی وہی ہے جہاں تو مجھے روک دیوے کیونکہ جو تو نے شرط کی وہ تیرے پروردگار کے اوپر ہے۔

٢٧٧١- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

ف: یعنی احرام کے وقت اسی طرح پکارنا کہ اگر مجھ سے مکے تک پہونچنا نہ ہوگا تو جہاں تک پہنچ سکوں گا وہیں احرام کھول ڈالوں گا اس شرط کا فائدہ یہ ہے کہ اس کو احرام کھول ڈالنا درست ہوگا جہاں وہ بیماری کی وجہ سے مجبور ہو جاوے اور آگے نہ جا سکے اور ہدی کے ذبح ہونے کا اسے انتظار نہ کرنا پڑے گا جیسے او احصار میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُ سَمِعَ طَاؤُسًا وَعِكْرِمَةَ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُهِلَّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي۔

پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں اور میری نیت حج کی ہے تو کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے مجھ کو حکم کیا احرام باندھنے میں آپ نے فرمایا احرام باندھ اور شرط کر لے میرے کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھ کو روک دیوے۔

۲۷۷۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي شَاكِيَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ إِسْحٰقُ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ مَعْمَرٍ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى أَعْلَمُ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ضباعہ کے پاس آئے وہ بولی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں اور حج کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا حج کر اور شرط کر لے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو روک دیوے۔

۱۴۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ حُبِسَ عَنِ الْحَجِّ وَلَمْ يَكُنِ اشْتَرَطَ

جو شخص حج سے رک جاوے لیکن اس نے شرط نہ کی ہو تو کیا کرے؟

۲۷۷۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدِي وَيَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ انکار کرتے تھے حج میں شرط کرنے سے اور کہتے تھے کیا بس نہیں تم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ۔ اگر اس میں سے کوئی رک جاوے حج سے تو طواف کرے کعبے کا اور صفا مروہ دوڑے پھر ہر چیز اس کو درست ہو جاوے گی یہاں تک کہ حج کرے دوسرے سال اور ہدی دیوے اور جو ہدی نہ ہو تو روزے رکھے۔

۲۷۷۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ مَا حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ فَإِنْ حَبَسَ أَحَدَكُمْ حَابِسٌ فَلْيَأْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لْيَحْلِقْ أَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لْيَحْلِلْ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

نے سنا اپنے باپ سے وہ انکار کرتے تھے حج میں شرط کرنے کا اور کہتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شرط نہیں کی اگر تم میں سے کسی کو روکنے والا روک دیوے تو بیت اللہ میں آوے اور طواف کرے اور صفا مروہ دوڑے پھر سر منڈاوے یا بال کترا دے پھر احرام کھول ڈالے اور دوسرے سال حج کرے۔

۱۲۹۴- إِشْعَارُ الْهَدْيِ

ہدی کو اشعار کرنا

۲۷۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ مُخْتَصَرٌ.

حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن الحکم سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال کئی سو اصحاب لے کر نکلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو ہدی کی تقلید (گلے میں ڈالنا کسی چیز کا جیسے جوتی یا رومال وغیرہ نشانی کے لیے) کی اور اشعار کیا اور احرام باندھا عمرے کا۔

۲۷۷۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بُدْنَهُ.

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا۔

۱۲۹۵- أَيُّ الشِّقَّيْنِ يُشْعِرُ

کس طرف سے اشعار کرے

۲۷۷۷- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بُدْنَهُ مِنَ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَأَشْعَرَهَا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا داہنی طرف سے اور لہو پونچھ ڈالا خون اس سے۔

ف: یعنی ایک طرف سے کوہان کے ایک زخم کر دینا اور یہ نشانی ہے اس بات کی کہ وہ جانور ہدی کا ہے عرب لوگ جب یہ نشانی دیکھتے تو اس جانور کو نہ لوٹتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب سلت الدم عن البدن

بدن سے خون پونچھ ڈالنا

۲۷۷۷۔ اخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن ابی حسان الاعرج عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما کان بذی الحلیفۃ امر ببدنتہ فاشعر فی سنامھا من الشق الایمن ثم سلت عنھا وقلدھا نعلین فلما استوت بہ علی البیداء اھل۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں تھے تو حکم کیا اپنی اونٹنی کے کوہان چیرنے کا داہنی طرف سے پھر خون پونچھا وہاں سے اور گلے میں اس کے دو جوتیاں لٹکائیں جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی ہوئی بیداء پر تو لبیک پکاری۔

۱۲۹۷۔ فتل القلائد

اونٹوں کے گلے ہار بٹنا

۲۷۷۸۔ اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن ابن شھاب عن عروۃ وعمرۃ بنت عبد الرحمن عن عائشۃ انھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یھدی من المدینۃ فافتل قلائد ھدیہ ثم لا یجتنب شیئا مما یجتنبہ المحرم۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہدی بھیجتے مدینے سے تو میں نے ہار گوندھا آپ کے ہدی کا پھر پرہیز نہ کیا کسی چیز سے (اس لیے کہ ہار بٹنے سے احرام نہیں ہوتا جب تک ہدی کے ساتھ روانہ نہ ہوا) جن چیزوں سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

۲۷۸۰۔ اخبرنا الحسن بن محمد الزعفرانی قال انبانا یزید قال انبانا یحیی بن سعید عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیہ عن عائشۃ قالت کنت افتل قلائد ھدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیبعث بھا ثم یاتی ما یاتی الحلال قبل ان یبلغ الھدی محلہ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ ہدی کو روانہ کر دیتے اور جو کام حلال (بے احرام) لوگ کرتے ہیں وہ کرتے یہاں تک کہ ہدی اپنی جگہ پہنچے۔

۲۷۸۱۔ اخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا اسمعیل قال حدثنا عامر عن مسروق عن عائشۃ قالت ان کنت لافتل قلائد ھدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم یقیم ولا یحرم۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ ٹھہرے رہتے اور احرام نہ باندھتے۔

۲۷۸۲۔ اخبرنا عبد اللہ بن محمد الضعیف قال حدثنا ابو معاویۃ قال حدثنا الاعمش عن ابراھیم عن الاسود عن عائشۃ قالت کنت افتل

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُهُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

٢٧٨٣- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا۔

ترجمہ وہی جو سابقہ صفحہ پہ گزرا۔

١٣٩٨- مَا يُفْتَلُ مِنْهُ الْقَلَائِدُ

ہار کس چیز کے بٹنا چاہیے

٢٧٨٤- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے ان ہاروں کو بٹا تھا روئی سے جو ہمارے پاس تھے پھر صبح ہوئی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سب کام کرتے رہے جو بن احرام لوگ کرتے ہیں اور جو لوگ اپنی بی بیوں سے کرتے ہیں۔

١٣٩٩- تَقْلِيدُ الْهَدْيِ

ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانا

٢٧٨٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ۔

حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کیا ہوا انھوں نے عمرہ کر کے احرام کھول ڈالا اور آپ نے عمرے کا احرام نہیں کھولا۔ آپ نے فرمایا میں نے سر کے بالوں کو جمایا اور ہدی کے گلے میں ہار لٹکایا میں احرام نہیں کھولوں گا جب تک نحر (قربانی) نہ کر دوں۔

٢٧٨٦- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ لَبَّى وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں تشریف لائے اور ہدی کا اشعار کیا داہنی طرف کوہان میں اور جوتیاں اس کے گلے میں لٹکائیں پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر جب بیداء میں اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی ہوئی اس وقت آپ نے لبیک کہی اور ظہر کے وقت احرام باندھا اور حج کا لبیک پکارا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۰۰ تَقْلِيْدِ الْاِبِلِ

اونٹ کے گلے میں ہار لٹکانا

۲۷۸۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَاَشْعَرَهَا وَوَجَّهَهَا اِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا وَاَقَامَ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار اپنے ہاتھ سے بٹے پھر آپ نے ان کے گلے میں لٹکائے اور ان کو اشعار کیا اور روانہ کر دیا بیت اللہ کی طرف اور آپ ٹھہرے رہے اور کوئی چیز آپ پر حرام نہیں ہوئی جو حلال تھی۔

۲۷۸۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار بٹے پھر آپ محرم نہیں ہوئے نہ کپڑے پہننا چھوڑے۔

بَابُ ۱۴۰۱ تَقْلِيْدِ الْغَنَمِ

بکریوں کے ہار لٹکانا

۲۷۸۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کے جو ہدی ہوتی تھیں (یعنی کعبے کو بھیجی جاتی تھیں قربانی کے لیے) ہار میں بٹتی تھی۔

۲۷۹۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہدی بھیجتے تھے بکریاں کی۔

۲۷۹۱۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَّدَهَا۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بکریوں کو ہدی کیا اور ان کے گلے میں ہار لٹکائے۔

۲۷۹۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کے ہار بٹتی تھی جو ہدی بھیجی جاتی تھیں پھر آپ محرم نہ ہوتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ.

۲۷۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرٰهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ.

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۷۹۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرٰهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا لَمْ يُحْرِمْ مِنْ شَيْءٍ.

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم ہار لٹکاتے تھے بکری کے گلے میں پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو بھیج دیتے تھے اور حلال رہتے تھے کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے۔

باب ۱۴۰۲- تَقْلِيدُ الْهَدْيِ نَعْلَيْنِ

ہدی کے گلے میں دو جوتیاں لٹکانا

۲۷۹۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں آئے اشعار کیا ہدی کا داہنی طرف سے پھر خون صاف کیا پھر دو جوتیاں لٹکائیں پھر سوار ہوئے اونٹنی پر جب وہ سیدھی ہولی بیداء میں آپ کو لے کر تو حج کا احرام باندھا ظہر کے وقت اور لبیک پکاری حج کی۔

باب ۱۴۰۳- هَلْ يُحْرِمُ إِذَا قَلَّدَ

جب ہدی کے گلے میں ہار لٹکا دے تو احرام باندھے یا نہیں

۲۷۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ بَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہدی بھیجی تو سب لوگ مدینے میں موجود تھے جس نے چاہا احرام باندھا اور جس نے چاہا نہ باندھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۴۰۴ هَلْ يُوجِبُ تَقْلِيدُ الْهَدْيِ إِحْرَامًا

کیا ہدی کو تقلید کرنے سے احرام بندھ جاتا ہے

۲۷۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی اپنے ہاتھوں سے پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے وہ ہار ان کے گلے میں ڈالتے اور روانہ کر دیتے ان کو میرے باپ کے ساتھ اور آپ کوئی چیز نہ چھوڑتے جس کو اللہ نے حلال کیا آپ کے لیے یہاں تک کہ ہدی کی جاتی۔

۲۷۹۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے جس سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

۲۷۹۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا وَلَا نَعْلَمُ الْحَجَّ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے اور ہم نہیں جانتے کہ حج کرنے والا حلال ہوتا ہے سوا طواف کے اور کسی چیز سے۔ ف۲۔

۲۸۰۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَخْرُجُ بِالْهَدْيِ مُقَلَّدًا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقِيمٌ مَا يَمْتَنِعُ مِنْ نِسَائِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر ہدی روانہ ہو جاتی ہار پہن کر اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں رہتے اپنی عورتوں سے پرہیز نہیں کرتے۔

۲۸۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ف۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص ہدی کے جانوروں کو قربانی کے لیے مکے کو روانہ کر دے لیکن خود ان کے ساتھ نہ جاوے یا احرام کی نیت نہ کرے تو محرم نہیں ہوتا۔

ف۲: یعنی طواف الزیارت کرنے سے احرام کھل جاتا ہے اور سب چیزیں جن کا احرام میں منع تھا درست ہو جاتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيْمُ فِيْنَا حَلَالًا۔

ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر ہدی روانہ ہو جاتی ہار پہن کر اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں رہتے اپنی عورتوں سے پرہیز نہیں کرتے۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ اس کو روانہ کر دیتے اور گھر میں رہتے حلال یعنی بغیر احرام کے۔

باب ۱۴۰۵ سَوْقُ الْهَدْيِ

ہدی کو اپنے ساتھ لیجانا

۲۸۰۲۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ هَدْيًا فِيْ حَجِّهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی اپنے ساتھ لے گئے حج میں۔

باب ۱۴۰۶ رُكُوْبُ الْبَدَنَةِ

ہدی کے جانور پر سوار ہونا

۲۸۰۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّالِثَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا ہدی کا اونٹ ہانک رہا تھا (اور چلتے چلتے تھک گیا تھا)۔ آپ نے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا خرابی ہو تیری یہ دوسری یا تیسری بار آپ نے فرمایا۔

۲۸۰۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا ہدی کا اونٹ ہانکتے ہوئے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا وہ بولا ہدی ہے آپ نے چوتھی بار میں فرمایا سوار ہو جا خرابی ہو تیری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۰۷ رُكُوبُ الْبَدَنَةِ لِمَنْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ

۲۸۰۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً وَقَدْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً۔

جو چلتے چلتے تھک جاوے وہ ہدی کے جانور پر چڑھ لیوے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا اونٹ ہانک رہا تھا ہدی کا اور چلتے چلتے تھک گیا تھا آپ نے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا اگرچہ ہدی کا ہے۔

بَابُ ۱۴۰۸ رُكُوبُ الْبَدَنَةِ بِالْمَعْرُوفِ

۲۸۰۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا۔

ہدی کے جانور پر ضرورت کے وقت چڑھے

حضرت ابو الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جابر سے پوچھا گیا ہدی کے جانور پر چڑھنا کیسا ہے؟ انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے چڑھ اس پر دستور کے مطابق (یعنی زیادتی مت کر اور معمول سے زیادہ اس کو مت ستا) جب جب تو لاچار ہو۔ یہاں تک کہ دوسری سواری پا دے۔

بَابُ ۱۴۰۹ إِبَاحَةُ فَسْخِ الْحَجِّ لِمَنْ لَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

۲۸۰۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا

جو شخص ہدی ساتھ نہ لیجاوے وہ حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کر کے احرام کھول سکتا ہے

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور نیت نہیں تھی مگر حج کی جب مکے میں آئے تو طواف کیا بیت اللہ کا اور آپ نے حکم دیا اس شخص کو جو ہدی نہ لایا ہو احرام کھول ڈالنے کا تو احرام کھول ڈالا ان لوگوں نے جو ہدی نہ لائے تھے اور آپ کی بی بیاں بھی ہدی نہیں لائی تھیں انھوں نے بھی احرام کھول ڈالا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا مجھ کو حیض آ گیا اسی وجہ سے میں نے طواف نہیں کیا بیت اللہ کا جب محصب کی رات ہوئی (یعنی تیرھویں یا بارھویں شب) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانُ كَذَا وَكَذَا۔

علیہ وسلم لوگ عمرہ اور حج کر کے اپنے گھروں کو جاویں گے اور میں صرف حج کر کے جاؤں۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے طواف کیا ان راتوں میں جب ہم مکے میں آئے۔ میں نے کہا نہیں (اس وجہ سے کہ میں حائضہ ہو گئی تھی) آپ نے فرمایا تو جا اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم تک اور عمرے کا احرام باندھ پھر فلاں مقام پر ہم سے ملنا۔

۲۸۰۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کی نیت سے جب مکے کے قریب پہنچے تو آپ نے حکم دیا جس کے ساتھ ہدی تھی وہ احرام باندھا رہے اور جس کے ساتھ ہدی نہیں ہے وہ احرام کھول ڈالے۔

۲۸۰۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَنَرُوحَ إِلَى مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنَ الْمَنِيِّ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَتْقَاكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِلْأَبَدِ قَالَ هِيَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے احرام باندھا صرف حج کی نیت سے فقط حج ہی کے واسطے پھر ہم مکے میں پہنچے ذیحجہ کی چوتھی تاریخ صبح کو تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کھول ڈالو اور عمرہ کر لو (یعنی حج کو موقوف رکھو اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو) آپ کو ہماری یہ بات پہنچی ہم کہتے تھے جب عرفے کے پانچ دن باقی ہیں اور ہم نے احرام کھول ڈالا تو منا کو ہم جاویں گے اپنے اعضائے تناسل سے منی بہاتے ہوئے (یعنی ابھی جماع سے فارغ ہوں گے کہ حج کا احرام باندھا تو گویا منی ذکر سے بہہ رہی ہے) آپ خطبے کو کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہاری بات سنی میں تم سے زیادہ نیک اور پرہیزگار ہوں اگر میں ہدی نہ لاتا تو احرام کھول ڈالتا اور اگر پہلے مجھے معلوم ہوتا جو اب معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے آپ نے فرمایا تم نے کس کا احرام باندھا انھوں نے کہا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باندھا آپ نے فرمایا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْاَبَدِ ۔

ہدی دے اور احرام باندھے رہے جیسے باندھا ہے۔ سراقہ بن مالک نے کہا یا رسول اللہؐ یہ عمرہ ہمارا اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کیلئے ۔

۲۸۱۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ ابْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ عُمْرَتَنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ لِاَبَدٍ ۔

حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ عمرہ اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کے لیے ۔

۲۸۱۱۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ سُرَاقَةُ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا اَلَنَا خَاصَّةً اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ بَلْ لِاَبَدٍ ۔

حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تمتع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور ہم نے بھی تمتع کیا آپ کے ساتھ پھر ہمنے کہا کیا یہ ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے آپ نے فرمایا نہیں ہمیشہ کیلئے ہے ۔

۲۸۱۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً ۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا حج کا فسخ کرنا خاص ہمارے لیے ہے یا سب لوگوں کے لیے آپ نے فرمایا نہیں خاص ہم لوگوں کے لیے ۔

۲۸۱۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ فِيْ مُتْعَةِ الْحَجِّ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تمتع حج میں خاص ہمارے لیے تھا ۔

۲۸۱۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَارِثِ بْنَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ فِيْ مُتْعَةِ الْحَجِّ لَيْسَتْ لَكُمْ وَلَسْتُمْ مِنْهَا فِيْ شَيْءٍ اِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً لَنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا حج کا متعہ تمہارے واسطے نہیں ہے نہ تم کو اس سے علاقہ ہے وہ خاص حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لیے رخصت تھی ۔

۲۸۱۵۔ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے متعہ خاص رخصت تھی ہمارے لیے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ کَانَتِ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً لَنَا۔

۲۸۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ وَاِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَوْ كَانَ اَبُوْكَ لَمْ يَهُمَّ بِذٰلِكَ قَالَ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً۔

حضرت عبدالرحمٰن بن شعثا سے روایت ہے میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کے ساتھ تھا میں نے کہا میرا مقصد ہے اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ابراہیم نے کہا اگر تیرا باپ ہوتا تو ایسا قصد نہ کرتا، ابراہیم تیمی نے اپنے باپ سے روایت کی انھوں نے ابوذرؓ سے سنا کہ متعہ خاص ہمارے لیے تھا۔

۲۸۱۷۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوْا يَرَوْنَ اَنَّ الْعُمْرَةَ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ اَفْجَرِ الْفُجُوْرِ فِي الْاَرْضِ وَيَجْعَلُوْنَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُوْلُوْنَ اِذَا بَرَاَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْوَبَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ اَوْ قَالَ دَخَلَ صَفَرْ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ سمجھتے تھے (جاہلیت میں) کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بڑا گناہ ہے اور محرم کو صفر کہتے تھے اور کہتے تھے جب اونٹ کی پیٹھ کا زخم اچھا ہوا اور بال اس کے بڑھ جاویں اور صفر گزر جاوے یا صفر آجاوے تو عمرہ حلال ہوا عمرہ کرنے والے کے لیے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چوتھی تاریخ ذیحجہ کی صبح کو (مکے میں) آئے حج کی لبیک پکارتے ہوئے پھر آپ نے صحابہ کو حکم دیا حج کو عمرہ کرنے کا یہ ان لوگوں کو ایک بڑا کام معلوم ہوا (اس لیے کہ جاہلیت سے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ درست نہیں ہے)۔ انھوں نے کہا یا رسول اللہ عمرہ کر لینے سے کون کون سی چیزیں درست ہوں گی آپ نے فرمایا سب چیزیں (جو احرام میں درست نہ تھیں)۔

۲۸۱۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ وَهُوَ الْقُرِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ وَاَهَلَّ اَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَاَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ اَنْ يَحِلَّ وَكَانَ فِيْمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا پھر جن لوگوں کے ساتھ ہدی نہ تھی ان کو آپ نے حکم دیا احرام کھول ڈالنے کا اور طلحہ بن عبید اللہ اور ایک شخص اور ان لوگوں میں سے تھے جن کے پاس ہدی نہ تھی ان دونوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلاَّ۔

احرام کھول ڈالا۔

٢٨١٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَاهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ ہے جس سے فائدہ اٹھایا ہم نے سو جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جاوے سب طرح سے اور عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

بَابُ ١٤١ مَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم کو کونسا شکار کھانا درست ہے

٢٨٢٠- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ وَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک بار مکے کے راستے میں اپنے یاروں کے ساتھ پیچھے رہ گئے جو احرام باندھے تھے لیکن ابوقتادہ کو احرام نہ تھا انھوں نے ایک گورخر دیکھا اپنے گھوڑے پر چڑھے اور یاروں سے کوڑا مانگا انھوں نے نہ دیا پھر نیزہ مانگا انھوں نے نہ دیا انھوں نے آپ لے لیا اور گورخر کا پیچھا کیا آخر اس کو مارا تو بعضے اصحاب نے (جو احرام باندھے تھے) اس کا گوشت کھایا اور بعضوں نے نہ کھایا۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ملے تو آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا یہ ایک لقمہ تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا۔ ف۔

٢٨٢١- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَهُوَ رَاقِدٌ فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَتَوَرَّعَ بَعْضُنَا فَاسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ تیمی سے روایت ہے ہم طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے احرام باندھے ہوئے ان کو تحفہ آیا پرندے کا گوشت اور وہ سو رہے تھے تو بعضوں نے ہم میں سے کھایا اور بعضوں نے پرہیز کیا جب طلحہ جاگے تو وہ موافق ہوئے ان لوگوں سے جنہوں نے کھایا تھا اور کہا ہم نے رسول

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم اگر مدد نہ کرے شکار کرنے میں نہ بتلاوے نہ دکھاوے اور کوئی شکار کر لاوے تو اس کو کھانا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کو کھایا ہے۔

۲۸۲۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنِ الْبَهْزِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيْدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالرَّوْحَاءِ اِذَا حِمَارُ وَحْشٍ عَقِيْرٌ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ صَاحِبُهٗ فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ شَاْنَكُمْ بِهٰذَا الْحِمَارِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَقَسَمَهٗ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْاُثَايَةِ بَيْنَ الرُّوَيْثَةِ وَالْعَرْجِ اِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِيْ ظِلٍّ وَفِيْهِ سَهْمٌ فَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا يَقِفُ عِنْدَهٗ لَا يُرِيْبُهٗ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ حَتّٰى يُجَاوِزَهٗ۔

حضرت زید بن کعب بہزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے مکے کے قصد سے احرام باندھے ہوئے جب روحا میں پہنچے (روحا ایک مقام ہے درمیان مکے اور مدینے کے) تو ایک گورخر زخمی دیکھا لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس کو پڑا رہنے دو اس کا مالک آجاوے گا اتنے میں بہزی آیا وہی اس کا مالک تھا وہ بولا اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس گورخر کے آپ مختار ہیں آپ نے ابوبکرؓ کو حکم دیا انھوں نے اس کا گوشت تقسیم کیا سب ساتھیوں کو پھر آپ آگے بڑھے جب اثایہ میں پہنچے درمیان رویثہ اور عرج کے (اثایہ اور رویثہ اور عرج سب مقاموں کے نام ہیں) تو دیکھا کہ ایک ہرن اپنا سر جھکائے ہوئے سائے میں کھڑا ہے اور تیر اس کو لگا ہوا ہے تو بہزی نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کھڑا رہے اس کے پاس تاکہ کوئی اس کو نہ چھیڑے یہاں تک کہ آپ آگے بڑھ جاویں۔ ف

بَابٌ ۱۴۱۱ مَا لَا يَجُوْزُ لِلْمُحْرِمِ اَكْلُهٗ مِنَ الصَّيْدِ

جس شکار کا کھانا محرم کو درست نہیں

۲۸۲۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّهٗ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک گورخر بھیجا اور آپ ابواء یا ودان میں تھے (دونوں مقاموں کے نام ہیں) آپ نے پھیر دیا پھر جب آپ نے دیکھا جو میرے

ف: شکار گوشت یعنی جنگل کے شکار کا محرم کے لیے حرام ہے مطلقاً بعضوں کے نزدیک اس لیے کہ اللہ نے فرمایا وحرم علیکم صید البر ما دمتم حرما یعنی حرام ہے تم پر شکار خشکی کا جب تک تم احرام باندھے ہو اور شافعی اور مالک اور احمد اور امام داؤد ظاہری کے نزدیک حرام ہے اگر محرم خود شکار کرے یا مدد کرے شکار کرنے میں یا اس کے لیے شکار کیا جاوے اور ابوحنیفہ کے نزدیک اگر محرم کے لیے شکار کیا جاوے لیکن اس نے مدد نہ کی ہو تو درست ہے، واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِىْ وَجْهِىْ قَالَ اَمَا اِنَّهُ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ ـ

منہ پر نمودار ہوا (یعنی رنج) تو فرمایا ہم نے اس لیے پھیرا کہ ہم احرام باندھے ہیں۔ ف۔

۲۸۲۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِوَدَّانَ رَاٰى حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّا حُرُمٌ لَا نَاْكُلُ الصَّيْدَ ـ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب ودان میں پہنچے تو ایک گورخر دیکھا آپ نے پھیر دیا اور فرمایا ہم احرام باندھے ہیں شکار نہیں کھاتے۔

۲۸۲۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ مَا عَلِمْتَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِىَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بھیجا گیا شکار کے جانور کا ایک ٹکڑا آپ نے قبول نہ کیا انھوں نے کہا ہاں۔

۲۸۲۶ - اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى وَسَمِعْتُ اَبَا عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ اَخْبَرْتَنِىْ عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ اُهْدِىَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ اَهْدٰى لَهُ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ اِنَّا لَا نَاْكُلُ اِنَّا حُرُمٌ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ زید بن ارقم آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو یاد دلانے کے لیے پوچھا تم نے کیا بیان کیا تھا شکار کے گوشت میں جو ہدیہ دیا گیا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جب آپ احرام باندھے تھے۔ زید نے کہا ہاں ایک شخص نے آپ کو ایک پارچہ شکار کے گوشت کا بھیجا آپ نے پھیر دیا اور فرمایا ہم نہیں کھاتے ہم احرام باندھے ہیں۔

۲۸۲۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ تَقْطُرُ دَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صعب بن جثامہ رض نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گورخر کی ران بھیجی جس میں سے خون ٹپک رہا تھا قدید میں (ایک مقام ہے) آپ احرام باندھے ہوئے تھے آپ نے پھیر دیا۔

ف: شاید صعب نے حضرت ہی کیلئے شکار کیا ہوگا اس واسطے آپ نے پھیر دیا ورنہ اوپر گزرا کہ بہزی کا گورخر آپ نے قبول کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۲۸۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گورخر بھیجا آپ احرام باندھے تھے آپ نے پھیر دیا۔

بَابُ ۱۴۱۲ إِذَا ضَحِكَ الْمُحْرِمُ فَفَطِنَ الْحَلَالُ لِلصَّيْدِ فَقَتَلَهُ أَيَأْكُلُهُ أَمْ لَا

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسے اور حلال سمجھ جاوے تو اسکا کھانا درست ہے یا نہیں

۲۸۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِي ضَحِكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے باپ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے جس سال صلح حدیبیہ ہوئی (یعنی چھٹے سال ہجرت کے) تو ان کے ساتھیوں نے احرام باندھا میرے باپ نے کہا اپنے یاروں کے ساتھ تھا اتنے میں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے میں نے دیکھا تو ایک گورخر ہے میں نے اس کے برچھا مارا اور اپنے یاروں سے مدد چاہی انھوں نے مدد نہ دی پھر سب نے اس کا گوشت کھایا اور ہم کو ڈر ہوا کہیں ہم لوٹے نہ جاویں تو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈنا شروع کیا میں اپنے گھوڑے کا ایک قدم رکھتا تھا اور ایک اٹھاتا تھا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ غفار میں سے رات کو مجھے ملا۔ میں نے کہا تو نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا ہے؟ وہ بولا میں نے آپ کو چھوڑا جب آپ کا ارادہ سقیا (ایک گاؤں کا نام ہے) میں ٹھہرنے اور سونے کا تھا میں آپ سے جا کر ملا اور عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے اصحاب نے آپ کو سلام عرض کیا ہے اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی اور وہ ڈرتے ہیں کہیں لٹ نہ جاویں بغیر آپ کے تو ان کا انتظار کیجیے۔ پس آپ نے انتظار کیا میں نے کہا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں نے ایک گورخر مارا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۳۰۔ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ فَضَالَۃَ بْنِ اِبْرٰھِیْمَ النَّسَائِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَّھُوَ ابْنُ الْمُبَارَکِ الصُّوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ وَھُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ اَبَاہُ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَزْوَۃَ الْحُدَیْبِیَۃِ قَالَ فَاَھَلُّوْا بِعُمْرَۃٍ غَیْرِیْ فَاصْطَدْتُّ حِمَارَ وَحْشٍ فَاَطْعَمْتُ اَصْحَابِیْ مِنْہُ وَھُمْ مُحْرِمُوْنَ ثُمَّ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَنْبَاْتُہٗ اَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِہٖ فَاضِلَۃً فَقَالَ کُلُوْہُ وَھُمْ مُحْرِمُوْنَ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے جہاد کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں تو سب لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا سوا ان کے ابوقتادہ نے کہا میں نے ایک گورخر شکار کیا اور ساتھیوں کو کھلایا اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے پھر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرے پاس اتنا گوشت اس کا بچا ہوا ہے آپ نے فرمایا کھاؤ اس کو حالانکہ وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔

بَابُ (۱۳۱۳) اِذَا اَشَارَ الْمُحْرِمُ اِلَی الصَّیْدِ فَقَتَلَہُ الْحَلَالُ

جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے پھر غیر محرم اسکو مارے تو کیا حکم ہے

۲۸۳۱۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَوْھَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ مَسِیْرٍ لَّھُمْ بَعْضُھُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُھُمْ لَیْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَاَیْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَکِبْتُ فَرَسِیْ وَاَخَذْتُ الرُّمْحَ فَاسْتَعَنْتُھُمْ فَاَبَوْا اَنْ یُّعِیْنُوْنِیْ فَاخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِھِمْ فَشَدَدْتُّ عَلَی الْحِمَارِ فَاَصَبْتُہٗ فَاَکَلُوْا مِنْہُ فَاَشْفَقُوْا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ھَلْ اَشَرْتُمْ اَوْ اَعَنْتُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَکُلُوْا۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے اپنے باپ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے سنا لوگ سفر میں تھے بعضوں نے احرام باندھا تھا اور بعضوں نے نہیں باندھا تھا میں نے ایک گورخر دیکھا اور برچھ لے کر اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی لیکن انھوں نے انکار کیا مدد دینے سے میں نے ایک کا کوڑا لے لیا اور گورخر کے پیچھے لگا آخر اس کو مارا انھوں نے اس کا گوشت کھایا پھر ڈرے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا کیا تم نے اشارہ کیا یا مدد کی۔ انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو کھاؤ۔

۲۸۳۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ صَیْدُ الْبَرِّ لَکُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِیْدُوْہُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے خشکی کا شکار حلال ہے تمہارے لیے جب تم خود شکار نہ کرو اور نہ تمہارے لیے شکار کیا جاوے۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ يُصَادُ لَكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ.

اس حدیث کی اسناد میں عمرو بن ابی عمرو ہے جو قوی نہیں ہے اگرچہ روایت کیا ہے اس سے امام مالکؒ نے۔

بَابُ ۱۴۱۴ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَتْلُ الْكَلْبِ الْعَقُورِ

محرم کو کون کون سے جانور مارنا درست ہے!

کٹنے کتے کا مارنا درست ہے

۲۸۳۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جن کے مار ڈالنے میں محرم پر کچھ گناہ نہیں ایک کوا دوسری چیل تیسری بچھو چوتھے چوہا پانچویں کاٹنے والا کتا۔

بَابُ ۱۴۱۵ قَتْلُ الْحَيَّةِ

سانپ کا مارنا درست ہے

۲۸۳۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کو محرم مار ڈالے سانپ اور چوہا اور چیل اور کوا چت کبرا اور کاٹنے والا کتا۔

بَابُ ۱۴۱۶ قَتْلُ الْفَأْرَةِ

چوہے کا مارنا درست ہے

۲۸۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی پانچ جانوروں کو مارنے کی محرم کے لیے کوا اور چیل اور چوہا اور کاٹنے والا کتا اور بچھو۔

بَابُ ۱۴۱۷ قَتْلُ الْوَزَغِ

گرگٹ کا مارنا درست ہے

۲۸۳۶- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرٰهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی حضرت عائشہ رضی نے پوچھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ امْرَاَةً دَخَلَتْ عَلٰى عَائِشَةَ وَبِيَدِهَا عُكَّازٌ فَقَالَتْ مَا هٰذَا؟ فَقَالَتْ لِهٰذِهِ الْوَزَغِ لِاَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اِلَّا يُطْفِئُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا هٰذِهِ الدَّابَّةَ فَاَمَرَنَا بِقَتْلِهَا وَنَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ اِلَّا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يُطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِيْ بُطُوْنِ النِّسَاءِ۔

یہ کیا ہے وہ بولی یہ گرگٹ مارنے کے لیے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب جانور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو بجھانے تھے مگر یہ جانور تو حکم کیا ہم کو اس کے مار ڈالنے کا اور منع کیا آپ نے سفید سانپ کے مارنے سے (اس لیے کہ اس میں زہر نہیں ہوتا) اور حکم کیا دو لکیر والے اور دم کٹے ہوئے سانپ کو مارنے کا کیونکہ وہ دونوں آنکھ پھوڑ ڈالتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ گرا دیتے ہیں۔

بَابُ ۱۴۱۸ قَتْلِ الْعَقْرَبِ

۲۸۳۷۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ اَوْ فِيْ قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْحِدَاَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ۔

بچھو کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کو مار ڈالنے میں گناہ نہیں احرام کی حالت میں چیل اور چوہا اور کٹنا کتا اور بچھو اور کوا۔

بَابُ ۱۴۱۹ قَتْلِ الْحِدَاَةِ

۲۸۳۸۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْحِدَاَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

چیل کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کون سے جانوروں کو ماریں جب احرام باندھے ہوں آپ نے فرمایا پانچ جانوروں کو مارنے میں گناہ نہیں چیل اور کوے اور چوہے اور بچھو اور کٹنے کتے ہیں۔

بَابُ ۱۴۲۰ قَتْلِ الْغُرَابِ

۲۸۳۹۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَاَةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ۔

کوے کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سے جانوروں کو محرم مارے بچھو اور چوہا اور چیل اور کوا اور کٹنا کتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۴۰۔ أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ قال حدثنا سفيان عن الزهري عن سالم عن أبيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم خمس من الدواب لا جناح في قتلهن على من قتلهن في الحرم والإحرام الفأرة والحدأة والغراب والعقرب والكلب العقور۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کے مارنے میں گناہ نہیں اگرچہ حرم میں ملے یا احرام کی حالت میں چوہا چیل کوا بچھو کاٹنے والا کتا۔

باب ۱۴۲۱ مالا يقتله المحرم !

جس جانور کا مارنا محرم کو درست نہیں

۲۸۴۱۔ أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان قال حدثني ابن جريج عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ابن أبي عمار قال سألت جابر بن عبد الله عن الضبع فأمرني بأكلها قلت أصيد هي قال نعم قلت أسمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم۔

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا ضبع (کفتار ہندی میں ہنڈار) کو انھوں نے حکم دیا اس کے کھانے کا میں نے کہا کیا وہ شکار ہے انھوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا انھوں نے کہا، ہاں۔

باب ۱۴۲۲ الرخصة في النكاح للمحرم

محرم کو نکاح کرنے کی اجازت

۲۸۴۲۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا داود وهو ابن عبد الرحمن العطار عن عمرو وهو ابن دينار قال سمعت أبا الشعثاء يحدث عن ابن عباس قال تزوج النبي صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو محرم۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھے تھے۔

۲۸۴۳۔ أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال حدثنا ابن جريج قال حدثنا عمرو بن دينار أن أبا الشعثاء حدثه عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح حراما۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھے تھے۔

۲۸۴۴۔ أخبرني إبراهيم بن يونس بن محمد قال حدثنا أبي قال حدثنا حماد بن سلمة عن حميد عن مجاهد عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اور دونوں احرام باندھے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ۔

۲۸۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اور آپ احرام باندھے تھے۔

۲۸۴۶۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۱۲۲۳ النَّهْيُ عَنْ ذَلِكَ

محرم کو نکاح کرنے سے ممانعت

۲۸۴۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يَخْطُبُ وَلاَ يُنْكِحُ۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے اپنا محرم نہ پیام بھیجے نکاح کا نہ نکاح کرے دوسرے کا۔

۲۸۴۸۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْرِمُ أَوْ يُنْكِحَ أَوْ يَخْطُبَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۸۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ أَيَنْكِحُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ أَبَانُ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يَخْطُبُ۔

حضرت نبیہ بن وہب سے روایت ہے عمر بن عبیداللہ نے ابان کے پاس بھیجا کسی کو دریافت کرنے کے لیے کہ محرم نکاح کرے۔ ابان رضی اللہ عنہ نے کہا عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم نہ نکاح کرے نہ پیام بھیجے نکاح کا۔

بَابُ ۱۲۲۴ الْحِجَامَةُ لِلْمُحْرِمِ

محرم کو پچھنے لگانا

۲۸۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور آپ احرام باندھے تھے۔

۲۸۵۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۲۸۵۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ اَخْبَرَنِيْ طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۱۴۲۵ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ مِنْ عِلَّةٍ تَكُوْنُ بِهٖ

محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگانا

۲۸۵۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهٖ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائی احرام میں ایک درد کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۴۲۶ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ

پاؤں پر پچھنے لگانا

۲۸۵۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهٖ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے پاؤں پر ایک درد کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۴۲۷ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ وَسَطَ رَاْسِهٖ

محرم کو اپنی چندیا پر پچھنے لگانا کیسا ہے

۲۸۵۵۔ اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے احرام میں لحی جمل (ایک مقام کا نام ہے) میں مکے کی راہ میں سر کے بیچ میں۔ ف

ف یہ بسبب ضرورت کے ہو گا اس لیے کہ سر پر پچھنے لگانے میں بال نکلیں گے اور بال نکالنا احرام میں جائز نہیں ہے مگر جب ضرورت ہو تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ۔

بَابُ ۱۴۲۸ فِي الْمُحْرِمِ يُؤْذِيهِ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ

محرم کو اگر جوؤں سے تکلیف ہو

۲۸۵۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوِ انْسُكْ شَاةً أَيَّ ذٰلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھے ہوئے تھے ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سر منڈانے کا اور فرمایا تین روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو دو مُد (ایک مد دو رطل کا یا سوا دو رطل کا) یا ایک بکری کاٹ جو تو اس میں سے کرے تجھے کافی ہوگا۔

۲۸۵۷۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَحْرَمْتُ فَكَثُرَ قَمْلُ رَأْسِي فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي وَأَنَا أَطْبُخُ قِدْرًا لِأَصْحَابِي فَمَسَّ رَأْسِي بِإِصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَاحْلِقْهُ وَتَصَدَّقْ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے احرام باندھا تو سر میں جوئیں پڑ گئیں بہت۔ یہ خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ میرے پاس آئے میں اپنے ساتھیوں کی ہانڈی پکا رہا تھا آپ نے میرا سر اپنی انگلی سے چھوا پھر فرمایا جا اور منڈا سر کو اور صدقہ دے چھ مسکینوں کو۔

بَابُ ۱۴۲۹ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بِالسِّدْرِ إِذَا مَاتَ

اگر محرم مر جاوے تو اسکو بیری پانی سے غسل دینا

۲۸۵۸۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ ڈالی اور وہ احرام باندھے تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسی دو کپڑوں میں (جو پہنے ہے) اور مت خوشبو لگاؤ اس کے اور مت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

ڈھانپو سر اس کا اس لیے کہ وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

بَابُ ۱۲۳۰ فِي كَمْ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

محرم جب مر جاوے تو کتنے کپڑوں میں دفن کیا جاوے

۲۸۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صُرِعَ عَنْ نَاقَتِهِ فَأُوقِصَ ذُكِرَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ خَارِجًا رَأْسُهُ قَالَ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا قَالَ شُعْبَةُ فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ فَجَاءَ بِالْحَدِيثِ كَمَا كَانَ يَجِيءُ بِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص محرم گرا اپنی اونٹنی پر سے اس کی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو دو کپڑوں میں پھر اس کے بعد کہا اس کا سر باہر رہے اور مت خوشبو لگاؤ اس کے اس لیے کہ وہ قیامت میں لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔ شعبہ نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کا) میں نے یہ حدیث ابو بشر سے دس برس کے بعد پھر پوچھی انھوں نے اسی طرح بیان کیا جیسے بیان کرتے تھے اتنا زیادہ کیا مت چھپاؤ اس کا منہ اور سر۔

بَابُ ۱۲۳۱ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يُحَنَّطَ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

محرم جب مر جاوے تو اس کے خوشبو نہ لگانا!

۲۸۶۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص عرفات میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا تھا اتنے میں اپنے اونٹ پر سے گرا اس کی گردن ٹوٹ گئی تب آپ نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور ان ہی دو کپڑوں میں جو پہنے ہے دفن کر دو اور خوشبو مت لگاؤ اور سر مت ڈھانپو اس لیے کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے روز اس کو اٹھاوے گا لبیک کہتا ہوا۔

۲۸۶۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص محرم کی اس کی اونٹنی نے گردن توڑ ڈالی وہ مر گیا پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آئے فرمایا اسے غسل دو اور کفن دو اور اس کا سر مت ڈھانپو اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ اغْسِلُوْهُ وَكَفِّنُوْهُ وَلَا تُغَطُّوْا رَاْسَهٗ وَلَا تُقَرِّبُوْهُ طِيْبًا فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يُهِلُّ۔

کے خوشبو مت لگاؤ وہ لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

بَابُ ۱۴۳۲ اَلنَّهْيُ عَنْ اَنْ يُخَمَّرَ وَجْهُ الْمُحْرِمِ وَرَاْسُهٗ اِذَا مَاتَ

۲۸۶۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ حَاجًّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّهٗ لَفَظَهٗ بَعِيْرُهٗ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا يُغَطّٰى رَاْسُهٗ وَوَجْهُهٗ فَاِنَّهٗ يَقُوْمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

محرم جب مر جاوے تو اس کا منہ اور سر نہ ڈھانپیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص حج میں تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کے اونٹ نے اسے گرا دیا وہ مر گیا آپ نے فرمایا اس کو غسل دیا جاوے اور کفن دو کپڑوں میں اور اس کا سر اور منہ نہ ڈھانپا جاوے وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

بَابُ ۱۴۳۳ اَلنَّهْيُ عَنْ تَخْمِيْرِ رَاْسِ الْمُحْرِمِ اِذَا مَاتَ

۲۸۶۳۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَلْبِسُوْهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّيْ۔

محرم جب مر جاوے تو اس کا سر نہ ڈھانپا جاوے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص احرام باندھے ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا وہ اونٹ پر سے گرا اس کی گردن ٹوٹ گئی اور مر گیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری کے پتے سے اور پہناؤ اس کے دونوں کپڑے اور مت ڈھانپو سر اس کا اس لیے کہ وہ قیامت کے روز آوے گا لبیک کہتا ہوا۔

بَابُ ۱۴۳۴ فِيْمَنْ اُحْصِرَ بِعَدُوٍّ

۲۸۶۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ اَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا

جو شخص روکا جاوے حج سے بسبب دشمن کے

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے ان سے بیان کیا ان دونوں نے اپنے باپ عبد اللہ بن عمر سے گفتگو کی جب لشکر (حجاج بن یوسف ظالم) کا عبد اللہ بن الزبیر پر آیا جو مکے کے حاکم تھے، ان کے مارے جانے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَضُرُّكَ اَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ اِنَّا نَخَافُ اَنْ يُحَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُوْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَاْسَهُ وَاُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْطَلِقُ فَاِنْ خُلِّيَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَاِنْ حِيْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا شَاْنُهُمَا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِيْ فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتّٰى اَحَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَهْدٰى۔

پہلے تو دونوں نے کہا اگر اس سال آپ حج نہ کیجئے تو کچھ نقصان نہیں کیونکہ ہم کو ڈر ہے بیت اللہ سے روکے جانے کا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے (حج کرنے کو) قریش کے کافروں نے آپ کو روکا بیت اللہ سے آپ نے اپنی ہدی کا نحر کیا اور سر منڈایا اور میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کر لیا اگر خدا چاہے میں چلتا ہوں اگر مجھے راستہ بیت اللہ جانے کا ملا تو طواف کروں گا اور جو روک ہوگی تو جیسا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا ویسا ہی کروں گا میں بھی آپ کے ساتھ تھا پھر آپ تھوڑی دیر چلے بعد اس کے فرمایا حج اور عمرہ دونوں ایکساں ہیں میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا پھر آپ نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ دسویں تاریخ ہوئی اس روز احرام کھولا اور ہدی کو نحر کیا۔

۲۸۶۵- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَرِجَ اَوْ كُسِرَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَا صَدَقَ۔

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص لنگڑا ہو جاوے یا اس کی ہڈی ٹوٹ جاوے تو اس کا احرام کھل جاوے گا اب دوسرے سال حج کرے۔ عکرمہؓ نے کہا میں نے عبداللہ بن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ سے پوچھا انھوں نے کہا سچ کہا حجاج نے۔

۲۸۶۶- اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى وَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِيْ حَدِيْثِهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۳۵ دُخُولِ مَكَّةَ

مکے میں داخل ہونے کا بیان

۲۸۶۷- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدَمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلٰكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب مکے کے قریب پہنچے) ذی طوی (ایک مقام کا نام ہے حرم کی حد کے اندر) میں رات کو ٹھہرتے پھر صبح کی نماز پڑھ کر مکے میں آتے اور آپ کی نماز کی جگہ وہ مسجد نہیں ہے جو اب بن گئی ہے، وہاں بلکہ اس کے نیچے ایک سخت ٹیلے پر۔

بَابُ ۱۴۳۶ دُخُولِ مَكَّةَ لَيْلًا

رات کو مکے میں داخل ہونا

۲۸۶۸- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنِ الْجِعِرَّانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرِفَ۔

حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نکلے جعرانہ (جو ایک مقام ہے عرفات کے پاس) میں سے عمرے کے لیے (پھر مکے میں رات کو آئے اور عمرہ ادا کیا اور رات ہی کو چلے گئے) اور صبح کی جعرانہ میں جیسے رات کو وہیں رہے جب دوپہر ڈھلی تو جعرانہ سے نکل کر بطن سرف پہنچے اور وہاں مدینے کی راہ میں گئے۔

۲۸۶۹- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلًا كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جعرانہ میں سے نکلے جیسے کھری چاندی دودھیا (یعنی ایسا آپ کا رنگ چمکتا تھا) اور عمرہ کیا پھر صبح کو وہیں آ گئے جیسے رات کو وہیں رہے۔

بَابُ ۱۴۳۷ مِنْ أَيْنَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

مکے میں کدھر سے آوے

۲۸۷۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے گھاٹی کی طرف (یعنی جنۃ المعلےٰ کی طرف سے) اور نکلے گھاٹی سے۔

بَابُ ۱۴۳۸ دُخُولِ مَكَّةَ بِاللِّوَاءِ

مکّے میں جھنڈا لیکر جانا

۲۸۷۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور نشان آپ کا سفید تھا۔

بَابُ ۱۴۳۹ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

مکّے میں بغیر احرام باندھے جانا

۲۸۷۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر خود تھا (اس سے معلوم ہوا احرام نہ تھا) لوگوں نے کہا ابن خطل کعبے کے پردوں سے لپٹا ہوا ہے آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو (اور قصور اس کا یہ تھا کہ مسلمان ہو کر پھر اسلام سے پھر گیا تھا اور زکوٰۃ کا مال لیکر بھاگ گیا اور اپنے خادم کو ناحق قتل کیا۔

۲۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرٰهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکّے میں داخل ہوئے جس سال مکہ فتح ہوا اور آپ کے سر پر خود تھا۔

۲۸۷۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکّے میں داخل ہوئے جس دن مکہ فتح ہوا اور آپ کے سر پر عمامہ تھا سیاہ بغیر احرام کے۔

بَابُ ۱۴۴۰ الْوَقْتِ الَّذِي وَافَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکّے میں کب داخل ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۷۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ وَهُمْ يُلَبُّوْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَحِلُّوْا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ذیحجہ کی چوتھی تاریخ صبح کو مکے میں آئے اور وہ لبیک پکارتے تھے حج کی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم کیا (عمرہ کر کے) احرام کھولنے ڈالنے کا۔

۲۸۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَدْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ مَنْ شَاءَ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ذیحجہ کے چار دن گزر گئے تھے جب مکے میں آئے اور فجر کی نماز بطحا میں پڑھی اور حج کا احرام باندھا تھا پھر فرمایا جس کا جی چاہے وہ حج کو عمرہ کر دیوے

۲۸۷۷- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں چوتھی ذیحجہ کی صبح کو آئے۔

بَابُ ۱۴۲۱ اِنْشَادُ الشِّعْرِ فِي الْحَرَمِ وَالْمَشْيُ بَيْنَ يَدَيِ الْاِمَامِ

حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا

۲۸۷۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ۔

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهِ ۞ اَلْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيْلِهِ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهِ ۞ وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهِ

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ تَقُوْلُ الشِّعْرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ فَلَهُوَ اَسْرَعُ فِيْهِمْ مِنْ نَضْحِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے عمرۃ القضا کے سال میں (جو سنہ ۷ ہجری میں ہوا) اور عبداللہ بن رواحہ آپ کے آگے چلتے تھے اور کہتے جاتے تھے یہ شعر (جن کے معنی یہ ہیں) کافروں کے لڑکو ہٹو راہ سے: ہم تمہیں ماریں گے اس کے حکم سے: جس سے سر گردن سے جدا ہووے گا: دوست اپنے دوست کو بھولے گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا اے ابن رواحہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ کے حرم میں تم شعر پڑھتے ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اس کو اے عمر یہ اشعار کافروں کے دلوں میں تیر مارنے سے زیادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّيْلِ۔

جلد اثر کرتے ہیں۔

بَابُ ۱۴۴۲ حُرْمَةِ مَكَّةَ

مکے کی تعظیم کا بیان

۲۸۷۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ هٰذَا الْبَلَدُ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهُ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اِلَّا الْاِذْخِرَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا یہ شہر وہ ہے جس کو اللہ نے حرام کیا جس دن آسمان اور زمین کو پیدا کیا تو یہ حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک یہاں کا کانٹا نہ کاٹا جاوے یہاں کا شکار نہ بھگایا جاوے یہاں کی پڑی ہوئی چیز نہ اٹھائی جاوے مگر جو شخص مشہور کرے مگر جو اپنی چیز پہچانے اور یہاں کی گھانس نہ کاٹی جاوے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مگر اذخر کاٹنے کی اجازت دیجئے (جو ایک خوشبودار گھاس ہے کام میں آتی ہے آپ نے کچھ ایسا فرمایا جس کا مطلب یہی تھا یعنی اذخر کاٹنے کی اجازت دی۔

بَابُ ۱۴۴۳ تَحْرِيمِ الْقِتَالِ فِيهِ

مکے میں لڑائی حرام ہے

۲۸۸۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقِتَالُ لِاَحَدٍ قَبْلِي وَاُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا یہ شہر حرام ہے اللہ نے اس کو حرام کیا اس میں لڑائی کسی کو درست نہیں ہوئی مجھ سے پہلے اور میرے لیے صرف ایک گھڑی لڑنا درست ہوا پھر یہ حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک۔

۲۸۸۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ اِلٰى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي اَيُّهَا الْاَمِيرُ اُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ

حضرت ابوشریح سے روایت ہے انھوں نے عمرو بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا (جو امیر تھا مدینے کا معاویہ کی طرف سے) جب وہ لشکر بھیج رہا تھا۔ مکے کو اے امیر مجھ کو اجازت دے میں تجھ سے بات کہتا ہوں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکے کے فتح کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدُ بِهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ أَحَدٌ لِقِتَالِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللّٰهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

دوسرے روز فرمایا تھا میں نے کانوں سے سنا اور دل سے یاد رکھا اور آنکھوں سے دیکھا جب آپ نے فرمایا آپ نے اللہ کی تعریف اور ثنا کی پھر فرمایا مکے کو اللہ نے حرام کیا اور لوگوں نے اس کی حرمت نہ کی جو شخص یقین نہ کرے اللہ پر اور قیامت پر اس کو درست نہیں۔ مکے میں خون کرنا یا وہاں کا درخت کاٹنا اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہاں لڑنے کی اجازت ہوئی تھی تو تم کہو اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دی اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف دن میں ایک گھڑی کے لیے اجازت ہوئی پھر اس کی حرمت ایسی ہوئی جیسے کل تھی یہ بات جو حاضر ہے وہ غائب کو پہنچا دیوے

کی حرمت۔

بَابُ ۱۴۴۴ حُرْمَةُ الْحَرَمِ

حرم کی حرمت

۲۸۸۲۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُحَيْمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ سے لڑنے ایک لشکر آوے گا پھر وہ دھنس جاوے گا بیداء میں۔

۲۸۸۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَهِي الْبُعُوثُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتَّى يُخْسَفَ بِجَيْشٍ مِنْهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی باز نہ آویں گے لشکر اس گھر پر لڑنے سے یہاں تک کہ ایک لشکر ان میں سے دھنس جاوے گا۔

۲۸۸۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الدَّالَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر بھیجا جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیداء میں پہنچیں گے تو لشکر کا پہلا اور پچھلا حصہ دھنس جاوے گا اور بیچ کا حصہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ جُنْدٌ إِلَى هَذَا الْحَرَمِ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ قَالَ تَكُونُ لَهُمْ قُبُورًا۔

نہ بچے گا میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لشکر میں مسلمان بھی ہوں گے آپ نے فرمایا ان کے لیے قبریں ہو جاویں گی (اور کافروں کے لیے عذاب۔

۲۸۸۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ مَا كَذَبْتَ عَلَى جَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى جَدِّكَ أَنَّهُ مَا كَذَبَ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھر کا قصد کرے گا ایک لشکر جب بیداء میں پہنچیں گے تو بیچ کا حصہ دھنس جاوے گا وہ پہلے اور پچھلے کو پکاریں گے وہ بھی دھنس جاویں گے کوئی ان میں سے نہ بچے گا مگر ایک جو بھاگ کر خبر لاوے گا (ایک شخص نے اس حدیث کے راوی امیہ بن صفوان سے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے اپنے دادا پر جھوٹ نہیں بولا اور انھوں نے حفصہ پر جھوٹ نہیں بولا اور انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولا۔

بَابُ ۱۴۲۵ مَا يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ مِنَ الدَّوَابِّ

۲۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ برے جانور قتل کیے جاویں حل اور حرم میں ایک کوا دوسری چیل تیسری کاٹنے والا کتا چوتھے بچھو پانچویں چوہا۔

بَابُ ۱۴۲۶ قَتْلُ الْحَيَّةِ فِي الْحَرَمِ

حرم میں سانپ کو مارنا

۲۸۸۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ برے جانور مارے جاویں حل اور حرم میں سانپ اور کاٹنے والا کتا اور کوا جیت کبرا اور چیل اور چوہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ۔

۲۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى حَتَّى نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَدَخَلَتْ فِي جُحْرِهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے منا میں مسجد الخیف میں یہاں تک کہ یہ سورت اتری والمرسلات عرفا اتنے میں ایک سانپ نکلا آپ نے فرمایا مار ڈالو، اس کو ہم لوگ دوڑے وہ اپنے سوراخ میں گھس گیا۔

۲۸۸۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ الَّتِي قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِذَا حِسُّ الْحَيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَدَخَلَتْ شَقَّ جُحْرٍ فَأَدْخَلْنَا عُودًا فَقَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَأَخَذْنَا سَعَفَةً فَأَضْرَمْنَا فِيهَا نَارًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عرفے کی رات کو جو عرفے کے روز سے پہلے ہوتی ہے ایک ہی ایکا سانپ کی آہٹ معلوم ہوئی آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو وہ سوراخ میں گھس گیا ہم نے لکڑی ڈال کر کچھ سوراخ کریدا پھر لکڑیاں لے کر (سوراخ میں بھریں) اس میں آگ لگا دی آپ نے فرمایا اللہ نے اس کو تم سے بچایا اور تم کو اس سے بچایا۔

بَابُ ۱۴۴۷ قَتْلِ الْوَزَغِ

گرگٹ کو مارنا

۲۸۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ۔

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم کیا گرگٹ کے مارنے کا

۲۸۹۱۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ الْفُوَيْسِقُ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرگٹ بدجانور ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۴۸ قَتْلِ الْعَقْرَبِ

۲۸۹۲- اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ۔

بچھوّ کا مارنا

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ بدجانور ہیں جو مارے جاویں حل اور حرم میں کتا کاٹنے والا اور کوّا اور چیل اور بچھوّ اور چوہا۔

بَابُ ۱۴۴۹ قَتْلِ الْفَارَةِ فِي الْحَرَمِ

۲۸۹۳- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ۔

چوہے کو حرم میں مارنا

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں سب کے سب بُرے ہیں مارے جاویں حرم میں کوّا اور چیل اور کاٹنے والا کتا اور چوہا اور بچھوّ۔

۲۸۹۴- اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جن کے مار ڈالنے میں کچھ حرج نہیں ایک بچھوّ دوسرے کوّا تیسرے چیل چوتھے چوہا پانچویں کاٹنے والا کتا۔

بَابُ ۱۴۵۰ قَتْلِ الْحِدَاَةِ فِي الْحَرَمِ

۲۸۹۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

چیل کو حرم میں مارنا

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۴۵۱ قَتْلِ الْغُرَابِ فِي الْحَرَمِ

کوّے کو مارنا حرم میں

۲۸۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۱۴۵۲ النَّهْيِ أَنْ يُنَفَّرَ صَيْدُ الْحَرَمِ

حرم کے شکار کو بھگانے کی ممانعت

۲۸۹۷- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ مَكَّةُ حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِي هٰذِهِ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَامَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرِّبًا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مکہ ہے حرام کیا اس کو اللہ جل جلالہٗ نے جس دن پیدا کیا آسمان اور زمین کو نہیں حلال ہوا کسی کے لیے مجھ سے پہلے اور نہ میرے بعد حلال ہوگا کسی کے لیے میرے لیے بھی ایک گھڑی کو حلال ہوا اسی گھڑی پھر حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک یہاں کی گھاس نہ کاٹی جاوے درخت نہ کاٹا جاوے شکار نہ بھگایا جاوے یہاں کی پڑی ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہیں مگر اس کے ڈھونڈنے والے کو یہ سن کر عباسؓ کھڑے ہوئے اور وہ تجربہ کار آدمی تھے انھوں نے کہا مگر اذخر (اس کے کاٹنے کی اجازت دیجئے) کیونکہ وہ ہمارے گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے آپ نے فرمایا مگر اذخر۔

بَابُ ۱۴۵۳ اسْتِقْبَالِ الْحَجِّ

حج میں امام کے آگے چلنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُوْلُ۔

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
اَلْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلٰى تَاْوِيْلِهٖ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهٖ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهٖ

قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ هٰذَا الشِّعْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَكَلَامُهُ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے عمرۃ القضاء میں اور عبداللہ بن رواحہ آپ کے سامنے چلتے تھے یہ شعر پڑھتے ہوئے۔ کافروں کے لڑکو سر کو راہ سے ہم تمہیں ماریں گے اس کے حکم سے ٭ جس سے گردن سے ہووے گا ٭ دوست اپنے دوست کو بھولے سدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابن رواحہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ کے حرم میں تم شعر میں پڑھتے ہو آپ نے فرمایا پڑھنے دے اس کو اے عمر قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کا کلام تیر مارنے سے زیادہ کافروں پر سخت ہے

۲۸۹۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ اُغَيْلِمَةُ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاٰخَرَ خَلْفَهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آئے تو بنی ہاشم کے بچے آپ کے سامنے آئے آپ نے ایک کو اپنے سامنے بٹھا لیا اور دوسرے کو اپنے پیچھے۔

بَابُ ۱۴۵۴ تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

کعبے کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانا

۲۹۰۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قَزَعَةَ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ اَيَرْفَعُ يَدَيْهِ قَالَ مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَحَدًا يَفْعَلُ هٰذَا اِلَّا الْيَهُوْدَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ

حضرت مہاجر مکی رحمہ اللہ سے روایت ہے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا ایک شخص کعبہ دیکھے کیا ہاتھ اٹھاوے۔ جابرؓ نے کہا میں تو نہیں سمجھتا ایسا کوئی کرتا ہو سوا یہودیوں کے ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا لیکن ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

بَابُ ۱۴۵۵ الدُّعَاءُ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

کعبے کو دیکھتے وقت دعا کرنا

۲۹۰۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ

حضرت ام عبدالرحمان بن طارق رضی اللہ عنہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلٰى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَدَعَا۔

سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب دار یعلی کے مکان میں آتے (یعنی مکے کے قریب جہاں سے بیت اللہ دکھائی دیتا ہے تو قبلے کی طرف منہ کرتے اور دعا کرتے۔

بَابُ ۱۴۵۶ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۲۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسٰى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ غَيْرَ مُوسَى الْجُهَنِيِّ وَخَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد (یعنی مدینے کی مسجد) میں نماز پڑھنا اور مسجدوں کی ہزار نماز کے برابر ہے سوا مسجد حرام کے۔

۲۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَنْبَأَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ۔

حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے میری مسجد میں نماز پڑھنا اور مسجدوں کی ہزار نماز سے بہتر ہے مگر کعبہ کی مسجد (وہاں نماز پڑھنا میری مسجد سے بھی بہتر ہے۔

۲۹۰۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَغَرَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْكَعْبَةَ ـ

بَابُ ١٤٥٧ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ

کعبے کے بنانے کا بیان

٢٩٠٥- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ قَوْمَكِ حِيْنَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوْا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَرُدُّهَا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرٰى تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ـ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری قوم نے جب کعبے کو بنایا تو ابراہیم علیہ السلام کے پایوں سے کم بنایا میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ان کے پایوں پر بنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اگر تیری قوم کا کفر کا زمانہ نہ ہوتا (اب اگر بناؤں تو ڈر ہے فساد کا لوگ کہیں محمدؐ نے کعبے کو توڑا اور جاہل گمراہ ہو جاویں) عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا اگر حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ سُنا ہے تو میں خیال کرتا ہوں اسی وجہ سے آنحضرت نہیں چومتے تھے ان دو رکنوں کو جو نزدیک ہیں حجر اسود کے (یعنی رکن شامی اور عراقی کو) اس لیے کہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پایوں پر نہ تھا (رکن شامی اور عراقی کی طرف سے کیونکہ حطیم کعبے میں داخل تھا حضرت ابراہیم کی بنا کے موافق اور اب خارج ہے۔

٢٩٠٦- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ فَبَنَيْتُهُ عَلٰى اَسَاسِ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ لَهٗ خَلْفًا فَاِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ ـ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری قوم کے کفر کا زمانہ نہ ہوتا تو بیت اللہ کو توڑتا اور بناتا ابراہیم علیہ السلام کے پائے پر اور میں اس میں پیچھے ایک دروازہ رکھتا سامنے کے دروازے کے مقابل اب ایک ہی دروازہ ہے (دو دروازوں میں یہ آرام تھا کہ ایک دروازے سے آئیں اور دوسرے سے نکلیں اور ہوا آتی اور نکلتی رہے) اس لیے کہ قریش نے جب کعبے کو بنایا تو اس میں کمی کی۔

٢٩٠٧- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری یا تیری قوم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ۔

کے جاہلیت کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں کعبے کو گراتا اور اس میں دو دروازے کرتا پھر عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنی حکومت میں کعبے کے دو دروازے کر دیے (جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا تھا لیکن حجاج بن یوسف نے عبداللہ بن زبیرؓ کو شہید کر دیا تو کعبے کو بھی اسی طرح کر دیا جیسے جاہلیت میں تھا۔)

۲۹۰۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيْهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَزُوْا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَذٰلِكَ الَّذِيْ حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلٰى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيْدُ وَقَدْ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِيْنَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيْهِ مِنَ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ مُتَلَاحِكَةً۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تیری قوم کی جاہلیت کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا تو میں حکم دیتا کعبے کے گرانے کا پھر جو اس میں سے نکالا گیا ہے اس کو شریک کرتا اور زمین کے برابر اس کو کر دیتا اور اس کے دروازے رکھتا ایک مشرق کی طرف دوسرا مغرب کی طرف قریش اس کے بنانے میں عاجز ہو گئے (ان کو مال حلال نہ ملا) میں ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر تک پہنچا دیتا راوی نے کہا اسی وجہ سے عبداللہ بن زبیرؓ نے کعبے کو گرایا یزید نے کہا میں اس وقت موجود تھا جب عبداللہ بن الزبیرؓ نے اس کو گرایا اور بنایا اور حطیم کو اس میں شریک کیا میں نے ابراہیم علیہ السلام کے بنا کے پتھر دیکھے اونٹوں کے کوہان کی طرح نرم اور ملائم یا ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔)

۲۹۰۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خراب کرے گا کعبے کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا الحبشی۔ ف۔

بَابُ ۱۴۵۸ دُخُوْلِ الْبَيْتِ

کعبے کے اندر جانا

۲۹۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ف: یعنی اخیر زمانے میں قیامت کے قریب مکہ تباہ ہو جاوے گا۔ اور کعبے کو حبش کے کافر لوگ خراب کریں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ فَمَكَثُوا فِيهَا مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ الدَّرَجَةَ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَا هُنَا وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ۔

وہ کعبے کے پاس گئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے اندر تشریف لے گئے اور بلال اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم نے دروازہ بند کر لیا تھا بڑی دیر تک اندر رہے پھر دروازہ کھولا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور میں سیڑھی پر چڑھا اور بیت اللہ میں داخل ہوا میں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی لوگوں نے کہا یہاں لیکن میں بھول گیا پوچھنا کتنی رکعتیں پڑھیں۔

۲۹۱۱۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِيتُ بِلَالًا قُلْتُ أَيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ فضل بن عباس اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم تھے انھوں نے دروازہ بند کر لیا آپ اندر رہے جب تک اللہ کو منظور تھا پھر باہر نکلے سب سے پہلے مجھ کو بلال ؓ ملے میں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی انھوں نے کہا دو ستونوں کے بیچ میں۔

www.KitaboSunnat.com

بَاب ۱۴۵۱ مَوْضِعِ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ

بیت اللہ میں کس جگہ نماز پڑھنا

۲۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوجُهُ وَوَجَدْتُ شَيْئًا فَذَهَبْتُ وَجِئْتُ سَرِيعًا فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کعبے اندر تشریف لے گئے جب آپ نزدیک ہوئے نکلنے کے مجھے خیال آیا میں گیا اور جلدی ہی گیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پایا اندر سے نکلتا ہوا میں نے بلال ؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کعبے کے اندر نماز پڑھی انھوں نے کہا ہاں درمیان دو ستون کے۔

۲۹۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت مجاہد سے روایت ہے عبداللہ بن عمر ؓ اپنے مکان میں آئے لوگوں نے کہا دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ گئے کعبے کے اندر میں آیا تو آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ الْکَعْبَةَ فَاَقْبَلْتُ فَاَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَاَجِدُ بِلَالًا عَلَی الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ یَا بِلَالُ اَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَیْنَ قَالَ مَا بَیْنَ هَاتَیْنِ الْاُسْطُوَانَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فِی وَجْهِ الْکَعْبَةِ۔

کو نکلتے ہوئے پایا اور بلال دروازے پر کھڑے تھے میں نے کہا اے بلالؓ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کعبے اندر نماز پڑھی۔ انھوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کہاں؟ انھوں نے کہا ان دو ستونوں کے بیچ میں دو رکعتیں پڑھیں پھر باہر نکل کر کعبے کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔

۲۹۱۴۔ اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْمُنْبِجِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْکَعْبَةَ فَسَبَّحَ فِیْ نَوَاحِیْهَا وَکَبَّرَ وَلَمْ یُصَلِّ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰی خَلْفَ الْمَقَامِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کعبے اندر تشریف لے گئے اس کے کونوں میں تسبیح کہی اور تکبیر اور نماز پڑھی پھر باہر نکلے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا یہ قبلہ ہے۔

بَابُ ۱۴۶۰ اَلْحِجْرِ

حطیم کا بیان

۲۹۱۵۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ النَّاسَ حَدِیْثٌ عَهْدُهُمْ بِکُفْرٍ وَلَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ النَّفَقَةِ مَا یُقَوِّیْ عَلٰی بِنَائِهٖ لَکُنْتُ اَدْخَلْتُ فِیْهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَةَ اَذْرُعٍ وَجَعَلْتُ لَهٗ بَابًا یَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا یَخْرُجُوْنَ مِنْهُ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کے کفر کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا اور میرے پاس خرچ زیادہ ہوتا اس سے جو مجھ کو قوت دی۔ البتہ میں حطیم پانچ گز کعبے کے اندر داخل کرتا اور ایک دروازہ اندر جانے کے لیے اور ایک دروازہ نکلنے کے لیے بناتا۔

۲۹۱۶۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ الرِّبَاطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ صَفِیَّةَ بِنْتِ شَیْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَدْخُلُ الْبَیْتَ قَالَ ادْخُلِی الْحِجْرَ فَاِنَّهٗ مِنَ الْبَیْتِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بیت اللہ میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا حطیم میں جاوہ بیت اللہ ہی میں ہے (حطیم اس جگہ کا نام ہے، جو بیت اللہ کے مغربی جانب میزاب رحمت کے نیچے واقع ہے وہاں ایک دیوار اٹھا دی ہے درحقیقت حطیم میں نماز پڑھنا گویا بیت اللہ میں پڑھنا ہے۔

بَابُ ۱۴۶۱ اَلصَّلٰوةُ فِی الْحِجْرِ

حطیم میں نماز پڑھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۱۷- أخبرنا إسحٰق بن إبراهيم قال أنبأنا عبد العزيز بن محمد قال حدثني علقمة بن أبي علقمة عن أمه عن عائشة قالت كنت أحب أن أدخل البيت فأصلي فيه فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي فأدخلني الحجر فقال إذا أردت دخول البيت فصلي ههنا فإنما هو قطعة من البيت ولكن قومك اقتصروا حيث بنوه۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں بیت اللہ کے اندر جانا پسند کرتی تھی اور وہاں نماز پڑھنی تھی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حطیم میں لے گئے فرمایا جب تو بیت اللہ کے اندر جانا چاہے تو یہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھ لے یہ بھی بیت اللہ کا ایک ٹکڑا ہے لیکن تیری قوم نے بناتے وقت کمی کی (کہ اس کو بیت اللہ سے باہر رہنے دیا ورنہ شریک کرنے کا تھا۔)

باب ۱۴۶۲ التكبير في نواحي الكعبة

کعبے کے کونوں میں تکبیر کہنا

۲۹۱۸- أخبرنا قتيبة قال حدثنا حماد عن عمرو أن ابن عباس قال لم يصل النبي صلى الله عليه وسلم في الكعبة ولكنه كبر في نواحيه۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کعبے اندر نماز نہیں پڑھی لیکن تکبیر کہی اس کے کونوں میں۔

باب ۱۴۶۳ الذكر والدعاء في البيت

بیت اللہ کے اندر اللہ کا ذکر کرنا اور دعا کرنا

۲۹۱۹- أخبرنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا يحيى قال حدثنا عبد الملك بن أبي سليمان قال حدثنا عطاء عن أسامة بن زيد أنه دخل هو ورسول الله صلى الله عليه وسلم البيت فأمر بلالا فأجاف الباب والبيت إذ ذاك على ستة أعمدة فمضى حتى إذا كان بين الأسطوانتين اللتين تليان باب الكعبة جلس فحمد الله وأثنى عليه وسأله واستغفره ثم قام حتى أتى ما استقبل من دبر الكعبة فوضع وجهه وخده عليه وحمد الله وأثنى عليه وسأله واستغفره ثم انصرف إلى كل ركن من أركان الكعبة فاستقبله بالتكبير والتهليل والتسبيح والثناء على الله والمسألة والاستغفار ثم خرج فصلى ركعتين مستقبل وجه الكعبة ثم انصرف فقال هذه القبلة هذه القبلة۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم کیا انھوں نے دروازہ بند کر لیا اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون تھے آپ چلے گئے جب ان دو ستونوں کے بیچ میں پہنچے جو دروازے کے نزدیک تھے تو بیٹھے اور اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کی اور اس سے مانگا اور استغفار کیا پھر کھڑے ہوئے اور کعبہ کی پشت پر جو سامنے تھی منہ رکھا اور رخسار اور اللہ کی حمد و ثنا کی۔ اور سوال اور استغفار کیا پھر کعبے کے ایک کونے کی طرف گئے اور تکبیر اور تہلیل اور تسبیح کہی اور ثنا کی اللہ کی اور سوال کیا اور استغفار پھر نکلے اور دو رکعتیں پڑھیں کعبے کی طرف منہ کر کے پھر فارغ ہو کر چلے اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۲۶۴ وَضْعِ الصَّدْرِ وَالْوَجْهِ عَلَى مَا اسْتُقْبِلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ

٢٩٢٠ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ مَالَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا فَعَلَ ذَلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ.

بَابُ ۱۲۶۵ مَوْضِعِ الصَّلَاةِ مِنَ الْكَعْبَةِ

٢٩٢١ - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ.

٢٩٢٢ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ.

٢٩٢٣ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُقِيمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ الَّذِي يَلِي الْحَجَرَ مِمَّا يَلِي الْبَابَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَا أُنْبِئْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي هَا هُنَا فَيَقُولُ نَعَمْ

کعبے کی دیوار پر منہ اور سینہ رکھنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبے کے اندر گیا آپ بیٹھے اور اللہ کی حمد اور ثنا کی اور تکبیر اور تہلیل کے پھر جو سامنے دیوار تھی کعبے کی اس طرف جھکے اور اپنا سینہ اس پر رکھا اور گال اور دونوں ہاتھ پھر اللہ اکبر اور لآ الٰہ الا اللہ پڑھا اور دعا کی چاروں کونوں میں ایسا ہی کیا پھر نکلے اور دروازے پر آن کر کعبے کی طرف منہ کیا اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے (یعنی نماز میں اس طرف منہ کرنا چاہیے۔

کعبے میں نماز کس جگہ پڑھے

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے نکلے اور دو رکعتیں کعبے کے سامنے پڑھیں پھر فرمایا یہ قبلہ ہے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کعبے کے اندر گئے اور چاروں کونوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی یہانتک کہ باہر نکلے جب نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں کعبے کے سامنے۔

حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ ابن عباس رض کو کھینچ کر لاتے تھے (جب بوڑھے ہوگئے تھے اور ان کی بینائی جاتی رہی) اور کھڑے کر دیتے تھے تیسرے کتاؤ پر حجر اسود کے پاس سے دروازہ کعبہ کے قریب۔ ابن عباس رض نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّي۔

یہاں نماز پڑھتے تھے وہ کہتے تھے ہاں پھر آگے بڑھتے اور نماز پڑھتے۔

بَابُ ۱۴۶۶ ذِكْرُ الْفَضْلِ فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت

۲۹۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطِيئَةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ سَبْعًا فَهُوَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا اے ابا عبدالرحمن (کنیت ہے عبداللہ بن عمر رض کی) میں دیکھتا ہوں تم نہیں چھوتے مگر ان دو رکنوں کو (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی کو) انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ان کا چھونا مٹاتا ہے گناہ کو اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص سات بار طواف کرے گویا اس نے ایک بردہ آزاد کیا۔

بَابُ ۱۴۶۷ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں باتیں کرنا

۲۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم طواف کر رہے تھے ایک آدمی کو دیکھا وہ دوسرے آدمی کو کھینچ رہا ہے اس کی ناک میں نکیل ڈال کر آپ نے اپنے ہاتھ سے نکیل کاٹ دی اور فرمایا ہاتھ پکڑ کر کھینچے۔

۲۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُودُهُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ ذَكَرَهُ فِي نَذْرٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کھینچ رہا ہے ایک شخص کو کسی چیز سے اس نے نذر کی تھی آپ نے اس کو کاٹ دیا اور فرمایا یہ نذر ہے (یعنی نذر اس طرح بھی ادا ہو جائے گی)۔

بَابُ ۱۴۶۸ إِبَاحَةِ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں باتیں کرنا درست ہے

۲۹۲۷۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

ایک شخص سے روایت ہے جس نے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجاج عن ابن جریج قال اخبرنی الحسن بن مسلم ح والحارث بن مسکین قراءۃ علیه وانا اسمع عن ابن وهب اخبرنی ابن جریج عن الحسن بن مسلم عن طاؤس عن رجل ادرک النبی صلی اللہ علیه وسلم قال الطواف بالبیت صلاۃ فاقلوا من الکلام اللفظ لیوسف خالفه حنظلة بن ابی سفیان۔

ﷺ کو دیکھا آپ نے فرمایا طواف بیت اللہ کا نماز ہے (یعنی مثل نماز کے ہے) تو اس میں باتیں کم کرو۔

۲۹۲۸۔ اخبرنا محمد بن سلیمان قال انبانا الشیبانی عن حنظلة بن ابی سفیان عن طاؤس قال قال عبد اللہ بن عمر اقلوا الکلام فی الطواف فانما انتم فی الصلاۃ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کم باتیں کرو تم طواف میں تم نماز میں ہو (یعنی طواف بھی نماز ہے)

باب ۱۴۶۹ اباحة الطواف فی کل الاوقات

ہر وقت طواف درست ہے

۲۹۲۹۔ اخبرنا عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا سفیان قال حدثنا ابو الزبیر عن عبد اللہ بن باباہ عن جبیر بن مطعم ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال یا بنی عبد مناف لا تمنعن احدا طاف بهذا البیت وصلی ای ساعة شاء من لیل او نهار۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد مناف کے بیٹو نہ منع کرو کسی کو اس گھر کے طواف کرنے یا یہاں نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات اور دن میں۔

باب ۱۴۷۰ کیف طواف المریض

بیمار کیونکر طواف کرے

۲۹۳۰۔ اخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن مسکین قراءۃ علیه وانا اسمع عن ابن القاسم قال حدثنی مالک عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروۃ عن زینب بنت ابی سلمة عن ام سلمة قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انی اشتکی فقال طوفی من وراء الناس وانت راکبة فطفت ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب مسطور۔

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا طواف کر لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر میں نے طواف کیا اور آپ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے سورۃ الطور پڑھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۷۱ طَوَافُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَاءِ

مردوں کا طواف کرنا عورتوں کے ساتھ

۲۹۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوْجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَطُوْفِيْ عَلٰى بَعِيْرِكِ مِنْ وَّرَاءِ النَّاسِ عُرْوَةُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میں نے عرض کیا میں نے طواف نہیں کیا رخصت کا آپ نے فرمایا جب نماز ہونے لگے تو اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے طواف کر لے۔

۲۹۳۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ مَرِيْضَةٌ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوْفِيْ مِنْ وَّرَاءِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالطُّوْرِ۔

حضرت ام المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا مکے میں آئیں اور وہ بیمار تھیں انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا نمازیوں کے پیچھے سے طواف کر لے سوار ہو کر۔ انھوں نے کہا میں نے سُنا اس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کعبے کے پاس والطور پڑھ رہے تھے۔

بَابُ ۱۴۷۲ اَلطَّوَافُ بِالْبَيْتِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا۔

۲۹۳۳- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَهُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا کعبے کے گرد اونٹ پر سوار ہو کر حجۃ الوداع میں آپ حجر اسود کو خمدار چھڑی سے۔

بَابُ ۱۴۷۳ طَوَافُ مَنْ اَفْرَدَ الْحَجَّ

جو شخص تنہا حج کرے اس کا طواف

۲۹۳۴- اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ اَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَسَاَلَهٗ رَجُلٌ اَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ اَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے پوچھا کیا میں بیت اللہ کا طواف کروں میں نے حج کا احرام باندھا ہے انھوں نے کہا کیوں نہیں کرتا وہ بولا میں نے عبداللہ رض بن عباس کو اس سے منع کرتے دیکھا لیکن تمہارا کہنا ہم کو ان سے زیادہ پسند ہے انھوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَاَنْتَ اَعْجَبُ اِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔

نے کہا ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے حج کا احرام باندھا پھر طواف کیا بیت اللہ کا اور سعی کی صفا اور مروے میں۔

بَابُ ۱۴۷۴ طَوَافُ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

۲۹۳۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَاَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَيَاْتِيْ اَهْلَهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ سَبْعًا وَصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

جو شخص عمرے کا احرام باندھے اسکا طواف

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے لیکن صفا مروہ نہیں دوڑا کیا وہ اپنی عورت سے جماع کر لے انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب آئے تو سات پھیرے کیئے بیت اللہ کے پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروے کے بیچ میں دوڑے اور تم کو رسول اللہ کی پیروی کرنا چاہیے (یعنی جب تک سعی نہ کرے صفا اور مروے کی اپنی بی بی سے صحبت نہ کرے۔

بَابُ ۱۴۷۵ كَيْفَ يَفْعَلُ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

۲۹۳۶ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيْعًا فَاَهْلَلْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطُفْنَا اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَحِلُّوْا فَهَابَ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَاَحْلَلْتُ فَحَلَّ الْقَوْمُ حَتّٰى حَلُّوْا اِلَى النِّسَاءِ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُقَصِّرْ اِلٰى يَوْمِ النَّحْرِ۔

جو شخص قران کرے لیکن ہدی ساتھ نہ لاوے وہ کیا کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو آپ نے ظہر پڑھی اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب بیداء میں پہنچے تو حج اور عمرے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھا ہم نے بھی احرام باندھا آپ کے ساتھ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں آئے اور ہم نے طواف کیا اور آپ نے حکم کیا لوگوں کو احرام کھول ڈالنے کا سب لوگ ڈرے آپ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا پھر سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا اور اپنی عورتوں تک کے پاس گئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام نہ کھولا نہ بال کترے دسویں تاریخ تک ذبح کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۷۶ طَوَافِ الْقَارِنِ

۲۹۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ۔

۲۹۳۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَارَ قَلِيلًا فَخَشِيَ أَنْ يُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا سَبِيلُ الْحَجِّ إِلَّا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا فَسَارَ حَتّٰى أَتَى قُدَيْدًا فَاشْتَرَى مِنْهَا هَدْيًا ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

۲۹۳۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنِي هَانِئُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا۔

قران کرنیوالے کا طواف

حضرت نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی نے قران کیا حج اور عمرے میں تو ایک ہی طواف کیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا۔ ف

حضرت نافع سے روایت ہے، عبداللہ بن عمرؓ نکلے جب ذوالحلیفہ میں آئے تو عمرے کا احرام باندھا تھوڑی دور چلے پھر ان کو ڈر ہوا مکے سے روکے جانے کا (بوجہ فساد حجاج اور عبداللہ بن زبیرؓ) انھوں نے کہا اگر میں رُکا جاؤں گا تو اسی طرح کروں گا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر کہا کہ حج کی بھی وہی راہ ہے جو عمرے کی ہے میں تم کو گواہ کرتا ہوں میں نے حج واجب کر لیا اپنے عمرے کے ساتھ پھر چلے یہاں تک کہ قدید (ایک مقام کا نام ہے) میں آئے اور ہدی خریدی پھر مکے میں آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور صفا مروہ دوڑے اور کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی طواف کیا۔

بَابُ ۱۴۷۷ ذِكْرِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ

۲۹۴۰- أَخْبَرَنِي إِبْرٰهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ۔

حجر اسود کا بیان

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود (یعنی وہ پتھر جو کعبہ کے مشرقی جانب میں نصب ہے) جنت کا پتھر ہے۔

ف: یعنی قران میں ایک ہی طواف اور سعی کافی ہے حج اور عمرے دونوں کیلیے لیکن ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۴۷۸ اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ

۲۹۴۱۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا۔

حجرِ اسود کا چومنا

حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بوسہ دیا حجرِ اسود کو اور چمٹ گئے اور فرمایا میں نے ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا۔

باب ۱۴۷۹ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ

۲۹۴۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَجَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ جَاءَ اِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَّلَهُ۔

حجرِ اسود کا چومنا

حضرت عابس بن ربیعہ سے روایت ہے میں نے دیکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجرِ اسود کے پاس آئے اور کہا میں جانتا ہوں تو پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تجھے بوسہ دیتے ہوئے میں بھی بوسہ نہ دیتا پھر نزدیک ہوئے اس سے اور چوما اس کو۔

باب ۱۴۸۰ كَيْفَ يُقَبِّلُ

۲۹۴۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ رَاَيْتُ طَاوُسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَاِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زِحَامًا مَرَّ وَلَمْ يُزَاحِمْ وَاِنْ رَاٰهُ خَالِيًا قَبَّلَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

کس طرح بوسہ دیوے

حضرت حنظلہ سے روایت ہے میں نے طاؤس کو دیکھا وہ حجرِ اسود کے سامنے سے جاتے اگر ہجوم ہوتا تو چلے جاتے اور جو ہجوم نہ ہوتا تو تین بار اسکو بوسہ دیتے پھر کہتے میں نے ابن عباس کو ایسا ہی کرتے دیکھا ابن عباس نے کہا میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا انھوں نے ایسا ہی کیا پھر کہا تو پتھر ہے نہ فائدہ دے سکتا ہے نہ نقصان اور جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تجھ کو چومتے ہوئے میں بھی نہ چومتا پھر حضرت عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا ہی کرتے ہوئے۔

باب ۱۴۸۱ كَيْفَ يَطُوْفُ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ وَعَلٰى اَيِّ شِقَّيْهِ يَاْخُذُ اِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

طواف کیونکر شروع کرے اور حجرِ اسود کو بوسہ دیکر کدھر چلے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٩٤٤- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آئے تو مسجد میں گئے اور حجر اسود کو چھوا پھر داہنی طرف چلے (باب کعبہ کی طرف) تین پھیروں میں ذرا دوڑ کر چلے مونڈھے ہلاتے ہوئے یعنی رمل کیا) پھر اپنی چال سے چار پھیروں میں پھر مقام ابراہیم کے پاس آئے اور فرمایا (واتخذوا من مقام ابرٰهیم مصلی) پھر دو رکعتیں پڑھیں اور مقام ابراہیم آپ کے اور کعبے کے بیچ میں تھا پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے دو رکعتیں پڑھ کر اور حجر اسود کو چوما پھر صفا کی طرف چلے۔

بَابُ ١٤٨٢ كَمْ يَسْعَى

کتنے پھیروں میں دوڑے

٢٩٤٥- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَرْمُلُ الثَّلَاثَ وَيَمْشِي الْأَرْبَعَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پہلے تین پھیروں میں رمل کرتے اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلتے (سب سات پھیرے کرتے) اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے۔

بَابُ ١٤٨٣ كَمْ يَمْشِي

کتنے پھیروں میں چلے

٢٩٤٦- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے حج یا عمرے میں آتے ہی تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں اپنی چال سے چلتے پھر دو رکعتیں پڑھتے پھر صفا مروہ دوڑتے۔

بَابُ ١٤٨٤ الْخَبَبُ فِي الثَّلَاثَةِ مِنَ السَّبْعِ

پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلنا

٢٩٤٧- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آتے تو حجر اسود کو بوسہ دیتے طواف کے شروع میں پھر تین پھیروں میں دوڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ۔

کر چلتے۔

بَابٌ ۱۳۸۵ الرَّمَلُ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرے میں رمل کرنا

۲۹۴۸ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَا عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَخُبُّ فِي طَوَافِهِ حِينَ يَقْدَمُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ۔

حضرت نافع سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب حج یا عمرے میں پہلا طواف کرتے تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں چال سے چلتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے۔

بَابٌ ۱۳۸۶ الرَّمَلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کرنا

۲۹۴۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمل کرتے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیروں میں۔

بَابٌ ۱۳۸۷ الْعِلَّةُ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیوں کیا

۲۹۵۰ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ وَلَقُوا مِنْهَا شَرًّا فَأَطْلَعَ اللَّهُ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى ذَلِكَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَرْمُلُوا وَأَنْ يَمْشُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب مدینے میں آئے تو مشرکوں نے کہا ناتوان کر دیا ان لوگوں کو بخار نے اور انھوں نے مدینے جا کر بڑی خرابی اٹھائی یہ خبر اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کو دی آپ نے حکم کیا اپنے اصحاب کو رمل کرنے کا اور دونوں رکنوں (یعنی رکن یمانی

ف۱ رمل کہتے ہیں جلدی جلدی چلنے کو مونڈھے سے ہلا کر جیسے سپاہی میدان جنگ میں اکڑ کر چلتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ مِنْ نَاحِيَةِ الْحِجْرِ فَقَالُوْا لَهٰؤُلَاءِ اَجْلَدُ مِنْ كَذَا۔

اور حجرِ اسود) کے بیچ میں اپنی چال سے چلنے کا مشرک اس وقت حطیم کی طرف تھے (تو وہ نہیں دیکھتے تھے مسلمانوں کو رکن یمانی اور حجرِ اسود کے بیچ میں) انھوں نے کہا یہ تو زور آور ہیں اس سے بھی۔

۲۹۵۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ اَرَاَيْتَ اِنْ زُحِمْتُ عَلَيْهِ اَوْ غُلِبْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اجْعَلْ اَرَاَيْتَ بِالْيَمَنِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ۔

حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا حجرِ اسود کے چومنے کو انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجرِ اسود کو چھوتے اور چومتے وہ بولا اگر لوگ مجھ پر ہجوم کریں اور میں مغلوب ہو جاؤں۔ ابن عمرؓ نے کہا اگر مگر وہیں یمن میں رکھو (یہ پوچھنے والا یمن کا رہنے والا تھا) میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجرِ اسود کو چھوتے ہوئے اور چومتے ہوئے۔

بَابُ ۱۴۸۸ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ فِيْ كُلِّ طَوَافٍ

رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر پھیرے میں چھونا

۲۹۵۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَالْحَجَرَ فِيْ كُلِّ طَوَافٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر پھیرے میں چومتے۔

۲۹۵۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ اِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہیں چھوتے تھے مگر حجرِ اسود اور رکن یمانی کو۔

بَابُ ۱۴۸۹ مَسْحِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنا

۲۹۵۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا چھوتے ہوئے مگر رکن یمانی اور حجرِ اسود کو۔

بَابُ ۱۴۹۰ تَرْكِ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْاٰخَرَيْنِ

اور دو رکنوں کا نہ چھونا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۵۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبید اللہ بن جریج نے کہا میں نے ابن عمرؓ سے کہا تم نہیں چھوتے ہو مگر رکن یمانی اور حجر اسود کو۔ انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی نہیں چھوتے تھے مگر ان کو (یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے)

۲۹۵۶ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہیں چومتے تھے کعبے کے رکنوں، دیوار کے کناروں میں سے کسی رکن کو مگر حجر اسود کو اور جو رکن اس کے پاس ہے جمحی لوگوں کے گھر کی طرف۔

۲۹۵۷ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ان دونوں رکنوں کا یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کا چومنا نہیں چھوڑا جب سے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان کو چومتے ہوئے نہ سختی میں نہ آسانی میں (یعنی ہجوم میں بھی سختی اٹھا کر چوما)

۲۹۵۸ - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الْحَجَرِ فِي رَخَاءٍ وَلَا شِدَّةٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے حجر اسود کا چومنا نہ چھوڑا آسانی اور سختی میں جب سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اسے چومتے ہوئے۔

بَابُ ۱۴۹۱ اسْتِلَامِ الرُّكْنِ بِالْمِحْجَنِ

لکڑی سے حجر اسود کو چھونا

۲۹۵۹ - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر چومتے تھے حجر اسود کو ایک لکڑی سے (یعنی لکڑی پتھر میں لگا کر اس کو چوم لیتے تھے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۹۲۔ اَلْاِشَارَةُ اِلَى الرُّكْنِ

حجر اسود پر پہنچ کر اشارہ کرنا

۲۹۶۰۔ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاِذَا انْتَهٰى اِلَى الرُّكْنِ اَشَارَ اِلَيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر چڑھ کر کرتے جب حجر اسود کے سامنے پہونچتے تو اشارہ کرتے۔

۱۴۔ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اللہ جل جلالہ نے فرمایا اپنے کپڑے پہنے رہو ہر مسجد کے پاس

۲۹۶۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِيْنَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ تَقُوْلُ۔

اَلْيَوْمَ يَبْدُوْ بَعْضُهٗ اَوْ كُلُّهٗ وَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا اُحِلُّهٗ

قَالَ فَنَزَلَتْ يَا بَنِيْ آدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت بیت اللہ کا طواف ننگی ہو کر رہی تھی اور کہتی تھی یہ شعر الیوم یبدو بعضہ او کلہ وما بدامنہ فلا احلہ جس کے معنے یہ ہیں آج کے دن ظاہر ہے اس کا بالکل یا بعض اس کا پس جو ظاہر ہے اس کا میں نہیں حلال کرتا اس کو یعنی اکثر بدن میرا ننگا ہے جس کسی نے دیکھا نہ معاف کروں گی میں اس کو تب یہ آیت اتری یَا بَنِیْ آدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ یعنی آدم کے بیٹو اپنے کپڑے پہنو ہر مسجد کے پاس۔

۲۹۶۲۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ بَعَثَهٗ فِي الْحَجَّةِ الَّتِيْ اَمَّرَهٗ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِيْ رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ اَلَا لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکرؓ نے ان کو بھیجا جس سال رسول اللہ علیہ وسلم نے ان کو امیر کیا تھا حاجیوں کا حجۃ الوداع سے پہلے چند آدمیوں کے ساتھ تاکہ لوگوں کو خبر کریں اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے۔

۲۹۶۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علیؓ کے ساتھ آیا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو سورۂ برات سنانے کے لیے مکے بھیجا۔ راوی نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِئْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبَرَاءَةَ قَالَ مَا كُنْتُمْ تُنَادُونَ قَالَ كُنَّا نُنَادِي أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَأَجَلُهُ أَوْ أَمَدُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتِ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِنَّ اللهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي.

میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیا پکارتے تھے انھوں نے کہا ہم پکارتے تھے کہ نہیں جاویگا جنت میں مگر مومن اور نہ طواف کرے بیت اللہ کا ننگا اور جس شخص سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اقرار کیا ہو تو اس کی مدت اور مہلت چار مہینے تک ہے جب چار مہینے گذر جائیں گے تو اللہ اور اس کا رسول بیزار ہے مشرکوں سے بعد اس سال کے کوئی مشرک حج کو نہ آوے میں پکارتا رہا یہاں تک کہ میری آواز بیٹھ گئی۔

۱۴۹۴ أَيْنَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھے؟

۲۹۶۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ سُبْعِهِ جَاءَ حَاشِيَةَ الْمَطَافِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِينَ أَحَدٌ.

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ علیہ وسلم جب سات پھیروں سے فارغ ہوئے تو مطاف (وہ جگہ جہاں طواف کرتے ہیں) کے کنارے آئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے بیچ میں کوئی آڑ نہ تھی۔ (سامنے سے طواف کرنے والے جا رہے تھے۔

۲۹۶۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا مروہ دوڑے پھر کہا تم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اچھی پیروی کرنا چاہیے۔

۱۴۹۵- الْقَوْلُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

طواف کا دوگانہ پڑھ کر کیا کہے

۲۹۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا سات بار تین پھیروں میں رمل کیا اور چار پھیروں میں اپنی چال چلے پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر اس آیت کو پڑھا واتخذوا من مقام ابراهيم مصلی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَبَّرَ اللَّهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللَّهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللَّهُ فَعَلَ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ.

یعنی مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور بلند آواز سے پڑھا لوگوں کو سنایا پھر فارغ ہو کر حجر اسود کو چوما اور چلے کہتے ہوئے ہم شروع کرتے ہیں اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا (یعنی قرآن میں اللہ نے پہلے صفا کو بیان فرمایا ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ تو ہم بھی سعی صفا سے شروع کرتے ہیں) صفا پر آپ چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھائی دیا تین بار فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر پھر تکبیر کہی اور اللہ کی تعریف کہی اور دعا مانگی جو اللہ نے تقدیر میں لکھی تھی پھر پیدل اترے یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں جھک گئے نالے کے بیچ میں (وہ جو میلین کے پاس ہے نیچی جگہ) دوڑے یہاں تک کہ پاؤں بلندی پر چڑھے پھر اپنی چال پر چلے یہاں تک کہ مروے کے پاس آئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھلائی دیا تین بار فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پھر اللہ کا ذکر فرمایا اور تسبیح کہی اور تعریف کی اور دعا کی جو اللہ کو منظور تھی ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ فارغ ہوئے سعی سے۔

۲۹۶۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ سَبْعًا رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات پھیرے کیے ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں اپنی چال سے چلے پھر یہ آیت پڑھی واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی بعد اس کے دو رکعتیں پڑھیں اور مقام آپ کے اور کعبے کے بیچ میں تھا پھر حجر اسود کو چوما اور نکلے یہ آیت پڑھتے ہوئے ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ یعنی صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں تو شروع کرو اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا۔

۱۲۹۔ الْقِرَاءَةُ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

طواف کے دوگانے میں کونسی سورتیں پڑھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۶۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهٰى اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ قَرَاَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ عَادَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام ابراہیم میں پہنچے تو یہ آیت پڑھی واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں ان میں الحمد اور قل یاایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھی پھر حجر اسود کے پاس آئے اس کو بوسہ دیا پھر صفا کی طرف نکلے۔

۱۴۹۷- اَلشُّرْبُ مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ

زمزم کا پانی پینا

۲۹۶۹- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ وَمُغِيْرَةُ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

۱۴۹۸- اَلشُّرْبُ مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا

زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا

۲۹۷۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

۱۴۹۹- ذِكْرُ خُرُوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِيْ يُخْرَجُ مِنْهُ۔

صفا کی طرف اسی دروازے سے نکلنا جہاں سے حرم سے نکلتے ہیں

۲۹۷۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى خَلْفَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے آئے تو سات بار طواف کیا بیت اللہ کا پھر مقام کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر صفا کی طرف نکلے اس دروازے سے جہاں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَخْرُجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُنَّةٌ.

سے نکلا کرتے تھے اور دوڑتے درمیان صفا اور مروے کے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سنت ہے۔

۱۵۰. ذِكْرُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروے کا بیان

۲۹۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فَكَانَتْ سُنَّةً.

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ کے سامنے یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما یعنی صفا اور مروہ دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی سو جو کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو اس پر گناہ نہیں پھرنا ان دونوں کے بیچ میں میں نے کہا اب مجھے پرواہ نہیں چاہوں پھروں نہ پھروں صفا اور مروے میں کیونکہ اللہ جل جلالہ نے صفا مروہ پھرنے کو واجب نہیں کیا بلکہ فرمایا پھرنا گناہ نہیں ہے (حضرت عائشہ رض نے کہا برا کہا تم نے کچھ لوگ جاہلیت میں صفا اور مروے میں نہیں پھرتے تھے (بلکہ صفا اور مروہ دوڑنا گناہ سمجھتے تھے جب دین اسلام آیا اور قرآن اترا اسوقت یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفا اور مروے دوڑے ہم بھی آپ کے ساتھ دوڑے اور یہ سنت ہوگیا۔ ف۔

۲۹۷۳- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ وَاللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ لَوْ كَانَتْ كَمَا

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اس آیت کو فلا جناح علیہ ان یطوف بھما میں نے کہا قسم خدا کی اگر کوئی صفا مروہ نہ دوڑے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا بری بات کہی تو نے اے بھانجے میرے اس آیت کا اگر یہ مطلب ہوتا تو یوں اترتی فلا جناح

ف: اکثر علماء کے نزدیک صفا اور مروہ دوڑنا حج کا ایک رکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا اور بعض ائمہ سلف کے نزدیک مستحب ہے اور ابو حنیفہ رح کے نزدیک واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَّلْتَهَا كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلٰكِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا۔

علیہ ان لا یطوف بھما یعنی اگر کوئی صفا مروہ نہ پھرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں یہ آیت انصار کے باب میں اتری ہے اسلام لانے سے پہلے وہ احرام باندھتے تھے مناۃ (بت کا نام ہے) کے لیے جس کو پوجتے تھے مشلل (ایک مقام کا نام ہے قریب قدید کے) کے پاس سو جو کوئی احرام باندھتا تھا مناۃ کے لیے وہ صفا مروہ دوڑنا برا جانتا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو پوچھا تو یہ آیت اللہ نے اتاری ان الصفا والمروۃ اخیر تک۔ (پس یہ رد ہے انصار کے خیال کا) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت کیا صفا مروہ پھرنے کو اب کسی شخص کو اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔

۲۹۷۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلے صفا جانے کی نیت سے آپ فرماتے تھے شروع کرتے ہیں ہم اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا۔

۲۹۷۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّفَا وَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ کی طرف نکلے اور فرمایا شروع کرتے ہیں ہم اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا پھر یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروۃ اخیر تک۔

۱۵۰۱۔ مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الصَّفَا

صفا پر کہاں کھڑا ہو

۲۹۷۶۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ پر چڑھے جب خانہ کعبہ دکھلائی دیا تو تکبیر کہی اور وہاں کھڑے ہو گئے۔

۱۵۰۲۔ اَلتَّكْبِيرُ عَلَى الصَّفَا

صفا پر تکبیر کہنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۷۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَصْنَعُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُوْ وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب صفا پر کھڑے ہوتے تو تین بار تکبیر کہتے اور فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك له له الملك وله الحمد وھو علی کل شیٔ قدیر تین بار اور دعا مانگتے پھر مروے پر ایسا ہی کرتے۔

۱۵۰۳۔ اَلتَّهْلِيْلُ عَلَى الصَّفَا

صفا پر لا الٰہ الا اللہ کہنا

۲۹۷۸۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا يُهَلِّلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُوْ بَيْنَ ذٰلِكَ۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے سنا اپنے والد امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے حج کی حدیث میں رسول اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے صفا پر لا الہ الا اللہ کہتے تھے اور دعا کرتے تھے۔

۱۵۰۴۔ اَلذِّكْرُ وَالدُّعَاءُ عَلَى الصَّفَا

صفا پہاڑ پر اللہ کا ذکر اور دعا کرنا

۲۹۷۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَقَرَاَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهٗ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتّٰى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ وَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا ترجمہ "باب القول بعد رکعتی الطواف" میں گذر چکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللّٰهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ۔

۱۵۰۵۔ اَلطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

اونٹ پر چڑھ کے صفا مروہ دوڑنا

۲۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ إِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر چڑھ کے سعی کی اور صفا مروہ میں طواف کیا بیت اللہ کا سوار ہو کر تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور آپ لوگوں پر اونچے رہیں اور لوگ آپ سے پوچھیں اس لیے کہ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ لیا تھا۔

۱۵۰۶۔ اَلْمَشْيُ بَيْنَهُمَا

صفا اور مروے کے بیچ میں چلنا

۲۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ إِنْ أَمْشِي فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى۔

حضرت کثیر بن جمہان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر رض کو دیکھا چلتے ہوئے (اپنی چال سے) صفا اور مروے کے بیچ میں انھوں نے کہا اگر میں چلوں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی چلتے تھے اور جو دوڑوں تو آپ بھی دوڑتے تھے۔

۲۹۸۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ۔

ترجمہ اس روایت میں اتنا زیادہ ہے انھوں نے کہا میں بوڑھا ہوں (تو میرے لیے چلنا ہی بہتر ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۰۷- اَلرَّمَلُ بَيْنَهُمَا

صفا اور مروے کے بیچ میں رمل کرنا

۲۹۸۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ فَرَمَلُوْا فَلَا أُرَاهُمْ رَمَلُوْا إِلَّا بِرَمَلِهِ۔

حضرت زہری سے روایت ہے لوگوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم نے دیکھا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا صفا اور مروے کے بیچ میں انھوں نے کہا آپ لوگوں کے ساتھ تھے مگر لوگوں نے رمل کیا تھا میں سمجھتا ہوں آپ کو دیکھ کر کیا ہوگا۔

۱۵۰۸- اَلسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروے کے بیچ میں دوڑنا

۲۹۸۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِيْنَ قُوَّتَهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفا اور مروے کے درمیان دوڑے مشرکوں کو اپنا زور بتلانے کے لیے (کہ ہم بھلے چنگے طاقت ور رہیں)۔

۱۵۰۹- اَلسَّعْيُ فِي بَطْنِ الْمَسِيْلِ

نالے کے اندر دوڑنا

۲۹۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَاَةٍ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيْلِ وَيَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِي اِلَّا شَدًّا۔

ایک عورت سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نالے کے اندر دوڑتے ہوئے اور فرماتے تھے نالے کو دوڑ کر طے کرنا چاہیے (اب وہاں دو نشان کر دیے ہیں دو سبز تھمبے لگے ہیں ان کے بیچ میں دوڑتے ہیں۔

۱۵۱۰- مَوْضِعُ الْمَشْيِ

کس مقام پر اپنی چال سے چلے

۲۹۸۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشَى حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب صفا سے اترتے تو چلتے یہاں تک کہ پاؤں آپ کے جب نالے میں جھکتے دوڑتے نالے سے نکلنے تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَطْنِ الْوَادِی سَعٰی حَتّٰی یَخْرُجَ مِنْهُ۔

۱۵۱۱۔ مَوْضِعُ الرَّمَلِ

رمل کس جگہ پر کرے

۲۹۸۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَطْنِ الْوَادِیْ رَمَلَ حَتّٰی خَرَجَ مِنْهُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم نالے کے اندر جھکے تو آپ دوڑے اس میں نکلنے تک۔

۲۹۸۸۔ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ یَعْنِیْ عَنِ الصَّفَا حَتّٰی اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِی الْوَادِیْ رَمَلَ حَتّٰی اِذَا صَعِدَ مَشٰی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفا سے اترے جب آپ کے پاؤں نالے میں جھکے تو دوڑے جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر اپنی چال سے چلنے لگے۔

۱۵۱۲۔ مَوْضِعُ الْقِیَامِ عَلَی الْمَرْوَةِ

مروہ پر کس مقام پر کھڑا ہو

۲۹۸۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَیْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَی الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِیْهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَیْتُ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَکَرَ اللّٰهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَلَ هٰذَا حَتّٰی فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مروے پر آئے اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھلائی دینے لگا پھر فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شیٔ قدیر تین بار پھر اللہ کا ذکر کیا اس کی تسبیح اور تحمید کی (یعنی سبحان اللہ اور الحمد للہ) پھر دُعا کی جو اللہ نے چاہا ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ سعی سے فارغ ہوئے۔

۱۵۱۳۔ اَلتَّکْبِیْرُ عَلَیْهَا

مروے پر تکبیر کہنا

۲۹۹۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلَی الصَّفَا فَرَقِیَ عَلَیْهَا حَتّٰی بَدَا لَهُ الْبَیْتُ ثُمَّ وَحَّدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَکَبَّرَهُ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفا پر گئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ کعبہ دکھلائی دیا پھر اللہ کی توحید بیان کی اور تکبیر کہی اور فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریك له له الملك وله الحمد یحیی ویمیت وهو علی کل شیٔ قدیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى قَضَى طَوَافَهُ

پھر چلے نالے میں آپ کے پاؤں جھکے تو دوڑے جب پاؤں اوپر چڑھے تو اپنی چال سے چلنے لگے یہاں تک کہ مروے پر آئے وہاں بھی ایسا ہی کیا جیسا صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ طواف سے فارغ ہوئے ۔

۱۵۱۴- كَمْ طَوَافُ الْقَارِنِ وَالْمُتَمَتِّعِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

قران اور تمتع میں کتنی بار سعی کرے

۲۹۹۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا اور مروہ میں سعی نہیں کی مگر ایک بار ف

۱۵۱۵- أَيْنَ يُقَصِّرُ الْمُعْتَمِرُ

عمرہ کرنے والا بال کہاں کتروائے

۲۹۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ فِي عُمْرَةٍ عَلَى الْمَرْوَةِ۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال کترے تیر کے پیکان سے مروہ پر

۲۹۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصِ أَعْرَابِيٍّ۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال کترے ایک اعرابی کے تیر سے ۔

۱۵۱۶- كَيْفَ يُقَصِّرُ

کسطرح بال کترے

۲۹۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال کناروں سے لیے

ف: جیسے طواف بیت اللہ کا قران میں ایک ہی کافی ہے ویسے ہی سعی بھی مگر ابوحنیفہؒ کے نزدیک قران والے کو دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعِيَ بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُونَ هٰذَا عَلَى مُعَاوِيَةَ۔

ایک تیر سے جو میرے ساتھ تھا جب آپ طواف اور سعی کر چکے حج کے دس دنوں میں، قیس نے کہا لوگ انکار کرتے تھے معاویہ پر اس حدیث کی روایت میں۔ ف۔

۱۵۱۷۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهْدَى

جو شخص حج کا احرام باندھے اور ہدی ساتھ لیجاوے وہ کیا کرے

۲۹۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا أَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کی نیت سے جب آپ نے طواف کیا بیت اللہ کا اور سعی کی تو فرمایا جس کے ساتھ ہدی وہ احرام پر قائم رہے اور جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے۔

۱۵۱۸۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَأَهْدَى

جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور ہدی لایا ہو وہ کیا کرے

۲۹۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلُّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں بعضوں نے ہم سے میں حج کا احرام باندھا اور بعضوں نے عمرے کا اور ہدی ساتھ لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی نہیں لایا وہ تو احرام کھول ڈالے اور جس نے عمرے کا احرام باندھا لیکن ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے اور جس نے حج کا احرام باندھا وہ اپنا حج پورا کرے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

ف: کیونکہ وہ حج کے دنوں میں عمرہ کرنا برا جانتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٩٩٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَتْ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَأَقَامَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَتَطَيَّبْتُ مِنْ طِيبِي ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ اسْتَأْخِرِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے حج کا لبیک پکارتے ہوئے جب نزدیک پہنچے مکے کی تو آپ نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور جس کے ساتھ ہدی ہو وہ احرام باندھے رہے۔ اسماءؓ نے کہا زبیر (میرے خاوند) کے ساتھ ہدی تھی وہ احرام باندھے رہے اور میرے ساتھ ہدی نہ تھی تو میں نے احرام کھول ڈالا اور کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی پھر زبیر کے پاس بیٹھی، انھوں نے کہا مجھ سے الگ رہ میں نے کہا تم ڈرتے ہو کہ میں تم پر کود پڑوں گی۔ ف ا۔

١٥١٩- اَلْخُطْبَةُ قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ

آٹھویں تاریخ سے پہلے (ساتویں تاریخ کو) خطبہ پڑھنا

٢٩٩٨- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعْرَانَةِ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتّٰى إِذَا كَانَ بِالْعَرْجِ ثَوَّبَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اسْتَوٰى لِيُكَبِّرَ فَسَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَوَقَفَ عَلَى التَّكْبِيرِ فَقَالَ هٰذِهِ رَغْوَةُ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصَلِّيَ مَعَهُ فَإِذَا عَلِيٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جعرانہ کے عمرے سے لوٹے تو ابوبکرؓ کو (لوگوں کا سردار کر کے) حج پر مقرر کیا ہم لوگ ان کے ساتھ آئے جب عرج (ایک مقام کا نام ہے) میں پہنچے تو صبح کی اذان ہوئی پھر ابوبکرؓ کھڑے ہوئے نماز کی تکبیر کہنے کو اتنے میں اونٹ کی آواز پیچھے سے سنی انھوں نے توقف کیا اور کہا یہ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی آواز ہے جس کا نام جدعاء ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھلا معلوم ہوا حج میں آنا۔ تو شاید آپ ہی ہوں ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں گے اتنے میں علیؓ اس اونٹنی پر نمودار ہوئے۔ ابوبکرؓ صدیق نے کہا تم امیر ہو کے آئے ہو یا کچھ پیغام لے کر۔ انھوں نے کہا کچھ پیغام لے کر مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ

ف ۱: اور تمہارا احرام خراب کروں گی یہ خیال نہ کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ أَمِيرٌ أَمْ رَسُولٌ قَالَ لَا بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَاءَةَ أَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَأَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلُ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ بَرَاءَةَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ خُثَيْمٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا أَخْرَجْتُ هَذَا لِئَلَّا يُجْعَلَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لَمْ يَتْرُكْ حَدِيثَ ابْنِ خُثَيْمٍ وَلَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَكَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ خُلِقَ لِلْحَدِيثِ

علیہ وسلم نے بھیجا ہے سورۂ برات سنانے کو حج کے اجتماع میں [ف۱] پھر ہم مکے میں آئے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے (یعنی ساتویں تاریخ کو) تو ابوبکرؓ کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو اور حج کے ارکان بیان کیے جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورت برات سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر ابوبکرؓ کے ساتھ نکلے جب عرفہ کا دن ہوا تو ابوبکرؓ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور حج کے احکام بیان کیے جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور ان کو سورۃ برات سنائی یہاں تک کہ اسکو ختم کیا پھر جب یوم النحر ہوا (دسویں تاریخ) تو ہم لوٹے منا کو (عرفات سے) جب ابوبکرؓ لوٹ کر آئے تو انھوں نے لوگوں کو خطبہ سنایا اور لوٹنے کے اور قربانی کے احکام بتلائے پھر جب فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورۃ برات سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر جب پہلا دن کوچ کا ہوا۔ (یعنی بارھویں تاریخ) تو ابوبکرؓ کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا اور بیان کیا کیونکر کوچ کرنا چاہیے اور کس طرح کنکریاں مارنا چاہیے پھر سب ارکان سکھلائے جب فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورہ برات لوگوں کو سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اسکو۔

۱۵۲۰- الْمُتَمَتِّعُ مَتَى يُهِلُّ بِالْحَجِّ

تمتع کرنیوالا حج کا احرام کب باندھے

ف۱: اگرچہ پہلے آپ نے سورۂ برات سنانا بھی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا تھا لیکن بعد کو خیال آیا کہ عہد توڑنے کے لیے کوئی شخص عزیز چاہیے کیونکہ عرب ایسے امور میں اقارب ہی کی بات قبول کرتے ہیں اس لیے پیچھے سے حضرت علیؓ کو روانہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذٰلِكَ صُدُورُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُونَ فَأَحْلَلْنَا حَتّٰى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتّٰى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے (مکے کو) جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کھول ڈالو اور حج کو عمرہ کر دو یہ سن کر ہمارے دل تنگ ہوئے اور ہم پر شاق گزرا جب یہ خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اے لوگو احرام کھول ڈالو اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی (احرام کھول ڈالتا) اور جیسا تم نے کیا کرتا پھر ہم نے احرام کھول ڈالا یہاں تک کہ جماع کیا اپنی عورتوں سے اور جو کام بغیر احرام والا کرتا ہے وہ کیا جب یوم الترویہ (آٹھویں تاریخ) ہوا تو مکے سے نکل کر ہم نے لبیک پکاری حج کی۔

۱۵۲۱- مَا ذُكِرَ مِنْ مِنًى

منا کا بیان

۳۰۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْتُ أَنْزَلَنِي ظِلُّهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَخَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَاكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرَّبَةُ وَفِي حَدِيثِ الْحٰرِثِ يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا.

حضرت محمد بن عمران انصاری سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے میری طرف مڑے عبداللہ بن عمر اور میں ایک درخت کے تلے اترا تھا مکے کی راہ میں انھوں نے کہا تم اس درخت کے تلے کیوں ٹھہرتے ہو میں نے کہا سائے کے لیے انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو دو پہاڑوں کے بیچ میں ہو منا کے اور اشارہ کیا مشرق کی طرف تو وہاں ایک وادی (راہ دو پہاڑوں کے بیچ میں) ہے جس کو سر بہ سر کہتے ہیں وہاں ایک درخت ہے اس کے تلے ستر پیغمبروں کے آنول کاٹے گئے ہیں۔

۳۰۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا منا میں تو اللہ نے ہمارے کان کھول دیے جو آپ فرماتے تھے وہ ہم سنتے تھے اپنے اپنے ٹھکانوں سے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شروع کیا ان کو بتلانا حج کے طریقے یہاں تک کہ جمرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمِنًى فَفَتَحَ اللّٰهُ أَسْمَاعَنَا حَتّٰى إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتّٰى بَلَغَ الْجِمَارَ فَقَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ

کے پاس پہنچے تو چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماریں انگلیوں سے اور حکم کیا مہاجرین کو مسجد میں آگے اترنے کا اور انصار کو پیچھے اترنے کا۔

١٥٢٢- أَيْنَ يُصَلِّي الْإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

آٹھویں تاریخ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے

٣٠٠٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ۔

حضرت عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے میں نے انس بن مالک رضؓ سے پوچھا تم مجھ سے وہ بات بیان کرو جو تم کو یاد ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آپ نے ظہر کہاں پڑھی آٹھویں تاریخ کو انھوں نے کہا منا میں میں نے کہا کوچ کے دن عصر کہاں پڑھی انھوں نے کہا ابطح میں (یعنی محصب میں جو ایک مقام ہے مکے سے ایک میل کے فاصلے پر۔)

١٥٢٣- الْغُدُوُّ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ

منا سے عرفات کو جانا

٣٠٠٣- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے منا سے عرفے کو کوئی ہم میں سے تکبیر کہتا اور کوئی لبیک کہتا۔

٣٠٠٤- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَرَفَاتٍ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

١٥٢٤- التَّكْبِيرُ فِي الْمَسِيرِ إِلَى عَرَفَةَ

عرفات کو جاتے ہوئے تکبیر کہنا

٣٠٠٥- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُلَائِيُّ

حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی سے روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْنِي أَبَا نُعَيْمٍ الْفَضْلَ بْنَ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي التَّلْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ كَانَ الْمُلَبِّي يُلَبِّي فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ ۔

ہے میں نے انس رضؓ سے کہا اور ہم دونوں چلے آتے تھے عرفات کو منا سے تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آج دن کے لبیک میں کیا کرتے تھے انھوں نے کہا کوئی لبیک کہتا تو برا نہ جانتے اور جو تکبیر کہتا تو برا نہ جانتے (کیونکہ مقصود اللہ کا ذکر ہے)

۱۵۲۵ التَّلْبِيَةُ فِيهِ

۳۰۰۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمُ الْمُهِلُّ وَمِنْهُمُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ ۔

عرفات کو جاتے ہوئے لبیک کہنا

حضرت محمدؓ بن ابی بکر ثقفی سے روایت ہے میں نے انس رضؓ سے کہا نویں تاریخ صبح کو تم لبیک میں کیا کہتے ہو آج کے روز انھوں نے کہا میں آج کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ساتھ چلا ہوں کوئی ان میں سے لبیک پکارتا کوئی تکبیر کہتا اور دونوں میں کوئی دوسرے پر اعتراض نہ کرتا۔

۱۵۲۶۔ مَا ذُكِرَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

۳۰۰۷ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَاتَّخَذْنَاهُ عِيدًا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ قَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ ۔

۳۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو

عرفے کے دن کی فضیلت

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک یہودی نے حضرت عمر رضؓ سے کہا اگر ہمارے اوپر یہ آیت اترتی: الیوم اکملت لکم دینکم یعنی آج میں نے تمہارا دین پورا کیا تو ہم اس دن کو عید کر لیتے (خوشی سے) حضرت عمر رضؓ نے کہا میں جانتا ہوں جس دن یہ آیت اتری وہ جمعے کی رات تھی اور ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن اتنے غلام اور لونڈی اللہ آزاد نہیں کرتا جہنم سے جتنے عرفے کے دن (یعنی نویں تاریخ ذی الحجہ کی) آزاد کرتا ہے مقرر حق تعالیٰ اس دن نزدیک ہوتا ہے اپنے بندوں سے پھر فخر کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَيَقُولُ مَا أَرَادَ هٰؤُلَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

ہے اپنے بندوں سے فرشتوں پر اور فرماتا ہے (عنایت سے) یہ لوگ کیا چاہتے ہیں (میں نے ان کو بخشش دیا مراد وہ بندے ہیں جو حج کو جاتے ہیں اور عرفات میں جمع ہوتے ہیں.

www.KitaboSunnat.com

۱۵۲۷ - اَلنَّهْيُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ

۳۰۰۹ - أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

عرفے کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک عرفے کا دن اور بقر عید کا دن اور ایام تشریق (یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ کے) یہ ہماری مسلمانوں کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں ف۱

۱۵۲۸ - اَلرَّوَاحُ يَوْمَ عَرَفَةَ

۳۰۱۰ - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي أَمْرِ الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَاءَهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ أَيْنَ هٰذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ لَهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ فَقَالَ أُفِيضُ عَلَيَّ مَاءً ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَيْكَ فَانْتَظَرَهُ

عرفے کے دن جلدی عرفات پر پہنچنا

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد الملک بن مروان نے (جو خلفائے بنی امیہ میں سے تھا) حجاج بن یوسف کو لکھا (جو حاکم تھا مکے کا عبد الملک کی طرف سے) کہ مخالفت نہ کرے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حج کے کاموں میں جب عرفے کا دن ہوا تو عبد اللہ بن دوپہر ڈھلتے ہی اس کے پاس آئے میں بھی ان کے ساتھ تھا اور اس کے پردے کے پاس آن کر پکارا کہاں ہے یہ حجاج نکلا ایک قسم کے رنگ کا تہ بند باندھے ہوئے اور کہنے لگا کیا کہتے ہو اے ابا عبد الرحمن انھوں نے کہا چلو اگر سنت کی پیروی چاہتے ہو؟ حجاج نے کہا ابھی سے انھوں نے کہا ہاں کہا میں پانی ڈال لوں اپنے

ف۱: لیکن عرفے کے دن روزہ رکھنا حرام نہیں ہے اور باقی دنوں میں حرام ہے اور بعضوں کے نزدیک حاجی کو عرفے کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے تاکہ ارکان حج میں خلل نہ پڑے اور جو حاجی نہ ہو اس کو درست ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی خَرَجَ فَسَارَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ أَبِیْ فَقُلْتُ إِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ أَنْ تُصِیْبَ السُّنَّةَ فَاقْصُرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الْوُقُوْفَ فَجَعَلَ یَنْظُرُ إِلَی ابْنِ عُمَرَ کَیْمَا یَسْمَعَ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا رَأَی ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ صَدَقَ۔

اور پھر نکلا ہوں عبداللہ بن عمرؓ اس کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ نکلا اور میرے اور باپ کے بیچ میں چلا میں نے کہا اگر تو سنت کی پیروی چاہتا ہے تو خطبہ چھوٹا پڑھ اور عرفات میں جلدی کر ٹھہرنے کے لیے وہ ابن عمرؓ کی طرف دیکھنے لگا ان سے سننے کے لیے انھوں نے کہا سچ کہتا ہے۔

۱۵۲۹۔ اَلتَّلْبِیَةُ بِعَرَفَةَ

عرفات میں لبیک کہنا

۳۰۱۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیْمٍ الْأَوْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَیْسَرَةَ بْنِ حَبِیْبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَالِیْ لَا أَسْمَعُ النَّاسَ یُلَبُّوْنَ قُلْتُ یَخَافُوْنَ مِنْ مُعَاوِیَةَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهٖ فَقَالَ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَرَکُوا السُّنَّةَ مِنْ بُغْضِ عَلِیٍّ۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں عبداللہ بن عباسؓ کے ساتھ تھا عرفات میں۔ انھوں نے کہا کیا سبب ہے جو لبیک کی آواز نہیں آتی میں نے کہا لوگ معاویہ سے ڈرتے ہیں (انھوں نے لبیک کہنے سے منع کیا ہے) یہ سن کر عبداللہ بن عباسؓ اپنے ڈیرے سے نکلے اور کہا لبیک اللھم لبیک لبیک لوگوں نے سنت کو چھوڑ دیا حضرت علیؓ کی عداوت میں (اور معاویہ کی محبت میں)

۱۵۳۰۔ اَلْخُطْبَةُ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا

۳۰۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَیْطٍ عَنْ أَبِیْهِ قَالَ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ عَلٰی جَمَلٍ أَحْمَرَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ۔

حضرت سلمہ بن نبیط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے عرفات میں ایک لال اونٹ پر نماز سے پہلے۔

۱۵۳۱۔ اَلْخُطْبَةُ یَوْمَ عَرَفَةَ عَلَی النَّاقَةِ

عرفات کے دن اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ پڑھنا

۳۰۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَیْطٍ عَنْ أَبِیْهِ قَالَ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ یَوْمَ عَرَفَةَ عَلٰی جَمَلٍ أَحْمَرَ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۳۲- قَصْرُ الْخُطْبَةِ بِعَرَفَةَ

۳۰۱۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَالِمٌ فَقُلْتُ لِلْحَجَّاجِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ الْيَوْمَ السُّنَّةَ فَأَقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ۔

عرفات میں خطبہ مختصر پڑھنا

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ حجاج بن یوسف کے پاس آئے اور کہا چل اگر سنت کی پیروی چاہتا ہے اس نے کہا ابھی، عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہاں سالم نے کہا میں حجاج سے بولا اگر تو آج کے دن سنت پر چلنا چاہتا ہے تو خطبہ مختصر پڑھ اور نماز جلدی پڑھ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا سچ کہتا ہے۔

۱۵۳۳- الْجَمْعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

۳۰۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا إِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ۔

عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کو اپنے وقت پر پڑھتے مگر مزدلفے اور عرفات میں (عرفات میں ظہر اور عصر دونوں ظہر کے وقت پڑھ لیتے اور مزدلفے میں مغرب اور عشاء دونوں عشاء کے وقت پڑھتے۔)

باب ۱۵۳۴- رَفْعُ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

۳۰۱۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَمَالَتْ بِهِ نَاقَتُهُ فَسَقَطَ خِطَامُهَا فَتَنَاوَلَ الْخِطَامَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ الْأُخْرَى۔

عرفات میں ہاتھ کر دعا مانگنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا عرفات میں۔ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے دعا مانگنے کو اتنے میں اونٹنی مڑی تو اس کی نکیل تھامی اور ایک ہاتھ اٹھائے رہے۔

۳۰۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقِفُ بِالْمُزْدَلِفَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے قریش کے لوگ مزدلفے میں ٹھہرتے اور باقی عرب کے لوگ سب عرفات میں ٹھہرتے اور قریش کو حمس کہتے ہیں (کیونکہ حمس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَسَائِرُ الْعَرَبِ تَقِفُ بِعَرَفَةَ فَأَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ ثُمَّ يَدْفَعُ مِنْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ.

احمس کی جمع ہے اور احمس قریشی کو کہتے ہیں اس لیے کہ وہ اپنے دین میں سخت ہوتا ہے) اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا عرفات میں ٹھہرنے کا پھر عرفات سے لوٹنے کا اور فرمایا لوٹو جہاں سے لوٹتے ہیں لوگ۔

۳۰۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذَا إِنَّمَا هَذَا مِنَ الْحُمْسِ.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرا ایک اونٹ کھو گیا میں اس کو ڈھونڈنے چلا گیا عرفات پر عرفے کے دن۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا وہاں ٹھہرے ہوئے۔ میں نے کہا ان کو یہ کیا ہوا یہ تو حمس میں سے ہیں (یعنی قریش کے لوگوں میں سے ان کو تو مزدلفے میں ٹھہرنا تھا جو حرم کے اندر ہے نہ عرفات میں قریش کہتے ہم اللہ کے لوگ ہیں تو اللہ کے حرم سے باہر نہ ٹھہریں گے۔)

۳۰۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا بِعَرَفَةَ مَكَانًا بَعِيدًا مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

حضرت زید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ سے دور تھے اتنے میں ابن مربع ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں اپنے اپنے ٹھکانوں پر (جو اگلے زمانے سے مقرر ہیں) رہو اس لیے کہ تم وارث ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے۔

۳۰۲۰۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ.

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے جابر بن عبد اللہ انصاری کے پاس گیا اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۱۵۳۵۔ فَرْضُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے

۳۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ

حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا اتنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمُرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ نَاسٌ فَسَأَلُوْهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ۔

ہیں کچھ لوگ آئے اور حج کو پوچھنے لگے آپ نے فرمایا حج عرفات میں ٹھہرنا ہے جس شخص نے عرفے کی رات پائی مزدلفے کی رات کی صبح ہونے سے پہلے (یعنی دسویں تاریخ کی صبح سے پہلے (اس کا حج پورا ہوگیا اگرچہ ایک ساعت میں اس وقت کے اندر عرفات میں ٹھہرے۔

٣٠٢٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَمَا زَالَ يَسِيْرُ عَلَى هِينَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زیدؓ سوار تھے تو اونٹنی آپ کو لے کر چلی اور آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے تھے (دعا کے لیے) لیکن سر سے اونچے نہ تھے پھر اسی حالت سے آپ چلتے رہے یہاں تک کہ مزدلفے میں پہنچے۔

٣٠٢٣- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيْفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى أَنَّ ذِفْرَاهَا لَيَكَادُ يُصِيْبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُوْلُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيْضَاعِ الْإِبِلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسامہ بن زیدؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوٹے عرفات سے اور میں آپ کے ساتھ سوار تھا آپ اپنی اونٹنی کی نکیل کھینچنے لگے۔) آہستہ چلانے کے لیے) یہاں تک کہ اس کے کانوں کی جڑیں پالان کے برابر آنے لگیں اور آپ فرماتے تھے اے لوگو لازم کرو اپنے اوپر آہستگی اور نرمی کو (یعنی سہولت سے چلو) کیونکہ اونٹ دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے) بلکہ دوڑانے میں خوف ہے لوگوں کو ایذا پہنچنے کا اس لیے کہ ہجوم بہت ہوتا ہے)

١٥٣٦- الْأَمْرُ بِالسَّكِيْنَةِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم

٣٠٢٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَمَّا دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَنَقَ نَاقَتَهُ حَتَّى أَنَّ رَأْسَهَا لَيَمَسُّ وَاسِطَةَ رَحْلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے تو آپ نے اونٹنی کی مہار کھینچی یہاں تک کہ سر اس کا پالان کی لکڑی سے چھونے لگا اور آپ فرماتے تھے لوگوں سے آہستہ چلو عرفے کی شام کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

۳۰۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے آپ نے فرمایا عرفے کی شام کو مزدلفے کی صبح کو جب لوگ چلے اے لوگو آرام پکڑو اور آپ روکے تھے اپنی اونٹنی کو یہاں تک کہ بطن محسر میں آئے جو منا میں ہے فرمایا لازم پکڑو چھوٹی چھوٹی کنکریاں پھر آپ لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ کو مارا (اس وقت سے لبیک موقوف کی)

۳۰۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اطمینان سے اور جلدی چلایا اونٹ کو بطن محسر میں (جو ایک وادی ہے درمیان منا اور مزدلفے کے) اور حکم کیا لوگوں کو چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنے کا۔

۳۰۲۷- أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَجَعَلَ يَقُولُ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَيُّوبُ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹتے فرماتے تھے: اطمینان سے چلو اے بندو اللہ کے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ ایوب نے جو راوی ہے اس حدیث کا اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

۱۵۳۷- كَيْفَ السَّيْرُ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے کیونکر چلنا چاہیے

۳۰۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں کیوں کر چلتے تھے۔ انھوں نے کہا عنق سے (جو ایک متوسط چال ہے نہ جلدی نہ دیر) جب جگہ پاتے تو نص کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ.

اور نص عنق سے زیادہ ہے۔

۱۵۳۸ اَلنُّزُولُ بَعْدَ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفہ سے واپسی پر گھاٹی میں اترنا

۳۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ إِلَى الشِّعْبِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَتُصَلِّي الْمَغْرِبَ قَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے لوٹے تو پہاڑ کی گھاٹی کی طرف چلے میں نے کہا مغرب کی نماز پڑھ لوں آپ نے فرمایا نماز کی جگہ آگے ہے۔

۳۰۳۰۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَاءُ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ لَمْ يَحُلَّ آخِرُ النَّاسِ حَتَّى صَلَّى.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس گھاٹی میں اترے جہاں سردار ہیں اور پیشاب کیا پھر ایک ہلکا وضو کیا میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز آپ نے فرمایا نماز آگے ہے۔ جب ہم مزدلفے میں آئے تو ابھی اخیر کے لوگ اترے بھی نہ تھے آپ نے نماز پڑھ لی۔

۱۵۳۹ اَلْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفے میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

۳۰۳۱۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ.

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو مزدلفے میں (یعنی دونوں نمازیں عشاء کے وقت پڑھیں)

۳۰۳۲۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ.

ترجمہ ابن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰۳۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ایک تکبیر سے مزدلفے میں ان کے بیچ میں نفل نہیں پڑھا اور نہ ہر ایک کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمَعَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا۔

بعد نفل پڑھا۔

۳۰۳۴۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔ ان کے باپ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ان دونوں کے بیچ میں کوئی نماز نہ پڑھی۔ مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں اور عبداللہ بن عمر بھی اسی طرح جمع کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ جل جلالہٗ سے مل گئے۔

۳۰۳۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کو مزدلفے میں پڑھی ایک تکبیر سے۔

۳۰۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ كُرَيْبًا قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ قَالَ أَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى بَلَغْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَنَاخَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَأَنَاخُوا فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ فَنَزَلُوا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا انْطَلَقْتُ عَلَى رِجْلَيَّ فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ وَرَدِفَهُ الْفَضْلُ۔

حضرت کریب سے روایت ہے میں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور وہ سوار تھے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عرفے کی شام کو۔ میں نے کہا تم نے کیا کیا انھوں نے کہا ہم چلتے رہے (عرفات سے) یہاں تک کہ مزدلفے میں آئے وہاں آپ نے اونٹ بٹھایا پھر مغرب کی نماز پڑھی اور لوگوں کو کہلا بھیجا ان سب نے اپنے اپنے ٹھکانوں میں اونٹ بٹھائے ابھی وہ سب اتر نہ چکے تھے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھ لی پھر لوگ اترے جب صبح ہوئی تو میں پیدل چلا قریش کے آگے چلنے والوں کے ساتھ اور فضل بن عباس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہوئے۔

۱۵۴۰۔

تَقْدِيمُ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ بِمُزْدَلِفَةَ

عورتوں اور بچوں کو آگے سے اپنے ٹھکانے بھیجدینا مزدلفے میں تاکہ ہجوم میں انکو تکلیف نہ ہو

۳۰۳۷۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ان لوگوں میں تھا جن کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ.

اپنے لوگوں میں سے ضعیف سمجھ کر آگے بھیج دیا مزدلفے کی رات کو۔

۳۰۳۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ.

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۳۰۳۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُشَاشٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کے ضعیف لوگوں (یعنی عورتوں بچوں کو) حکم کیا مزدلفے سے رات ہی کو چلے جانے کا (منا کو تاکہ دن میں ہجوم سے تکلیف نہ ہو۔)

۳۰۴۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُغَلِّسَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم کیا مزدلفے چلے جانے کا اندھیرے منہ منا کو۔

۳۰۴۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى.

حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مزدلفے سے اندھیرے منہ منا کو چلے آتے تھے۔

۱۵۴۱۔ اَلرُّخْصَةُ لِلنِّسَاءِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ الصُّبْحِ

عورتوں کو مزدلفے سے لوٹنے کی اجازت فجر ہونے سے پہلے

۳۰۴۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَوْدَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً.

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی سودہ کو مزدلفے سے لوٹنے کی فجر ہونے سے پہلے اس لیے کہ وہ موٹی عورت تھیں۔

۱۵۴۲۔ اَلْوَقْتُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفے میں فجر کی نماز کس وقت پڑھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلَاةً قَطُّ إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کسی نماز کو بے وقت پڑھتے ہوئے مگر مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفے میں اور فجر کی نماز بھی اس دن وقت سے پہلے پڑھی۔ ف۱

۱۵۴۳۔ فِيمَنْ لَمْ يُدْرِكْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ الْإِمَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

جس شخص کو مزدلفے میں فجر کی نماز امام کے ساتھ نہ ملے

۳۰۴۴۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيلَ وَدَاوُدَ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاتَنَا هٰذِهِ هٰهُنَا ثُمَّ أَقَامَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مزدلفے میں ٹھہرے ہوئے آپ نے فرمایا جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز (فجر کی) اس جگہ پڑھی پھر ہمارے ساتھ ٹھہرا رہا اور اس سے پہلے رات یا دن میں (نویں تاریخ کو) عرفات میں ٹھہرا اس کا حج پورا ہو گیا۔

۳۰۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا مَعَ الْإِمَامِ وَالنَّاسِ حَتّٰى يُفِيضَ مِنْهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ مَعَ النَّاسِ وَالْإِمَامِ فَلَمْ يُدْرِكْ۔

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مزدلفہ امام اور لوگوں کے ساتھ پایا وہاں سے لوٹنے تک اس نے حج پایا اور جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ نہ پایا اس نے حج نہ پایا۔

۳۰۴۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَسَارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ لَمْ أَدَعْ حَبْلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مزدلفے میں آیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں طے کے پہاڑوں سے آیا ہوں میں نے کوئی ٹیلہ نہیں چھوڑا جس پر نہ ٹھہرا ہوں تو کیا حج میرا ہو گیا آپ نے فرمایا جس شخص نے

ف۱: یعنی جو وقت مقرر تھا اس سے پہلے پڑھی نہ یہ کہ طلوع فجر سے پہلے پڑھی اور حنفیہ نے اس ”حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجٍّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضٰى تَفَثَهُ۔

نے ہمارے ساتھ یہ نماز (یعنی فجر کی نماز) پڑھی اور اس سے پہلے وہ عرفات میں (دسویں) یا نویں دن ٹھہرا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور اس نے اپنا میل کچیل صاف کیا۔

۳۰۴۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ هَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَوَقَفَ هٰذَا الْمَوْقِفَ حَتّٰى يُفِيْضَ وَاَفَاضَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضٰى تَفَثَهُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۳۰۴۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَامِرٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَتَيْتُكَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ اَكْلَلْتُ مَطِيَّتِيْ وَاَتْعَبْتُ نَفْسِيْ مَا بَقِيَ مِنْ جَبَلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى صَلَاةَ الْغَدَاةِ هٰهُنَا مَعَنَا وَقَدْ اَتٰى عَرَفَةَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ میں طے کے پہاڑوں سے آیا میں نے اپنی اونٹنی کو تھکایا اور اپنی جان کو تھکایا۔

۳۰۴۹۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيْلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِنْ نَجْدٍ فَاَمَرُوْا رَجُلًا فَسَاَلَهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ اَدْرَكَ حَجَّهُ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ

حضرت عبدالرحمن بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عرفے میں کچھ لوگ نجد کے آئے تھے انھوں نے ایک شخص سے کہا آپ سے پوچھے حج کو۔ آپ نے فرمایا حج کیا ہے عرفات میں ٹھہرنا جو شخص دسویں رات تک بھی فجر نکلنے سے پہلے عرفات میں آجاوے اس نے حج پالیا اور منا میں رہنے کے تین دن ہیں جو جلدی کرے دو دن میں چلا جاوے

حدیث سے استدلال کیا ہے فجر کو دیر سے پڑھنے کا حالانکہ یہ استدلال اس حدیث سے تام نہیں ہوتا کیونکہ حدیث میں تصریح نہیں ہے کہ آپ ہمیشہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھا کرتے۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا فَجَعَلَ يُنَادِي بِهَا فِي النَّاسِ.

اس پر گناہ نہیں اور جو دیر کر کے جاوے اس پر بھی گناہ نہیں پھر آپ نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا کہ لوگوں میں اس کو پکار دیوے۔

۳۰۵۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدلفہ تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۱۵۴۴- اَلتَّلْبِيَةُ بِمُزْدَلِفَةَ

مزدلفے میں لبیک کہنا

۳۰۵۱- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرٍ وَهُوَ ابْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اور ہم مزدلفے میں تھے میں نے سنا اس شخص سے جن پر سورہ بقر اتری اس جگہ فرماتے تھے لبیک اللّٰھم لبیک۔

۱۵۴۵- وَقْتُ الْإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ

مزدلفے سے کس وقت لوٹے

۳۰۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَهِدْتُ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا مزدلفے میں انھوں نے کہا جاہلیت کے لوگ مزدلفے سے نہیں لوٹتے تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا اور کہتے چمک جا اے ثبیر (جو ایک پہاڑ کا نام ہے مزدلفے میں) اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کا خلاف کیا آپ لوٹے آفتاب نکلنے سے پہلے

۱۵۴۶- اَلرُّخْصَةُ لِلضَّعَفَةِ أَنْ يُصَلُّوا يَوْمَ النَّحْرِ الصُّبْحَ بِمِنًى

ضعیف لوگوں کو اجازت ہے کہ مزدلفے سے رات ہی کو لوٹ جاویں صبح کی نماز منا میں آن کر پڑھیں دسویں تاریخ کو

۳۰۵۳- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَشْهَبَ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ فَصَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى وَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ضعیف لوگوں کے ساتھ (یعنی عورتوں بچوں کو روانہ کر دیا تو ہم نے صبح کی نماز منا میں پڑھی اور کنکریاں ماریں ۔

۳۰۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ وَكَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا فَصَلَّتِ الْفَجْرَ بِمِنًى وَرَمَتْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے چاہا کہ میں بھی اجازت لیتی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جیسے اجازت لی تھی سودہ نے اور فجر کی نماز منا میں پڑھتی لوگوں کے آنے سے پہلے اور سودہ تو ایک بھاری بھرکم عورت تھیں انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی آپ نے اجازت دی انھوں نے فجر کی نماز منا میں پڑھی اور لوگوں کے آنے سے پہلے کنکریاں ماریں ۔

۳۰۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ مِنًى بِغَلَسٍ فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ جِئْنَا مِنًى بِغَلَسٍ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُ هٰذَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے ایک غلام سے روایت ہے میں اسماء کے ساتھ منا میں آیا اندھیرے میں میں نے کہا ہم منا میں پہنچے اندھیری رات میں (حالانکہ دن کو آنا چاہیے) اسماء نے کہا ہم ایسا ہی کرتے تھے اس شخص کے ساتھ جو تجھ سے بہتر تھا ۔

۳۰۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ نَاقَتَهُ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ ۔

حضرت عروہ سے روایت ہے میں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور میں ان کے ساتھ بیٹھا تھا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں کیونکر چلتے تھے مزدلفے سے لوٹتے وقت انھوں نے کہا آپ چلاتے تھے اونٹنی کو لیکن جب جگہ پاتے تو دوڑاتے

۳۰۵۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب عرفے کی شام کو لوٹے اور مزدلفے کی صبح کو تو فرمایا اے لوگو اطمینان سے چلو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِيْنَ دَفَعُوْا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتّٰى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِيْنَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِيْ يُرْمٰى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ.

اور آپ رکے ہوتے تھے اونٹنی کو جب منا میں آئے اور بطن محسر میں اترے تو فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارو جمرے پر اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا جیسے آدمی کنکری مارتا ہے۔

۱۵۴۷- اَلْاِيْضَاعُ فِيْ وَادِيْ مُحَسِّرٍ.

بطن محسر میں اونٹ جلدی دوڑانا

۳۰۵۸- اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِيْ وَادِيْ مُحَسِّرٍ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جلدی اونٹ دوڑایا وادی محسر میں (جو ایک مقام ہے قریب منا کے مزدلفے سے آتے ہوئے اس کو محسر اس لیے کہتے ہیں کہ وہاں اصحاب الفیل کا ہاتھی تھک کر گر گیا تھا۔

۳۰۵۹- اَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِيْ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ حَتّٰى أَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِيْ تُخْرِجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ.

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سُنا اپنے باپ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے کہا ہم جابر بن عبداللہ کے پاس گئے اور پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کا حال۔ انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مزدلفے سے لوٹے آفتاب نکلنے سے پہلے اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ بٹھالیا جب محسر میں آئے تو اونٹ کو ذرا تیز کیا پھر بیچ کے راستے سے چلے جہاں سے جمرہ کبریٰ پر نکلتے ہیں یہاں تک کہ اس جمرے کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی چھوٹی چھوٹی کنکریاں وادی کے اندر کی طرف سے۔

۱۵۴۸- اَلتَّلْبِيَةُ فِي السَّيْرِ

چلتے وقت لبیک کہنا

۳۰۶۰- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

آپ لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ جمرے کو مارا۔

۳۰۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۵۴۹۔ اِلْتِقَاطُ الْحَصٰى

کنکریاں چننا

۳۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ بِأَمْثَالِ هٰؤُلَاءِ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ۔

حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کی صبح کو فرمایا اور آپ اونٹنی پر تھے آ میرے لیے کنکریاں چن میں نے کنکریاں چنیں چھوٹی چھوٹی (جن کو دو انگلیوں سے پھینکتے ہیں۔) جب میں نے وہ کنکریاں آپ کے ہاتھ میں رکھیں تو آپ نے فرمایا ہاں اسی طرح کی کنکریاں مارو اور دین میں سختی کرنے سے بچو تم سے پہلے لوگ تباہ ہو گئے دین میں تشدد (سختی) سے

۱۵۵۰۔ مِنْ أَيْنَ يُلْقَطُ الْحَصٰى

کنکریاں کہاں سے چنی جاویں

۳۰۶۳۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ عرفے کی شام کو اور مزدلفہ کی صبح کو لوٹے اے لوگو ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے چلو اور آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے جب منی میں آئے اور وادی محسر میں اترے تو فرمایا لازم کر لو اپنے اوپر چھوٹی چھوٹی کنکریاں جن سے جمرے کو مارتے ہیں اور آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے جیسے انسان کنکریاں پھینکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۵۱ قَدْرُ حَصَى الرَّمْيِ

۳۰۶۴ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ بِهِنَّ فِي يَدِهِ وَوَصَفَ يَحْيَى تَحْرِيكَهُنَّ فِي يَدِهِ بِأَمْثَالِ هٰؤُلَاءِ۔

کتنی بڑی کنکریاں مارے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کے دن صبح کو مجھ سے فرمایا آپ اونٹ پر تھے کنکریاں چن میرے لیے میں نے کنکریاں چنیں چھوٹی چھوٹی اور آپ کے ہاتھ میں رکھیں آپ ان کو ہاتھ میں ہلانے تھے (یحییٰ نے جو راوی ہے اس حدیث کا بیان کیا اس طرح ہلانے تھے) اور فرماتے تھے ہاں اسی طرح کی کنکریاں مارو۔

۱۵۵۲ الرُّكُوبُ إِلَى الْجِمَارِ وَاسْتِظْلَالُ الْمُحْرِمِ

۳۰۶۵۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ يُظِلُّهُ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا۔

سوار ہو کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا

حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں نے حج کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو بلال کو دیکھا وہ آپ کی اونٹنی کی مہار کھینچ رہے تھے اور اسامہ بن زید اپنے کپڑے سے آپ پر سایہ کیے تھے آپ احرام باندھے تھے یہاں تک کہ آپ نے کنکریاں ماریں جمرۂ عقبہ کو پھر خطبہ سنایا لوگوں کو اور اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور بہت باتیں فرمائیں۔

۳۰۶۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ۔

حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دن نحر کے جمرۂ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہوئے آپ ایک اونٹنی پر سوار تھے جو سرخ اور سفید تھی نہ مارتے تھے نہ ہٹو ہٹو کہتے تھے۔

۳۰۶۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جمرے کو مارتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هَذَا.

تھے اونٹ پر سے اور فرماتے تھے اے لوگو اپنے حج کے کام سیکھ لو اس لیے کہ شاید اس سال کے بعد پھر حج نہ کروں (ایسا ہی ہوا پھر آپ کی وفات ہوگئی)۔

١٥٥٣- وَقْتُ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

جمرہ عقبہ دسویں تاریخ کس وقت مارے

٣٠٦٨- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسویں تاریخ کنکریاں ماریں آفتاب نکلنے کے بعد اور بعد دسویں تاریخ کے (گیارھویں، بارھویں کو) دوپہر ڈھلے۔

١٥٥٤- النَّهْيُ عَنْ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی ممانعت

٣٠٦٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لڑکوں عبدالمطلب کے گدھوں پر سوار کر کے روانہ کیا ہماری رانوں پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اے بیٹو میرے جمرے عقبہ پر کنکریاں نہ مارنا یہاں تک کہ آفتاب نکلے۔

٣٠٧٠- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ أَهْلَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے لوگوں کو آگے بھیج دیا اور حکم کیا کہ کنکریاں نہ ماریں جب تک آفتاب نہ نکلے۔

١٥٥٥- الرُّخْصَةُ فِي ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت

٣٠٧١- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بی بی کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّائِفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اِحْدٰى نِسَائِهِ اَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَتَاْتِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَتَرْمِيَهَا وَتُصْبِحَ فِيْ مَنْزِلِهَا وَكَانَ عَطَاءٌ يَفْعَلُهُ حَتّٰى مَاتَ۔

حکم کیا مزدلفہ سے کوچ کر جانے کا اسی رات کو اور جمرہ عقبہ کے پاس آن کر رمی کرنے کا پھر اپنی جگہ پر آنے کا۔ عطاء بھی ایسا ہی کرتے تھے یہاں تک کہ مر گئے۔

۱۵۵۶ اَلرَّمْيُ بَعْدَ الْمَسَاءِ

شام ہونے پر رمی کرنا

۳۰۷۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْئَلُ اَيَّامَ مِنًى فَيَقُوْلُ لَا حَرَجَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا اَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے تھے منا کے دنوں میں (حج کے مسائل کو) آپ فرماتے تھے کچھ حرج نہیں۔ ایک شخص نے کہا میں نے سر منڈا یا قربانی سے پہلے آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں۔ دوسرا بولا میں نے کنکریاں ماریں شام ہوتے، آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں۔

۱۵۵۷ رَمْيُ الرِّعَاءِ

اونٹ چرانے والوں کی رمی کا بیان

۳۰۷۳ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَرْمُوْا يَوْمًا وَيَدَعُوْا يَوْمًا۔

حضرت ابو البداح بن عدی سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اونٹ چرانے والوں کو ایک دن درمیان کر کے رمی کرنے کی (اس لیے کہ وہ ہر روز منیٰ میں نہیں آ سکتے) اپنے اونٹوں کو دور لے جاتے تھے چرانے کے لیے۔)

۳۰۷۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ وَالْيَوْمَيْنِ اللَّذَيْنِ بَعْدَهُ يَجْمَعُوْنَهُمَا فِيْ اَحَدِهِمَا۔

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی چرواہوں کو منا میں رات کو نہ رہنے کی وہ رمی کر لیں دن نحر کے یعنی دسویں تاریخ پھر دو دن کی ایک دن باندھ لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٥٥٨ المَكَانُ الَّذِي يُرْمَى مِنْهُ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کریں

٣٠٧٥ - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُحَيَّاةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَى عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن زید سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا لوگ جمرہ کی رمی گھاٹی کے اوپر سے کرتے ہیں عبداللہ نے گھاٹی کے اندر سے رمی کی اور کہا قسم اس کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے یہیں سے رمی کی اس شخص نے جس پر سورہ بقرہ اتری (یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم)

٣٠٧٦ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَمَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللّٰهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَعَرَفَةَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هٰهُنَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض نے کنکریاں ماریں سات خانہ کعبہ ان کے بائیں طرف تھا اور عرفات داہنی طرف اور کہا یہ مقام ہے ان کا جن پر سورہ بقرہ اتری۔

٣٠٧٧ - أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٣٠٧٨ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ قُولُوا السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِي وَاسْتَعْرَضَهَا يَعْنِي الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ

حضرت اعمش نے کہا میں نے حجاج سے سنا انھوں نے کہا مت کہو سورۂ بقرہ لیکن یوں کہو کہ وہ سورت جس میں بقر کا ذکر ہے میں نے ابراہیم سے بیان کیا انھوں نے کہا مجھ سے عبدالرحمٰن بن یزیدؒ نے کہا وہ عبداللہ بن مسعودؓ کے ساتھ تھے جب انھوں نے رمی کی جمرہ عقبہ کی وہ وادی کے اندر آئے اور جمرے کو سامنے کیا اور سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَصَاةٍ فَقُلْتُ إِنَّ أُنَاسًا يَصْعَدُونَ الْجَبَلَ فَقَالَ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَمَى۔

ساتھ تکبیر کہی میں نے کہا بعضے لوگ پہاڑ پر چڑھتے ہیں (کنکریاں مارنے کو) انھوں نے کہا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے میں نے اس شخص کو دیکھا جس پر سورہ بقرہ اتری یہیں سے رمی کی۔ ف

۳۰۷۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارتے تھے۔

۳۰۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارتے تھے۔

۱۵۵- عَدَدُ الْحَصَى الَّتِي يُرْمَى بِهَا الْجِمَارُ

کتنی کنکریاں مارے

۳۰۸۱- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ۔

حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جابرؓ سے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کا حال انھوں نے کہا آپ نے چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں ماریں اس جمرے پر جو درخت کے پاس ہے ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہی وادی کے اندر سے پھر قربانی کی جگہ پر آئے اور قربانی کی۔

۳۰۸۲- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ قَالَ سَعْدٌ رَجَعْنَا فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسِتٍّ فَلَمْ يَعِبْ

حضرت مجاہد سے روایت ہے سعد نے کہا ہم لوٹے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کر کے کوئی کہتا تھا میں نے سات کنکریاں ماریں کوئی کہتا تھا میں نے چھ کنکریاں ماریں اور کسی نے دوسرے پر عیب نہ رکھا۔

ف: تو عبداللہ بن مسعودؓ نے سورہ بقرہ کہا پس معلوم ہوا کہ سورہ بقرہ کہنا درست ہے اور حجاج کا خیال غلط تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ۔

۳۰۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجِمَارِ فَقَالَ مَا أَدْرِي رَمَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتٍّ أَوْ بِسَبْعٍ۔

حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کنکریوں کو پوچھا انھوں نے کہا مجھے یاد نہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ کنکریاں ماریں یا سات۔

۱۵۶۰- التَّكْبِيرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا

۳۰۸۴- أَخْبَرَنِي هَرُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوار تھا آپ لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ پر سات ہر کنکرے پر تکبیر کہی۔

۱۵۶۱- قَطْعُ الْمُحْرِمِ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

کنکریاں مارتے ہی لبیک موقوف کرنا

۳۰۸۵- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَى قَطَعَ التَّلْبِيَةَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فضل عباس نے کہا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا میں سنتا رہا آپ لبیک کہے جاتے تھے یہاں تک کہ کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ پر اس وقت لبیک موقوف کی۔

۳۰۸۶- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۳۰۸۷- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ عَنْ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ۔

۱۵۶۲- اَلدُّعَاءُ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا

۳۰۸۸- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ۔

حضرت ابن شہاب زہری سے روایت ہے ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رمی کرتے اس جمرے کی جو منا سے نزدیک ہے تو سات کنکریاں اس پر مارتے ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ اٹھاتے (دعا کیلئے) بڑی دیر تک کھڑے رہتے پھر دوسرے جمرے پاس آتے اس کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری پر تکبیر کہتے پھر بائیں طرف مڑتے اور قبلہ کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے پھر جمرہ عقبہ پاس آتے (جو سب کے آخر میں ہے منا سے) اس پر سات کنکریاں مارتے وہاں نہیں ٹھہرتے زہری نے کہا میں نے یہ حدیث سالم سے سنی وہ اپنے باپ ابن عمر سے نقل کرتے تھے ابن عمر ایسا ہی کرتے تھے (یہ گیارھویں بارھویں کے رمی کا بیان ہے کیونکہ دسویں تاریخ صرف [illegible])

باب ۱۵۶۳- مَا يَحِلُّ لِلْمُحْرِمِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

محرم جب کنکریاں مار چکے تو اسکو کیا درست ہوگا

۳۰۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ قِيلَ وَالطِّيبُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَضَمَّخُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ هُوَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جب کنکریاں ماریں تو سب چیزیں درست ہو گئیں جو احرام میں منع تھیں (مگر عورتوں سے صحبت کرنا وہ بعد طواف الزیارۃ کے درست ہو گا) ایک شخص نے کہا خوشبو درست ہے انہوں نے کہا میں نے تو رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مشک ملتے تھے مشک خوشبو ہے۔

اٰخِرُ الْمَنَاسِكِ

حج کے احکام تمام ہوئے

ف: الحمد للہ خدا کے فضل اور امداد سے ربع ثانی پورا ہوا کتاب مقدس سنن نسائی شریف کا یعنی نصف اوّل تمام ہوا اب خدا سے امید ہے کہ وہ اسی طرح نصف ثانی کو بھی تمام کر دیگا اپنے فضل اور احسان سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلنِّصْفُ الثَّانِیْ

وَالرُّبْعُ الثَّالِثُ مِنْ کِتَابِ سُنَنِ النَّسَائِیِّ رحمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الْجِھَادِ

کتاب جہاد کے بیان میں

بَابُ ۱۵۶۴ وُجُوْبِ الْجِھَادِ

۳۰۹۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اُخْرِجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ مَکَّۃَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَخْرَجُوْا نَبِیَّھُمْ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ لَیَھْلِکُنَّ فَنَزَلَتْ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرٌ فَعَرَفْتُ اَنَّہٗ سَیَکُوْنُ قِتَالٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَھِیَ اَوَّلُ آیَۃٍ

جہاد فرض ہے

ترجمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکے سے نکالے گئے ابوبکرؓ نے کہا۔ ان لوگوں نے اپنے پیغمبر کو نکال دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اب یہ لوگ ضرور برباد ہوں گے پھر یہ آیت اتری: اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا اخیر تک یعنی اجازت دی گئی اُن لوگوں کو جن سے مشرک لڑتے ہیں اللہ نے کی کیونکہ اس سے پہلے لڑنے کا حکم نہ تھا مسلمانوں کو۔ کافران کو ستاتے ایذا دیتے مارتے تب وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے آپ فرماتے صبر کرو ابھی خدا کا حکم مجھ کو لڑنے کیلئے

ف: جہاد ایک بڑا رکن ہے اسلام کا جو ہجرت کے بعد مدینہ میں فرض ہوا اور جب سے جہاد شروع ہوا روز بروز اسلام کی عزت اور عظمت بڑھتی گئی یہاں تک کہ دنیا کے اکثر ملکوں میں اسلام پھیل گیا اور جب سے جہاد موقوف ہوا مسلمان ذلیل ہو گئے اور کفار غالب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ.

نہیں ہوا۔ جب یہ آیت اتری تو جہاد شروع ہوا۔ جو تم سے لڑتے ہیں تم بھی ان سے لڑو بدلہ لو اور اللہ ان کی مدد کر سکتا ہے۔) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں سمجھا اب لڑائی ہوگی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا تو یہ آیت سب سے پہلے اتری جہاد میں ف۱۔

۳۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَصْحَابًا لَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي عِزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا أَذِلَّةً فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلَا تُقَاتِلُوا فَلَمَّا حَوَّلَنَا اللهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَنَا بِالْقِتَالِ فَكَفُّوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ.

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن عوف اور ان کے دوست رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جب آپ مکے میں تشریف رکھتے تھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس زمانے میں ہم مشرک تھے تو عزت میں تھے اور جب سے ایمان لائے ذلیل ہوگئے۔ آپ نے فرمایا مجھے تو یہی حکم ہے کہ معاف کروں لوگوں کی خطاؤں کو تو مت لڑو پھر جب ہم کو اللہ تعالیٰ مدینے لے گیا تو وہاں حکم ہوا کافروں سے لڑنے کا اس وقت بعضے لوگ لڑنے میں ہچکچائے (یعنی لڑنے سے ڈرے) تب یہ آیت اللہ تعالیٰ نے اتاری: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ اخیر تک یعنی تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جن سے پہلے کہا گیا تھا رکے رہو اپنے ہاتھوں اور نماز پڑھا کرو۔ ف۲،

۳۰۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

ف۱: جہاد کہتے ہیں کافروں اور باغیوں سے لڑنے کو دین کے لیے اور کبھی جہاد کے معنی یہ بھی آتے ہیں کہ اپنے نفس سے لڑے یا شیطان سے یا فاسقوں سے نفس سے لڑائی یہ کہ دین کی باتوں پر عمل کرے اور برائیوں سے اسے روکے اور شیطان سے لڑائی یہ کہ اس کے فریب میں نہ آئے۔ شبہات اور شہوات شیطانیہ کو دفع کرے اور فاسقوں سے لڑائی یہ کہ ہاتھ اور زبان اور قلم اور روپیہ سے ان کی اصلاح میں کوشش کرے اور ان کو برے کاموں سے باز رکھے۔

ف۲: اور زکوٰۃ دیا کرو (یعنی لڑنا ضروری نہیں) پھر جب حکم ہوا انھیں لڑنے کا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرتا ہے یا اس سے زیادہ اور کہنے لگا اے پروردگار تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کی ہم کو تھوڑی مدت تک جینے کیوں نہ دیا۔ کہہ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کا مزا تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے پرہیزگار کے لیے اور تم پر ظلم نہ ہوگا رتی برابر۔ یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافروں سے تکلیف اٹھاتے تو لڑائی کی اجازت چاہتے پھر جب لڑائی کا حکم ہوا تو خوش ہونا تھا لیکن بعضے کچے دل کے لوگ پچھتانے لگے اور موت سے ڈرے اور کافروں سے ایسا خوف کرنے لگے کہ اتنا اللہ سے بھی نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قُلْتُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جامع کلمے دیے گئے (یعنی قرآن اور حدیث جن کے لفظ مختصر ہیں اور معنی اُن کے بہت ہیں جامع اُسی عبارت کو کہتے ہیں جس میں لفظ تھوڑے ہوں پر مطلب بہت ہو) اور مجھ کو مدد ملی رُعب (دھاک) سے (یعنی کافروں کے دل میں میری دہشت اللہ تعالےٰ نے ڈال دی) اور میں سوتا تھا تو زمین کے خزانوں کی کنجیاں میرے ہاتھ میں دی گئیں ابوہریرہؓ نے کہا۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو گزر گئے لیکن تم اُن خزانوں کو نکال رہے ہو (مراد خزانوں سے روم ایران اور مصر اور شام کے خزانے تھے جو اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو عنایت فرمائے اور آپ کو خواب میں دکھا دیا تھا جب آپ کی وفات ہو گئی تو اس خواب کے مطابق مسلمانوں نے یہ سب ملک فتح کیے اور وہاں کے خزانے تصرف میں لائے)

٣٠٩٣۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٣٠٩٤۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا ہے تاوقتیکہ وہ لا الٰہ الا اللہ نہ کہہ لیں پس جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے اپنے مال و جان کو مجھ سے بچا لیا مگر کسی کے حق کے بدلے۔ اور اس کا حساب خدا کے اوپر ہے ف۱ تو اس سے مال دلایا جائے گا۔ پھر اگر اُس نے

ف۱: یعنی جب آدمی مسلمان ہوا اور کلمہ پڑھ لیا تو اسکی جان محفوظ ہو گئی اور مال بھی محفوظ ہو گیا البتہ اگر کسی کا حق ہے (حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ۔

ظاہر میں کلمہ پڑھتا ہے اور دل میں اس پر یقین نہیں تو خدا اس سے سمجھے گا (دلوں کے حال دریافت کرنے کا حکم اور قاضی کو حکم نہیں)

۳۰۹۵- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّیْ نَفْسَهٗ وَمَالَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ وَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عرب کے بعضے لوگ کافر ہو گئے جن کو کافر ہونا تھا حضرت عمرؓ نے کہا اے ابوبکرؓ تم کس طرح لڑو گے ان لوگوں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو یوں فرمایا۔ مجھ کو حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں تو جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے بچالیا اپنے مال اور جان کو مگر کسی حق کے بدلے (یعنی قصاص یا حد میں) اور اس کا حساب اللہ تعالٰے کے ذمّے ہے۔ کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میں بیشک لڑوں گا اس سے جو فرق ڈالے نماز اور زکوٰۃ میں اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے قسم خدائے تعالٰے کی یہ لوگ اگر نہ دیویں گے بکری کا بچہ جو دیا کرتے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو میں ضرور لڑوں گا ان سے اس بات پر۔ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم ہے اللہ کی نہیں ہے یہ امر میری نظر میں مگر اسلیے کہ کھول دیا اللہ بزرگی اور عزت والے نے سینہ ابوبکرؓ کا لڑائی کرنے کے واسطے اور میں بھی سمجھا کہ حق یوں ہی ہے ف۔

۳۰۹۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِیْ شُعَيْبُ بْنُ اَبِیْ حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قصد کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں سے لڑائی کے لیے تب کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اے ابوبکرؓ کیسے لڑتے ہو ان لوگوں سے اور رسول اللہ

خون کرے گا تو اس کے بدلے مارا جائیگا اور کسی کے مال کا ضامن ہوگا۔ حاشیہ صفحہ سابقہ۔

ف: اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شرع شریف نے جان اور مال پر جو حق لگا دیے ہیں اگر کوئی شخص ان حقوق کو ادا نہ کرے تو اس کو سزا دینا ضرور ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا جَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ ٢ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑائی کا یہاں تک کہ کہیں وہ لا الہ الا اللہ پھر جب انھوں نے یہ کلمہ کہا تو بچا لیا خون مال کو اپنے مجھ سے ف۱ مگر حق کا بچاؤ نہیں ف۲ تو کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میں ضرور ماروں گا اس شخص کو جو فرق کرے گا نماز میں اور زکوٰۃ میں قسم خدائے تعالیٰ کی اگر نہ دیویں گے یہ لوگ مجھ کو وہ بکری کا بچہ جو دیا کیا کرتے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو بے شک ماروں گا اُن کو اس بات پر کہا عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالےٰ کی قسم نہیں یہ امر میری نظر میں مگر یہ کہ کھول دیا ہے اللہ بزرگی اور عزت والے نے سینہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اُن سے لڑنے کے لیے اور میں بھی سمجھا کہ حق یوں ہی ہے۔

٣٠٩٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

ترجمہ:۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب وفات پائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر گئے عرب کے لوگ کہا عمر رضی اللہ عنہ نے اے ابوبکرؓ کیسے مارنے ہو عرب کو پھر جواب دیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ گواہی دیویں اس بات کی نہیں کوئی معبود برحق اللہ کے سوا اور اس بات کی کہ میں رسول ہوں اللہ تعالےٰ کا اور پڑھیں نماز اور دیویں زکوٰۃ اللہ کی قسم اگر یہ لوگ نہ دیویں گے وہ بکری کا بچہ جو دیا کرتے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تو ضرور ماروں گا میں اُن کو اس پر کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا میں نے رائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدا کی طرف سے ہے میں نے بھی جانا کہ حق اسی طرح ہے ف۳

ف۱: یعنی دین محمدی میں کلمہ گو کو مارنا اور اس کا مال لینا حرام ہے۔

ف۲: یعنی اگر ناحق خون کرے گا یا مال کا ضامن ہوگا تو اس سے مال دلایا جائیگا اور اسی طرح حد زنا وغیرہ میں رعایت نہ کریں گے۔

ف۳: مطلب اس حدیث کا اور جو حدیث اوپر گزری ایک ہی ہے لیکن راوی ضعیف ہونے کے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالَّذِي قَبْلَهُ الصَّوَابُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

۳۰۹۸- أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۳۰۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَأَنْبَأَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُوبَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ.

۳۱۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَخْبَرَنِي

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم ہُوا ہے

سبب سے کچھ فرق ہو گیا ہے لفظوں میں۔ امام نسائیؒ نے کہا عمران القطان اس روایت میں قوی نہیں اور یہ روایت خطا ہے اور اس سے پہلے کی ٹھیک ہے۔ حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ۔

کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ کہیں کلمہ پھر جس نے کلمہ کہا اس نے بچا لیا اپنی جان اور مال لیکن حق اس جان اور مال کا نہ چھوڑوں گا اور حساب اُس کا اللہ تعالیٰ کے ذمے پر ہے۔

۳۱۰۱- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ۔

ترجمہ: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کرو مشرکوں سے مال اور ہاتھ اور زبان سے۔

۱۵۶۵- اَلتَّشْدِيدُ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

جہاد کے چھوڑنے کی سختی اور شدّت کا بیان

۳۱۰۲- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْوَرْدِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةِ نِفَاقٍ۔

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اس طرح کہ نہ کبھی اس نے جہاد کیا اور نہ کبھی راہ خدا میں لڑنے کی نیت کی تو وہ منافقوں کے وتیرے پر مرا۔ ف

۱۵۶۶- اَلرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ السَّرِيَّةِ

غازیوں کے لشکر سے پیچھے رہنے کی اجازت

۳۱۰۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہے اُس کی

ف: یعنی جو سچا مسلمان ہوگا دین محمدی کا غلبہ چاہے گا تو کافروں سے اللہ کے واسطے لڑے گا اور اگر سامان نہ ہوگا تو دل میں البتہ اس کا قصد رکھے گا اور جو دل میں بھی کبھی جہاد کا خیال نہ کرے گا۔ معلوم ہوا کہ منافقوں کی طرح اس کا ایمان زبانی ہے ایمان کامل نہیں اور دل میں قصد ہونے کا یہ نشان ہے کہ جہاد کے اسباب جیسے ہتھیار بنوانا اور مول لینا یا گھوڑے ۔ حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پہ دیکھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ۔

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر نہ ہوتی یہ بات کہ بعضے ایمان والوں کو خوش نہیں لگتا مجھ سے پیچھے رہنا اور میں نہیں پاتا وہ چیز کہ جس پر سوار کروں ان کو تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی لشکر کا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے بہت بھلا معلوم ہوتا ہے یہ کہ میں مارا جاؤں اللہ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں۔ ف۔

بَابُ ۱۵۶۷ فَضْلِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ

باب بیان میں اس بات کے کہ جہاد کرنیوالوں کے برابر نہیں ہو سکتے گھر رہ جانیوالے

۳۱۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ

ترجمہ:۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اتری یہ آیت: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ یعنی برابر نہیں بیٹھنے والے مسلمان اور لڑنے والے اللہ کی راہ میں۔ اتنے میں ابن ام مکتوم بھی آگئے (نام ہے صحابی کا جو اندھے تھے) اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت مجھ کو پڑھ کر سنا رہے تھے۔ پھر عرض کیا ابن ام مکتوم نے یا رسول اللہ اگر ممکن ہوتا مجھ سے جہاد تو بیشک میں بھی مجاہد ہوتا۔ پھر اتارا اللہ عزت اور بزرگی والے نے غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ یعنی جن کو بدن کا نقصان نہیں۔ ف۔ اور زید بن ثابتؓ کہتے

کی سواری سیکھنا اور جو کار آمد چیزیں ہوں تیار رکھنا۔ لشکر کے ساتھ نہ جانے کی رخصت "۔ حاشیہ صفحہ سابقہ

ف: سیریہ اس لشکر کو کہتے ہیں جس میں نو سپاہیوں سے زیادہ ہوں اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ تشریف نہ لے گئے ہوں۔ آپ کے دل میں کمال خواہش تھی ہر ایک لڑائی میں شریک ہونے کی۔ لیکن ابتدائے اسلام میں بے اسبابی اور قلت سواری سے سب صحابہ ساتھ نہ جا سکتے تھے اس سبب سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی رک جاتے تھے اور آپکو بدون صحابہ کے جانا اسواسطے مفید نہ تھا کہ جانیوالے جہاد کے ثواب سے محروم رہتے اور انکو آپکا ساتھ چھوڑنا ناگوار گزرتا اور سب کو لے جانا سواریوں کی کمی سے ممکن نہ تھا اس حدیث سے جہد کی فضیلت اور رفیقوں کی رعایت معلوم ہوتی۔

ف ۲: بدن کے نقصان والے یعنی اندھے لولے اپاہج جہاد کے حکم سے معاف ہیں۔ باقی لوگوں میں "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيَّ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنْ سَتُرَضُّ فَخِذِيْ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ هٰذَا لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ يَرْوِيْ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِثِقَةٍ۔

ہیں کہ جب یہ پچھلی آیت اتری تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ران میری ران کے اوپر تھی پھر بوجھ پڑا مجھ پہ یہاں تک کہ میں سمجھا ٹوٹ جاوے گی ران میری پھر موقوف ہوگئی وہ حالت وحی کے سبب سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ران کا بوجھ زید کو بہت معلوم ہوا۔ امام نسائی رح کی اس روایت کی اسناد میں عبدالرحمن بن اسحاق ہے وہ کچھ برا نہیں۔ اس سے علی بن مسہر، ابومعاویہ اور عبدالواحد بن زیاد وہ نعمان بن سعد سے روایت کرتے ہیں اور وہ ثقہ نہیں ہے۔

٣١٠٥- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ رَاَيْتُ مَرْوَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْلٰى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ فَجَاءَهُ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَسْتَطِيْعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا اَعْمٰى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهٗ عَلٰى فَخِذِيْ حَتّٰى هَمَّتْ تَرُضُّ فَخِذِيْ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ۔

ترجمہ: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پڑھی ان پر یہ آیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاہدون فی سبیل اللہ یعنی برابر نہیں بیٹھنے والے مسلمان اور لڑنے والے اللہ کی راہ میں۔ اتنے میں آئے ابن مکتوم اور آپ مجھ کو پڑھ کر سنا رہے تھے پھر ابن مکتوم بولے یا رسول اللہ اگر میں قدرت رکھتا تو میں بھی جہاد کرتا اور تھے ابن مکتوم اندھے پھر اتاری یہ آیت اللہ تعالے نے اپنے رسول پر غیر اولی الضرر یعنی جس کے بدن میں نقصان ہے جہاد کا حکم ان پر نہیں اور اس آیت اترنے کے وقت آپ کی ران مبارک میری ران پہ تھی میں سمجھا کہ چورا ہو جائے گی میری ران پھر موقوف ہو گئی وحی۔

٣١٠٦- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ ائْتُوْنِيْ بِالْكَتِفِ وَاللَّوْحِ فَكَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَمْرُو بْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ خَلْفَهٗ فَقَالَ هَلْ لِيْ رُخْصَةٌ فَنَزَلَتْ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ۔

ترجمہ: براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لاؤ ہڈی جس پر لکھتے تھے آپ نے لکھوایا لا یستوی القاعدون من المؤمنین ابن ام مکتوم آپ کے پیچھے بیٹھے تھے۔ انھوں نے کہا میرے لیے رخصت ہے؟ تب یہ اترا غیر اولی الضرر

لڑنے والوں کو بڑے درجے ہیں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹھنے والے بھی جنتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں بعضے بعضے جہاد کرتے رہیں تو نہ کرنے والے معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ جَاءَ ابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ وَکَانَ اَعْمٰی فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَکَیْفَ فِیَّ وَاَنَا اَعْمٰی قَالَ فَمَا بَرِحَ حَتّٰی نَزَلَتْ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ۔

ترجمہ: براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب یہ آیت اتری لا یستوی القاعدون المؤمنین یعنی جہاد کرنے والے اور گھر میں بیٹھنے والے برابر نہیں ہو سکتے تو ابن ام مکتوم آئے اور کہنے لگے پھر میرے باب میں کیا حکم ہے میں جو اندھا معذور ہوں۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ یہ اترا غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ یعنی معذور اس حکم سے معاف ہیں۔

۱۵۰- اَلرُّخْصَۃُ فِی التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَّہٗ وَالِدَانِ

جس کے ماں باپ زندہ ہوں اسکو گھر پر رہنے کی اجازت

۳۱۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ وَشُعْبَۃَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاْذِنُہٗ فِی الْجِہَادِ فَقَالَ اَحَیٌّ وَالِدَاکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِیْہِمَا فَجَاہِدْ۔

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درخواست کی جہاد میں جانے کی آپ نے پوچھا تیرے ماں باپ زندہ ہیں عرض کیا اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ انہی دونوں میں جہاد کر۔ ف۱

۱۵۱- اَلرُّخْصَۃُ فِی التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَّہٗ وَالِدَۃٌ

جس کی ماں زندہ ہو اسکو گھر پر رہنے کی اجازت ہے

۳۱۰۹- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَہَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَکَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَۃَ وَہُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْہِ طَلْحَۃَ عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ جَاہِمَۃَ السَّلَمِیِّ اَنَّ جَاہِمَۃَ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِیْرُکَ فَقَالَ ہَلْ لَکَ مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْہَا فَاِنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ رِجْلَیْہَا۔

ترجمہ: معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آئے جاہمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ جہاد کروں اور آیا ہوں کہ آپ سے مشورہ کروں۔ آپ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے عرض کیا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ تو اسی کے ساتھ رہا کر اس لیے کہ جنت اس کے پاؤں کے نیچے ہے ف۲۔

ف۱: یعنی تو کوشش کر ماں باپ کی خدمت میں تیرے لیے یہی جہاد ہے۔

ف۲: اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ ماں باپ مسلمان ہوں اور لڑکے کو جہاد میں جانے سے منع کریں تو اس کو جانا حرام ہے اس لیے کہ ان کی فرمانبرداری فرض عین ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۵۵ مَنْ یُجَاهِدُ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ

۳۱۱۰- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِيْ شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللّٰهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ۔

باب بیان میں اس کے جو جہاد کرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان اور مال سے

ترجمہ:۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سب لوگوں میں بہتر کون ہے۔ آپ نے فرمایا جو کوئی جہاد کرے جان اور مال سے اللہ کی راہ میں اور کہا پھر کون یارسول اللہؐ آپ نے فرمایا پھر وہ ایماندار جو رہتا ہو گھاٹیوں میں پہاڑوں کی اور ڈرتا ہو اللہ تعالیٰ سے اور دُور رہیں لوگ شرارت سے اس کی (یعنی اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے)۔

باب ۱۵۶ مَنْ عَمِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَلٰی قَدَمِهٖ

۳۱۱۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ اَبِي الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوْكَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ اِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَلٰى ظَهْرِ فَرَسِهٖ اَوْ عَلٰى ظَهْرِ بَعِيْرِهٖ اَوْ عَلٰى قَدَمِهٖ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمَوْتُ وَاِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا يَقْرَاُ كِتَابَ اللّٰهِ لَا يَرْعَوِيْ اِلٰى شَيْءٍ مِنْهُ۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیادہ جانیوالے کا بیان

ترجمہ:۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس سال تبوک میں لڑائی ہوئی اس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے پیٹھ لگائے ہوئے لوگوں کو خطبہ سُنا رہے تھے پھر فرمایا سنو میں تم کو خبر دیتا ہوں بھلے آدمی کی اور بُرے آدمی کی۔ بہتر اور بھلا آدمی لوگوں میں وہ شخص ہے جس نے کام کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ یا اونٹ پر سوار ہو کر یا اپنے پاؤں سے چل کر یہاں تک کہ اس کو موت آ لے یعنی مر گیا اسی کام میں اور سب سے بدتر اور شریر وہ شخص ہے جو بدکار ہو کر پڑھتا ہے کتاب اللہ کی اور نہیں خیال کرتا کسی چیز کا اس کتاب کے مضمون میں سے ف۔

۳۱۱۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اللہ کے ڈر سے ڈرنے والے کا جہنم کا لقمہ ہونا ایسا

ف: تبوک نام ہے ایک جگہ کا جو مابین مدینے اور شام کے ہے اور مدینے سے وہاں تک چودہ منزلہ ہیں خیال نہیں کرتا اس کے مضمون کی طرف یعنی قرآن کے پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا نہ باز آتا ہے بری باتوں سے فقط لفظوں کو رٹتا ہے اس سے کیا فائدہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبْكِي اَحَدٌ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَتَطْعَمُهُ النَّارُ حَتّٰى يُرَدَّ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ اَبَدًا۔

ناممکن ہے جیسا لوٹنا دودھ کا چھاتیوں میں ف اور نہ جمع ہوگا غبار خدا کے رستے کا اور دھواں جہنم کا نتھنوں میں مسلمان کے ہرگز یعنی جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کو نکلے گا پھر اس کی ناک میں راہ کا غبار جاوے گا تو پھر جہنم میں نہیں جائے گا۔

۳۱۱۳- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ۔

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا اللہ کے ڈر سے رونے والا دوزخ میں یہاں تک کہ لوٹے دودھ چھاتیوں میں اور نہ اکٹھا ہوگا غبار خدا کی راہ کا اور دھواں دوزخ کا۔

۳۱۱۴- اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ وَقَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْاِيمَانُ وَالْحَسَدُ۔

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جائے گا وہ مسلمان دوزخ میں جس نے مارا ہو کافر کو پھر میانہ روی کی یعنی درست رہا ہو قول اور فعل میں اور غبار اللہ کی راہ کا اور بھبپ دوزخ کی جمع نہیں ہو سکتی دونوں مسلمان کے پیٹ میں اور حسد اور ایمان ایک آدمی میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۱۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ اَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ اَبَدًا۔

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہوگا غبار جہاد کا اور دھواں دوزخ کا بندے کے اندر ہرگز اور کبھی اکٹھے نہ ہوں گے بخل اور ایمان ایک شخص کے دل میں

۳۱۱۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہوگا جمع غبار جہاد کا اور دھواں دوزخ کا منہ پر کسی آدمی کے اور نہیں رہ سکتے

ف: یعنی جیسا دودھ باہر آکر پھر جانا اس کا چھاتیوں کے اندر محال ہے اسی طرح اللہ کے ڈر سے رونے والوں کا آگ میں جانا ممکن نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا۔

بخل اور ایمان ہرگز ایک دل میں جمع ہو کر۔

۳۱۱۷۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غبار جہاد کا اور دھواں دوزخ کا نہ جمع ہوں گے آدمی کے اندر اسی طرح بخل اور ایمان کسی ایک شخص میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۱۱۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ ابْنُ الْبِرِنْدِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہوگا غبار اللہ کی راہ کا اور دھواں دوزخ کا نتھنوں میں کسی مسلمان کے۔

۳۱۱۹۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہوگا غبار جہاد کا، اور دھواں دوزخ کا ناک میں مسلمان کے اور نہیں جمع رہتے انسان کے دل میں بخل اور ایمان۔

۳۱۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غُبَارًا فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْمَعُ اللهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ الْإِيمَانَ بِاللهِ وَالشُّحَّ جَمِيعًا۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ عزوجل نہ جمع کرے گا غبار کو جہاد کے اور دھوئیں کو دوزخ کے اندر مسلمان کے اور جس مسلمان کو ایمان ہے اللہ پہ نہیں دیتا اللہ اس کے دل میں بخل ف۱۔

ف۱: غبار اور دھواں جمع نہ ہونا اشارہ ہے اس بات کا کہ جہاد میں جس نے ذرا سی تکلیف اٹھائی "عذاب شنیعہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پہ دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٥٧١- ثَوَابُ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ.

٣١٢١- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رَافِعٍ وَأَنَا مَاشٍ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنَّ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ.

جس کے قدموں پر گرد پڑی ہو اللہ کی راہ میں اسکے ثواب کا بیان

ترجمہ:۔ ابو عبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاؤں پر دھول پڑی ہو جہاد کی حرام ہوگیا وہ دوزخ پر۔

١٥٧- ثَوَابُ عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ

٣١٢٢- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ التُّجِيبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حُرِّمَتْ عَيْنٌ عَلَى النَّارِ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ.

جو آنکھ جاگی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب کا بیان

ترجمہ:۔ ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہیں دوزخ پر وہ آنکھیں جو جاگیں اللہ کی راہ میں۔

١٥٧- فَضْلُ غَدْوَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

٣١٢٣- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدْوَةُ وَالرَّوْحَةُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح کو جانے کی خوبی کا بیان

ترجمہ:۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی راہ میں جانا ایک بار صبح یا شام کو بہتر ہے ساری دنیا اور دنیا کی چیزوں سے۔

ہوگی اس کو اللہ بزرگی اور عزت والا دوزخ میں نہ جانے دے گا حسد اور بخل ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوتے یعنی حسد کرنے والا اور بخیل ایماندار نہیں ہو سکتا" حاشیہ صفحہ سابقہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۵۷۵ فَضْلِ الرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ

۳۱۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمُعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں شام کو جانے کے ثواب اور خوبی کا بیان

ترجمہ:۔ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بار صبح یا شام کو جانا اللہ تعالےٰ کی راہ میں بہتر ہے تمام ان چیزوں سے جن پر آفتاب ڈوبا یا نکلا۔ ف۱۔

۳۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کی مدد کرنا اللہ تعالےٰ نے اپنی ذات مقدس پر لازم کیا ہے اوّل تو جہاد کرنے والا اللہ تعالےٰ کی راہ میں دوسرا نکاح کرنے والا گناہ سے بچنے کے لیے اور تیسرا مکاتب جس کی نیّت ادا کرنے کی ہو۔ ف۲۔

بَابُ ۱۵۷۶ الْغُزَاةُ وَفْدُ اللهِ تَعَالَى

باب بیان میں اس بات کے کہ جہاد کرنے والے ہیں مقرب ہیں اللہ کے

۳۱۲۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ ابْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وفد اللہ کے تین ہیں مجاہد اور حاجی اور عمرہ لانے والا۔ ف۳

ف۱: یعنی تمام دنیا سے آخرت کا ثواب بڑھ کر ہے۔ اس واسطے کہ دنیا فانی ہے اور آخرت عمدہ اور باقی ہے۔

ف۲: مکاتب وہ غلام ہے جسے مولا یہ کہے اگر تو اتنا مال مجھ کو اتنی مدت میں ادا کر دے تو آزاد ہے جس قدر مال عوض میں آزادی کے ٹھیرے اس کو بدل کتابت کہتے ہیں۔

ف۳: وفد کے معنی ایلچیوں کے ہیں۔ لیکن اس جگہ مراد مقرب ہیں۔ یعنی ان تینوں شخصوں کا خدا کی جناب میں بڑا رتبہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۵۷ مَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ

باب بیان میں اس بات کے کہ کس چیز کا ضامن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ مجاہد کیلئے

۳۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ ضامن ہے اس شخص کا جو جہاد کرے اس کی راہ میں اور نہ نکلے گھر سے مگر جہاد کی نیت سے اللہ کے کلام کو سچا جان کر اس بات کا کہ داخل کرے گا اس کو جنت میں یا پھیر لائے گا اسکو اس کے گھر میں جہاں سے نکلا ہے ثواب اور غنیمت کے ساتھ۔

۳۱۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتّٰى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ أَوْ وَفَاةٍ أَوْ أَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نگہبانی کرتا ہے اللہ اس کی جو نکلے راہ میں خدا کے اس پر ایمان رکھ کر خالص جہاد کی نیت سے اللہ ضامن ہے اس کا کہ پہنچا دیوے اس کو جنت میں بعد مارے جانے یا مرجانے کے یا پھیر لاوے اس کو اس کے گھر جہاں سے گیا تھا ثواب یا مال دے کر۔ ف

۳۱۲۹- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ سَالِمًا بِمَا نَالَ مِنْ

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی دن بھر روزہ رکھے اور رات بھر عبادت کرے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون شخص جہاد کرتا ہے اس کی راہ میں اور جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کے لیے ضامن ہے اس بات کا کہ اگر مرجاوے تو پہنچا دے اسکو جنت میں یا پھیر دیوے اس کو سلامتی کے ساتھ ثواب یا لوٹ

ف: گھر سے نکلتے ہی مجاہد کا نگہبان اللہ ہے اور دونوں طرح اس کا بھلا کرتا ہے جیسا ایمان (حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ مال دے کر۔

بَابُ ۱۵۷۸ ثَوَابِ السَّرِيَّةِ الَّتِي تُخْفِقُ

باب بیان میں اُن غازیوں کے جن کو جہاد میں لوٹ کا مال ہاتھ نہ لگے

۳۱۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثُّلُثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ۔

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ جہاد کرتے ہیں اللہ تعالےٰ کی راہ میں اور لیتے ہیں لوٹ کا مال تو انھوں نے آخرت کے ثواب کی دو تہائیاں دنیا میں لے لیں اور باقی رہی ان کے لیے ایک تہائی اور اگر نہ پائے لوٹ تو پورا حصہ رہا ان کا۔ ف۱۔

۳۱۳۱- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أُرْجِعَهُ إِنْ أَرْجَعْتُهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ غَفَرْتُ لَهُ وَرَحِمْتُهُ

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس حدیث قدسی میں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے بندوں میں سے جاوے جہاد کرنے کو میری خوشنودی کے لیے میں ضامن ہو جاتا ہے اس کے واسطے اس بات کا کہ لوٹا دوں اس کو ثواب یا مال غنیمت کا دے کر اور اگر قبض کروں اس کی جان تو بخشوں گا اس کو اور رحمت کروں گا اس پر۔ ف۲۔

لے کر نکلتا ہے اس کے ساتھ مال دنیا کا اور ثواب آخرت کا لے کر پھرتا ہے یا جنت میں جاتا ہے جس کی تمنا تمام انبیاء اور اولیاء کو ہے اور ہر عبادت کا نتیجہ جنت میں داخل ہونا ہے) "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف۱: یعنی زندہ غازیوں کو جن کو مال بھی ہاتھ آئے دو فائدے تو سر دست ہیں ایک تو سلامتی دوسرے مالِ غنیمت کا باقی رہا، تیسرا حصہ یعنی بہشت سو قیامت میں ملے گا اور جن کو مال نہ ملے یا شہیدوں کو تو دنیا میں کچھ فائدہ نہیں ان کا ثواب بالکل آخرت پر رہا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شہید زندہ غازی سے افضل ہے۔

ف۲: حدیث قدسی اس کو کہتے ہیں کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم یوں فرماویں کہ خدائے عزّ و جل نے ایسا فرمایا ہے قرآن اور حدیث قدسی میں یہ فرق ہے کہ قرآن کا لفظ اور مضمون دونوں خدائے تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۵۷۹ مَثَلِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی مثال کے بیان میں

۳۱۳۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ.

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی روزہ دار اللہ سے ڈرنے والا قیام اور رکوع اور سجدہ میں ہو۔

باب ۱۵۸۰ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

یہ باب بیان میں اس بات کے ہے کہ کون سا عمل ہے جو جہاد کے برابر ہو

۳۱۳۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَصِينٍ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ تَدْخُلُ مَسْجِدًا فَتَقُومُ لَا تَفْتُرُ وَتَصُومُ لَا تُفْطِرُ قَالَ مَنْ يَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ.

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا فرمائیے مجھ کو کوئی کام جو برابر ہو جہاد کے۔ آپ نے فرمایا میں نہیں پاتا ایسا کوئی کام۔ پھر فرمایا اس آدمی سے کیا تو کر سکتا ہے یہ کہ جب مجاہد اپنے گھر سے باہر ہو اور تو داخل ہو مسجد میں پھر کھڑا ہو وے تو نماز کے لیے اور کھڑا رہے تو ہمیشہ کبھی نہ تھکے اور رکھے روزہ اور نہ افطار کرے اس کو کبھی۔ کہا اس آدمی نے کون کر سکتا ہے یہ۔

۳۱۳۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَأَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ

ترجمہ:- ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا میں نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کون سا کام بہتر ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ پر ایمان لانا کہا کہ پھر کون سا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

اور حدیث قدسی میں مضمون خدائے تعالیٰ کا اور لفظ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنی خدا تعالیٰ نے ایک مطلب بطور الہام کے حضرت کے دل میں ڈالا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنی عبارت سے بیان کیا قرآن کا چھونا بے وضو درست نہیں اور حدیث قدسی کا چھونا درست ہے۔ (حاشیہ صفحہ سابقہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

وسلم نے فرمایا کہ جہاد کرنا اللہ کی راہ میں۔

۳۱۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سوال کیا کسی شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کون سا عمل بڑھ کر ہے یا رسول اللہ؟ فرمایا ایمان لانا اللہ تعالیٰ پر۔ کہا اس نے پھر کونسا فرمایا جہاد کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں کہا پھر کونسا فرمایا حج کرنا مبرور یعنی مقبول ہو خدا کی جناب میں۔ ف

۱۵۸- دَرَجَةُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کا درجہ

۳۱۳۶- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُخْرٰى يَرْفَعُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔

ترجمہ:۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابوسعید جو راضی ہو گیا خدا کے رب ہونے پر[۲] اور اسلام کے دین پر[۳] اور محمدؐ کی پیغمبری پر[۴]، ایسا شخص بہشت کے لائق ہو گیا کہا راوی نے اچھے معلوم ہوئے ابوسعید رضی اللہ عنہ کو یہ کلمے عرض کیا پھر فرمائیے رسول اللہ آپ یہ کلمے دہرائے پھر آپ نے فرمایا کہ ایک دوسری عبادت ہے جس کے سبب سے بندے کے سو درجے بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک درجے میں اتنا فرق ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فرق ہے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وہ کون سی عبادت ہے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا خدا کی راہ میں جہاد کرنا ۵

ف ۱: حج مقبول مردود ہونا اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے لیکن بعد حج کے جس کا دل دنیا سے بیزار ہوا اور عاقبت کی خوبی کا طلبگار تو علامت حج کے مقبول ہونے کی ہے اور جو لوگ حج سے آکر زیادہ فاسق بدکار اور بخیل ہو جاتے ہیں یہ علامت حج کی مردودیت کی ہے۔

ف ۲: خدائے تعالیٰ کے رب اور مالک ہونے پر راضی ہونا یہ کہ جو کچھ خدا کرے اس شخص کے لیے اس سے تنگ نہ ہو اور تدبیر کرے تو اتنی ہی کرے کہ شرع میں جائز ہو۔

ف ۳: اسلام کے دین پر راضی ہونا یہ کہ سوائے اسلام کے طریقے کے اور کوئی طریقہ شادی غمی میں یا کھانے پینے وغیرہ میں خوش نہ آوے۔

ف ۴: محمدؐ کی نبوت پر وہی راضی ہوگا جو ان کے امر و نہی کو سب پر مقدم کرے گا۔

ف ۵: یعنی ایمان مغفرت کے واسطے کافی ہے لیکن ترقی درجات جہاد پر موقوف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۳۷- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَغْفِرَ لَهٗ هَاجَرَ اَوْ مَاتَ فِيْ مَوْلِدِهٖ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا بِهَا فَقَالَ اِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَتَخَلَّفُوْا بَعْدِيْ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ۔

ترجمہ:۔ ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے ادا کی نماز اور دی زکوٰۃ اور خدا کے ساتھ کسی کو ساجھی نہ جانتا ہو اور مر جاوے اللہ تعالےٰ بخشے گا اس کو ہجرت کی ہو اس نے یا مر گیا وہیں جہاں پیدا ہوا تھا۔ صحابہ نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بشارت سے ہم خوش کر دیں لوگوں کو آپ نے فرمایا بہشت کے سو درجے ہیں اور ہر درجے میں اتنا فرق ہے جتنا فاصلہ ہے درمیان آسمان اور زمین کے اور یہ درجے ان کے واسطے تیار کیے ہیں جو جہاد کرتے ہیں اس کی راہ میں اور اگر میں مشکل نہ سمجھتا مسلمانوں پر اور دقت نہ ہوتی اس بات کی کہ نہیں پاتا میں وہ چیز جس پر سوار کر دوں ان کو اور میرا ساتھ چھٹ جانے سے ان لوگوں کو ناخوشی بھی نہ ہوتی تو میں نہ چھوڑتا ہمراہی کسی ادنیٰ لشکر کی اور میں درست رکھتا ہوں اس بات کو کہ مارا جاؤں اور پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں ف۱۔

۱۵۸۲- مَا لِمَنْ اَسْلَمَ وَهَاجَرَ وَجَاهَدَ

جو شخص اسلام لاوے اور ہجرت اور جہاد کرے اُس کے ثواب کے بیان میں

۳۱۳۸- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا زَعِيْمٌ وَالزَّعِيْمُ الْحَمِيْلُ لِمَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِيْ وَسَطِ

ترجمہ:۔ فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے میں زعیم ہوں یعنی ضامن ہوں جو شخص میرے اوپر ایمان لاوے اور میری اطاعت کرے اور ہجرت کرے اس کو ایک گھر ملے گا جنت کے باہر اور ایک اندر بیچ میں اور میں ضامن ہوں جو شخص ایمان لاوے میرے اوپر اور اطاعت کرے اور

ف۱: یعنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کمال دلی خواہش تھی کہ ہر لڑائی میں جاویں چھوٹی ہو یا بڑی۔ لیکن ابتدائے اسلام میں بے اسبابی اور قلت سواری سے سب اصحاب ساتھ نہ جا سکتے تھے اس سبب سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی رک جاتے تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بدون اصحاب کے جانا اس واسطے پسند نہ تھا کہ نہ جانے والے جہاد کے ثواب سے محروم رہتے اس حدیث میں جہاد کی فضیلت اور رفیقوں کی رعایت کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى غُرَفِ الْجَنَّةِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ شَاءَ أَنْ يَمُوتَ۔

جہاد کرے اللہ کی راہ میں اس کو ایک گھر ملے گا جنت کے باہر اور ایک جنت کے اندر بیچ میں اور ایک جنت کے اوپر سے اوپر درجوں میں جس نے یہ کام کیے (یعنی ایمان ہجرت اور جہاد) اس نے نیکی کی کوئی بات نہ چھوڑی اور برائی سے بالکل دور رہا (یعنی اسقدر اس کے لیے کافی ہے)

۳۱۳۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ وَآبَاءِ أَبِيكَ فَعَصَاهُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ تُهَاجِرُ وَتَدَعُ أَرْضَكَ وَسَمَاءَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطِّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ تُجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ

ترجمہ: سبرہ بن فاکہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان بیٹھتا ہے راستوں پر انسان کے پھر روکتا ہے اس کو رستے سے اسلام کے اور کہتا ہے اس کو کیا تو مسلمان ہوتا ہے اور چھوڑتا ہے اپنے دین کو اور اپنے باپ دادوں کے دین کو پھر نہیں سنتا آدمی اس کی بات اور مسلمان ہو جاتا ہے اور روکتا ہے اس کو ہجرت کے رستے سے اور کہتا ہے تو ہجرت کرتا ہے اور چھوڑتا ہے اپنے زمین اور آسمان کو[1] اور کہتا ہے کہ مہاجر کی مثال ایسی ہے جیسے گھوڑا اپنے لم دوڑ میں[2] پھر انکار کرتا ہے اس کی بات کا انسان اور ہجرت کرتا ہے[3] پھر روکتا ہے اس کو جہاد سے اور کہتا ہے تو جہاد کرتا ہے وہ ایک آفت ہے جان اور مال کے لیے تو لڑے گا اور مارا جاوے گا پھر نکاح کر دیں گے لوگ تیری جورو کا اور بانٹ لیں گے تیرا مال پھر نہیں سنتا انسان اس کی بات اور جہاد کرتا ہے اور اس کے بعد فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کیے یہ کام حق ہے اللہ پر کہ داخل کرے اس کو بہشت میں اگر وہ مارا جائے یا اگر گرا دے اس کو اس کی سواری یا مر جائے ڈوب کر تو بھی حق ہے اللہ پر کہ

ف۱: زمین سے مراد وطن ہے اور آسمان سے مراد وہ ہے جس کے نیچے اپنے وطن میں رہتا ہے یا زمین سے مراد گھر ہے اور آسمان سے مراد اس کی چھت ہے۔

ف۲: گھوڑا لم دوڑ میں یعنی رسّی میں ہیں جیسے گھوڑے کو باندھ کر چرنے چھوڑتے ہیں وہ اپنی جگہ سے کہیں جا نہیں سکتا کیونکہ ہجرت گاہ کا چھوڑنا شرع میں جائز نہیں۔ لیکن بضرورت کسی جگہ جانا جائز ہے۔

ف۳: یعنی شیطانی وسواس کو ٹھکرا دیتا ہے اور اللہ کے بھروسے پر نکل کھڑا ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

بَاب ۱۵۸۳ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۱۴۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا مِنْ ضَرُورَةٍ هَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ.

لے جاوے اس کو بہشت میں ف۱،

باب بیان میں اس شخص کے جو جوڑا دے اللہ کی راہ میں

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جوڑا دیگا خدا کی راہ میں یعنی دو چیزوں کا جوڑا جیسے دو کپڑے یا دو جوتے یا دو گھوڑے وغیرہ) بلایا جائیگا بہشت میں یوں کہہ کر کہ اے اللہ کے بندے یہ ہے بہتر چیز جو کوئی ہوگا نمازی پکاریں گے اس کو نماز کے دروازے سے اور جو ہوگا مجاہد پکاریں گے اس کو جہاد کے دروازے سے اور جو ہوگا خیرات کرنے والا پکاریں گے اس کو خیرات کے دروازے سے اور جو ہوگا روزہ دار پکاریں گے اس کو ریان کے دروازے سے ریان اس دروازہ کا نام ہے جس میں سے روزہ دار جنت میں جاویں گے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس پر کچھ جرم ہے جو پکارا جائے سب دروازوں سے اور کوئی ایسا ہوگا بھی جو سب دروازوں سے بلایا جائے آپ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ایسے ہی ہو گے ف۲

۱۵۸۴ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا

۳۱۴۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ

بیان اس مجاہد کا جو لڑے اللہ کا نام بلند کرنے کیلئے

ترجمہ:- ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک گنوار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا کہ لوگ لڑتے ہیں اس لیے کہ ان کا ذکر اور چرچا ہونا ہے اور بعضے لوگ لڑتے ہیں اس لیے کہ ان کو لوٹ ملے اور کچھ

ف۱: شیطان کے پھندوں سے بچنا نہیں ہو سکتا مگر اللہ کے فضل سے اور جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا وہ لوگ بیشک جنتی ہیں اور اللہ نے ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت بنائی ہے۔

ف۲: یعنی سب دروازوں سے بلائے جاؤ گے۔ اس حدیث سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بڑی فضیلت ثابت ہوتی ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ـ

لوگ جہاد کرتے ہیں اس واسطے کہ اپنی فوقیت جتائیں لوگوں میں پھر کون ہے جو خدا کی راہ میں لڑتا ہے آپ نے فرمایا جو شخص لڑے اس بات کے لیے کہ بول بالا ہو اللہ کا تو وہ آدمی خدا کی راہ کا مجاہد ہے اور خدا کے واسطے لڑنا اسی کو کہتے ہیں۔

۱۵۸۵۔ مَنْ قَاتَلَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ

اس آدمی کا بیان جو بہادر کہلانے کیلئے لڑے

۳۱۴۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ أَفْهَمْ تُحِبُّ كَمَا أَرَدْتُ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں جن پر حکم ہوگا سب سے پہلے قیامت کے دن لایا جاوے گا شہید پھر جتاوے گا اللہ تعالے اُس کو اپنی نعمتیں پھر پہچانے گا اُن کو وہ شہید یعنی اقرار کرے گا سب نعمتوں کا پھر اللہ تعالے فرماوے گا اس کو کیا عمل کیا تو نے یعنی ان نعمتوں کے شکر میں کہے گا میں لڑا تیری راہ میں یہاں تک کہ شہید ہو گیا میں حکم ہوگا کہ جھوٹا ہے تو اس بات میں بلکہ لڑا تو اس لیے کہ لوگوں میں بہادر مشہور ہو اور خلق کہے کہ فلانا بڑا بہادر اور جرأت والا تھا اور یہ بہادری اور جرأت تیری دنیا میں مشہور ہو چکی پھر حکم ہوگا اس کے لیے یعنی دوزخ کو لے جانے کا پھر گھسیٹینگے اُس کو فرشتے منہ کے بل اور ڈال دیں گے آگ میں پھر آوے گا وہ شخص جس نے سیکھا علم اور سکھایا اور دوسروں کو اور پڑھا قرآن اور جتاوے گا اللہ اس کو اپنی نعمتیں پھر یہ اقرار کرے گا ان سب کا پھر پوچھے گا کیا عمل کیا ان نعمتوں کے بدلے یہ شخص کہے گا علم پڑھا میں نے اور پڑھایا اور پڑھا تیرے واسطے قرآن کو حکم ہوگا کہ جھوٹا ہے تو بلکہ سیکھا علم تو نے اس واسطے کہ عالم مشہور ہوئے دنیا میں اور قرآن پڑھا اس لیے کہ لوگ تجھے قاری کہیں اور تو مشہور ہو چکا اسی نام سے پھر حکم ہوگا اس کے لیے اور کھینچیں گے اس کو منہ کے بل آخر جا پڑے گا آگ میں پھر آوے گا وہ آدمی جس کو وسعت دی تھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنْ لِيُقَالَ إِنَّهُ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ فَأُلْقِيَ فِي النَّارِ۔

اللہ تعالیٰ نے اور تھا اس کے یہاں مال ہر قسم کا اس کو جتا دے گا اپنی نعمتیں اور وہ اقرار کرے گا ان سب نعمتوں کا پھر حکم ہوگا اس کو کہ کیا عمل کیا تو نے ان چیزوں کے شکر میں کہے گا کہ خرچا مال میں نے ہر جگہ جہاں جہاں تیری رضامندی تھی اور نہ چھوٹا مجھ سے کوئی راستہ جس میں تو نے خرچ کرنا فرمایا تھا حکم ہوگا کہ تو جھوٹ بولتا ہے بلکہ تو سخی کہلانے کو دیتا تھا اور تو سخی مشہور ہو چکا پھر حکم ہوگا اس کے لیے اور کھینچ لے جاویں گے اس کو منہ کے بل آخر جا پڑے گا دوزخ میں۔

۱۵۸۶۔ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ مِنْ غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا

بیان اس آدمی کا جس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں اور غرض نہ رکھی جہاد کرنے سے مگر ایک رسی جس سے باندھتے ہیں پاؤں اونٹ وغیرہ کا

۳۱۴۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى۔

ترجمہ: عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور نیت نہ رکھے مگر رسی لینے کی بس اس کو وہی چیز ملے گی جو اس کی نیت میں ہے (یعنی جہاد کا ثواب نہ ہوگا کیونکہ اسکی نیت خالص نہ تھی اگرچہ رسی کوئی بڑی چیز نہیں ہے مگر اتنا ذرا سا خیال رکھنے سے خلوص کو دھبہ لگتا ہے اور ثواب مٹ جاتا ہے چاہیے کہ سوائے خدا کے اور کسی امر کا خیال نہ کرے۔

۳۱۴۴۔ أَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى۔

ترجمہ: عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی جہاد کرے اس نیت سے کہ ملے اسکو عقال یعنی پاؤں باندھنے کی رسی اونٹ کا وہ پاوے گا وہی چیز جس کا ارادہ کیا۔ ف۔

ف: یعنی جیسی نیت ویسی مراد ملے گی انسان کو لازم ہے کہ اللہ کی رضامندی طلب کرے اور دین کا کام ذلیل چیزوں کے حاصل کرنے کے لیے نہ کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۶- مَنْ غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ

۳۱۴۵- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ۔

بیان اس غازی کا جو مزدوری اور نام آوری چاہے

ترجمہ:- ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص آیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا اگر کوئی شخص جہاد کرے مزدوری کے طمع سے کہ (رو پیہ ملیگا) اور نام پیدا کرنے کیلئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کچھ ثواب نہ ہوگا پھر اس شخص نے یہی پوچھا آپ نے یہی جواب دیا تین بار اس کو کچھ ثواب نہیں ہے۔ پھر فرمایا آپ نے اللہ جل جلالہٗ نہیں قبول کرتا مگر وہ عمل جو خالص اسی کے لیے ہو اور اس کے کرنے سے خالص خدا کی رضامندی مقصود ہو اور نہ دنیا کا مال متاع یا نام آوری ورنہ خدا کے نزدیک وہ نیکی بیکار بلکہ وبال ہوگی۔)

۱۵۸- ثَوَابُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ

۳۱۴۶- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ

جو شخص لڑے اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک اس کے ثواب کا بیان۔

ترجمہ:- معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مرد مسلمان لڑے اللہ عزت اور بزرگی والے کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک ف واجب ہوگئی اس کے لیے جنت اور جس آدمی نے سچے دل سے دعا کی اللہ تعالیٰ کی جناب میں اپنے مارے جانے کے لیے خدا کی راہ میں پھر وہ مر گیا یا قتل ہوا اس کو شہید کے برابر ثواب ہے اور جس کو کچھ زخم لگے اللہ تعالیٰ کی راہ میں یا پڑے کوئی مصیبت

ف: دوبارہ دودھ اتارنے تک کے یہ معنی ہیں کہ جانور کا جب دودھ دوہتے ہیں تو وہ جانور اپنا دودھ اوپر چڑھا لیتا ہے پھر اس کو ذرا سی دیر چھوڑ دیتے ہیں وہ پھر دودھ سے اپنی چھاتیوں کو بھر دیتا ہے پھر دوبارہ دودھ دوہنا شروع کرتے ہیں اور فواق ناقہ کے یہی معنی ہیں اور مراد اس سے ذرا سی دیر ہے یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اتنی دیر لڑے گا تو اس کے حق میں آپ نے فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَعَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ۔

اس پر آوے گا قیامت کے دن ایسا کہ ابھی گھائل ہوا ہے اور رنگ اس کا زعفرانی اور خوشبو مشک کی ہو گی یعنے بدنما اور بدبودار نہ ہو گا زخم اس کا اور جس کے بدن میں زخم ہو اللہ تعالیٰ کی راہ کا اس پر مہر ہے شہیدوں کی ف۔

بَاب ۱۵۸۹ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ تعالیٰ کی راہ کے تیر انداز کا بیان

۳۱۴۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ يَا عَمْرُو حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى بَلَغَ الْعَدُوَّ أَوْ لَمْ يَبْلُغْ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ لَهُ فِدَاءَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ۔

ترجمہ:- عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بوڑھا ہوا اللہ تعالےٰ کی راہ میں ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن اور جس نے مارا تیر اللہ کی راہ میں دشمن تک گیا ہو یا درمیان میں رہ گیا گویا اس نے آزاد کیا ایک غلام اور جس نے آزاد کیا ایک غلام ایماندار سو آزاد ہو گیا آگ سے اس کے بدلے میں آزاد کرنے والے کا بدن سارا ہر ایک عضو بدلے میں عضو کے۔

۳۱۴۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ۔

ترجمہ:- ابو نجیح سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہنچایا تیر اللہ کی راہ میں ملے گا اس کو درجہ جنت میں مارنے کے بدلے۔ ابو نجیح رض نے کہا میں نے اس روز سولہ تیر اللہ کی راہ میں چلائے اور جس نے چلایا تیر اللہ کی راہ میں یہ تیر چلانا اس کے لیے بردہ آزاد کرنے کے برابر ہے۔

ف: اللہ تعالےٰ کی راہ میں سعی کرنے کے وقت جو زخم وغیرہ لگتے ہیں قیامت کے دن اس کے بدن پر وہی علامت شہیدوں کی ہو گی جیسے مہر نشانی ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣١٤٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَهُ حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً قَالَ ابْنُ النَّحَّامِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ.

ترجمہ:- کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے شرحبیل بن سمط نے کہا اے کعب ہمیں حدیث بیان کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ڈرو اس میں فرق یا کمی بیشی کرنے سے) کعبؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص اسلام میں بوڑھا ہو اللہ کی راہ میں (جہاد کر کے) اس کا بڑھاپا قیامت کے روز اس کے لیے نور ہوگا۔ شرحبیلؓ نے کہا ہمیں حدیث بیان کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ڈرو انھوں نے کہا میں نے سنا آپ سے آپ فرماتے تھے تیر مارو جس کا تیر دشمن تک پہنچے گا اس کے لیے ایک درجہ بلند کرے گا یہ سن کر ابن النحام نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وہ درجہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ درجہ تیری ماں کی چوکھٹ نہیں ہے (یعنی اتنا ذرا اونچا) بلکہ دو درجوں کے بیچ میں اتنا فاصلہ ہے جتنی دور آدمی سو برس میں جاوے (اللہ اکبر کچھ ٹھکانہ ہے)۔

٣١٥٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ وَلَا تَنَقُّصٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَ فِدَاءُ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ:- عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے مارا تیر اللہ کی راہ لگا ہو دشمن کو یا خطا گیا ہو تو ہو گیا اس کو ثواب ایک بردہ آزاد کرنے کا اور جس آدمی نے آزاد کیا غلام مسلمان ہو گیا ہر عضو اس غلام کا آزاد کرنے والے کے ہر عضو کا چھٹکارا آگ سے دوزخ کی اور سفید ہوئے اللہ کی راہ میں جس کسی کے کچھ بال ہوگا اس کے لیے نور دن قیامت کے)

٣١٥١- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ

ترجمہ:- عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزت اور بزرگی والا جنتی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنَبِّلَهُ۔

کرے گا تین آدمی کو بسبب ایک تیر کے اول بنانے والا نیک نیتی اور ثواب پانے کی غرض سے دوسرا تیر چلانے والا اور تیسرا تیر دینے والا یعنی تیر انداز۔

باب ۱۵۹۰ مَنْ كُلِمَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی ہونے کا بیان

۳۱۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی زخمی ہوتا ہے اللہ کی راہ میں اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون گھائل ہوتا ہے اس کی راہ میں البتہ وہ آوے گا قیامت کے دن اور اس کے زخم سے ٹپکتا ہوگا خون جس کی رنگت ظاہرا خون کی سی ہوگی اور خوشبو اس کی مشک کی سی۔

۳۱۵۳- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللهِ إِلَّا أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ يَدْمَى لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

ترجمہ:- عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈھانپ دو ان کو خون آلودہ اس لیے جس کو زخم لگا ہوگا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کو لادیں گے اور زخم سے خون رواں ہوگا۔ رنگ اس کا خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی ف۔

۱۵۹۱- مَا يَقُولُ مَنْ يَطْعُنُهُ الْعَدُوُّ

جب دشمن لڑائی میں زخم مارے تو کیا کہنا چاہیے یعنی مسلمان کو جو زخم کھائے

۳۱۵۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَوَلَّى النَّاسُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ فَأَدْرَكَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَالْتَفَتَ

ترجمہ:- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جنگ اُحد کے روز جب مسلمانوں کو شکست ہوئی اور وہ بھاگ گئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک کونے میں تھے بارہ انصاری آدمیوں میں اور ان میں طلحہ بن عبیداللہ بھی تھے مشرکوں نے اُن کو گھیرا (اس خیال سے کہ تھوڑے سے آدمی ہیں ان کو مارلو) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھ کے فرمایا اب ہماری طرف سے کون لڑے گا اور کون

ف: یہ حدیث آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لیے فرمائی جو جہاد میں زخم کھا کر شہید ہو گئے تھے فرمایا ان کو غسل دینا ضروری نہیں یونہی ان کو دفن کر دو قیامت کے روز وہ زخموں سمیت خون بہتے ہوئے اٹھیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذٰلِكَ وَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَيُقَاتِلُ قِتَالَ مَنْ قَبْلَهُ حَتَّى يُقْتَلَ حَتَّى بَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا فَقَاتَلَ طَلْحَةُ قِتَالَ الْأَحَدَ عَشَرَ حَتَّى ضُرِبَتْ يَدُهُ فَقُطِعَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَ بِسْمِ اللّٰهِ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ ثُمَّ رَدَّ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ.

ہم کو بچاوے گا) طلحہ رضؓ نے کہا میں یارسول اللہؐ، آپ نے فرمایا تم اپنے حال پر رہو (یعنی تم ٹھہرے رہو) ایک شخص انصاری بولا یارسول اللہؐ میں۔ آپ نے فرمایا تو پھر وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوا پھر آپ نے لوگوں کی طرف دیکھا اور فرمایا کون حفاظت کرے گا قوم کی (یعنی اُن کی طرف سے لڑے گا) طلحہ رضؓ نے کہا میں۔ آپ نے فرمایا تم اپنے حال پر رہو۔ ایک شخص انصاری بولا میں یارسول اللہؐ، آپ نے فرمایا تو پھر وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوا پھر برابر آپ اسی طرح فرماتے رہے اور ایک ایک مرد انصاری لڑائی کیلئے نکلتا گیا اور لڑتا گیا اور شہید ہوتا رہا یہاں تک کہ فقط رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور طلحہ رضؓ رہ گئے اُس وقت آپ نے فرمایا اب کون لڑے گا طلحہ رضؓ نے کہا میں پھر طلحہ بھی لڑے پہلے گیارہ شخصوں کی مانند یہاں تک کہ اُن کے ہاتھ پر ایک کاری ضرب لگی اور انگلیاں کٹ گئیں۔ انھوں نے کہا حس (یہ کلمہ درد کے وقت کہتے ہیں) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو بسم اللہ کہتا (جب تجھے زخم لگا تھا) تو فرشتے تجھے اٹھا لیتے اور لوگ دیکھتے رہتے پھر اللہ جل جلالہٗ نے مشرکوں کو پھیر دیا [1]۔

بَابُ ۱۵۹۲ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ.

بیان اس شخص کا جس کو لگے اسی کی تلوار اُلٹ کر اور مر جاوے اس سے

۳۱۵۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خیبر کی لڑائی میں میرا بھائی بہت لڑا حضرت کے ساتھ مل کر پھر پلٹ کر لگی اس کو تلوار اس کی پھر مر گیا وہ اور چرچا کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں نے اس بات کا اور شک کیا اس کے مر جانے میں اس لیے کہ وہ مر گیا اپنے

[1] : معلوم نہیں اُن کے دل میں کیا آیا کہ خود ہی لوٹے ابوسفیان بولا اب میں اگلے سال تم سے لڑوں گا اور لشکر سمیت لوٹ گیا پھر راہ میں جا کر پچھتایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَمْ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ.

وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا ۞ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ۞ وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ

ہتھیار سے جب لوٹے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خیبر سے کہا میں نے یا رسول اللہ مجھ کو اذن ہو رجز پڑھوں پھر حکم دیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور بولے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہ سمجھ کر بات کر اے اکوع، کہا اکوع رض نے اللہ کی قسم اگر نہ ہوتی عنایت خدا کی نہ ملتی راہ ہم کو ہدایت کی اور نہ یقین لاتے ہم کسی بات پر اور نہ نماز پڑھتے۔ جواب دیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہتے ہو کہا اکوع رضی اللہ عنہ نے پھر یا اللہ جل شانہ ہم کو اطمینان دے اور جما ہمارے پاؤں مقابلے میں دشمنوں کے اور مشرک بدل گئے ہم پر کہنے لگے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہ جب میں پورا کر چکا اپنا رجز ف۱۔ اس وقت فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کس نے کہا اس طرح یعنے یہ رجز کس نے تصنیف کیا: فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا۔

عرض کیا کہ میرے بھائی نے یا رسول اللہ۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ رحم کرے اس پر پھر عرض کیا، میں نے یا رسول اللہ خدا کی قسم لوگ خوف کرتے تھے اس پر نماز پڑھنے سے اور کہتے تھے یہ آدمی اپنے ہتھیار سے مرا ہے آپ نے فرمایا مرا وہ سعی میں اور ہوا مجاہد ف۲

ترجمہ:- کہا ابن شہاب نے جو اوپر کا راوی ہے سلمہ بن اکوع رض کی حدیث میں کہ میں نے پوچھا سلمہ بن اکوع رض کے بیٹے سے اس نے اپنے باپ سے اسی طرح حدیث بیان کی لیکن یہ بات زیادہ کہی کہ جب کہا ابن اکوع رض نے کہ لوگ ڈرتے تھے اس کی نماز پڑھنے سے اس کے جواب

ف۱: رجز کلمات موزوں کو کہتے ہیں جس کو عرب کے لوگ لڑائی کے وقت یا خوشی میں پڑھتے ہیں۔

ف۲: یعنی اپنے ہتھیار سے مرنا اور بات ہے اور یہ مرنا اور قسم کا ہے۔ کیونکہ اس نے اپنا ہتھیار اپنے پر نہیں چلایا بلکہ دشمن پر چلایا یا قصداً دشمن کو مارنے کی کوشش میں مرا ہے اگرچہ دشمن کو مارنے میں اس کی تلوار اس پر لوٹ پڑی تو اس میں اس کا کچھ قصور نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ.

میں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹے ہیں وہ لوگ وہ مرا کوشش میں جہاد کی اور مجاہد ہوا اور اس کو دو اجر ہیں اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا۔

بَابُ ۱۵۹۳ تَمَنِّي الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى

اس باب میں بیان ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے کی آرزو کرنا۔

۳۱۵۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثَلَاثًا.

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر شاق نہ ہوتا میری امت پر تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی ادنیٰ لشکر کا لیکن نہیں میسّر لوگوں کو بار برداری اور نہیں پاتا ہوں میں وہ چیز کہ جس پر سوار کروں اُن سب کو اور شاق ہے اُن پر یہ بات بھی کہ چھوٹ جائے میرا ساتھ اُن سے اور میں بہت چاہتا ہوں کہ مارا جاؤں اللہ تعالےٰ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔ تین بار فرمایا۔

۳۱۵۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ بِأَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ.

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر نہ ہوتی ایمان دار لوگوں کو ناخوشی میرا ساتھ چھٹ جانے کے سبب سے اور نہ ہوتی یہ دقّت بھی کہ نہیں پاتا ہوں میں وہ چیز جس پر سوار کروں ان کو تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی ادنیٰ لشکر کا جب وہ لشکر اللہ کی راہ میں لڑنے کو جاتا قسم ہے مجھے اپنی جان کے مالک کی میں بہت چاہتا ہوں کہ مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں اور پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔

۳۱۵۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ النَّاسِ مِنْ

ترجمہ:۔ ابن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کا جی نہ چاہے گا کہ پھر آوے دنیا میں مرنے کے بعد اگرچہ اس کو دلویں دنیا ساری لیکن شہید چاہے گا کہ پھر دنیا میں جاؤں اور دوبارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَاَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ قَالَ ابْنُ اَبِي عَمِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَنْ اُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَكُونَ لِي اَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔

اللہ کی راہ میں مارا جاؤں۔ ابن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی راہ میں مارا جانا مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے گاؤں یا شہر میں رہنے سے۔

باب ۱۵۹۴ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانیوالے کا بیان

۳۱۵۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ اُحُدٍ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَيْنَ اَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَاَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ۔

ترجمہ:۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ بولا ایک آدمی جنگ اُحد کے روز فرمایئے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر میں مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں تو کہاں ہو گا میرا ٹھکانا فرمایا آپ نے کہ جنت میں پھر ڈال دیں اس نے ہاتھ میں کی کھجوریں (جن کو وہ کھا رہا تھا جنت میں جانے کے اشتیاق میں) پھر لڑا اور مارا گیا۔

باب ۱۵۹۵ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

بیان اس شخص کا جو لڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اس پر قرض ہو

۳۱۶۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ اَيُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ هَا اَنَا ذَا قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ اَيُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ اِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا۔

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ خطبہ پڑھتے تھے منبر پر کہا فرمایئے اگر میں لڑوں اللہ کی راہ میں جم کر اور ثواب کی نیت سے اور منہ نہ پھیروں لڑائی سے کیا معاف ہو جائیں گے میرے گناہ فرمایا آپ نے ہاں پھر آپ چپکے رہے ایک ساعت فرمایا کہاں ہے وہ سائل وہ آدمی بولا حاضر ہوں میں یا رسول اللہ ؐ فرمایا آپ نے کیا کہا تھا تو نے وہ بولا کہ اگر میں مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدم رہ کر ثواب کے لیے لڑوں اور نہ ہٹوں مقابل سے دشمن کے کیا بخشش دیگا اللہ تعالیٰ میری خطائیں آپ نے فرمایا کہ ہاں مگر قرض نہ بخشا جائے گا (کیونکہ قرض بندے کا حق ہے) آپ نے فرمایا یہ جبرئیل نے ابھی کہا مجھ سے چپکے سے (ابن حجر نے کہا مثل قرض کے ہیں سب ظلم جو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کے بندوں پر کرے وہ معاف نہ ہوں گے اگرچہ شہید ہو جب تک ان سے معاف نہ کرا دے)

٣١٦١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ نَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَنُوْدِيَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ لِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ترجمہ:۔ عبد اللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر لڑوں راہ میں اللہ کے اخیر تک پہلی حدیث کی طرح۔

٣١٦٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْإِيْمَانَ بِاللّٰهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَيُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِيْ ذٰلِكَ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کھڑے ہوئے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ میں اور ذکر کیا ان کے روبرو کہ جہاد کرنا خدا کے راہ میں اور ایمان لانا اللہ پر سب کاموں سے بڑھ کر ہے۔ اتنے میں کھڑا ہوا ایک مرد اور کہا فرمائیے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں لڑوں اللہ کی راہ میں کیا معاف کر دے گا میری خطاؤں کو آپ نے فرمایا کہ ہاں اگر تو ثابت قدم رہے اور نیت ثواب کی رکھے اور پیٹھ نہ دیوے دشمن کو لیکن قرض نہیں معاف ہو سکتا اس لیے کہ جبرئیل علیہ السلام نے ایسے ہی فرمایا۔

٣١٦٣- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ اس وقت منبر پر تھے کہا فرمائیے یا رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتَّى أُقْتَلَ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ۔

علیہ وسلم اگر ماروں میں یہ تلوار اللہ کی راہ میں ثواب لینے کو اور ثابت قدم رہوں اور منہ نہ پھیروں مقابلے سے دشمن کے کیا دور کر دے گا خدا میرے گناہوں کو مجھ سے آپ نے فرمایا ہاں جب چلا گیا وہ شخص پھر پکارا اس کو اور فرمایا یہ دیکھ جبرئیل السلام فرماتے ہیں کہ تیرا قرض معاف نہ ہوگا۔

۱۵۹۶۔ مَا يَتَمَنَّى فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

کس چیز کی آرزو کریگا اللہ تعالیٰ کے راہ میں لڑنے والا

۳۱۶۴۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا إِلَّا الْقَتِيلُ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی جان نہیں مرتی جس کے واسطے خدا کے نزدیک بہتری ہو کہ اس کو خوش لگے یہ بات کہ پلٹ آوے دُنیا کی طرف اس حالت پر کہ اس کو تمام دنیا ملے الغرض جس کی مغفرت ہوئی اس کو آرزو نہیں کہ پھر دنیا میں آوے اگرچہ ہفت اقلیم کی اس کو سلطنت ملے مگر شہید سو وہ چاہتا ہے کہ پلٹ آوے پھر دنیا میں دوبارہ خدا کی راہ میں قتل ہووے ف۔

۱۵۹۷۔ مَا يَتَمَنَّى أَهْلُ الْجَنَّةِ

بہشت میں کیا آرزو ہوگی اس بات کا بیان

۳۱۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لایا جاوے گا ایک آدمی بہشت والوں میں سے پھر فرماوے گا اس کو اللہ عزت اور بزرگی والا اے آدم کی اولاد کیسا ٹھکانہ ملا تجھ کو۔ وہ کہے گا اے رب بہتر جگہ ملی مجھ کو پھر فرماوے گا اس کو خداوند تعالےٰ مانگ اور آرزو کر کسی چیز کی۔ وہ کہے گا میں مانگتا ہوں یہ کہ پھر بھیج دے مجھ کو دنیا کی طرف تو کہ میں مارا جاؤں تیری

ف: اس حدیث میں شہادت کی عمدگی کا بیان ہے یعنی شہید کے سب مطلب حاصل ہوں گے سوائے اس کے اس کو کچھ آرزو باقی نہیں رہے گی کہ پھر قتل ہووے تا کہ زیادہ تر خدا کے نزدیک عزت پاوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ۔

راہ میں دس بار، یہ سوال اس لیے کرے گا کہ وہ شہید کا مرتبہ خدا کے پاس دیکھے گا۔

۱۵۹۸- مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْأَلَمِ

اس بات کا بیان کہ شہید کو کسقدر ایذا ہوتی ہے

۳۱۶۶- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ مَسَّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمُ الْقَرْصَةَ يُقْرَصُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کو اتنی ہی تکلیف شہادت میں ہوتی ہے جیسے تم میں سے کسی کو چٹکی لینے میں ہوتی ہے (یا چونٹی یا کھٹمل کے کاٹنے میں) پھر اس کے بعد آرام ہی آرام ہے ہمیشہ کے لیے۔

۱۵۹۹- مَسْأَلَةُ الشَّهَادَةِ

شہادت چاہنے کا بیان

۳۱۶۷ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ۔

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صدق دل اور سچی نیت سے چاہے اللہ تعالے کے نزدیک شہید ہونا پہنچا دے گا اللہ تعالے اس کو مقام میں شہیدوں کے اگرچہ مر جاوے وہ اپنے بستر پر۔

۳۱۶۸- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مَنْ قُبِضَ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَهُوَ شَهِيدٌ الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالنُّفَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ حال میں جو شخص مر جاوے وہ شہید ہے اللہ تعالے کی راہ میں شامل ہو کر قتل ہو جائے یا ڈوب جاوے یا دستوں سے مر جاوے یا طاعون کی بیماری سے مر جاوے یا عورت نفاس میں مر جاوے ان سب کو درجہ شہادت ہے۔ ف

ف: طاعون کی بیماری سے وبا مراد ہے یعنی شہادت کے درجے کچھ کافر ہی کے ہاتھ سے مارے جانے پر منحصر نہیں بلکہ درجہ شہادت موقوف ہے صبر پر اور ان چیزوں میں بڑا صبر کرنا پڑتا ہے اور اگر یہ صبر ہے" حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۶۹- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُولُ رَبُّنَا انْظُرُوا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُولِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ.

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑا ہوگا شہیدوں میں اور ان لوگوں میں جو مر گئے ہیں اپنے بستروں پر ہمارے رب کے روبرو ان آدمیوں کے واسطے جو مر گئے ہیں وبا سے شہید کہیں گے یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ مارے گئے ہیں یہ جیسے ہم لوگ مارے گئے تھے اور کہیں گے بستروں پر مرنے والے یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ یہ لوگ مرے ہیں ہماری طرح بستر پر۔ حکم ہوگا ہمارے رب کی طرف سے کہ دیکھو ان لوگوں کے زخموں کو اگر شہیدوں سے ملتے ہیں تو بلاشک شہیدوں میں کے ہیں اور جب دیکھیں گے ان کو تو زخم ان کے شہیدوں کے مانند ہوں گے۔

۱۶۰۰- اِجْتِمَاعُ الْقَاتِلِ وَالْمَقْتُولِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ

شہید اور اس کا جو شخص کہ قاتل تھا ان دونوں کے جنتی ہونے کا بیان

۳۱۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى لَيَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا ان دو آدمیوں سے کہ لڑے وہ دونوں اور مار ڈالا ایک نے دوسرے کو اور دوسری بار آپ نے یوں فرمایا کہ ہنستا ہے اللہ ان دو آدمیوں کے معاملے کی طرف سے کہ مارا ایک نے دوسرے کو اور داخل ہوئے جنت میں دونوں۔

۱۶۰۱- تَفْسِيرُ ذَلِكَ

تفسیر اس کی

۳۱۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستا ہے اللہ تعالے ان دو آدمیوں کو دیکھ کر کہ لڑے آپس میں اور مار ڈالا ایک

خواہ کافر کے ہاتھ سے مارا جاوے یا ان بیماریوں میں مر جاوے تو کسی میں ثواب اور درجہ نہ پاوے گا۔ ”حاشیہ صفحہ سابقہ“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُقَاتِلُ فَيُسْتَشْهَدُ۔

نے دوسرے کو اور دونوں گئے بہشت میں۔ اور بیان اس کا یوں ہے کہ ایک شخص ان میں لڑتا تھا اللہ تعالیٰ کے راہ میں وہ مارا گیا یعنی شہید ہو گیا اور مارنے والے نے توبہ کی یعنی اللہ جل شانہٗ نے اس کو اسلام نصیب کیا بعد اس کے وہ شخص بھی اللہ تعالیٰ کے راہ میں لڑ کر مر گیا اور درجۂ شہادت پایا۔ ف۱۔

۱۶۰۲- فَضْلُ الرِّبَاطِ

خوبی اور بزرگی پہرا دینے کی

۳۱۷۲- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنَ الْأَجْرِ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ۔

حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہرا دیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن رات کا تو ہوا اس کو ثواب ایک مہینے کے روزوں اور نماز کا اور جو مر گیا پہرا دینے کی حالت میں جاری رہے گا اس کے لیے اسی قدر ثواب اور جاری رہے گا رزق اس کا اور بچ گیا فتنہ ڈالنے والے کے فساد سے۔ ف۲

۳۱۷۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمًا وَلَيْلَةً كَانَتْ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ فَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہرا دیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن اور رات ہو گا اس کو مثل ایک مہینے کے روزوں اور نماز کا ثواب اور جاری رہے گا اس کا کام جو وہ کر رہا تھا اور بچ گیا فتنوں سے قبر اور حشر کے اور موقوف نہ ہو گا رزق اس کا۔

ف۱: ہنسنے سے مراد یہاں خوش ہونا ہے کیونکہ اللہ جل شانہٗ اپنے بندوں پر نہایت رحیم ہے اور چاہتا ہے کہ کسی بندے پر عذاب نہ ہو۔ لیکن ہمارے اعمالوں کی شامت ہے جو ہم عذاب کا رستہ اختیار کرتے ہیں۔

ف۲: رباط جہاد کے زمانے میں اس جگہ کی چوکی پہرے کا نام ہے کہ جہاں سے دشمن کے آنے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۷۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پہرا دینا اللہ تعالٰے کی راہ میں ایک دن بہتر ہے ہزار دنوں سے اور مقاموں میں

www.KitaboSunnat.com

۳۱۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن ہزار دنوں سے بہتر ہے۔

۱۶۰۳- فَضْلُ الْجِهَادِ فِي الْبَحْرِ

دریا میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان

۳۱۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءٍ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب جاتے قبا کی طرف (قبا نام ہے ایک جگہ کا مدینے کے قریب) تو آتے ام احرام کے یہاں وہ بیوی آپ کو کھانا کھلاتی اور ام حرام بیٹی ملحان کی بیوی تھی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اتفاقاً ایک روز تشریف لائے اس کے گھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو کھانا کھلایا ام احرام نے آپ کو۔ اور بیٹھ کر آپ کے سر کی جوئیں دیکھنے لگی پھر سو گئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھر اٹھے ہنستے ہوئے وہ بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے کہا کیا دیکھ کر ہنسے آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا مجھے اللہ نے

کا احتمال ہے فتان سے مراد قبر اور حشر کے فتنے اور فساد ہیں جو شخص پہرے میں مرا اس کو چوکی دینے کا ثواب قیامت تک ملتا رہے گا اور روزی ہمیشہ کھلی رہے گی یعنی ثواب اس آدمی کا کبھی نہ بند ہو گا۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكٌ عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْمِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحٰقُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَقَالَ الْحٰرِثُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَضَحِكَ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُلُوْكٌ عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْمِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ كَمَا قَالَ فِي الْاَوَّلِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ فِيْ زَمَانِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ۔

دکھائے میری امت کے لوگ جہاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور چڑھتے ہیں وہ لوگ بلندی پر اس دریا کے اور بادشاہ بنے بیٹھے ہیں تختوں پر یا یوں فرمایا کہ بادشاہوں کی مانند تختوں پہ ہیں شک ہوا راوی کو یعنی مثل کا لفظ فرمایا تھا یا بغیر اس کے فرمایا تھا۔ ملحان کی بیٹی فرماتی ہیں میں نے عرض کیا کہ دعا کیجئے اللہ سے یا رسول اللہ ﷺ میرے لیے کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ ان میں سے کرلے آپ نے اس کے لیے دعا کی پھر سوئے اور حارث کی روایت میں یوں ہے پھر سوئے پھر جاگے آپ پھر ہنسے میں نے عرض کیا کس بات پر ہنسے آپ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے وہی پہلا جواب فرمایا پھر کہا میں نے کہ دعا کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ نے فرمایا کہ تو پہلوں میں کی ہے (یعنی تو ان میں شریک ہو چکی پہلی دعا سے اب کیا حاجت ہے) دوسرے لشکر میں شریک ہونے کی۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر ام حرام سمندر میں سوار ہوئیں معاویہؓ کے زمانے میں (یعنی جب وہ دریا میں جہاد کو گئی تھیں حضرت عثمانؓ کی خلافت میں) اور جانور پر سے گریں جب دریا سے اتریں اور مر گئیں۔

٣١٧٧- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ رَاَيْتُ قَوْمًا مِنْ اُمَّتِيْ يَرْكَبُوْنَ هٰذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ قُلْتُ اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَاِنَّكِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ يَعْنِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ قُلْتُ اُدْعُ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا ام حرام نے آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں اور سو گئے پھر اٹھے ہنستے ہوئے کہا میں نے میں صدقے کروں اپنے ماں باپ کو آپ پر سے آپ کس بات پر ہنسے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں نے دیکھا لوگوں کو اپنی امت کے اس دریا میں سوار ہوتے ہوئے جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر۔ میں نے کہا دعا کیجئے میرے لیے کہ اللہ مجھ کو ان میں سے کرے آپ نے فرمایا تو انھیں میں کی ہے پھر سو گئے اور پھر اٹھے ہنستے ہوئے پھر پوچھا میں نے آپ نے وہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ وَرَكِبَتْ مَعَهُ فَلَمَّا خَرَجَتْ قُدِّمَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا۔

بات فرمائی جو اول بیان ہو چکی پھر کہا میں نے دعا کیجیے میرے لیے آپ نے فرمایا تو اوّل والوں میں ہو چکی پھر آئی یہ بیوی عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے نکاح میں اور گئیں دریا کے سفر کو ان کے ساتھ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کے لیے) جب نکلنے لگیں تو خچر سامنے آیا اس پر چڑھیں پھر گریں تو گردن انکی ٹوٹ گئی (اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا ان کے حق میں قبول ہوئی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی شوکت اور عزت سے اور بحری اور برّی لڑائیوں کے سامان کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوتے ہیں۔)

۱۶۰۴۔ غَزْوَةُ الْهِنْدِ

ہندوستان میں جہاد کا بیان

۳۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَيَّارٍ ح قَالَ وَأَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ أَرْجِعْ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا کہ ہندوستان میں مسلمان جہاد کریں گے تو اگر وہ جہاد میرے سامنے ہوا تو میں اپنی جان اور مال کو اس میں خرچ کروں گا اگر مارا جاؤنگا تو سب سے افضل شہیدوں میں داخل ہوں گا اور جو زندہ رہوں گا تو میں وہ ابوہریرہ ہونگا جو جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیا گیا ہے (یہ وعدہ بھی آپ کا سچ ہوا کہ ہندوستان مسلمانوں نے فتح کیا)

۳۱۷۹۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي وَإِنْ قُتِلْتُ كُنْتُ أَفْضَلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر کی حدیث میں گزرا۔

۳۱۸۰۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو غلام تھے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرٍ الزُّبَیْدِیُّ عَنْ اَخِیْهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیْدِ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی بْنِ عَدِیٍّ الْبَهْرَانِیِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُوْنُ مَعَ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت میں دو گروہ ہوں گے اللہ بچاوے گا ان کو دوزخ سے ایک ان میں سے جہاد کریگا ہندوستان میں اور دوسرا ہو گا حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ ۔

۱۶۰۵-غَزْوَةُ التُّرْكِ وَالْحَبَشَةِ

ترک اور حبش کے جہاد کا بیان

۳۱۸۱-اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ السَّیْبَانِیِّ عَنْ اَبِیْ سُكَیْنَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُحَرَّرِیْنَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ عَرَضَتْ لَهُمْ صَخْرَةٌ حَالَتْ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْحَفْرِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ الْمِعْوَلَ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ نَاحِیَةَ الْخَنْدَقِ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَنَدَرَ ثُلُثُ الْحَجَرِ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ قَائِمٌ یَنْظُرُ فَبَرَقَ مَعَ ضَرْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَرْقَةٌ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّانِیَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْاٰخَرُ فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَرَاٰهَا سَلْمَانُ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّالِثَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْبَاقِیْ وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ رِدَاءَهُ وَجَلَسَ قَالَ سَلْمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَیْتُكَ حِیْنَ ضَرَبْتَ مَا

ایک صحابی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کرتے ہیں کہ حکم کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خندق کھودنے کا اس وقت نکلا ایک بڑا پتھر تو حرج ہوا خندق کھودنے میں اور مشکل ہوا لوگوں کو اس کا توڑنا پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وہ ہتھیار لے کر جس سے پتھر توڑتے ہیں اور رکھ دی آپ نے اپنی چادر مبارک خندق کے کنارے پر اور یہ آیت یعنی وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پڑھی اور ہتھیار اٹھا کر مارا تہائی پتھر ٹوٹ کر گر پڑا (آیت کے معنی یہ ہیں پورا ہوا تیرے پروردگار کا کلام سچائی اور انصاف میں کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں) اس وقت سلمان فارسیؓ وہاں کھڑے تھے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔ آپ کے مارتے وقت ایک بجلی کی سی چمک ہوئی پھر دوبارہ وہی آیت پڑھ کر آپ نے اسی ہتھیار سے مارا پھر ویسی ہی بجلی کی چمک ہوئی اور دوسرا تہائی پتھر سے جدا ہو گئی تیسری بار آیت پڑھ کر جو مارا تیسرا ٹکڑا بھی گر پڑا اور ہٹ گئے آپ وہاں سے پھر اپنی چادر مبارک لے کر بیٹھ گئے سلمان فارسیؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں دیکھتا تھا کہ جب آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَضْرِبُ ضَرْبَةً إِلَّا كَانَتْ مَعَهَا بَرْقَةٌ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانُ رَأَيْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِي وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنِّي حِينَ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الْأُولَى رُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ كِسْرٰى وَمَا حَوْلَهَا وَمَدَائِنُ كَثِيرَةٌ حَتّٰى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الثَّانِيَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ قَيْصَرَ وَمَا حَوْلَهَا حَتّٰى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الثَّالِثَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ الْحَبَشَةِ وَمَا حَوْلَهَا مِنَ الْقُرٰى حَتّٰى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ.

چوٹ مارتے تھے اس کے ساتھ ہی ایک بجلی چمکتی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے دیکھی یہ بات اے سلمان عرض کیا سلمان رضی اللہ عنہ نے قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ کو دین حق دیکر بھیجا ہے میں نے دیکھا ہے۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ماری میں نے پہلی چوٹ اٹھا دیے گئے میرے سامنے سے پردے یہاں تک کہ دیکھا میں نے اپنی آنکھوں سے شہر فارس کے اور جو آس پاس ہیں بستیں اس کی اور بہت سے شہر دیکھے میں نے جو لوگ وہاں حاضر تھے انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالے سے دعا کیجئے کہ فتح ہوویں وہ ملک ہمارے ہاتھوں سے اور ملے وہاں کی لوٹ ہم کو اور خراب ہوویں وہ شہر ہمارے ہاتھوں سے۔ پھر دعا کی آپ نے اسی بات کی پھر فرمایا آپ نے جب ماری میں نے دوسری ضرب نو دکھائے گئے مجھ کو شہر روم کے اور اس کے آس پاس جو کچھ تھا ان آنکھوں سے پھر لوگوں نے وہی پہلی دعا کی درخواست کی اور آپ نے ان کے لیے دعا کی پھر آپ نے فرمایا کہ جب ماری میں نے تیسری ضرب تو دکھائے گئے مجھ کو حبش کے شہر اور جو کچھ ان کے آس پاس آبادی تھی اور دیکھا میں نے ان کو اپنی آنکھوں سے اس بار آپ نے یوں فرمایا کہ چھوڑ دو حبش کو جب تک وہ تم سے نہ بولیں اور چھوڑ دو ترک کو جب تک وہ تم کو چھوڑے رہیں (پھر اگر تم سے لڑیں تو مارو ان کو۔

۳۱۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہیں ہونے کی جب تک تم نہ لڑو گے ترکوں سے جن کے منہ گول ہوں گے موٹے موٹے نہ بنہ ڈھالوں کی طرح بال پہنیں گے اور بالوں میں چلیں گے (یعنی جوتیوں پر ان کے بال ہوں گے۔

۱۶۰۶- الِاسْتِنْصَارُ بِالضَّعِيفِ

ناتواں آدمی سے مدد چاہنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ میرا درجہ اور صحابہ سے بڑھ کر ہے (کیونکہ سعد مالدار تھے اور بہادر اور قوی زور آور تیر انداز) تب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس امت کی مدد کرے گا ناتوانوں سے (یعنی ان کی دعا اور نماز اور سچائی کی برکت سے) یعنی اگر تم زور آور اور مالدار ہو تو ناتواں غریبوں کو حقیر نہ سمجھو شاید اللہ کے نزدیک وہی زیادہ مقبول ہوں اور انہیں کے طفیل سے تم کو فتح ہوتی ہو (مطلب یہ کہ غرور کرنا اور اپنے تئیں دوسرے سے بہتر جاننا اسلام کے خلاف ہے۔

۳۱۸۴- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُونِي الضَّعِيفَ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ڈھونڈو میرے لیے ناتواں کو کیونکہ تم کو روزی ملتی ہے اور تمہاری مدد ہوتی ہے ناتوانوں کے طفیل سے۔

۱۶۰۷- فَضْلُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

غازی کو جہاد کی تیاری کرا دینے والے کی بزرگی کا بیان

۳۱۸۵- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے تیاری کرا دی غازی کی اللہ کی راہ میں جانے کے لیے اس نے خود جہاد کیا اور جو کوئی پیچھے رہ گیا اس کے گھر والوں کی حفاظت کے واسطے اور نگہبانی کی اس کے گھر والوں کی بھلائی اور ایمانداری سے تو وہ بھی غازی ہوا۔

۳۱۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ترجمہ: دونوں حدیثوں کا ایک ہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا۔

۳۱۸۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهٰهُنَا طَلْحَةُ أَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ أَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکلے ہم حج کرنے کے لیے اور آیا ہمارا قافلہ مدینہ شریف میں جس وقت ہم اتارنے لگے اسباب اپنا اپنے ڈیروں میں اتنے میں ایک آدمی آیا اور بولا لوگ مسجد میں جمع ہیں اور ڈرے ہوئے ہیں۔ ہم بھی گئے تو دیکھا لوگ اکٹھے ہیں چند آدمیوں پر مسجد کے بیچ میں اور وہاں موجود تھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور زبیر اور طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اتنے میں تشریف لائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک زرد تہبند پہنے ہوئے جس سے اپنا سر ڈھانپ لیا تھا اور فرمانے لگے یہاں طلحہ اور زبیر اور سعد موجود ہیں سب بولے کہ ہاں موجود ہیں پھر کہا کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کی تم کو قسم دیتا ہوں کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو کوئی خریدے مربد بنی فلاں (یعنی زمین جو مسجد کے پاس تھی) اللہ اس کو بخش دے گا میں نے اس کو خریدا بیس یا پچیس ہزار کو (یعنی بیس یا پچیس ہزار درم کو شک ہے) پھر آیا میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی میں نے آپ کو اس جگہ کے خرید لینے کی۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ دیدے اس کو ہماری مسجد کے لیے اور اس کا تجھ کو اجر اور ثواب ملے گا۔ سب لوگ بولے اے اللہ ہمارے یعنی تجھ کو معلوم ہے اے اللہ سچ ہے یہ بات سب نے ہاں کہا اثبات کے جواب میں پھر کہا حضرت عثمان رضؓ نے میں قسم دیتا ہوں تم کو اس خدا کی جس کے سوا نہیں کوئی معبود برحق اور سچا کیا تم کو نہیں معلوم وہ وقت جبکہ فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مول لے بیر رومہ کو (نام ایک کنوئیں کا ہے) اللہ بخشے گا اس کو پھر خریدا میں نے اس کو اتنے اتنے داموں کے ساتھ (پنتیس ۳۵ ہزار درم کو)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوْهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ يُجَهِّزُ هٰؤُلَاءِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى لَمْ يَفْقِدُوْا عِقَالًا وَلَا خِطَامًا فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

پھر آیا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا یہ کہ خرید لیا اس کو اتنے مول سے آپ نے فرمایا چھوڑ دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے اور اس کا ثواب تجھ کو ملے گا۔ سب لوگ اللہ کو یاد کر کے بولے کہ ہاں یعنی اسی طرح ہے۔ جیسا تم کہتے ہو پھر اسی طرح قسم دے کر کہا کہ تم کو معلوم ہے وہ زمانہ بھی جس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کا منہ دیکھ کر فرمایا تھا کہ جو کوئی ان غازیوں کی تیاری کرا دے اللہ بخش دے گا اسکو اور یہ اس جہاد کا ذکر ہے جس کا نام بسبب عسرت یعنی تنگی کے جیش عسرت رکھا گیا تھا۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے اس کی ایسی تیاری کرا دی کہ کسی کو ایک رستے کی جس سے پاؤں باندھتے اونٹ وغیرہ کی حاجت نہ رہی سب نے اللہ کو یاد کیا اور کہا کہ ہاں حضرت عثمانؓ اس بار بولے اے اللہ تو گواہ ہے اس بات پر اے اللہ تو گواہ ہے اس بات پر اے اللہ تو گواہ ہے۔

۱۶۰۱- فَضْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی بزرگی اور خوبی کا بیان!

۳۱۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هَلْ عَلٰى مَنْ دُعِيَ مِنْ هٰذِهِ الْأَبْوَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خرچ کرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جوڑا۔ بلایا جائیگا وہ بہشت میں یا عبد اللہ ہذا خیر کہہ کر یعنی اے اللہ تعالیٰ کے بندے یہ بہتر ہے تیرے لیے پھر جو کوئی نمازی ہوگا بلایا جائے گا نماز کے دروازے سے اور جو کوئی مجاہد ہوگا پکارا جائے گا جہاد کے دروازے سے اور جو کوئی خیرات کرنے والا ہوگا بلایا جائے گا خیرات کے دروازے سے اور جو کوئی روزے دار ہوگا بلایا جائے گا ریان کے دروازے سے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس شخص کو کچھ حرج ہوگا جو ان سب دروازوں سے پکارا جائے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

۳۱۸۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَادْخُلْ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذٰلِكَ الَّذِيْ لَا تَوٰى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

۳۱۹۰- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوْهُ اِلٰى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اِبِلًا فَبَعِيْرَيْنِ وَاِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ۔

۳۱۹۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهُ

کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے آپ نے فرمایا ہاں ایسے بھی لوگ ہوں گے اور مجھے امید ہے کہ تم انھیں لوگوں میں سے ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جوڑا دے خدا کے راہ میں بلادیں گے اس کو بہشت کے چوکیدار سب دروازوں سے بہشت کے کہیں گے آؤ میاں فلانے ادھر آئیے اس دروازے سے گھسو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس شخص کو تو کسی طرح ٹوٹا نہیں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ مجھ کو امید ہے کہ تو انھیں لوگوں میں ہوگا جن کو سب بہشت کے فرشتے خوشی سے بلادیں گے۔ ف۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مسلمان نے دیا ہوگا جوڑا ہر قسم کے مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سامنے آویں گے ان کے سب دربان بہشت کے اور بلاویں گے اس کو اپنی چیزوں کی طرف۔ صعصعہ بن معاویہ نے جو راوی ہیں اوپر کے راویوں میں سے کہا ابوذر سے کس طرح ہے یہ یعنی ہر قسم کے مال سے جوڑا دینے کے کیا معنی ہیں انھوں نے فرمایا کہ اونٹ رکھتا ہے تو دو اونٹ دیے ہوں اور گائے رکھتا ہے تو دو گائے دی ہوں۔

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خرچ کرے اللہ کی راہ میں کوئی چیز لکھا جاتا ہے اس کے لیے سات سو گنا یہ آیت اس آیت کا مطلب ہے جو اللہ تعالےٰ نے قرآن میں اتاری: مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ف: جوڑا خرچ کرے یعنی دو اشرفی دے یا دو روپے یا دو پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے یا دو روٹیاں اسی طرح ہر چیز کا جوڑا اس حدیث سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بڑی فضیلت اور بہشتی ہونا ان کا ثابت ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ۔

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اخیر تک یعنی مثال اس چیز کی جو خرچ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں اگیں اور ہر بالی میں سو دانے۔

۱۶۰۹- فَضْلُ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

خدا تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور خیرات کی فضیلت

۳۱۹۲- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فِي سَبِيْلِ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَبْعِمِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اونٹنی مہار والی اللہ کی راہ میں کسی آدمی نے صدقہ کے طور پر اس وقت فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن آئیں گی سات سو اونٹنیاں مہار والی یعنی اس ایک کے بدلے میں۔

۳۱۹۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ كَانَ نَوْمُهُ وَنُبْهُهُ أَجْرًا كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاد دو ہیں جس شخص نے جہاد کیا اللہ تعالیٰ کی رضامندی چاہنے کے لیے اور فرمانبرداری کی امام کی یعنی اپنے سردار کی اور خرچ کی اپنے پسند کی چیز اور نرمی کی اپنے ساتھی کے ساتھ اور باز رہا فساد سے تو سونا اور جاگنا اس کا سب کے سب اجر اور ثواب ہوں گے اور جو لڑے واسطے دکھلانے یا سنانے کے اور نافرمانی کرے امیر کی اور فساد کرے زمین میں تو وہ نہ پھرے گا خالی پورا اتر کر (یعنی نہ ثواب ہو نہ عذاب ایسا بھی لوٹنا اس کا مشکل ہے بلکہ عذاب میں گرفتار ہوگا۔

۱۶۱۰- حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ

مجاہدین کی عورتوں کی عزت

۳۱۹۴- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَاللَّفْظُ لِحُسَيْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَخْلُفُ فِي

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجاہدوں کی عورتیں بیٹھنے والوں کے لیے ایسی حرام ہیں جیسی ان کی مائیں ان پر حرام ہیں پھر جو کوئی رہا عورتوں کی نگہبانی کے لیے گھر پر اگر خیانت کی اس محافظ نے کسی مجاہد کے گھر میں تو کھڑا رکھیں گے اس کو قیامت کے دن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَأَةِ رَجُلٍ مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فَيَخُونُهُ فِيهَا إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَخَذَ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

یہاں تک کہ لے لیگا یہ مجاہد اس کے عملوں میں سے جس قدر اور جو چیز چاہے گا پھر کیا گمان ہے تمہارا (یعنی تم کیا سمجھتے ہو وہ کچھ چھوڑے گا بلکہ سب نیکیاں لے لیگا۔

١٦١١- مَنْ خَانَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ

غازی کے گھر والوں کے ساتھ خیانت کرنے والے کا بیان

٣١٩٥- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَإِذَا خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَخَانَهُ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجاہدوں کی عورتیں گھر بیٹھنے والوں کے لیے حرام ہیں ایسی جیسے ان کی مائیں ان کے حق میں حرام ہیں اگر گھر پر چھوڑ گیا مجاہد کسی کو اور اس نے خیانت کی مجاہد کی امانت میں، قیامت کے دن حکم ہوگا مجاہد کے لیے کہ یہ شخص ہے جس نے چوری اور خیانت کی تیرے گھر میں تو لے لے اس کی نیکیوں میں سے جتنا تیرا جی چاہے۔ آپ نے فرمایا تم کیا سمجھتے کہ کتنا لے گا وہ۔

٣١٩٦- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبٌ كُوفِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَأُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ يَا فُلَانُ هَذَا فُلَانٌ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ ثُمَّ الْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ تُرَوْنَ يَدَعُ لَهُ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا.

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر رہ جانیوالوں پر مجاہدوں کی عورتیں حرام ہیں جیسے ان گھر رہنے والوں پر ان کی مائیں حرام ہیں۔ اگر کسی گھر رہنے والے کو مجاہد نے اپنا گھر سپرد کیا تاکہ اس کے بال بچوں کی نگہبانی کرے (پھر اس نے خیانت کی) تو کھڑا کیا جائیگا قیامت کے دن یہ گھر رہنے والا اور آواز آئے گی کہ او فلانے یعنی مجاہد کو پکار کر حکم ہوگا کہ اس شخص کی نیکیوں میں سے لے لے جتنا تیرا جی چاہے۔ پھر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے صحابہ کی طرف اور فرمانے لگے کہ تم سمجھتے ہوگے وہ چھوڑ دے گا اس کی نیکیوں میں کچھ بھلا

ف: یعنی مجاہد کی غیبت میں اگر اس نے کچھ خیانت کی ہو گی تو اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کو ظاہر کر دے گا اگرچہ مجاہد کو معلوم نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۹۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوْا بِاَيْدِيْكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاد کرو ہاتھوں سے اور زبان سے اور مال سے ف۱۔

۳۱۹۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الشَّامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کے مارنے کا۔ اور فرمایا جو کوئی ڈرے ان سے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمانوں میں نہیں ہے کیونکہ کافر سانپ سے ڈرتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اگر اس کو ماریں گے تو بلا آئے گی وہ بدلہ لے لیگی مسلمانوں کو ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے۔

۳۱۹۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ جَبْرًا فَلَمَّا دَخَلَ سَمِعَ النِّسَاءَ يَبْكِيْنَ وَيَقُلْنَ كُنَّا نَحْسِبُ وَفَاتَكَ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ وَمَا تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ اِلَّا مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّ شُهَدَاءَكُمْ اِذًا لَقَلِيْلٌ اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْمَغْمُوْمُ يَعْنِي الْهَدِمَ شَهَادَةٌ وَالْمَجْنُوْنُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهِيْدَةٌ قَالَ رَجُلٌ اَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ۔

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبداللہ بن جبر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جبر کی عیادت یعنی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے جب گھر میں داخل ہوئے عورتوں کے رونے کی آواز سنی اور وہ کہہ رہی تھیں کہ ہماری یہ آرزو تھی کہ تم اللہ تعالے کی راہ میں مرتا آپ نے فرمایا کہ تم لوگ شہید اسی کو جانتے ہو جو جہاد میں مارا جائے اگر ایسی بات ہو تو تم لوگوں میں شہید بہت کم ہوں گے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے سے شہادت ہے اور دستوں کے عارضے میں مر جانے سے شہادت ہوتی ہے اور جل کر مر جانے میں شہادت ہے اور پانی میں بے اختیاری سے ڈوب کر مر جانے میں شہادت ہے اور دب کر مر جانے میں شہادت ہے۔ اور ذات الجنب کی بیماری سے مر جانے میں شہادت ہے اور عورت زچگی کے وقت مر جاوے تو شہید ہے۔ کوئی آدمی بولا کہ تم روتی ہو

ف۱: ہاتھوں سے جہاد کرنا تو لڑنا ہے تلوار اور بندوق سے اور زبان سے جہاد یہ ہے کہ کافروں کی برائی کرے کافر جو اسلام پر اعتراض نہ کریں اس کا جواب دے مالوں سے جہاد یہ ہے کہ خدا کی رضامندی میں اپنا مال صرف کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۰۰ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الطَّائِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَبْرٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيِّتٍ فَبَكَى النِّسَاءُ فَقَالَ جَبْرٌ أَتَبْكِيْنَ مَا دَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا قَالَ دَعْهُنَّ يَبْكِيْنَ مَا دَامَ بَيْنَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ۔

حضرت جبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گیا جبر یعنی راوی اس حدیث کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی میت میں تو رونے لگیں عورتیں جبرؓ بولے کہ تم روتی ہو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہاں بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا چھوڑو ان کو روتی رہیں جب تک کہ مردہ ان میں ہے (یعنی زندہ ہے) پھر جب مر جائے تو کوئی عورت نہ روئے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا کچھ نہ کہو ان سے (یعنی رونے دو کیونکہ مرنے سے پہلے رونا منع نہیں البتہ جب مر جائے تو پھر کوئی رونے والی اس پر نہ روے (یعنی چلا کر نہ روئے پیٹے اور چپکے چپکے رونا آنسو بہانا درست ہے اس میں کچھ قباحت نہیں

تمام ہوئی کتاب جہاد کی

كِتَابُ النِّكَاحِ

کتاب النکاح ف۱

بَابُ ۱۶۱۲ ذِكْرِ أَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النِّكَاحِ وَأَزْوَاجِهِ وَمَا أَبَاحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَرَهُ

بیان نکاح اور ازواج مطہرات نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اس چیز کا جو درست کی اللہ بزرگی اور عزت والے نے

ف۱ اب شروع ہوتی ہے کتاب نکاح کی نکاح ایک قسم کا اقرار اور قول ہے جو شریعت محمدی نے واسطے مباح ہونے وطی اور تصرف کے قرار دیا ہے اور نکاح واجب ہے جب آدمی کو ڈر ہو زنا میں پڑ جانے کا اور جو ڈر نہ ہو مستحب اور مسنون ہے تاکہ نسل کو ترقی ہو اور مسلمانوں کی تعداد بڑھے ہر ایک مسلمان کو چار بیویوں تک نکاح کرنے کی اجازت ہے مگر خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چار کی قید نہ تھی جب آپ نے وفات پائی اس وقت نو بیویاں آپ چھوڑ گئے جن کا ذکر آئے گا۔ البتہ لونڈیاں جس قدر چاہے ہر ایک مسلمان رکھ سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی خَلْقِهٖ زِيَادَةً فِي كَرَامَةٍ وَتَنْبِيْهًا لِفَضِيْلَتِهٖ

۳۲۰۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهٖ مَيْمُوْنَةُ اِذَا رَفَعْتُمْ جَنَازَتَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْهَا وَلَا تُزَلْزِلُوْهَا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهٗ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٌ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا۔

اپنے نبی کے لیے اور منع کیا اس سے اپنی مخلوق کو تاکہ ظاہر ہو یہ بات کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ساری خلق پر بزرگی اور فضیلت ہے۔

حضرت عطاء　　سے روایت ہے کہ ہم لوگ جنازہ پر میمونہ رضی اللہ عنہ کی جو بیوی تھیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ابن عباسؓ کے ساتھ گئیں مقام سرف میں (مکہ سے دو منزل پر) ابن عباس فرمانے لگے کہ یہ میمونہ ہے جس وقت اٹھاؤ تم ان کا جنازہ سہولت سے اٹھائیو اور نہ ہلائیو اس کو اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نوؑ بیویوں کے ساتھ رہتے اور ہر ایک کی باری مقرر فرماتے مگر ایک عورت کی باری مقرر نہ کرتے تھے۔ (نو بیویاں یہ تھیں: سودہ، عائشہ، حفصہ، ام سلمہؓ زینب بنت جحش۔ جویریہ۔ صفیہ۔ میمونہ، ان سب کی باری ایک ایک رات مقرر تھی آپ ہر ایک کی باری میں اس کے پاس رہتے مگر سودہ بوڑھی ہو چکی تھیں تو انھوں نے اپنی باری حضرت عائشہ کو دے دی تھی آپ سودہ کی باری میں بھی ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں رہتے۔

۳۲۰۲- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ تِسْعُ نِسْوَةٍ يُصِيْبُهُنَّ اِلَّا سَوْدَةَ فَاِنَّهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ۔

حضرت عطاء　　سے ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کہا ابن عباسؓ نے وفات پائی رسول اللہ صلے اللہ صلی علیہ وسلم نے اور آپ کے نزدیک نو بیویاں تھیں جایا کرتے تھے اس کے یہاں ان کی باری کے موافق لیکن سودہ کے یہاں نہیں جایا کرتے تھے کیونکہ انھوں نے اپنی باری دن اور رات کی بیوی عائشہ رضؓ کو دیدی تھی۔

۳۲۰۳- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسًا حَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهٗ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں جایا کرتے تھے آپ ان کے پاس ایک رات میں۔ ف۔

ف: یعنی ایک رات میں سب کے پاس ہو آتے ایسا آپ کبھی کبھی کرتے ورنہ اکثر آپ کا یہ دستور تھا حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغَارُ عَلَى اللَّاتِيْ وَهَبْنَ اَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقُوْلُ اَوَتَهَبُ الْحُرَّةُ نَفْسَهَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَرٰى رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِيْ هَوَاكَ۔

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ شرم کرتی تھی میں ان عورتوں کی بات سے جو بخش دیا کرتی تھیں اپنی جان نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہتی تھیں کیا بیوہ ہیں اور آزاد عورتیں اپنی جان مفت بخش دیتی ہیں تعجب اور غیرت کی بات معلوم ہوتی تھی مجھ کو پھر اتاری یہ آیت اللہ عزت اور بزرگی والے نے:۔ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ یعنی پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ان میں اور جگہ دے اپنے پاس جس کو چاہے اس وقت کہا میں نے کہ قسم خدا کی آپ کا رب آپ کی خواہش کے موافق چلتا ہے۔

۳۲۰۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَنَا فِي الْقَوْمِ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةٌ اِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَرَ اَ فِيَّ رَاْيَكَ فَقَالَ زَوِّجْنِيْهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَعَكَ مِنْ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَوَّجَهُ بِمَا مَعَهُ مِنْ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم سب لوگ ایک جگہ میں تھے اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی میں نے اپنی جان آپ کو بخش دی یا رسول اللہ جو آپ چاہیں کیجئے یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا میرا نکاح کرا دو اس عورت سے آپ نے فرمایا جا تو لے آ کچھ اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو وہ گیا نہ اس کو کوئی چیز ملی اور نہ انگوٹھی لوہے کی ملی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھ کو کچھ سورتیں قرآن میں سے یاد ہیں کہا ہاں، آپ نے نکاح کیا اس عورت کا ان قرآن کی سورتوں کے بدلے (یعنی کہا تو اس سے قرآن پڑھ لینا تیرا یہی مہر ہے۔

باب ۱۶۱۳ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَرَّمَهُ عَلٰى خَلْقِهِ لِيَزِيْدَهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قُرْبَةً اِلَيْهِ

جو باتیں اللہ جل جلالہ نے اپنے رسول کیلئے مقرر کیں اور لوگوں کیلئے درست نہیں کیں اپنے رسول کا مرتبہ بڑھانے کو ان کا بیان

۳۲۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس جس دن حکم ہوا ان کو اس امر کا

تھا کہ ایک ایک دن رات ایک بیوی کے پاس رہتے باری باری۔ حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن أعين قال حدثنا أبي عن معمر عن الزهري قال حدثنا أبو سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم أنها أخبرته أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءها حين أمره الله أن يخير أزواجه قالت عائشة فبدأ بي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني ذاكر لك أمرا فلا عليك أن لا تعجلي حتى تستأمري أبويك قالت وقد علم أن أبوي لا يأمراني بفراقه ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها النبي قل لأزواجك إن كنتن تردن الحياة الدنيا وزينتها فتعالين أمتعكن فقلت في هذا أستأمر أبوي فإني أريد الله ورسوله

کہ اختیار دے دیویں اپنی بیبیوں کو بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس دن پہلے میرے نزدیک آپ تشریف لائے اور فرمانے لگے میں تجھ سے ایک بات کا ذکر کرتا ہوں تو جلدی نہ کرنا اس بات کے جواب میں (کیونکہ سوچ کر کہنے میں تیرا کچھ نقصان نہیں) اور صلاح لے لیجیو اپنے ماں باپ سے اس امر میں بیوی فرماتی ہیں کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس لیے فرمائی کہ آپ جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ سے جدائی اختیار کرنے کے لیے مشورہ نہ دیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا. میں نے کہا کیا یہی بات ہے جس کے لیے مشورہ کروں میں اپنے ماں باپ سے بس میں چاہتی ہوں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو، اور ترجمہ آیت کا یوں ہے اے نبی کہدے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت

٣٢٠٧- أخبرنا بشر بن خالد العسكري قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن سليمان قال سمعت أبا الضحى عن مسروق عن عائشة رضي الله عنها قالت قد خير رسول الله صلى الله عليه وسلم نساءه أوكان طلاقا.

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار دیا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی عورتوں کو کیا وہ طلاق تھا؟

٣٢٠٨- أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن إسماعيل عن الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت خيرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترناه فلم يكن طلاقا.

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار

ف۱: حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرہ نے دیکھا کہ لوگ آسودہ ہوتے جارہے ہیں تو ہم بھی آسودہ ہوں بعضوں نے بول چال کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ ایک مہینہ گھر میں نہ جاویں پھر مہینے کے بعد یہ آیت اتری۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے اوّل حضرت عائشہؓ سے کہا انھوں نے اللہ اور رسول کی مرضی اختیار کی پھر اسی طرح سب نے کہا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں ہمیشہ فقر و فاقہ تھا اپنے اختیار سے جو آتا تھا شتاب اٹھا ڈالتے تھے پھر قرض لینا پڑتا۔

ف۲: یعنی صرف اختیار دینے سے عورت کو طلاق نہیں دینی پڑتی البتہ اگر عورت اپنے تئیں اختیار کرے تو طلاق دینا پڑ جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا ہم کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم نے اختیار کر لیا آپ کو تو نہ ہُوا وہ اختیار دینا طلاق۔

۳۲۰۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ۔

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حلال ہو گئیں عورتیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے جب آپ نے وفات پائی۔

۳۲۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ وَهُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ اَنْ يَتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَا شَاءَ۔

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حلال کی تھی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے یہ بات کہ نکاح کر لیں جس عورت سے چاہیں (پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حکم اتارا کہ اب تم کو زیادہ عورتیں کرنا درست نہیں نہ ان عورتیں کے بدلے اور عورتیں پھر حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ یہ حکم منسوخ ہو گیا اور آپ کو اجازت ہو گئی کہ جتنی عورتیں چاہیں نکاح میں لاویں۔

بَابُ ۱۶۱۴ اَلْحَثُّ عَلَى النِّكَاحِ

نکاح پر رغبت دلانے کا بیان

۳۲۱۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فِتْيَةٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَلَمْ اَفْهَمْ فِتْيَةً كَمَا اَرَدْتُ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ۔

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ تھا میں ابن مسعود کے ساتھ اور وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نزدیک تھے حضرت عثمان رضی فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوانوں کے پاس آئے اور فرمایا جو شخص تم سے طاقت رکھتا ہو (جورو کو کھانے پلانے کی) تو وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح کرنے سے نگاہ نیچی رہتی ہے (یعنی بیگانی عورتوں پر نہیں پڑتی) اور شرم گاہ کی حفاظت ہوتی ہے (زنا سے) اور جو شخص اتنا مقدور نہ رکھے (یعنی مفلس ہو) وہ روزے رکھے۔ روزہ اس کو خصی بنا دے گا (یعنی شہوت کو مٹا دیگا۔

۳۲۱۲- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہا ابن مسعود رض کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اگر تم کو خواہش ہو کسی جوان عورت کی تو نکاح کرا دوں میں تمہارا اسکے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

ساتھ پھر بلایا عبداللہ بن مسعودؓ نے علقمہ کو اور سنائی اس کو حدیث کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو طاقت ہو اس کو نکاح کرنا چاہیے اس لیے کہ نکاح نیچی کرا دیتا ہے انسان کی نگاہ کو اور بچاتا ہے زنا سے اور جس کو طاقت نہ ہو تو اس کو روزہ رکھنا چاہیے کیونکہ روزہ اسکے حق میں وجا کی مانند ہے وجاء کے معنی خصیہ کچلنا یعنی خصی کرنا۔

۳۲۱۳- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں میں جس کو طاقت ہے اس کو چاہیے کہ نکاح کرلے اور جس کو طاقت نہیں وہ روزے اختیار کرلے کیونکہ روزہ مجرد آدمی کے حق میں ایسا ہے جیسا کسی کے خصیے کچل دیے جائیں۔

۳۲۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَنْكِحْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے جوانوں کی جماعت تم کو نکاح کرلینا چاہیے۔ اگر تم کو طاقت ہے اس لیے کہ نکاح محفوظ رکھتا ہے آنکھوں کو بدنظری سے اور مرد اور عورت کے مکان خاص کو بدکاری سے اور جس کو طاقت نہیں تو اس کو چاہیے کہ روزہ رکھا کرے کیونکہ اس کے واسطے روزہ وجاء ہے یعنی اس کی شہوت کا توڑ ہے۔

۳۲۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

ترجمہ اس کا اور اوپر کی حدیث کا ایک ہی ہے اور عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بھی اوپر کی حدیث کی مانند بیان کیا ہے۔

۳۲۱۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ تھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَا اُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً فَلَعَلَّهَا اَنْ تُذَكِّرَكَ بَعْضَ مَا مَضٰى مِنْكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَالِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ۔

مین منا میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہاں ملاقات ہوئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عبداللہ ٹھہر گئے ان سے باتیں کرنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے اباعبدالرحمن میں نکاح کرا دوں تیرا ایک جوان لڑکی سے امید ہے کہ وہ یاد دلا دے تجھ کو تیرے دن گزرے ہوئے یعنی جوانی کے مزے پھر اٹھادے عبداللہ بولے آپ مجھ کو یہ بات آج کہتے ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو پہلے ہی یہ بات یوں فرمائی تھی اے جماعت نوجوانوں کی تم میں سے جس کو طاقت ہے اس کو چاہیے نکاح کر لینا۔

بَابُ ۱۶۱۵ اَلنَّهْيُ عَنِ التَّبَتُّلِ

باب مجرّد رہنے سے منع کرنے کے بیان میں

۳۲۱۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اجازت نہ دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے کی اگر اجازت دیتے اس کو تو ہم خصی ہو جاتے۔ ف۱

۳۲۱۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّبَتُّلِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجرد رہنے سے۔

۳۲۱۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ التَّبَتُّلِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَتَادَةُ اَثْبَتُ وَاَحْفَظُ مِنْ اَشْعَثَ وَحَدِيْثُ اَشْعَثَ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

www.KitaboSunnat.com

۳۲۲۰۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ف۱: یعنی خوب مجرد رہتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ رَجُلٌ شَابٌّ قَدْ خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِی الْعَنَتَ وَلَا اَجِدُ طَوْلًا اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ اَفَاَخْتَصِیْ فَاَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلٰی ذٰلِكَ اَوْ دَعْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْزَاعِیُّ لَمْ یَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِیْثَ مِنَ الزُّهْرِیِّ وَهٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ قَدْ رَوَاهُ یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ۔

سے کہ میں جوان آدمی ہوں یارسول اللہ ڈرتا ہوں گناہ میں پڑ جانے سے اور مجھ میں اتنی وسعت اور فراخی نہیں کہ نکاح کر لوں کر لی عورت اجازت ہو تو خصی ہو جاؤں آپ نے کچھ التفات نہ فرمایا یہاں تک کہ تین بار کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابو ہریرہ قلم لکھ کر سوکھ گیا جو کچھ تیرے آگے آنے والا ہے اب اس پر تو خصی ہو جایا نہ ہو۔ ف۔

۳۲۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ مَوْلٰی بَنِیْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَیْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَسْاَلَكِ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَیْنَ فِیْهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ اَمَا سَمِعْتَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّیَّةً فَلَا تَتَبَتَّلْ۔

حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے جب وہ گئے سب مسلمانوں کی ماں کے یہاں یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں چاہتا ہوں آپ سے سوال کروں وہ یہ ہے کہ مجرد رہنا اور کبھی نکاح نہ کرنا۔ آپ کو کیسا نظر آتا ہے یعنی آپ اس کو بھلی بات سمجھتی ہیں یا کیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہرگز ایسا کام نہ کرنا کیا تو نے نہیں سنا جو اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں فرمایا ہے یعنی یہ آیت: وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ الخ یعنی ہم نے بھیجے تجھ سے پہلے رسول جن کو دی تھی ہم نے عورتیں اور اولاد یہ آیت پڑھ کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تو ہرگز تبتل نہ اختیار کرنا اے سعد۔

۳۲۲۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اٰكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَنَامُ عَلٰی فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اَصُوْمُ فَلَا اُفْطِرُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے بعضے لوگ یوں کہنے لگے کہ ہم نکاح نہ کریں گے اور کچھ لوگ یوں کہنے لگے کہ ہم گوشت نہ کھاویں گے اور فرش پر نہ سوئیں گے اور کتنے یوں کہنے لگے کہ ہم روزہ رکھ کر افطار نہ کریں گے یعنی ہمیشہ روزہ رکھیں گے کوئی دن بے روزہ نہ رہیں گے یہ خبر پہنچی

ف: یعنی جو کچھ تیرے آگے آنے والا ہے وہ لکھ چکی اور قلم خشک ہوا یعنی "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَقُوْلُوْنَ كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّيْ أُصَلِّيْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا جو ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں اور میں تو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں اور روزہ رکھ کر افطار بھی کرتا ہوں اور عورتوں کو اپنے نکاح میں لاتا ہوں اور پھر جو کوئی کراہت کرے میری چال سے وہ شخص ہم میں سے نہیں۔

بَابُ ۱۶۱۶ مَعُوْنَةِ اللّٰهِ النَّاكِحَ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ

باب ہے اس بات کے بیان میں جو کوئی نکاح کرے گناہ سے بچنے کے لیے اس کا اللہ تعالیٰ مددگار ہے

۳۲۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُمْ اَلْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات مبارک پر ضروری اور ایک حق ٹھیرایا ہے ایک تو مکاتب ہے وہ مکاتب جس کا ارادہ بدل کتابت کے ادا کرنے کا ہو دوسرا نکاح کرنے والا اس ارادے سے کہ گناہ سے بچے۔ اور پاکدامن رہے اور تیسرا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔

بَابُ ۱۶۱۷ نِكَاحِ الْاَبْكَارِ

کنواری عورت کو نکاح میں لانے کے فائدے کا بیان

۳۲۲۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکاح کیا میں نے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا کیا نکاح کیا ہے تو نے اے جابرؓ میں نے کہا ہاں آپ نے کہا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے کہا بیوہ سے۔ آپ نے فرمایا کنواری کیوں نہ کی کہ کھیلتا تو اس سے اور وہ کھیلتی تجھ سے۔

۳۲۲۵- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ملاقات ہوئی میری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ آپ نے فرمایا تم

اب کچھ زیادہ کم نہ کھایا جائے گا پھر اگر تیری قسمت میں اولاد ہے تو ضرور ہوگی خصی ہونے سے کیا فائدہ ہے۔ مد حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ هَلْ أَصَبْتَ امْرَأَةً بَعْدِيْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ أَيِّمًا قُلْتُ أَيِّمًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ۔

جو رو والے ہوئے اسے جابرؓ ہمارے بعد کہا میں نے جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری کو کیا یا بیوہ کو جابرؓ بولے بیوہ کو کیا آپ نے فرمایا کنواری کیوں نہ کی جو کھیل کھلاتی تجھ کو۔

بَابُ ۱۶۱۸ تَزَوُّجِ الْمَرْأَةِ مِثْلَهَا فِي السِّنِّ

عورت کا نکاح کرنا اسکے ہم عمر سے چاہیے۔

۳۲۲۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ خَطَبَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا صَغِيْرَةٌ فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں پیام دیا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی چھوٹی ہے پھر پیام دیا حضرت علیؓ نے آپ نے ان کے ساتھ نکاح کر دیا فاطمہ کا۔ ف

بَابُ ۱۶۱۹ تَزَوُّجِ الْمَوْلٰى الْعَرَبِيَّةَ

بیان نکاح کرنا غلام کا آزاد عورت کے ساتھ

۳۲۲۷- أَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فِيْ إِمَارَةِ مَرْوَانَ ابْنَةَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تَأْمُرُهَا بِالْاِنْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنَةِ سَعِيْدٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى مَسْكَنِهَا وَسَأَلَهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى الْاِنْتِقَالِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَعْتَدَّ فِيْ مَسْكَنِهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا أَمَرَتْهَا بِذٰلِكَ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِيْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ فَلَمَّا أَمَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرو بن عثمانؓ نے طلاق دی سعید بن زیدؓ کی لڑکی کو اور حالانکہ یہ عبداللہ جوان آدمی تھا اور ان دنوں حکومت مروان کی تھی اور طلاق البتہ ایسی طلاق جس میں عورت کا کچھ علاقہ باقی نہ رہے اس کو دی تھی پھر اس عورت کی خالہ نے جس کا نام فاطمہ تھا اس کو کہلا بھیجا کہ تو عبداللہ بن عمرو کے گھر میں مت رہ وہاں سے چلی جا پھر سنی یہ بات مروان نے اور حکم کیا اس کو کہ پھر وہیں جا کر رہے جہاں سے نکل کر آئی ہے اور اس کا سبب پوچھا کہ وہاں سے کاہے کو نکل کر آئی ہے اور عدت اپنے گھر کیوں نہ پوری کی اس عورت نے مروان کو کہلا بھیجا کہ میں اپنی خالہ کے کہنے سے نکل آئی تھی پھر اس کی خالہ قیس کی بیٹی فاطمہ نامی نے یوں بیان کیا کہ میں عمرو بن حفص کے نکاح میں تھی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف: اس سے معلوم ہوا کہ چھوٹی فرمانے سے آپکی غرض یہ تھی کہ ان دونوں صاحبوں کی عمر بہت بڑی تھی اور حضرت فاطمہؓ کی عمر ان سے کہیں چھوٹی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ هِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ زَعَمَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا الَّذِي أَمَرَ لَهَا بِهِ زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللَّهِ مَا لَهَا عِنْدَنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَكُونَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَأَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى الَّذِي سَمَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاعْتَدَدْتُ عِنْدَهُ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا مَرْوَانُ وَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَحَدٍ قَبْلَكِ وَسَآخُذُ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ۔

نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو یمن کا امیر بنا کر روانہ کیا میرا خاوند بھی ان کے ساتھ گیا پھر جو طلاق کہ باقی رہی تھی تین طلاقوں میں سے وہاں جا کر مجھ کو کہلا بھیجی اور مجھ کو نفقہ دینے کے لیے حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ سے کہہ دیا میں نے ان دونوں سے پچھوا بھیجا کہ میرے خاوند نے میرے لیے کیا حکم کیا ہے انھوں نے کہا کہ اس کو نفقہ یعنی خرچ نہ ملیگا۔ ہاں اگر حاملہ ہوگی تو اس کو خرچ دیں گے اور یہ بھی کہا کہ اس کو ہمارے گھر میں رہنا بغیر ہماری اجازت کے درست نہیں پھر فاطمہ کہنے لگی کہ میں رسول اللہ ؐ کی خدمت میں آئی اور یہ ماجرا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ وہ دونوں سچ کہتے ہیں پھر میں نے کہا یا رسول اللہ ؐ میں کہاں چلی جاؤں آپ نے فرمایا کہ تو ابن مکتوم اندھے کے یہاں جس کا ذکر اللہ تعالٰی نے اپنی کتاب میں کیا ہے جا کر رہ میں نے عدت پوری کی ان کے نزدیک اور میں اپنے کپڑے اتار دیتی تھی ان کے یہاں کیونکہ وہ آنکھوں سے معذور تھے پھر نکاح کرا دیا اس کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زیدؓ کے ساتھ (جو غلام کے بیٹے تھے) انکار کیا مروان نے اس بات کا اور کہا ہم نے پہلے یہ حدیث کسی سے نہیں سنی اور ہم عمل کریں گے اسی طریق پر جس پر لوگوں کو عمل کرتے دیکھا (یہ روایت مختصر ہے۔) ف

۳۲۲۸- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوحذیفہ رضؓ عتبہ کے بیٹے نے متبنی کیا سالم کو جو غلام آزاد تھا کسی انصاری عورت کا اور ابوحذیفہ وہ شخص ہے جو حاضر تھا بدر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر ابوحذیفہ نے اس سالم کا نکاح کر دیا اپنی بھتیجی ہند نامی ولید بن عتبہ

ف: کیونکہ جس طلاق میں رجوع کی صورت باقی نہ رہے اس میں نفقہ یعنی کھانا کپڑا دینا نہیں پڑتا اور اس مسئلہ میں اختلاف بھی ہے اور یہاں اس حدیث سے غرض یہ ہے کہ فاطمہ بنت قیس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کے ساتھ نکاح کر دیا حالانکہ اسامہ بن زید آزاد کیے ہوئے غلام کے بیٹے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنّٰى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ ابْنَةَ أَخِيْهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنّٰى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ فَوَرِثَ مِنْ مِيْرَاثِهِ حَتّٰى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ ادْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوْا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّيْنِ مُخْتَصَرٌ۔

کی بیٹی سے اور اسی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زید کو بیٹا بنایا تھا اور جاہلیت کے زمانے میں دستور تھا کہ متبنیٰ کرنے والے کو اس لڑکے کا باپ کہا کرتے تھے اور وہ لڑکا وارث ہوا کرتا تھا اس کی میراث کا یوں ہی دستور رہا بہت مدت تک پھر اتاری یہ آیت اللہ عزت اور بزرگی والے نے اس باب میں: اُدْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ۔ یعنی پکارو لے پالکوں کو ان کے باپ کا کرکے یہی پورا انصاف ہے اللہ کے ہاں پھر اگر نہ جانتے ہو ان کے باپ کو تو تمہارے بھائی ہیں دین میں اور رفیق ہیں الغرض جن کا باپ معلوم نہ ہو تو وہ دین کے بھائی ہیں اور رفیق۔ ف

۳۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنّٰى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَأَنْكَحَ أَبُوْ حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ سَالِمًا ابْنَةَ أَخِيْهِ هِنْدَ ابْنَةَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَكَانَتْ هِنْدُ بِنْتُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامٰى قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ادْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ رُدَّ كُلٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابوحذیفہ بن عتبہ وہ شخص ہے جو حاضر تھا بدر میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس نے لے پالک کیا تھا سالم کو جو غلام تھا ایک انصاری عورت کا جیسا کہ لے پالک کیا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ابوحذیفہ نے سالم کا نکاح کر دیا تھا اپنی بھتیجی ہند نامی کا ولید کے بیٹے سے اور ہند وہ عورت تھی جس نے اوّل زمانے میں ہجرت کی تھی اور اس وقت میں وہ سب بیواؤں قریشیوں سے افضل تھی پھر جب اتاری اللہ تعالےٰ نے یہ آیت زید بن حارثہ کے مقدمہ میں: اُدْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ یعنی پکارو لے پالکوں کو ان کے باپ کا کرکے یہی پورا انصاف ہے اللہ کے ہاں پھر ہر ایک لے پالک کو نسبت کرنے لگے ان کے باپوں کی طرف اور اگر معلوم نہ ہوتا کسی کا باپ تو ان کو لگاتے ان کے مولاؤں کی طرف۔

ف: یہاں اس حدیث سے غرض یہ ہے کہ سالم کا نکاح عرب کی لڑکی سے ہوا اور حالانکہ سالم عرب کے شریفوں میں سے نہیں تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحَدٍ يَنْتَهِيْ مِنْ اُولٰئِكَ اِلٰى اَبِيْهِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ يُعْلَمْ اَبُوْهُ رُدَّ اِلٰى مَوَالِيْهِ۔

بَاب ۱۶۲۰ الْحَسَبِ

۳۲۳۰- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَابَ اَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِيْ يَذْهَبُوْنَ اِلَيْهِ الْمَالُ

حسب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا داروں کا حسب جس کی طرف وہ دوڑتے ہیں مال ہے۔ (یعنی مالداری اور تونگری کو حسب سمجھتے ہیں حالانکہ حسب ان عمدہ عادات اور اخلاق کو کہتے ہیں جو پشت در پشت چلے آتے ہوں اگرچہ روپیہ پیسہ نہ ہو)

بَاب ۱۶۲۱ عَلٰى مَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

۳۲۳۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذًا اِنَّ الْمَرْاَةَ تُنْكَحُ عَلٰى دِيْنِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

عورت میں کیا بات دیکھ کر نکاح کیا جائے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکاح کیا ایک عورت کو انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ نکاح کرنے کے بعد ملاقات ہوئی ان کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پھر پوچھا آپ نے کیا نکاح کیا ہے تو نے اے جابر۔ میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری یا بیاہی ہوئی وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا بیاہی ہوئی یعنی ایک دفعہ اس کا نکاح ہو چکا ہے آپ نے فرمایا کیوں کنواری سے کاہے کو نہ کیا جو تیرا دل بہلاتی۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میری بہنیں ہیں ڈرا میں ایسی عورت کے لانے سے ان کے پاس آپ نے فرمایا اگر ایسی بات ہے تو اچھا کیا تو نے اور فرمایا آپ نے کہ عورت سے نکاح کرتے ہیں دین داری پر اس کی یا مالداری پر یا خوبصورتی پر اور تجھ کو دین والی کا اختیار کرنا لازم ہے تیرے ہاتھوں پر مٹی پڑے ف

بَاب ۱۶۲۲ كَرَاهِيَةِ تَزْوِيْجِ الْعَقِيْمِ

۳۲۳۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

بانجھ عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ف: اس لفظ سے بد دعا دینا مقصود نہیں بلکہ ایک لفظ بول چال میں مستعمل ہے اور بد دعا بھی ہو حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَنَهَاهُ فَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَلُودَ الْوَدُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ۔

آیا ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ ملی مجھ کو ایک عورت شریف اور مرتبہ والی لیکن اس کو اولاد نہیں ہوتی کیا میں نکاح کر لوں اس کے ساتھ آپ نے منع کیا اس کو پھر دوبارہ آیا پھر منع کیا اس کو پھر تیسری بار آیا پھر منع کیا اس کو اور فرمایا آپ نے کہ تم نکاح کرو ایسی عورت سے جس کو اولاد ہوئے اور مرد کی دوست عاشق کی مانند ہو کیونکہ میں تم سے امت کو بڑھاؤں گا۔

بَابُ ۱۶۲۳ تَزْوِيجُ الزَّانِيَةِ

زانیہ کا نکاح میں لانا کیسا ہے

۳۲۲۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَكَانَ رَجُلًا شَدِيدًا وَكَانَ يَحْمِلُ الْأُسَارَى مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَدَعَوْتُ رَجُلًا لِأَحْمِلَهُ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ خَرَجَتْ فَرَأَتْ سَوَادِي فِي ظِلِّ الْحَائِطِ فَقَالَتْ مَنْ هٰذَا مَرْثَدٌ مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْثَدُ انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ قُلْتُ يَا عَنَاقُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزِّنَا قَالَتْ يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هٰذَا الدُّلْدُلُ هٰذَا الَّذِي يَحْمِلُ أُسَرَاءَكُمْ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَطَلَبَنِي ثَمَانِيَةٌ فَجَاءُوا حَتَّى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَطَارَ بَوْلُهُمْ عَلَيَّ وَأَعْمَاهُمُ اللّٰهُ عَنِّي فَجِئْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى الْأَرَاكِ فَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْكِحُ عَنَاقَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مرثد بن ابی مرثد غنوی تھا ایک سخت آدمی زور آور اور مکے سے قیدیوں کو سوار کرا کر مدینہ کی طرف لایا کرتا تھا کہا مرثد نے بلایا میں نے ایک آدمی کو اس لیے کہ سواری پر بٹھالوں اس کو اور مکے میں ایک زانیہ عناق نامی اس کی آشنا تھی۔ مرثد کہتا ہے جب میں نکلا تو دیوار کے سایہ میں ایک سیاہی نظر پڑی یعنی آدمی کی پرچھائیں وہ بولی کون ہے یہ مرثد ہے شاباش جم جم آوے تو اے مرثد چلو آج رات کو ڈیرے میں ہمارے ساتھ سو جاؤ۔ مرثد کہتے ہیں میں نے کہا اے عناق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زنا کو حرام فرمایا ہے وہ بولی اے خیمے والو یہ دلدل حاضر ہے (دلدل ایک پرندہ ہے جو رات کو نکلتا ہے اپنا منہ چھپائے ہوئے) اٹھا لے جائیگا تمہارے قیدیوں کو مکے سے مدینہ تک یہ سن کر میں خندمہ (ایک پہاڑ ہے) کی طرف چلا۔ مرثد کہتے ہیں ہم کو آٹھ آدمی ڈھونڈتے ہوئے آئے اور میرے سر پر آ کر کھڑے ہو گئے پھر موتا انھوں نے ان کا موت میرے پر پڑا لیکن اندھا کر دیا اللہ تعالے نے ان کو پھر آیا میں اپنے ساتھی کے پاس اور سوار کر لیا اس کو جب

ف: سکتی ہے اس طرح کہ اگر تو اس کے خلاف کرے گا تو تیرا کام نکارہ اور بے فائدہ ہو گا۔ حد حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَكَتَ عَنِّي فَنَزَلَتْ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَنْكِحْهَا

آگیا میں اراک تک (نام ہے ایک موضع کا) کھول دی میں نے قید اس کی پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا میں نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عناق سے نکاح کر لوں۔ آپ نے میری بات کا کچھ جواب نہ دیا۔ پھر اتری یہ آیت: الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ یعنی اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں کرتا مگر مرد بدکار یا شرک کرنے والا۔ مرثد کہتے ہیں کہ بلایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پڑھی یہ آیت میرے سامنے اور کہا مت نکاح کر اس سے۔ ف۱

٣٢٣٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هَرُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَرُونُ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي امْرَأَةً هِيَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَهِيَ لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهَرُونُ بْنُ رِئَابٍ أَثْبَتُ مِنْهُ وَقَدْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ وَهَرُونُ ثِقَةٌ وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا میری ایک عورت ہے اور وہ مجھ کو سب لوگوں سے پیاری ہے اور اس میں یہ عیب ہے کہ اگر کوئی اس کو ہاتھ لگاتا ہے تو منع نہیں کرتی یعنی زنا پر راضی ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا تو اس کو طلاق دیدے کہنے لگا میں اس کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا اپنا کام نکال اس سے۔

باب ۱۶۲۴ كَرَاهِيَةِ تَزْوِيجِ الزُّنَاةِ

مکروہ ہے نکاح کرنا زناکار عورتوں سے

٣٢٣٥- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

ف۱: مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لاوے دو سبب سے۔ ایک یہ کہ اس کا کفو نہیں اس کو عار ہے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگ جاوے (موضح القرآن) بعضوں نے کہا کہ یہ حکم منسوخ ہے حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعَةٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کی جاتی ہیں عورتیں چار چیزوں سے مال کے سبب سے اور شرافت خاندانی کے سبب سے اور خوبصورتی کے سبب سے اور دین کے باعث تو اپنا کام فتح کر دین والی سے تیرے ہاتھ مٹی میں ملیں۔ ۱ؔ

بَابُ ۱۶۲۵ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ

سب عورتوں میں اچھی عورت کونسی عورت ہے

۳۲۳۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں میں سے کون سی عورت اچھی ہوتی ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو اپنے خاوند کو خوش کرے۔ جب وہ دیکھے اس کی طرف اور جب وہ حکم کرے تو بجالائے اور مخالفت نہ رکھے اس سے اپنے جی میں اور اپنے مال میں جو خاوند کو برا لگے۔

بَابُ ۱۶۲۶ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

نیک عورت کا ملنا کیا خوبی رکھتا ہے

۳۲۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ أَنْبَأَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا ساری پونجی اور فائدہ ہے لیکن اس میں سب سے بڑھ کر فائدے اور مالیت کی چیز عورت نیک بخت ہے یعنی جس کو نیک بخت خوش اخلاق ملے اس کو سب سے بڑھ کر دنیا میں دولت ملی۔

بَابُ ۱۶۲۷ الْمَرْأَةُ الْغَيْرٰى

جس عورت میں غیرت (رشک) بہت ہو

ابتدائے اسلام میں تھا اس وقت بدکار عورتوں سے نکاح حرام ہو گیا تھا بعد اس کے درست ہو گیا۔ اس آیت سے وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ اب اذا بہ اگر توبہ کرے تو اس سے نکاح درست ہے۔ " حاشیہ صفحہ سابقہ"

۱ؔ: یعنی ان سب چیزوں میں دین داری بڑھ کر ہے تو اسی کو اختیار کر مال و دولت شرافت خوبصورتی بیدینی کے ساتھ مرہ نہیں دیتی انجام میں مصیبت اور تکلیف ہوتی ہے۔ دینداری سے ہمیشہ آرام ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٢٣٨- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَتَزَوَّجُ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَ إِنَّ فِيهِمْ لَغَيْرَةً شَدِيدَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا ہم لوگ انصاری عورتوں سے نکاح کر لیا کریں یعنی مدینے والی عورتوں سے مکے والے لوگ نکاح کرنا چاہیں تو کر لیا کریں یا نہ، آپ نے فرمایا انصار کی عورتوں میں غیرت بہت ہے۔

بَابٌ ۱۶۲۸ إِبَاحَةُ النَّظَرِ قَبْلَ التَّزْوِيجِ

نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے کے جواز کا بیان!!

٣٢٣٩- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیغام بھیجا ایک آدمی نے مدینے والوں کے یہاں فرمایا اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تو نے اس کو دیکھ بھی لیا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا اس عورت کو دیکھ لے یعنی بغیر دیکھے نکاح کرنا اچھا نہیں۔

٣٢٤٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیام کیا میں نے نکاح کا ایک عورت کے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ آپ نے فرمایا تو نے دیکھ بھی لیا ہے اس کو۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا کہ دیکھ لے اس کو اس سے الفت زیادہ ہوگی تم دونوں میں۔

بَابٌ ۱۶۲۹ التَّزْوِيجُ فِي شَوَّالٍ

عید کے مہینے میں نکاح کرنے کا بیان

٣٢٤١- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے مہینے میں اور مستحب جانتی تھیں بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں کے واسطے یہ بات یعنی عید کے مہینے میں لوگوں کو اپنی عورتوں کے نزدیک جانا چاہیے کیونکہ میرے سے بڑھ کر کوئی عورت حضرت صلی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَائِهٖ كَانَتْ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّيْ۔

اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مشرف اور زیادہ فائدہ لینے والی تھی۔

بَابُ ۱۶۳۰ اَلْخِطْبَةُ فِي النِّكَاحِ

نکاح کے واسطے پیام کرنے کا بیان

۳۲۴۲- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيْلَ الشَّعْبِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ قَالَتْ خَطَبَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِيْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْلَاهُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ كُنْتُ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَمْرِيْ بِيَدِكَ فَاَنْكِحْنِيْ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِيْ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ وَاُمُّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَظِيْمَةُ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيْفَانُ فَقُلْتُ سَاَفْعَلُ قَالَ لَا تَفْعَلِيْ فَاِنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ كَثِيْرَةُ الضِّيْفَانِ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ اَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِيْنَ وَلٰكِنِ انْتَقِلِيْ اِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ فِهْرٍ فَانْتَقَلْتُ اِلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عامر بن شراحیل فاطمہ قیس کی بیٹی سے سن کر روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تھی فاطمہ بنت قیس ان عورتوں میں کی جنھوں نے پہلے ہجرت کی تھی۔ فاطمہ اپنا حال عامر بن شراحیل سے بیان کرتی ہے اور کہتی ہے کہ پیام بھیجا مجھ کو عبدالرحمٰن بن عوف نے کئی اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان اور پیغام کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اسامہ بن زید کے جو غلام تھے آپ کے اور فاطمہ کہتی ہیں میں نے سنا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو کوئی مجھ سے محبت رکھتا ہے اس کو چاہیے اسامہ سے محبت رکھے۔ فاطمہ کہتی ہیں جب گفتگو کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے سے میں نے کہا میں آپ کے ہاتھ میں ہوں یعنی آپ کے اختیار میں ہوں جس سے آپ چاہیں اس سے میرا نکاح کر دیجئے پھر فرمایا ام شریک کے نزدیک جا اور ام شریک ایک امیر عورت ہے انصار کے لوگوں میں یعنی مدینے والوں میں اور بہت خرچتی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی راہ میں اور اترتے ہیں اس کے ہاں مہمان۔ فاطمہ قیس کی بیٹی نے کہا ایسا ہی کرتی ہوں یعنی ام شریک کے یہاں جاکر رہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کر کیونکہ ام شریک کے مکان میں مہمانوں کی کثرت ہے شاید تیری اوڑھنی سرک جاوے یا پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹ جاوے پھر لوگ تجھے ننگی کھلی دیکھیں گے تو تجھ کو برا معلوم ہوگا اپنے چچازاد بھائی عبداللہ بن ام مکتوم کے پاس جانا مناسب ہے اور وہ آدمی ہے فہر کے قبیلے سے (فہر نام ہے قبیلے کا) فاطمہ کہتی ہیں کہ میں جا رہی ان کے پاس اور اس حدیث میں مختصر کر کے بیان کیا ہے یعنی فاطمہ نے اپنے رہنے کا حال اس حدیث میں نہیں کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اور دوسری حدیث میں بیان کیا ہے۔

بَابُ ۱۶۳۱ النَّهْيِ اَنْ يَّخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

پیام پر پیام بھیجنے کے منع ہونے کا بیان

۳۲۴۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ بَعْضٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیغام بھیجا کرو دوسرے کے پیغام پر۔

۳۲۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ اِنَائِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہ بڑھایا کرو دمول وھوکا دینے کو خریدار کے اور نہ بیچے مقیم مسافر کا مال اور نہ بیچے کوئی شخص اپنے بھائی مسلمان کی بکری پر اور پیام نہ کرے اپنے بھائی مسلمان کے پیام پر اور طلاق نہ دلوادے کوئی عورت اپنی بہن مسلمان کو یعنی اپنی سوکن کے لیے طلاق کی درخواست نہ کرے تاکہ اونڈھاوے جو چیز اس کے برتن میں ہے۔ ف۔

۳۲۴۵- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام نہ کرے کوئی اپنے بھائی مسلمان کے پیغام پر۔

۳۲۴۶- اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبْ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ يَتْرُكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام نہ بھیجے کوئی اپنے بھائی مسلمان کے پیغام پر یہاں تک کہ نکاح کرلے وہ یا چھوڑ دے۔

ف: جو چیز اس کے برتن میں ہے یعنی جو کچھ اس کے حصے میں ہے غرض یہ ہے کہ عورت مسلمان ہو کر دوسری عورت مسلمان کے لیے ایسا خیال نہ کرے کہ اگر اس کو طلاق ہو جائے گی تو میں خاوند کے ساتھ آرام چین سے رہوں گی اور اس سوکن کا جو حصہ تھا وہ بھی مجھ کو ملے گا کیونکہ ہر کسی کا حصہ اس کے ساتھ ہے اور ہر ایک کا حصہ دوسرے کو نہیں مل سکتا پھر ناحق اس کے لیے طلاق کی درخواست سے کیا فائدہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٢٤٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

ترجمہ کئی بار ہو چکا ہے۔

بَابُ ١٢٣٢ خِطْبَةُ الرَّجُلِ إِذَا تَرَكَ الْخَاطِبُ أَوْ أَذِنَ لَهُ

پہلے پیغام دینے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑ دینے کے بعد نکاح کا پیغام دینا چاہیے

٣٢٤٨- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچا کرے تم میں کوئی دوسرے کی چیز بکنے کے وقت یعنی ایک کے خریدار کو پاس والا بیوپاری نہ بلایا کرے تاکہ خلل نہ پڑے اس کے بیوپار میں اور نکاح کا پیغام نہ کرے دوسرے آدمی کے پیغام پر جب تک کہ وہ چھوڑ نہ دے یا اجازت نہ دے اس کو۔

٣٢٤٩- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّهُمَا سَأَلَا فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَكَانَ يَرْزُقُنِي طَعَامًا فِيهِ شَيْءٌ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ لِيَ النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لَأَطْلُبَنَّهَا وَلَا أَقْبَلُ هَذَا فَقَالَ الْوَكِيلُ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ فَاعْتَدِّي عِنْدَ فُلَانَةَ قَالَتْ وَكَانَ يَأْتِيهَا أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ آذَنْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ خَطَبَكِ فَقُلْتُ مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَإِنَّهُ غُلَامٌ مِنْ غِلْمَانِ قُرَيْشٍ لَا شَيْءَ لَهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ صَاحِبُ شَرٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن بن ثوبان دونوں سے روایت ہے۔ پوچھا ان دونوں نے فاطمہ بنت قیس سے اس کا حال پھر بیان کرنے لگی فاطمہ اپنا حال ان سے اور کہنے لگی کہ میرے خاوند نے مجھ کو تین طلاق دی تھی اور کھانے کو دیا مجھ کو کچھ اناج جو اچھا نہ تھا یعنی چھوٹا اناج جیسے جو وغیرہ فاطمہ کہتی ہیں میں نے کہا اپنے خاوند کے وکیل سے اگر مجھ کو کھانا اور ٹھکانا دینا اس پر پہنچتا ہو گا تو البتہ میں لوں گی اس سے یہ دونوں اور میں نہیں لیتی یہ اناج پھر میرے خاوند کے وکیل نے جواب دیا تجھے نہ کھانا دینا چاہیے اور نہ ٹھکانا فاطمہ کہتی ہیں میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ ذکر کیا پھر آپ نے اسی طرح فرمایا یعنی کھانا اور ٹھکانا تجھ کو تیرے خاوند کی طرف سے نہیں پہنچتا چل جا تو اپنے عدت کے دن پورے کر فلانی عورت کے یہاں، فاطمہ کہتی ہیں میں نے کہا اس کے یہاں آپ کے آدمی آیا جایا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے یہاں اپنی عدت کے دن گذار لے کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے پھر آپ نے فرمایا جب تیری عدت کے دن پورے ہو جائیں مجھ سے اجازت لینا فاطمہ کہتی ہیں جب دن عدت کے پورے ہو چکے آپ نے فرمایا کس کا پیغام آیا تیرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنِ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ لَهَا ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَكَحْتُهُ۔

پاس میں نے عرض کیا کہ معاویہؓ اور ایک اور دوسرے شخص قریشی کا آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک لڑکا ہے قریشی لڑکوں میں کا اور اس کے پاس کچھ بھی نہیں اور رہا دوسرا آدمی وہ تو ایسا شریر ہے کہ جس کے پاس بھلائی کا نام نہیں تو اسامہؓ سے نکاح کر لے فاطمہ کہتی ہیں میرا جی گھنایا اور نفرت کیا اسامہؓ کے نام سے آپ نے تین بار یہی فرمایا وہ کہتی ہیں پھر نکاح کر لیا میں نے اُسامہؓ سے۔

بَابُ ۱۶۳۳ إِذَا اسْتَشَارَتِ الْمَرْأَةُ رَجُلًا فِيمَنْ يَخْطُبُهَا هَلْ يُخْبِرُهَا بِمَا يَعْلَمُ

۳۲۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمٰى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلٰكِنِ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

باب اس بات کے بیان میں جب پوچھے کوئی عورت پیغام بھیجنے والے کا حال تو بیان کر دینا چاہیے جو کچھ کہ معلوم ہوا

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس کو ابوعمرو بن حفصؓ نے طلاق دی اور اس کو بالکل بے تعلق کر دیا۔ اور عمرو کہیں مسافری میں تھا یعنی تین طلاق دی اس کی طرف سے اس کے وکیل نے کچھ جو بھیجے فاطمہ غصے ہوئی ان جوؤں کے بھیجنے پر پھر ابوعمرو کے وکیل نے کہا خدا کی قسم تیرا ہم پر کچھ حق نہیں پھر آئی فاطمہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی آپ نے فرمایا تجھ کو خرچ نہ ملے گا پھر فاطمہ کو حکم کیا جا اپنی عدت کے دن گزار ام شریک کے ہاں بعد اس کے یوں فرمایا ام شریک کو ہمارے اصحاب گھیرے رہتے ہیں یعنی اس کے یہاں جایا آیا کرتے ہیں تو عبداللہ بن ام مکتوم کے یہاں اپنی عدت کے دن پورے کر کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے تو اپنے کپڑے اتارے گی تو بھی کچھ ڈر نہیں اور جب تیری عدت پوری ہو جائے تب مجھ سے اذن لیجیو، فاطمہ کہتی ہیں جب حلال ہوا مجھ کو عدت سے نکلنا یعنی پوری ہو گئی عدت اور جائز ہوا نکاح کر لینا دوسرے سے تو میں نے معاویہ اور ابوجہم کے پیغام دینے کا ذکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا ابوجہم کے کندھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ خَيْرًا وَاغْتُبِطْتُ بِهِ ـ

سے لٹھ نہیں اترتا اور معاویہ مفلس ہے اس کے پاس ایک دمڑی نہیں تو نکاح کر لے اُسامہ سے فاطمہ کہتی ہیں، میں گھنیائی اسامہ سے پھر فرمایا آپ نے تو اسامہ کو کر لے پھر کر لیا میں نے اُسامہ کو اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور برکت دی اس کے نکاح میں اور رشک کیا لوگوں نے مجھ پر۔

بَابُ ۱۶۳۴ إِذَا اسْتَشَارَ رَجُلٌ رَجُلًا فِي الْمَرْأَةِ هَلْ يُخْبِرُهُ بِمَا يَعْلَمُ

جب پوچھے کوئی آدمی کسی شخص سے ایک عورت کا حال جسے نکاح کرنا منظور ہے تو کہہ دے وہ شخص جس سے دریافت کیا جاتا ہے جو کچھ جانتا ہو۔

۳۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَ وَالصَّوَابُ أَبُو هُرَيْرَةَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی انصاری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ میں عورت کرنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا تو نے دیکھ لیا ہے اس عورت کو کیونکہ انصاری لوگوں کی آنکھوں میں کچھ نقص ہوتا ہے۔ ف ۱

۳۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کرنا چاہا آپ نے فرمایا دیکھ لے اس کو اس لیے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ نقص ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۶۳۵ عَرْضِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ عَلَى مَنْ يَرْضَى

باب اس بات کے بیان میں پیش کرے لڑکے والا لڑکی کو اسکے روبرو جس سے کہ لڑکے والا خوش ہو۔

۳۲۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیوہ ہوئی

ف ۱: آپ نے مردوں پر عورتوں کو قیاس کیا یا بے قصد کسی عورت کو دیکھ لیا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَاَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسٍ يَعْنِي ابْنَ حُذَافَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلَقِيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَاَنْظُرُ فِيْ ذٰلِكَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيْتُهُ فَقَالَ مَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ يَوْمِيْ هٰذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ اِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ اَوْجَدَ مِنِّيْ عَلٰى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَحْتُهَا اِيَّاهُ فَلَقِيَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ اَرْجِعْ اِلَيْكَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْكَ شَيْئًا اِلَّا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا۔

حفصہ جو آپ کی بیٹی تھی خاوند حفصہؓ کا خنیس جن کا نام ابن حذافہ تھا اور ابن حذافہ صحابی تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ان صحابیوں میں سے جو بدر میں حاضر تھے وہ مر گئے مدینہ طیبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ملا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اور پیش کیا حفصہ کو ان کے سامنے اور کہا میں نے اگر تم چاہتے ہو تو نکاح کر دیتا ہوں میں تمہارا حفصہ کے ساتھ۔ حضرت عثمان رضؓ کہنے لگے میں فکر کروں گا اس بات میں حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں ٹھہرا رہا کئی راتیں پھر جواب دیا حضرت عثمانؓ نے میں ان دنوں نکاح کرنا نہیں چاہتا۔ پھر کہا حضرت عمرؓ نے پھر ملا میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پھر کہا میں نے ان کو تم چاہتے ہو تو حفصہ کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیتا ہوں پھر کچھ نہ کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رنج ہوا ان کے جواب نہ دینے پر عثمان رضی اللہ عنہ کی بات سے بھی زیادہ پھر میں کئی راتیں ٹھہرا رہا آخر پیغام کیا اس کے لیے مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میں نے نکاح کر دیا اس کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پھر ملاقات کی میرے سے ابوبکر رضؓ نے اور کہنے لگے شاید تجھ کو رنج ہوا ہو گا میرے چپ رہنے پر جب تو نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو میرے سامنے کیا تھا حضرت عمر رضؓ نے کہا۔ حضرت ابوبکر رضؓ فرمانے لگے جب تو نے میرے سامنے کیا اور میں نے کچھ جواب نہ دیا اس کی وجہ یہ تھی حضرتؐ کو میں نے حفصہ رضؓ کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا اور میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا مناسب نہ جانا اور خیال کر لیا اگر آپ اس کو نہ کریں گے تو میں نکاح کر لوں گا۔

بَابُ ۱۶۳۶ عَرْضِ الْمَرْاَةِ نَفْسَهَا عَلٰى مَنْ تَرْضٰى

باب ہے اس بیان میں عورت جس شخص سے راضی ہو اس آدمی سے خود نکاح کرنے کی درخواست کر سکتی ہے

۳۲۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَكَ فِيَّ حَاجَةٌ۔

بیٹھا تھا نزدیک انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے اور ان کے پاس ان کی لڑکی بھی موجود تھی انس رض فرمانے لگے آئی ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خود سامنے آکر کہنے لگی یا رسول اللہ آپ کو میری کچھ حاجت ہے یعنی آپ کو اگر عورت کی خواہش ہو تو مجھ سے نکاح کر لو۔

۳۲۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَتِ ابْنَةُ أَنَسٍ فَقَالَتْ مَا كَانَ أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ أَنَسٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے خود پیش کیا اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یعنی نکاح کی درخواست کی جیسا کہ اوپر بیان ہوا یہ سن کر ہنسی انس رض کی بیٹی اور کہنے لگی کیا بے شرم تھی یہ عورت انس رض نے کہا تجھ سے بہتر تھی یہ عورت کیونکہ پیش کیا تھا اس نے اپنے تئیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے۔

بَابُ ١٦٣٧ صَلَاةُ الْمَرْأَةِ إِذَا خُطِبَتْ وَاسْتِخَارَتُهَا رَبَّهَا

جب پیغام آئے کسی عورت کو نکاح کا تو نماز پڑھے اور استخارہ کرے اپنے رب سے

۳۲۵۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي أَرْسَلَنِي إِلَيْكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ فَقَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُسْتَأْمِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِغَيْرِ أَمْرٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب پوری ہوئی عدت زینب کی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زید کو جا ذکر کر زینب کے پاس میرا زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے جا کر کہا زینب سے خوشی کر تو اسے زینب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے مجھ کو تیرے پاس آپ ذکر کرتے تھے تیرا زینب بولی میں ابھی کچھ نہ کروں گی یہاں تک کہ میں حکم لے لوں اپنے رب کا یہ کہہ کر کھڑی ہوئی اپنی مسجد میں اور اترا قرآن پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بے اجازت چلے آئے گھر میں اس لیے کہ قرآن میں اللہ نے یوں اتارا ہم نے تیرا نکاح کر دیا زینب سے پھر جب نکاح ہو گیا تو آنے میں اجازت کی کیا ضرورت تھی۔

۳۲۵۷- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فخر کرتی تھی زینب جحش کی بیٹی سب عورتوں پر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہتی تھی میرا نکاح اللہ بزرگی اور عزت والے نے آسمان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِيْ مِنَ السَّمَاءِ وَفِيْهَا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ۔

بَابُ ۱۲۳۸ كَيْفَ الْاِسْتِخَارَةُ

۳۲۵۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُوْلُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِيْنُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ أَوْ قَالَ فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ قَالَ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهُ۔

پر کیا اور زینب کے مقدمہ میں اتری پردے کی آیت۔

استخارہ کیسے کرتے ہیں

حضرت جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے استخارہ ہر کام کے لیے جیسے سکھایا کرتے تھے سورہ قرآن کی یعنی جیسا اہتمام قرآن کے سکھانے میں کرتے تھے ویسا ہی استخارہ کے سکھانے میں بھی کوشش کرتے تھے اور یوں فرماتے تھے جب کسی کو کوئی کام آپڑے تو اوّل دو رکعت نفل پڑھے پھر دعا کرے اے اللہ میں خیر اور بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے تیرے علم کی برکت سے اور مدد چاہتا ہوں تیری قدرت سے اور چاہتا ہوں تیرا بہت بڑا فضل اور کرم کیونکہ تو زبردست اور سکت والا ہے اور میں عاجز اور بے سکت ہوں اور تو جانتا ہے اور بہت جانتا ہے تجھ کو خوب معلوم ہیں غیب کے حال اے اللہ میرے اگر تو جانتا ہے یہ کام خیر ہے اور بہتر ہے میرے لیے دین اور دنیا میں اور نیک ہوگا اس کام کا اخیر اور انجام میرے لیے۔ راوی کہتا ہے فی دینی ومعاشی فرمایا یا عاجل امری وآجلہ فرمایا یعنی راوی کو شک ہوا غرض معنی دونوں کے قریب قریب ہیں عاجلہ سے مراد فی الحال اور آجلہ سے مراد اخیر اس کام کا غرض دونوں لفظوں میں سے کوئی سا پڑھ لے پھر کہے میرے قبضے میں کر اس کام کو اور آسان کر اس کو میرے لیے اور مبارک کر اس کام کو میرے واسطے اور اگر تو جانتا ہے یہ کام میرے واسطے برا ہے اور نقصان ہے میرے دین دنیا کا اس میں اور برا ہوگا اس کا انجام میرے حق میں تو ہٹا دے اس کام کو مجھ سے اور ہٹا دے مجھ کو اس کام سے یعنی نہ پورا کر اس کو اور صبر عنایت کر مجھ کو اور بھلا کر میرا جہاں سے ہو سکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خوش کر میرا دل اسی کے ساتھ اور فرمایا آپ نے کہ نام لے حاجت مند اپنی حاجت کا۔ ف۔

بَابُ ۱۶۳۹ اِنْكَاحِ الْاِبْنِ اُمَّهٗ

بیٹا اپنی ماں کا نکاح غیر کے ساتھ کرا سکتا ہے۔

۳۲۵۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ اِلَيْهَا اَبُوْبَكْرٍ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَلَمْ تَزَوَّجْهُ فَبَعَثَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ اَخْبِرْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي امْرَاَةٌ غَيْرٰى وَاَنِّي امْرَاَةٌ مُصْبِيَةٌ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا اَمَّا قَوْلُكِ اِنِّي امْرَاَةٌ غَيْرٰى فَسَاَدْعُو اللّٰهَ لَكِ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ وَاَمَّا قَوْلُكِ اِنِّي امْرَاَةٌ مُصْبِيَةٌ فَسَتُكْفَيْنَ صِبْيَانَكِ وَاَمَّا قَوْلُكِ اَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لِابْنِهَا يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَوَّجَهٗ مُخْتَصَرٌ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب تمام ہوئی عدت ام سلمہؓ کی آیا آدمی حضرت ابوبکرؓ کا نکاح کا پیغام لے کر ان کے پاس انھوں نے قبول نہ کیا اس کو پھر آئے حضرت عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے پیغام کہنے کو کہا بیبی ام سلمہ نے میں ایک عورت غیر ہوں (یعنی بہت جلنے والی) اور ہوں میں بچوں والی اور میرے والی بھی یہاں حاضر نہیں ہیں پھر آئے حضرت عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اس بات کا آپ کے روبرو۔ آپ نے فرمایا پھر جاؤ اس کے پاس اور کہو اس سے یہ جو تم کہتی ہو کہ میں غیری ہوں تو اس کا جواب یہ ہے میں خدا سے دعا کروں گا وہ تیری جلن کھو دے گا اور رہے بچے تیرے تو کفایت کرتی ہے ان کے لیے اور یہ جو تم کہتی ہو میرے والی یہاں موجود نہیں ہیں تو اس کا جواب یہ ہے تیرے سب والی غائب ہوں یا حاضر اس بات سے برا نہ مانیں گے یہ بات سن کر حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا اٹھ اے عمرؓ یعنی اپنے بیٹے سے کہا نکاح کر دے میرا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرؓ نے نکاح کر دیا اپنی ماں کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس میں مختصر بیان ہے۔

بَابُ ۱۶۴۰ اِنْكَاحِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الصَّغِيْرَةَ

کوئی آدمی چھوٹی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے۔

ف: مثلاً یوں کہے اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا النِّكَاحَ یا هٰذِهِ التِّجَارَةَ خَيْرًا لِّي غرض جو کام پیش آئے اس کا نام لیا جائے امر کے لفظ کی جگہ پھر کیونکہ امر کام کو کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۶۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ان سے جب وہ چھ برس کی تھیں اور خلوت ہوئی ان کے ساتھ جب وہ نو برس کی تھیں۔

۳۲۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِ سِنِينَ وَدَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعِ سِنِينَ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات برس کی عمر میں اور خلوت کی نو برس کی عمر میں۔

۳۲۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعِ سِنِينَ وَصَحِبْتُهُ تِسْعًا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا ان سے نو برس کی عمر میں اور وہ ساتھ رہیں آپ کے نو برس تک۔

www.KitaboSunnat.com

۳۲۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نکاح کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے وہ نو برس کی لڑکی تھیں اور وفات پائی حضرت نے جب وہ اٹھارہ برس کی تھیں۔

بَابُ ۱۶۴۱ إِنْكَاحِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الْكَبِيرَةَ

کوئی شخص اپنی بڑی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے

۳۲۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیوہ ہوئی حفصہ عمر کی بیٹی جو زوجہ تھیں خنیس بن حذافہ کی اور تھا یہ شخص اصحابی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا مدینہ طیبہ

ف: تو جب ان سے نکاح کیا تھا وہ نابالغ تھیں ان کے باپ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کا نکاح کر دیا تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ باپ اپنی نابالغ لڑکی کا جس سے چاہے نکاح کر سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ يَعْنِي تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ عُمَرُ فَأَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هٰذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا فِيْمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا۔

ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں گیا عثمان بن عفان کے پاس پھر بیان کیا میں نے حفصہ کا حال ان کے پاس اور کہا میں نے اگر تمہاری مرضی ہو تو حفصہ کا نکاح تم سے کر دیتا ہوں حضرت عثمان رضی نے جواب دیا میں اپنے حال کو دیکھ کر جواب دوں گا حضرت عمر رض فرماتے ہیں میں کئی رات چپ رہا پھر حضرت عثمان رضی نے آکر یہ جواب دیا مجھے ظاہر ہوئی یہ بات کہ آج کے روز نکاح کرنا میرے لیے مناسب نہیں یعنی ان دنوں میں نکاح نہیں کرتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر آیا میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان سے بھی کہا میں نے اگر تم کو خواہش ہے تو نکاح کر دیتا ہوں تمہارا حفصہ عمر رض کی بیٹی سے حضرت ابوبکر رض چپ ہو رہے اور کچھ جواب نہ دیا حضرت عمر رض فرماتے ہیں مجھ کو ان پر بہت غصہ آیا اتنا عثمان رض پر بھی نہ آیا تھا پھر کئی راتیں مجھ کو اسی حالت میں گزریں پھر پیغام کیا حفصہ کے لیے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رض فرماتے ہیں میں نے نکاح کر دیا حفصہ رض کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کے بعد ملاقات ہوئی میری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوبکر کہنے لگے شاید تم کو خفگی اور رنج ہوا ہو اس وقت جب تم نے بیان کیا تھا حفصہ کا حال میرے سامنے اور میں نے تم کو پلٹ کر اسکا کچھ جواب نہ دیا تھا حضرت عمر رض نے کہا ہاں یعنی رنج تو ہوا تھا حضرت ابوبکر رض کہنے لگے اس وقت جو میں نے تم کو لوٹا کر جواب نہ دیا اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے معلوم تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا ذکر کیا ہے اور میں ایسا آدمی نہیں جو ظاہر کر دیتا عندیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں نے اپنے جی میں خیال کر لیا تھا اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں کریں گے قبول تو میں قبول کر لوں گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۶۴۲ استئذان البكر في نفسها

کنواری عورت سے اس کا نکاح کرنے کے لیے اجازت لینا چاہیئے

۳۲۶۵ أخبرنا قتيبة قال حدثنا مالك عن عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الأيم أحق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها وإذنها صماتها۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوہ جوان عورت زیادہ مستحق ہے اپنی ذات کے معاملے میں اپنے والی سے یعنی جب عورت جوان ہو گئی تو اس پر اس کا باپ یا بھائی وغیرہ جبر اور تعدی نہیں کر سکتے نکاح کے باب میں اور کنواری سے اذن لینا چاہیے اور اذن دینا اس کا خاموش رہنا ہے۔

۳۲۶۶۔ أخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا أبو داود قال حدثنا شعبة عن مالك بن أنس قال سمعته منه بعد موت نافع بسنة وله يومئذ حلقة قال أخبرني عبد الله بن الفضل عن نافع بن جبير عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الأيم أحق بنفسها من وليها واليتيمة تستأمر وإذنها صماتها۔

ترجمہ اوپر گزرا کیونکہ یتیمہ اور کنواری کے ایک ہی معنے ہیں اس جگہ۔

۳۲۶۷۔ أخبرني أحمد بن سعيد الرباطي قال حدثنا يعقوب قال حدثني أبي عن ابن إسحق قال حدثني صالح بن كيسان عن عبد الله بن الفضل بن عباس بن ربيعة عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الأيم أولى بأمرها واليتيمة تستأمر في نفسها وإذنها صماتها۔

ترجمہ ایک ہے لیکن لفظوں کا فرق ہے یہاں اولیٰ فرمایا ہے وہاں احق فرمایا ہے احق اور اولی سے ایک ہی مطلب ہے یعنی وہ اپنے نفس کی خود مالک ہے۔

۳۲۶۸۔ أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الرزاق قال أنبأنا معمر عن صالح ابن كيسان عن نافع بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس للولي مع الثيب أمر واليتيمة تستأمر فصمتها إقرارها۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر عورت کنواری نہ ہو تو ولی کا اس پر کچھ بس نہیں چلتا اور کنواری سے اجازت لے کر نکاح کرنا چاہیے اور پوچھنے کے وقت چپ رہنا ہی اس کا اقرار اور اجازت دینا سمجھا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۶۴۳ اِسْتِئْمَارِ الْاَبِ الْبِكْرَ فِىْ نَفْسِهَا

باپ کو چاہیے پوچھ لینا کنواری لڑکی سے اس کے نکاح کرنے کے لیے

۳۲۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَاْمِرُهَا اَبُوْهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کنواری نہیں وہ خود مالک ہے اپنی ذات کے کاموں میں اور کنواری سے بھی اجازت لے کر کرے اس کا باپ نکاح اس کا۔

ضعیف لوام

بَابُ ۱۶۴۴ اِسْتِئْمَارِ الثَّيِّبِ فِىْ نَفْسِهَا

اگر ثیب کا نکاح کرنا چاہے تو اس کا حکم لیکر کرے۔

۳۲۷۰- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْمَرَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اِذْنُهَا قَالَ اِذْنُهَا اَنْ تَسْكُتَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ثیب عورت کا نکاح اس کے اذن لیے بغیر نہ کرنا چاہیے اور کنواری کا نکاح بھی اس کی مرضی سے اور حکم لے کر کرنا چاہیے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کنواری کیسے حکم دے گی یعنی وہ تو شرماتی بہت ہے آپ نے فرمایا اس کا چپ رہنا حکم دینا ہے۔

بَابُ ۱۶۴۵ اِذْنِ الْبِكْرِ

کنواری عورت کے اذن کا بیان

۳۲۷۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَاْمِرُوا النِّسَاءَ فِىْ اَبْضَاعِهِنَّ قِيْلَ فَاِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِىْ وَتَسْكُتُ قَالَ هُوَ اِذْنُهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم اور اجازت لیا کرو عورتوں سے ان کے پونجی کے باب میں کسی نے کہا کنواری تو حیا کرتی ہے اور چپ ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا اس کا چپ رہنا ہی اذن ہے۔

۳۲۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ترجمہ اوپر کی حدیث میں گزر چکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ ۔

بَابُ ۱۶۴۶ الثَّيِّبُ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

اگر عورت ثیب ہو اور اس کا باپ نکاح کر دے اسکی ناراضگی کے ساتھ تو کیا حکم ہے ایسی عورت کا

۳۲۷۳۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ ۔

خنساء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اس کے باپ خدام نے نکاح کر دیا اس کا اور یہ ثیبہ تھی تو برا معلوم ہوا اس کو اور آئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر توڑ ڈالا نکاح اس کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے۔

بَابُ ۱۶۴۷ الْبِكْرُ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

اگر کنواری عورت کا نکاح کر دیں اور وہ ناراض ہو تو کیا حکم ہے۔

۳۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَتِ اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِيهَا فَدَعَاهُ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ أَلِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی ایک جوان لڑکی ان کے پاس اور کہنے لگی کہ میرے باپ نے نکاح کر دیا میرا اپنے بھتیجے سے اس لیے کہ جاتی رہے میرے سبب سے نحوست اور خساست اس کی اور میں ناراض ہوں اس کے ساتھ نکاح ہو جانے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹھ جا تو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو آ لینے دے پھر آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھر خبر دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو۔ آپ نے اس کے باپ کو بلا بھیجا پھر اختیار دیا آپ نے اس لڑکی کو وہ لڑکی کہنے لگی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہو گئی وہ بات جو کچھ کر چکا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا باپ یعنی نکاح اب تو نکاح ہو چکا اور باپ کا کیا ہوا کام میں رد نہیں کرتی لیکن میں یہ معلوم کرنا چاہتی تھی کہ عورتوں کا بھی کچھ اختیار ہوتا ہے اس امر میں یا نہیں۔

۳۲۷۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت لی جائے باکرہ سے اس کی ذات اور نفس کے کاموں میں اگر چپ رہے تو وہی اس کی اجازت ہے اور اگر انکار کیا تو نہیں زور اس پر۔

بَابُ ۱۶۴۸ الرُّخْصَةِ فِي نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

احرام کی حالت میں ہو کر نکاح کرنا جائز ہے

۳۲۷۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحٰرِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بِسَرِفَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ حارث کی بیٹی سے اور آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔ اور یعلی (راوی کا نام) کی حدیث میں مقام کا بھی ذکر ہے یعنی سرف میں جو نام ہے ایک جگہ کا۔

۳۲۷۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔

۳۲۷۸۔ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ جَعَلَتْ اَمْرَهَا اِلَى الْعَبَّاسِ فَاَنْكَحَهَا اِيَّاهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ رضی اللہ عنہا سے اور آپ اس وقت محرم تھے۔ حضرت میمونہ رض کی طرف سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے تھے انھوں نے نکاح کر دیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔

۳۲۷۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ مُوسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رض سے اور آپ محرم تھے۔

بَابُ ۱۶۴۹ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

محرم کو نکاح کرنے کی ممانعت کا بیان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۸۰- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ اَبَانَ ابْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے محرم اپنا اور نہ دوسرے کا اور نہ پیغام دے نکاح کا۔ ف

۳۲۸۱- حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

ترجمہ: اوپر کی حدیث کا اور اس حدیث کا ایک ہے۔

بَابُ ۱۶۵۰ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلَامِ عِنْدَ النِّكَاحِ

کونسا کلام مستحب ہے نکاح کے وقت

۳۲۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَيَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت کی تشہد سکھائی یعنی سب تعریف خدائے تعالے کے واسطے ہے۔ دو میں سراہتا ہوں اسی کو اور پناہ مانگتا ہوں اس سے اور اپنی مغفرت اور بخشش چاہتا ہوں اس سے اور اللہ پناہ دے ہم کو ہماری شرارتوں سے اور جس کو وہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ راندھے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ محمدؐ بندۂ خدا ہیں اور اس کے رسول ہیں اور پڑھی تین آتیں قرآن کی۔ ف ۲

ف : یہ حدیث معارض ہے ابن عباس کی حدیث کے جو اوپر گذری مگر علماء نے ابن عباس کی حدیث کو ترجیح دی ہے اور اس حدیث کو ممانعت تنزیہی پر حمل کیا ہے۔

ف۲ : حاجت سے مراد نکاح وغیرہ ہے اور گواہی عبدیت اور رسالت پر جیسا امت پر فرض ہے ویسا ہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی اور جامع ترمذی میں لکھا ہے بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے اوّل تو یہ آیت ہے" حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۸۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے کچھ گفتگو کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت پڑھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ الحمدللہ آخر تک اور فرمایا اما بعد وا

بَابُ ۱۲۵۱ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے مکروہ ہونے کا بیان!!

۳۲۸۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَشَهَّدَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ ـ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خطبہ پڑھا دو آدمیوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کہا ایک آدمی نے مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى جس نے کہا مانا اللہ کا اور اس کے رسول کا اس نے پائی ہدایت اور بزرگی اور جس نے نافرمانی کی ان کی بے شک وہ گمراہ ہوا اور راہ بھولا آپ نے اسکا خطبہ سن کر فرمایا برا خطیب ہے تو۔ ف۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ اور دوسری آیت یہ ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا اور تیسری آیت یہ پڑھے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا پہلی آیت سورہ آل عمران کے دسویں رکوع کا شروع اور ترجمہ یوں ہے۔ اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے جیسے چاہیے اس سے ڈرنا اور نہ مرو مگر مسلمان۔ دوسری آیت سورہ نساء کی ہے اور ترجمہ یہ ہے اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور خبردار ہو ناتوں سے اللہ ہے تم پر مطلع اس آیت میں لفظ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا کا مصحف عثمانی میں نہیں قرأت عبداللہ بن مسعود کی ہے اسلیئے اس لفظ کے معنی کے بعد خط کھینچ دیا ہے اور تیسری آیت سورہ احزاب کے اخیر رکوع میں ہے ترجمہ اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو سیدھی بات کہ سنوار دے تم کو تمہارے کام اور بخشے تمہارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ اور اس کے رسول کے اس نے پائی بڑی مراد۔" حاشیہ صفحہ سابقہ

ف ۱ یعنی بات توحید اور اثبات رسالت کے مطلب یہ ہے جو کوئی بڑا کام پیش آوے یا لوگوں کو نصیحت منظور ہو تو یہ خطبہ پڑھ کر وہ کام کرنا مسنون ہے۔

ف ۲ : کس لیے کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو برابر کر دیا ضمیر لا کر وَمَنْ يَّعْصِهِمَا میں یوں چاہیے تھا وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۶۵۲ الْكَلَامِ الَّذِي يَنْعَقِدُ بِهِ النِّكَاحُ

۳۲۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ۔

باب ہے اس بات کے بیان میں جس سے نکاح بندھ جاتا ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں لوگوں میں بیٹھا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایک عورت کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ میں نے اپنے تئیں آپ کو بخشا اب جو آپ کی سمجھ میں آوے سو کیجئے آپ چپ ہو رہے اور جواب نہ دیا پھر وہ کھڑی ہوئی اور بولی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں نے اپنے تئیں آپ کو بخشا آپ جو چاہیں سو کیجئے آپ چپ ہو رہے اور جواب نہ دیا پھر وہ کھڑی ہوئی اور بولی یا رسول اللہ میں نے اپنے تئیں آپ کو بخشا آپ جو چاہیں سو کیجئے اتنے میں اٹھا ایک اور آدمی جو کہنے لگا میرے ساتھ نکاح کرا دیجئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے یعنی مہر وغیرہ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا جا ڈھونڈ کر لا اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ملے تو لے کر آ اس نے جا کر ڈھونڈا اور تلاش کیا آخر پھر آیا اور کہنے لگا مجھے تو نہ لوہے کی انگوٹھی ملی نہ اور کچھ ملا آپ نے فرمایا تجھے کچھ قرآن میں سے بھی یاد ہے اس نے کہا ہاں فلانی سورت فلانی سورت یعنی کچھ سورتیں ہیں سارا قرآن نہیں آپ نے فرمایا میں نے تیرا نکاح کر دیا اس عورت سے اس قرآن کے عوض جو تجھ کو معلوم اور یاد ہے۔

بَابُ ۱۶۵۳ الشُّرُوطِ فِي النِّكَاحِ

۳۲۸۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

نکاح کی شرطوں کا بیان

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے وہ شرط پورا کرنے کے لائق ہے جس سے حلال ہوئی تمہارے واسطے عورت کی شرمگاہ یعنی مہر کا ادا کرنا سب سے مقدم ہے ف۱

ف۱: اس حدیث سے معلوم ہوا جو شرط کی جائے اس کو پورا کرنا چاہیے کیونکہ سب سے پہلے مہر ہوگا تو بعد "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۸۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَقَّ الشُّرُوْطِ اَنْ يُوْفٰى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ۔

بَابُ ۱۶۵۴ النِّكَاحِ الَّذِيْ تَحِلُّ بِهِ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا

بیان اس نکاح کا جس سے حلال ہو جاتی ہے تین طلاق دی ہوئی عورت اس کو جس نے طلاق دی تھی اس کو!!

۳۲۸۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِيْ فَاَبَتَّ طَلَاقِيْ وَاِنِّيْ تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَمَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی عورت رفاعہ کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی مجھ کو ایسی طلاق دی تھی رفاعہ نے جس سے میرا تعلق اس کے ساتھ کچھ نہ رہا یعنی تین طلاقیں دی تھیں۔ پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر کو کر لیا اس کے ساتھ تو کپڑے کے پلہ جیسا ہے یعنی سُست اور کمزور ہے یہ بات سن کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہنسے اور فرمانے لگے شاید تو چاہتی ہوگی کہ پھر رفاعہ کے پاس چلی جاؤں یہ بات کبھی نہیں ہو سکتی جب تک وہ نہ چکھے تیرے شہد کو اور تو نہ چکھے اس کے شہد کو۔ یعنی جب تک عبدالرحمٰن تیرے ساتھ صحبت نہ کرے گا رفاعہ کو تو جائز نہ ہو گی [ف]

بَابُ ۱۶۵۵ تَحْرِيْمِ الرَّبِيْبَةِ الَّتِيْ فِيْ حَجْرِهٖ

بیان حرام ہونے ربیبہ کا جو مرد کی پرورش میں ہو!

۳۲۸۹- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ

زینب بیٹی ابوسلمہ کی اور ماں اس کی ام سلمہ بیوی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے عروہ سے بیان کرتی ہے میں نے

اس کے اور شرطیں ہوتی ہیں یعنی بعد مہر کے اور شرطوں کو پورا کرنا چاہیے۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف: تین طلاق کے بعد صرف دوسرے سے نکاح کرنا کافی نہیں بلکہ اس سے صحبت ہونا بھی ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ وَ اُمُّهَا اُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ اَبِيْ سُفْيَانَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْكِحْ اُخْتِيْ بِنْتَ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَتُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَاَحَبُّ مَنْ يُشَارِكُنِيْ فِيْ خَيْرٍ اُخْتِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُخْتَكِ لَا تَحِلُّ لِيْ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَتَحَدَّثُ اَنَّكَ تُرِيْدُ اَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنَّهَا رَبِيْبَتِيْ فِيْ حَجْرِيْ مَا حَلَّتْ لِيْ اِنَّهَا لَابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَرْضَعَتْنِيْ وَاَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ ۔

ام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی سے سنا تھا وہ ام حبیبہ یوں فرماتی تھیں میں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر لو میری بہن کو آپ نے فرمایا تیری خوشی ہے اس میں۔ میں نے کہا ہاں میری خوشی ہے کیا میں آپ کی اکیلی بیوی تھوڑی ہوں۔ (یعنی اب بھی سوکنیں ہیں) پھر بہن کی بہتری ہو تو مجھے خوشی ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تیری بہن میرے لیے حلال نہیں۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ صلے علیہ وسلم خدا کی قسم ہے ہم تو آپس میں ذکر کرتی تھیں کہ آپ درہ ابوسلمہ کی بیٹی کو نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فرمانے لگے اگر وہ لڑکی میری ربیبہ بھی نہ ہوتی تو بھی مجھ کو حلال نہ ہوتی اس واسطے کہ میری بھتیجی ہے دودھ کے ناطہ سے دودھ پلایا مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے پھر آگے کبھی اپنی بہن اور بیٹیوں کو میرے نکاح کے لیے تجویز نہ کرنا۔

بَابُ ۱۶۵۶ تَحْرِيْمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْاُمِّ وَالْبِنْتِ

ماں اور بیٹی کا جمع کرنا حرام ہے

۳۲۹۰- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْكِحْ بِنْتَ اَبِيْ تَعْنِيْ اُخْتَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَاَحَبُّ مَنْ شَرِكَتْنِيْ فِيْ خَيْرٍ اُخْتِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ذٰلِكَ لَا يَحِلُّ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ تُحُدِّثْنَا اَنَّكَ تَنْكِحُ دُرَّةَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَوْ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيْبَتِيْ فِيْ حَجْرِيْ مَا حَلَّتْ اِنَّهَا لَابْنَةُ

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں میں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر لیجئے آپ میری بہن سے آپ نے فرمایا کیا تو یہ بات دل چاہتی ہے۔ کہا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ہاں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور نہیں میں وہ عورت جو اکیلی ہو اپنے خاوند کے پاس تو میں دل سے چاہتی ہوں یہ بات کہ میری بہن بھلائی میں شامل ہو میرے ساتھ۔ آپ نے فرمایا مجھ کو حلال نہیں کہا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قسم خدا کی ہم نے تو سُنا ہے کہ آپ درہ سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو بیٹی ہے ابو سلمہ کی۔ آپ نے فرمایا کیا ام سلمہ کی لڑکی کو کہتی ہے تو ام حبیبہ رض نے کہا ہاں یا رسول اللہ ام سلمہ کی بیٹی کا ہی ذکر ہے۔ آپ نے فرمایا قسم خدا اگر وہ ربیبہ میری پرورش

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ۔

میں بھی نہ ہوتی تو بھی مجھے جائز نہ تھی اس لیے کہ وہ میرے دودھ بھائی کی بیٹی ہے۔ دودھ پلایا تھا مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثویبہ نے (نام عورت کا ہے) پھر آپ نے ام حبیبہؓ کو فرمایا پھر کبھی اپنی بیٹیوں اور بہنوں کی تجویز میرے ساتھ نکاح کرنے کے لیے نہ کرنا۔

۳۲۹۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہم نے سُنا ہے کہ آپ نکاح کرنا چاہتے درہ نامی ابی سلمہؓ کی بیٹی سے۔ آپ فرمانے لگے کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوئے اگر ام سلمہ سے بھی میں نکاح نہ کرتا تو بھی مجھ کو حلال نہ تھی اس واسطے کہ اس کا باپ میرا بھائی ہے دودھ کے ناطہ سے۔ ف

باب ۱۶۵۷ تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

دو بہنوں کا ہونا ایک مرد کے نکاح میں حرام ہے!

۳۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَأَصْنَعُ مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجُهَا قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا انھوں نے اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو میری بہن کی طرف کچھ رغبت ہے کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا میں کیا کروں اس کو۔ ام حبیبہ نے کہا نکاح کر لیجئے اس سے۔ آپ نے فرمایا وہ نکاح تجھ کو کیسا معلوم ہوتا ہے اور تیرے دل کی خوشی ہے اس کام میں۔ ام حبیبہؓ نے فرمایا ہاں میری خوشی ہے اس میں کیونکہ میں اکیلی نہیں ہوں پھر میں خوش ہوں اس بات سے کہ شامل ہو جائے میری بہن اس بھلائی میں۔ آپ نے فرمایا وہ حلال نہیں میرے لیے۔ ام حبیبہؓ فرمانے لگیں میں نے سُنا ہے کہ آپ درہ سے جو ام سلمہ کی بیٹی ہے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں

ف: یعنی درہ مجھ کو کسی طرح بھی حلال نہیں ہو سکتی اوّل تو یہ ہے کہ اس کی ماں میرے نکاح میں ہے وہ میری ربیبہ ہوئی اور ربیبہ حرام ہوتی ہے جب کہ مرد کی پرورش میں ہو اور دوسرے یہ کہ اسکا باپ میرا بھائی ہے دودھ کے ناطہ سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے پوچھا وہی درہ جو ابوسلمہ کی بیٹی ہے۔ ام حبیبہؓ نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا اگر وہ میری ربیبہ بھی نہ ہوتی تو بھی وہ مجھ کو حلال نہ تھی کیونکہ وہ میری رضاعی بھائی کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا پھر کبھی میرے سامنے ذکر نہ کرنا اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا۔

باب ۱۶۵۸ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا

جمع کرنا بھتیجی اور پھوپھی کا کیسا ہے

۳۲۹۳- أَخْبَرَنِي هَرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کی جائے بھتیجی اور پھوپھی اور نہ جمع کی جائے خالہ اور بھانجی ف۔

۳۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

۳۲۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

۳۲۹۶- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی پر بھتیجی سے اور خالہ پر بھانجی سے نکاح کرنے کو۔

۳۲۹۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چار عورتوں کے

ف: یعنی اگر کسی عورت کی بھتیجی کو نکاح کر لیا ہے تو اسکے جیتے جی اسکی پھوپھی سے نکاح نہ کرے اور اگر بھانجی کو کر لیا ہے تو اسکے اوپر اسکی خالہ کو نہ کرے اور اگر پھوپھی سے کیا ہے تو اس کی بھتیجی سے نہ کرے اور اسی طرح خالہ کو کر لیا ہے تو بھانجی کو نہ کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا وَلَا عَلٰی خَالَتِھَا۔

کے جمع کرنے میں بھتیجی کو پھوپھی کے ساتھ اور بھانجی کو خالہ کے ساتھ اور اس کا الٹا یعنی پھوپھی اور خالہ کو بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔ ترجمہ اوپر گزرا۔

۳۲۹۸- اَخْبَرَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْکَحَ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا اَوْ عَلٰی خَالَتِھَا۔

ترجمہ اس حدیث کا اور حدیث آئندہ بھی ایک ہے۔

۳۲۹۹- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَۃَ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا وَلَا عَلٰی خَالَتِھَا۔

بَابُ ۱۶۵۹ تَحْرِیْمِ الْجَمْعِ بَیْنَ الْمَرْاَۃِ وَخَالَتِھَا

بھانجی اور خالہ کو جمع کرنا حرام ہے

۳۳۰۰- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ عَلٰی خَالَتِھَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جائے بھتیجی سے پھوپھی پر اور نہ بھانجی سے خالہ پر۔

۳۳۰۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ ھِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْکَحَ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا وَالْعَمَّۃُ عَلٰی بِنْتِ اَخِیْھَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی کے ہوتے بھتیجی کو نکاح کرنے سے اور اگر بھتیجی نکاح میں ہو تو اس کی پھوپھی سے نکاح کرنے کو۔

۳۳۰۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَاصِمٌ قَالَ قَرَاْتُ عَلَی الشَّعْبِیِّ کِتَابًا فِیْہِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا وَلَا عَلٰی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جائے عورت کی بھتیجی سے اس کی پھوپھی کے ہوتے ہوئے اور نہ خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَالَتِهَا قَالَ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ جَابِرٍ۔

ترجمہ اس حدیث اور حدیث آئندہ کا بھی آگے آتا ہے۔

۳۳۰۳- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھتیجی کو پھوپھی پر اور بھانجی کو خالہ پر نکاح کرنے سے۔

۳۳۰۴- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوْ عَلٰى خَالَتِهَا

بَاب ۱۶۶۰ مَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ

دودھ کے باعث سے کون کون سے ناطے حرام ہوتے ہیں

۳۳۰۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَرَّمَتْهُ الْوِلَادَةُ حَرَّمَهُ الرَّضَاعُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پیدا ہونے سے جتنے ناطے حرام ہوتے ہیں اتنے ہی ناطے دودھ پینے کے باعث سے حرام ہوتے ہیں یعنی رضاعت کا اور ولادت کا ایک ہی حکم ہے نکاح کے حرام ہونے میں۔

۳۳۰۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمّٰى اَفْلَحَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحْتَجِبِیْ مِنْهُ فَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کو خبر پہنچی ان کا چچا جس کا نام افلح ہے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگتا ہے اور وہ دودھ کے ناطے سے چچا تھا بی بی عائشہ رضی نے ان سے پردہ کیا۔ یہ خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا پردہ نہ کر ان سے کیونکہ دودھ سے بھی اتنے لوگ محرم ہو جاتے ہیں جتنے نسب سے محرم ہوتے ہیں۔

۳۳۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتے ہیں دودھ پلانے سے اتنے ناطے جتنے حرام ہوتے ہیں نسب سے۔

۳۳۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتے ہیں اتنے ناطے دودھ پینے یا پلانے سے جتنے حرام ہوتے ہیں اولاد یا نسل میں ہونے سے۔ ف۔

باب ۱۶۶۱ تَحْرِيْمُ بِنْتِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

دودھ بھائی کی بیٹی کے حرام ہونے کا بیان

۳۳۰۹۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِیْ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ وَعِنْدَكَ اَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِیْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے آپ جدا ہوتے ہیں اور قریش کی لڑکیوں سے نکاح کرنے کا شوق رکھتے ہیں یعنی بنی ہاشم کو چھوڑ کر قریش میں کیوں تلاش کرتے ہو آپ نے فرمایا تیرے نزدیک کوئی ہے۔ میں نے کہا ہاں حمزہ کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا وہ تو میری بھتیجی ہے دودھ کے ناطے سے وہ مجھے درست نہیں۔

۳۳۱۰۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا سَمِعَهُ قَتَادَةُ مِنْ جَابِرِ ابْنِ زَيْدٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ آپ نے فرمایا وہ تو میرے دودھ بھائی کی بیٹی ہے۔

۳۳۱۱۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدَ عَلٰى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کے لیے آپ نے فرمایا وہ تو میری بھتیجی ہے دودھ کے ناطہ سے۔ قسم خدا کی دودھ حرام کرتا ہے ویسا ہی جیسے ناطہ حرام کرتا ہے۔

باب ۱۶۶۲ اَلْقَدْرُ الَّذِیْ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

کسقدر دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے

۳۳۱۲۔ اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اتاری گئی تھی

ف: جن کا بیان قرآن شریف میں بخوبی ذکر کیا ہے سورہ نساء میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ الْحٰرِثُ فِيْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

اللہ عزت اور بزرگی والے کی طرف سے یہ آیت: عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ اور معنی اس کے دس گھونٹ معلوم اور ایک شخص کی یعنی حارث کی روایت میں یوں آیا ہے اتاری گئی تھی یہ آیت قرآن کی آیتوں میں یعنی عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ اور حکم ان دس گھونٹ معلوم کا یہ ہے کہ حرام کرتے ہیں نکاح کو پھر منسوخ ہوگئی پہلی اس آیت سے یعنی خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٍ معنی اس کے پانچ گھونٹ معلوم پھر وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن میں پڑھی جاتی تھی ف۔

۳۳۱۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَاَيُّوْبُ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّضَاعِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَلَا الْاِمْلَاجَتَانِ وَقَالَ قَتَادَةُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

ام الفضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا کسی نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے رضاعت کا مسئلہ آپ نے فرمایا نہیں ثابت ہوتی ایک بار یا دو بار چھاتی چوسنے سے، اور قتادہ کی روایت میں بھی یوں ہی ہے۔

۳۳۱۴۔ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

ترجمہ اس حدیث اور آئندہ حدیث کا ایک ہی ہے

۳۳۱۵۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نہیں حرام کرتا نکاح کو ایک بار یا دو بار کا چوس لینا چھاتیوں کو یعنی ایک یا دو گھونٹ حرام نہیں کرتا۔

۳۳۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ يَزِيْدَ النَّخَعِيِّ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لکھا ہم نے ابراہیم بن یزید نخعی کو استفسار رضاعت کے باب میں انھوں نے جواب میں لکھا بیان کیا میرے نزدیک شریح نے

ف: مگر اب قرآن میں یہ آیت نہیں ہے تو شاید بعد اس کے تلاوت منسوخ ہوگئی اور حضرت عائشہ رض کو خبر نہ ہوئی اور حکم اس کا باقی رہا اور بعضوں کے نزدیک حکم ابھی منسوخ ہوگیا تھوڑا دودھ پینا بھی حرام کر دیگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَسْاَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ اَنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَنَا اَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَا يَقُوْلَانِ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيْلُهُ وَكَثِيْرُهُ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهِ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ۔

علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دونوں فرماتے تھے حرام ہو جاتا ہے نکاح دودھ پینے سے اگرچہ تھوڑا ہو یا بہت اور یہ بھی لکھا تھا ابوالشعثاء محاربی نے مجھ سے بیان کیا اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا تھا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے نہیں حرام کرتا نکاح ایک یا دو بار کا اچک لینا یعنی ایک یا دو بار گھونٹ پینا۔ ف۱

۳۳۱۷۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِيْ رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ اُنْظُرْنَ مَا اِخْوَانُكُنَّ وَمَرَّةً اُخْرٰى اُنْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس اس وقت میرے نزدیک ایک آدمی بیٹھا تھا شاق گذرا یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور دیکھا میں نے غصہ آپ کے منہ پر پھر کہا میں نے یا رسول اللہ یہ تو میرا بھائی ہے دودھ کے ناطہ سے آپ فرمانے لگے تم نظر کر لیا کرو کون ہے تمہارے بھائی ہیں اور دوسری بار یوں فرمایا دیکھ لیا کرو تمہاری بہنیں کونسی ہیں دودھ کے ناطہ سے کیونکہ دودھ پینے کا اعتبار بھوک کے وقت میں ہے۔ ف۲۔

بَابُ ۱۶۶۳ لَبَنِ الْفَحْلِ

عورت کے دودھ پلانے سے مرد کے ساتھ بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

۳۳۱۸۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَاَنَّهَا سَمِعَتْ رَجُلًا يَسْتَاْذِنُ فِيْ بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَاْذِنُ فِيْ بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز ان کے یہاں تشریف رکھتے تھے حضرت عائشہ رضی نے سُنا کہ کوئی آدمی حضرت حفصہ رضی کے گھر میں آنے کے لیے اجازت مانگتا ہے۔ میں نے کہا اے رسول اللہ یہ آدمی آپ کے گھر میں آنے کی اجازت چاہتا ہے آپ نے فرمایا میں نے اس کو پہچانا وہ حفصہ رضی کا چچا ہے دودھ کے ناطے سے حضرت عائشہ رضی فرمانے لگیں اگر فلانا آدمی زندہ ہوتا وہ میرا چچا تھا

ف۱: تو جب حدیث موجود ہے کہ ایک بار یا دو بار چوسنے سے حرمت نہیں ہوتی اس پر عمل کرنا بہتر ہے اور فتویٰ علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود کا اس کے خلاف حجت نہیں ہو سکتا۔

ف۲: یعنی دودھ کی حاجت سن میں جو رضاعت ہو وہی معتبر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يُحَرِّمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔

دودھ کے ناطہ سے میرے یہاں بھی آیا کرتا تھا آپ نے فرمایا رضاعت یعنی دودھ کا رشتہ حرام کر دیتا ہے نکاح کو جیسا حرام کر دیتا ہے اولاد اور نسل میں ہونا۔

۳۳۱۹- أَخْبَرَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّيْ أَبُو الْجَعْدِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ وَقَالَ هِشَامٌ هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِيْ لَهُ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آیا چچا رضاعی میرا ابوالجعد میں نے پھیر دیا اس کو یعنی گھر میں نہ آنے دیا اور ہشام نے کہا کہ وہ ابوالقعیس تھا پھر گھر میں آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضؓ نے اس بات کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کو اذن دو گھر میں آنے کے لیے۔

۳۳۲۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلٰى عَائِشَةَ بَعْدَ آيَةِ الْحِجَابِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنِيْ لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اذن مانگا گھر میں آنے کے لیے مجھ سے ابوقعیس کے بھائی نے پردے کی آیت اترنے کے بعد میں نے انکار کیا اس کو اذن دینے سے اس بات کا ذکر ہوا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک آپ نے فرمایا اذن دو اس کو گھر میں آنے کا۔ اس لیے کہ تمہارا چچا ہے دودھ کے ناطے سے حضرت عائشہ رضؓ نے عرض کیا مجھ کو دودھ عورت نے پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا پھر آپ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تیرے نزدیک آسکتا ہے۔

۳۳۲۱- أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَفْلَحُ أَخُوْ أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ وَهُوَ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِيْ لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے افلح بھائی ابوقعیس کا تھا اس نے اذن مانگا مجھ سے گھر میں آنے کے لیے میں نے انکار کیا اس کو اذن دینے سے حالانکہ وہ میرا چچا تھا دودھ کے ناطہ سے جب وقت تشریف لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں نے خبر کی آپ سے اس امر کی آپ نے فرمایا اجازت دے اس کو گھر میں آنے کی اس لیے کہ وہ تیرا چچا ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں یہ قصہ حجاب کی آیت اترنے کے بعد کا ہے۔

۳۳۲۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّيْ أَفْلَحُ بَعْدَ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اذن مانگا مجھ سے میرے چچا افلح نے گھر میں آنے کے لیے بعد اترنے آیت حجاب کے میں نے اذن نہ دیا اس کو جب آئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزَلَ الْحِجَابُ فَلَمْ اٰذَنْ لَهُ فَاَتَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِی لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِی الْمَرْاَۃُ وَلَمْ یُرْضِعْنِی الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِی لَهُ تَرِبَتْ یَمِیْنُكِ فَاِنَّهُ عَمُّكِ۔

۳۳۲۳- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ وَاِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِی الْقُعَیْسِ یَسْتَاْذِنُ فَقُلْتُ لَا اٰذَنُ لَهُ حَتّٰی اَسْتَاْذِنَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ جَاءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِی الْقُعَیْسِ یَسْتَاْذِنُ فَاَبَیْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِی لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِی امْرَاَۃُ اَبِی الْقُعَیْسِ وَلَمْ یُرْضِعْنِی الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِی لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ۔

بَابُ ۲۶۴ رَضَاعِ الْكَبِیْرِ

۳۳۲۴- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَیْدَ بْنَ نَافِعٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِی سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَیْلٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی لَاَرٰی فِی وَجْهِ اَبِی حُذَیْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ عَلَیَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِیْهِ قُلْتُ اِنَّهُ لَذُوْ لِحْیَةٍ فَقَالَ اَرْضِعِیْهِ یَذْهَبْ مَا فِی

نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے یہاں میں نے پوچھا یہ مسئلہ آپ سے۔ آپ نے فرمایا اجازت دو اس کو اس واسطے کہ وہ تمہارا چچا ہے۔ میں نے کہا اے رسول اللہ کے مجھے دودھ عورت نے پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا پھر آپ نے فرمایا تیرے ہاتھ خاک میں پڑیں وہ تیرا چچا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو قعیس کے بھائی افلح نے اذن مانگا مجھ سے گھر میں آنے کے لیے میں نے اس کو اذن نہ دیا اور کہا کہ اجازت نہ دوں گی جب تک اجازت نہ لے لوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے جب آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں نے عرض کیا آپ کے روبرو افلح ابو قعیس کے بھائی آئے تھے اور اندر آنے کے لیے اذن مانگتے تھے میں نے انکار کیا اور ان کو گھر میں آنے نہیں دیا آپ نے فرمایا اجازت دو ان کو گھر میں آنے کی اس واسطے کہ وہ تیرے چچا ہیں میں نے عرض کیا اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دودھ ابی قعیس کی بیوی نے پلایا ہے مرد نے تو نہیں پلایا آپ نے فرمایا اذن دے اس کو وہ تیرا چچا ہے۔

بڑی عمر میں دودھ پلانے کا بیان

حضرت عائشہؓ جو بیوی ہیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی روایت کرتی ہیں آئی سہلہ سہیل کی بیٹی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ میں پاتی ہوں ابوحذیفہ کے منہ پر غصہ کا اثر سالم کے آنے سے میرے پاس۔ آپ نے فرمایا اس کو تو اپنا دودھ پلا دے اس نے عرض کیا وہ تو داڑھی والا ہے پھر آپ نے فرمایا تو دودھ پلا اس کو یہ دودھ پلانا دور کر دے گا ابوحذیفہ کے منہ پر کی چیز کو یعنی وہ غصہ ابوحذیفہ کا جاتا رہے گا سہلہ کہتی ہیں پھر ابوحذیفہ کے منہ پر وہ بات کبھی نہ دیکھی میں نے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ۔

۳۳۲۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَقَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ بَعْدُ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ شَيْئًا أَكْرَهُ۔

۳۳۲۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْوَزِيرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ حَتَّى تَذْهَبَ غَيْرَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْهُ وَهُوَ رَجُلٌ قَالَ رَبِيعَةُ فَكَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ۔

۳۳۲۷- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَقَدْ عَقَلَ مَا يَعْقِلُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ بِذَلِكَ فَمَكَثْتُ حَوْلًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ وَلَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقَالَ حَدِّثْ بِهِ وَلَا تَهَابُهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی سہلہ سہیل کی بیٹی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی ابو حذیفہ کے تیور بدلے دیکھتی ہوں سالم کے گھر میں آنے سے۔ آپ نے فرمایا تو اس کو دودھ پلا دے وہ کہنے لگی کیونکر پلاؤں وہ تو جوان مرد ہے۔ آپ نے فرمایا کیا مجھ کو معلوم نہیں کہ وہ بڑی عمر کا ہے پھر ایک دن آئی اور کہنے لگی قسم ہے اس کی جس نے تم کو اٹھایا اور کھڑا کیا دین حق پر نبی بنا کر اس کے بعد ابو حذیفہ کو میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ اس نے اپنے تیور بدلے ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حکم کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ کی جورو کو اس بات کا دودھ پلا دے سالم کو جو مولا ہے ابو حذیفہ کا اس لیے کہ جاتی رہے غیرت ابو حذیفہ کی پھر پلا دیا اس عورت نے دودھ اس سالم کو اگرچہ وہ لڑکا نہ تھا بلکہ پورا مرد تھا اور ربیعہ جو اس حدیث کی راوی ہیں وہ یوں فرماتے ہیں تھی یہ رخصت سالم کے لیے یعنی یہ حکم خاص تھا سالم کے لیے اور کسی کو بڑے پن میں دودھ پلانے سے حرمت نہیں ہوتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی سہلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی اے رسول اللہ سالم آتا ہے ہمارے گھر اور اس کو سمجھ ہے جیسے آدمیوں کو سمجھ ہوتی ہے یعنی عاقل اور بالغ ہے اور جانتا ہے سب باتیں جیسے سیانے مرد جانتے ہیں یعنی جوان آدمی ہے دنیا کے سب کاموں سے واقف ہے بچہ نہیں آپ نے فرمایا تو اسکو اپنا دودھ پلا دے تیرے ساتھ اس کا نکاح حرام ہو جائے گا اس کے سبب سے ابن ابی ملیکہ نے کہا ٹھہرا رہا میں ایک برس نہیں بیان کیا میں نے اس حدیث کو پھر جب ملاقات ہوئی میری قاسم سے انھوں نے فرمایا تو بیان کر اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حدیث کو اور خوف نہ کر اس کے بیان کرنے سے ۔ ف ۔

۳۳۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ اَنْبَاَنَا اَیُّوْبُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَالِمًا مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ کَانَ مَعَ اَبِیْ حُذَیْفَةَ وَاَهْلِهٖ فِیْ بَیْتِهِمْ فَاَتَتْ بِنْتُ سُهَیْلٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا یَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوْهُ وَاِنَّهٗ یَدْخُلُ عَلَیْنَا وَاِنِّیْ اَظُنُّ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ مِنْ ذٰلِكَ شَیْئًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِیْهِ تَحْرُمِیْ عَلَیْهِ فَاَرْضَعَتْهُ فَذَهَبَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ فَرَجَعْتُ اِلَیْهِ فَقُلْتُ اِنِّیْ قَدْ اَرْضَعْتُهٗ فَذَهَبَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سالم مولا ابی حذیفہ کا رہتا تھا ابوحذیفہ کے گھر والوں کے ساتھ مل کر۔ یعنی سب لوگ گھر کے جہاں رہتے تھے ان میں مل کر سالم بھی رہتا تھا اس کے لیے کوئی جدا گھر نہ تھا پھر آئی سہیل کی بیٹی یعنی ابوحذیفہ کی جورو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی کہ سالم عاقل بالغ مرد ہے اور اس کو سب چیز کی سمجھ ہے اور وہ گھر میں آیا کرتا ہے اور میں سمجھتی ہوں ابوحذیفہ اس کے گھر میں آنے سے برا مانتا ہے آپ نے فرمایا تو اس کو اپنا دودھ پلا دے اس کے حق تو حرام ہو جائے گی اس نے دودھ پلا دیا سالم کو پھر وہ بات حذیفہ کے جی سے جاتی رہی پھر آئی ابوحذیفہ کی جورو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میں نے دودھ پلایا سالم کو جب سے تب سے وہ بات ابوحذیفہ کے جی سے نکل گئی۔

۳۳۲۹- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ اَبٰی سَائِرُ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَدْخُلَ عَلَیْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضْعَةِ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ یُرِیْدُ رَضَاعَةَ الْکَبِیْرِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللّٰهِ مَا نُرٰی الَّذِیْ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انکار کیا سب ازواج مطہرات نے اور کہا کہ اس رضاعت کے باعث سے کسی کو گھر میں آنے دینے کی رخصت اور اجازت نہ دینا چاہیے اس رضاعت سے یہ غرض ہے کہ بڑی عمر میں جو دودھ پلایا جائے تو اس کے سبب سے کسی کو گھر میں آنے کی اجازت نہیں ہو سکتی اور سب نے کہا حضرت عائشہ رضی

ف : ابن ابی ملیکہ اس حدیث کے راوی ہیں پہلے وہ ڈرے اس روایت کے بیان کرنے سے کیونکہ اکثر علماء کے مذہب کے خلاف تھی پھر قاسم کے کہنے سے روایت کرنے لگے۔

www.KitaboSunnat.com

أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِي رَضَاعَةِ سَالِمٍ وَحْدَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهٰذِهِ الرَّضْعَةِ وَلَا يَرَانَا۔

۳۳۳۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخَلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللّٰهِ مَا نُرَى هٰذِهِ إِلَّا رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِسَالِمٍ فَلَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا۔

بَابُ ۱۶۶۵ الْغِيلَةِ

۳۳۳۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جُدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُهُ وَقَالَ إِسْحٰقُ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ۔

سے کہ خدا کی قسم سہلہ کو جو حکم کیا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ حکم خاص سالم کے حق میں تھا اور انھوں نے قسم کھا کر کہا نہیں آئے ہمارے گھر ایسا رضاعت کے سبب سے کوئی (یعنی اگر یہ حکم عام ہوتا تو ہمارے گھروں میں بھی اس بات کا رواج دینے مگر یہ حکم عام نہیں ہے۔

بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انکار کیا سب بیویوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس مسئلہ کے عام ہونے کا اور نہیں جائز رکھتی تھیں کسی کا گھر آنا اس کے باعث سے اور کہا سب نے حضرت عائشہ صدیقہ سے قسم کھا کر کہا کہ ہمارے نزدیک یہ رخصت نہیں ہر کسی کے لیے بلکہ خاص کیا تھا اس حکم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سالم کے واسطے اور نہیں آئے ہمارے یہاں اس رضاعت کے سبب سے کوئی یعنی سالم کے سوائے اور کسی کو ایسا حکم نہیں تاکہ اس پر قیاس کر سکیں اور اجازت دیں۔

دودھ پلانے والی عورت سے جماع کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جدامہ وہب کی لڑکی بیان کرتی تھی حضرت عائشہ رض کے پاس۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرا ارادہ ہوا تھا کہ لوگوں کو منع کر دوں غیلہ کرنے سے (یعنی دودھ پلانے میں جماع کرنے سے) پھر یاد آیا مجھ کو کہ فارس اور روم کے لوگ غیلہ کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کچھ ضرر نہیں ہوتا اور اسحاق کی روایت میں جمع کا لفظ ہے یعنی یَصْنَعُوْنَ ہے اور ایک روایت میں یَصْنَعه ہے مطلب میں کچھ فرق نہیں۔ ف۔

ف: عربوں کا یہ خیال تھا کہ بچے کی ماں جب بچے کو دودھ پلاتی ہو تو اس سے صحبت نہ کرنی چاہیے اس سے لڑکا ضعیف ہو جاتا ہے یہ خیال صحیح نہیں البتہ اگر حمل رہ جاوے تو اس کا دودھ بچہ کو ضرر کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ١٦٦٦ الْعَزْلِ

٣٣٣٢- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا ذَاكُمْ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ وَتَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ وَتَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ۔

٣٣٣٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تُرْضِعُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا قَدْ قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ۔

بَابُ ١٦٦٧ حَقِّ الرَّضَاعِ وَحُرْمَتِهِ

٣٣٣٤- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ ابْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ قَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

نہ داخل کرنا نطفے کا رحم میں عورت کے اور گرا دینا اس کا فرج سے باہر اس باب میں اس کا بیان ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ذکر ہوا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بات کا۔ آپ نے فرمایا کیا ذکر ہو رہا ہے تم میں۔ ہم نے عرض کیا کسی شخص کی عورت ہے اور اس سے وہ قربت کرتا ہے اور عورت کا حاملہ ہونا نہیں چاہتا اور اسی طرح لونڈی کے پاس جاتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اس کو اس سے حمل رہ جائے۔ آپ نے فرمایا کچھ گناہ نہیں تم پر ایسا کرنا یعنی اگر انزال باہر نکال کر کرو تو کچھ برا نہیں اس واسطے کہ وہ قدر ہے ف۔

حضرت ابو سعید زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نطفہ بے کار کرنے کا مسئلہ اور کہنے لگا میں حمل ٹھہرانا نہیں چاہتا اور میری جورو نطفے کو رکھ لیتی ہے آپ نے فرمایا جو کچھ پہلے سے رحم میں رکھا گیا ہے وہ ہوئے گا یعنی تقدیر کا لکھا جو ہوگا وہ ہرگز نہ مٹے گا۔

رضاعت کا حق کیا ہے اور کیونکر ادا ہو سکتا ہے؟

حضرت حجاج نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضاعت کا حق میرے پر سے کیونکر ادا ہو۔ آپ نے فرمایا ایک غلام یا لونڈی دینے سے دودھ پلانے کو ایک غلام یا لونڈی مول لیکر دے تاکہ وہ اس کی خدمت کرے۔

ف: یعنی نطفہ کا قرار پانا اللہ تعالیٰ کی طرف معین اور مقرر ہو چکا ہے اس میں کسی کی کارستانی نہیں چلتی۔ اگر اللہ کو حمل ٹھہرانا ہوگا تو تم کو اس کام سے باز رکھے گا اور نطفہ کو تم باہر نہ ڈال سکو گے اور اس کام سے یہ خیال ہی نہ کرنا چاہیے کہ جب" حاشیہ صفحہ ہٰذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۶۶۸ الشَّهَادَةِ فِي الرَّضَاعِ

۳۳۳۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَاءَتْنِي امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ

ثابت ہونا رضاعت کا گواہی سے!

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا میں نے ایک عورت سے پھر آئی ایک عورت حبشن اور کہنے لگی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے میں آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو قصے کی اور بیان کیا میں نے آپ کے روبرو فلانی عورت جو فلاں کی بیٹی ہے میں نے اس سے نکاح کیا پھر آئی ایک عورت حبشن اور کہنے لگی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا پھر میں آپ کے منہ کی طرف آیا اور کہا میں نے وہ جھوٹی ہے۔ آپ نے فرمایا کیسے اس کو جھوٹی کہیں وہ اقرار کرتی ہے کہ تم دونوں کو اس نے دودھ پلایا ہے تو چھوڑ دے اس کو یعنی جسے تو نے نکاح کیا ہے۔

بَابُ ۱۶۶۹ نِكَاحِ مَا نَكَحَ الْآبَاءُ

۳۳۳۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ أَوْ أَقْتُلَهُ۔

باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنیوالے کا کیا حکم ہے۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ملاقات ہوئی میری ماموں سے اور ان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے کہا کہاں کا ارادہ ہے آپ کا۔ انھوں نے فرمایا مجھ کو بھیجا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی طرف اس کی گردن مارنے کو اور گردن مارنے کا سبب یہ ہے کہ اس نے نکاح کر لیا ہے اپنے باپ کی جورو سے اس کے مرنے کے بعد۔

۳۳۳۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَبْتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ

حضرت براء رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ملا میں اپنے چچا سے اور ان کے پاس ایک بھالا تھا میں نے پوچھا آپ کہاں جاتے ہیں انھوں نے فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے ایک

ہمارا جی چاہے گا جب نطفہ ٹھہرا دیں گے حالانکہ یہ غلط خیال ہے۔" حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ اَيْنَ تُرِيْدُ فَقَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَاٰخُذَ مَالَهٗ ۔

آدمی کی طرف اس نے نکاح کر لیا ہے اپنے باپ کی جورو سے اس کی گردن مارنے کو اور فرمایا ہے کہ لے لوں اس کا مال۔

بَابُ ۱۶۷ تَاْوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بیان آیت وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ کا یعنی اسکا شانِ نزول کہاں اور کس وقت ہوا ہے

۳۳۲۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا اِلٰى اَوْطَاسٍ فَلَقُوْا عَدُوًّا فَقَاتَلُوْهُمْ وَظَهَرُوْا عَلَيْهِمْ فَاَصَابُوْا لَهُمْ سَبَايَا لَهُنَّ اَزْوَاجٌ فِي الْمُشْرِكِيْنَ فَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ تَحَرَّجُوْا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اَيْ هٰذَا لَكُمْ حَلَالٌ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا لشکر اوطاس کی طرف جو نام ہے ایک مقام کا طائف میں پھر مقابلہ ہوا دشمن سے اور مارا ان کو اور غالب آئے ہم مشرکوں پر اور ہاتھ لگیں ہم کو لونڈیاں اور ان کے خاوند مشرکوں میں رہ گئے تھے (یعنی عورتیں ہاتھ آئیں) مسلمانوں نے ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پرہیز کیا پھر اتاری اللہ عزت اور بزرگی والے نے یہ آیت: وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ یعنی حرام ہیں تم پر وہ عورتیں جو نکاح میں ہیں دوسرے آدمیوں کے لیکن اس وقت حرام نہیں جب تم مالک ہو جاؤ ان کے اور اس حدیث میں جو تفسیر آئی ہے اس سے بھی یہی معنی نکلتے ہیں اور وہ تفسیر یہ ہے یعنی یہ عورتیں تم کو حلال ہیں عدت گزر جانے کے بعد (کیونکہ جب یہ عورتیں جہاد میں پکڑی گئیں تو لونڈیاں ہو گئیں، اگرچہ ان کے خاوند کافر زندہ ہوں پر عدت کے بعد مسلمان ان سے صحبت کر سکتے ہیں۔

بَابُ ۱۶۷ الشِّغَارِ

بیٹی یا بہن کے مہر کے نکاح کر لے کی ممانعت کا بیان

۳۳۲۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شغار سے ف۱۔

ف۱: شغار کے یہ معنی ہیں دو شخص آپس میں نکاح کر لیں مثلاً ایک شخص اپنی لڑکی کو دوسرے سے " حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ۔

۳۳۴۰- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِى الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جلب ہے اسلام میں اور نہ جنب اور نہ شغار اور جس نے لوٹ کی وہ نہیں ہم میں سے ف

۳۳۴۱- اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْفَزَارِىِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِى الْاِسْلَامِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ فَاحِشٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ بِشْرٍ۔

بَابُ ۱۶۷۲ تَفْسِيْرُ الشِّغَارِ

شغار کا بیان

۳۳۴۲- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ مَالِكٌ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهٗ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شغار سے اور شغار اس کو کہتے ہیں کہ نکاح کر دے کوئی شخص اپنی لڑکی کا دوسرے سے اس شرط پر کہ وہ نکاح کر دے اپنی لڑکی کا اس کے ساتھ اور دونوں عورتوں کا مہر کچھ بھی مقرر نہ کریں۔

۳۳۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شغار سے اور بیان کیا عبید اللہ نے جو راویوں میں ہیں اس حدیث کے شغار کے معنی یہ ہیں کہ نکاح کر دے کوئی آدمی اپنی لڑکی کا اس شرط پر

نکاح کر دے اس کے مہر کے بدلے میں اپنے داماد کی بہن کو نکاح کرے ایسا دستور جاہلیت کے زمانے میں تھا اسلام کی برکت سے نکاح کرنا حرام ہوگیا

ف جلب زکوٰۃ میں مال منگوانا مصدق کے پاس اس میں مال والوں کو تکلیف ہوتی ہے اور گھوڑ دوڑ میں اپنے گھوڑے کے پیچھے رہنا اس کو ڈانٹنے کے لیے تاکہ وہ آگے نکل جائے اور جنب یہ کہ دوسرا اپنے ساتھ رکھے جب وہ گھوڑا تھک جائے جس پر سوار تھا تو دوسرے پر چڑھ جائے یہ بے ایمانی ہے اور شرط کے خلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَالشِّغَارُ كَانَ الرَّجُلُ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ عَلَى اَنْ يُزَوِّجَهُ اُخْتَهُ۔

کہ نکاح کر دے وہ دوسرا آدمی اپنی بہن کا اس سے۔

بَابُ ١٦٧٣ اَلتَّزْوِيجُ عَلَى سُوَرٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ

قرآن کی سورتیں سکھانے پر نکاح کرنے کا بیان

۳۳۴۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ لِاَهَبَ نَفْسِي لَكَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاْطَاَ رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاَتِ الْمَرْاَةُ اَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اَيْ رَسُولَ اللهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ تَزَوَّجْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِاِزَارِكَ اِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَاِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَاَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ هَلْ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئی ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو نظر اٹھا کر خوب دیکھا پھر سر مبارک نیچے کر لیا عورت نے دیکھا کہ آپ اس کو کچھ نہیں فرماتے تو بیٹھ گئی اتنے میں کھڑا ہوا آدمی اصحابوں میں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہنے لگا یا رسول اللہؐ اگر آپ کو اس عورت کی خواہش نہیں تو میرے ساتھ اس کا نکاح کرا دو۔ آپ نے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے اس نے کہا نہیں خدا کی قسم یا رسول اللہؐ مجھ کو کچھ بھی میسر نہیں۔ آپ نے فرمایا دیکھ جا کر لا اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو وہ گیا اور لوٹ کر آیا اور کہنے لگا خدا کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوہے کی انگوٹھی تک بھی نہیں ملی لیکن یہ میرا تہبند حاضر ہے آدھا اس کو دیدوں گا۔ آپ نے فرمایا یہ تیری ازار لے کر کیا کرے گی اگر تو اس کو پہنے تو اس کے لیے کچھ نہیں اور جو وہ پہنے تو تو ننگا رہے وہ آدمی دیر تک بیٹھا رہا پھر اٹھ کر چلا دیکھا اس کی طرف آپ نے جاتے وقت آپ نے حکم کیا وہ بلایا گیا جب وہ آیا آپ نے پوچھا اس سے تجھ کو کچھ قرآن میں سے بھی معلوم ہے اس نے کہا مجھ کو فلانی فلانی سورت یاد ہیں آپ نے فرمایا حفظ پڑھ کر سنا سکتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تیرے قبضے میں کر دیا میں نے اس عورت کو اس قرآن کے بدلے جو تجھ کو یاد ہے۔ ف

بَابُ ١٦٧٤ اَلتَّزْوِيجُ عَلَى الْاِسْلَامِ

نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جائے مرد

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مہر کی کمی کی کوئی حد نہیں ایک پیسے سے لیکر ہزاروں روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۴۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صِدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا ابوطلحہ نے ام سلیم سے اسلام تھا مہر ان کے درمیان اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابوطلحہ سے پھر پیام بھیجا ابوطلحہ نے ام سلیم کو ام سلیم نے جواب دیا میں تو مسلمان ہو چکی اگر تو بھی مسلمان ہو جائے گا تو میں تجھ سے نکاح کر لوں گی پھر مسلمان ہوئے اور مہر اس کا اسلام مقرر پایا۔

۳۳۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا مِثْلُكَ يَا أَبَا طَلْحَةَ يُرَدُّ وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَإِنْ تُسْلِمْ فَذَاكَ مَهْرِي وَمَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَأَسْلَمَ فَكَانَ ذَلِكَ مَهْرَهَا قَالَ ثَابِتٌ فَمَا سَمِعْتُ بِامْرَأَةٍ قَطُّ كَانَتْ أَكْرَمَ مَهْرًا مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ الْإِسْلَامَ فَدَخَلَ بِهَا فَوَلَدَتْ لَهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیام کیا ابوطلحہ نے ام سلیم سے نکاح کے لیے کہا ام سلیم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ہے تو اے ابوطلحہ رد کرنے کے قابل (یعنی تیری بات مانی جائے گی) مگر اس واسطے کہ تو کافر ہے اور میں مسلمان ہوں میرے لیے حلال اور جائز نہیں ہے کہ تجھ سے نکاح کروں ہاں اگر تو مسلمان ہو جاوے گا پس تیرا مسلمان ہونا تیرا مہر ہوگا یعنی اور کچھ مہر مقرر نہیں کرتی اسلام لانا ہی مہر کی جگہ سمجھ لوں گی اور تیرے سے اور کسی چیز کی درخواست نہیں پھر مسلمان ہو گئے ابوطلحہ اور مہر وہی رہا ثابت جو انس رضی اللہ عنہ کے بعد راوی ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے نہیں سنی کوئی ایسی عورت جس کا مہر بزرگ اور بہتر ہو ام سلیم کے مہر سے کیونکہ ام سلیم کا مہر اسلام تھا اور اسلام سے بڑھ کر کونسی چیز ہو سکتی ہے اور ابوطلحہ نے ان سے قربت کی اور بچے پیدا ہوئے ابوطلحہ کے نطفے سے۔

بَابُ ۱۶۷۵ التَّزْوِيجِ عَلَى الْعِتْقِ

آزاد کرنے کو مہر ٹھہرا کر نکاح کر لینے کا بیان

۳۳۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَهُ صَدَاقَهَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور بنایا ان بنایا ان کے آزاد کرنے کو مہر ان کا۔

۳۳۴۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آزاد کیا صفیہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آزادی کو اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرو بن منصور قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن یونس عن ابن الحبحاب عن انس اعتق رسول الله صلی الله علیه وسلم صفیة وجعل عتقها مهرها واللفظ لمحمد

بیوی کا مہر ٹھہرایا۔

باب ۱۶۷۶ عتق الرجل جاریته ثم یتزوجها

آزاد کرنا لونڈی کو اور پھر نکاح کر لینا اس سے کیسا ہے اور کتنا اجر رکھتا ہے

۳۳۴۹- اخبرنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابن ابی زائدة قال حدثنی صالح بن صالح عن عامر عن ابی بردة بن ابی موسی عن ابی موسی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلاثة یؤتون اجرهم مرتین رجل کانت له امة فادبها فاحسن ادبها وعلمها فاحسن تعلیمها ثم اعتقها وتزوجها وعبد یؤدی حق موالیه ومؤمن اهل الکتاب۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں جن کو دوہرا اجر اور ثواب ہے پہلا وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور ادب دیا ہو اس کو جیسا کہ ادب دینے کا حق ہے اور علم پڑھایا اس کو جیسا کہ علم پڑھانے کا حق ہوتا ہے یعنی علم و ادب میں اس کو لائق و فائق کیا ہو اور آزاد کرنے کے بعد اس سے نکاح کرلے اور دوسرا غلام جو ادا کرے حق خدمت اپنے میاں کا اور حق اللہ تعالیٰ کا اور تیسرا اہل کتاب جو ایمان لایا ہو۔

۳۳۵۰- اخبرنا هناد بن السری عن ابی زبید عبثر بن القاسم عن مطرف عن عامر عن ابی بردة عن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اعتق جاریته ثم تزوجها فله اجران۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے آزاد کیا اپنی باندی کو اور پھر اس سے نکاح کر لیا اس کو دو اجر ہیں یعنی ایک تو آزاد کرنے کا دوسرا اس سے نکاح کر لینے کا۔

باب ۱۶۷۷ القسط فی الاصدقة

مہروں میں انصاف اور عدل کرنے کا بیان

۳۳۵۱- اخبرنا یونس بن عبد الاعلی وسلیمان بن داود عن ابن وهب۔ اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة بن الزبیر انه سال عائشة عن قول الله عز وجل وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی فانکحوا ما طاب لکم من النساء قالت یا ابن اختی هی الیتیمة تکون فی حجر ولیها فتشارکه فی ماله فیعجبه مالها وجمالها فیرید ولیها ان یتزوجها بغیر ان یقسط فی صداقها

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اس آیت کی تفسیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھی اور وہ آیت یہ ہے۔ وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی فانکحوا ما طاب لکم من النساء: یعنی اور اگر ڈرو کہ انصاف نہ کرو گے یتیم لڑکیوں کے حق میں تو نکاح کرو جو تم کو خوش آئیں عورتیں بیبی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے میری بہن کے بیٹے اس آیت میں ان یتیم لڑکیوں کا بیان ہے جو پرورش پاتی ہیں اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ ۔

www.KitaboSunnat.com

اپنے والیوں کے پاس اور وہ لڑکیاں حصّہ رکھتی ہیں مال میں جو پہنچا ہے ان کو ورثے کے سبب سے ان کے والیوں نے ان کی صورت اور مال دیکھ کر یوں چاہا کہ ان کو اپنے نکاح میں لے لیں مگر اتنے مہر سے جتنا ان کو غیر آدمی دے سکتا ہے یعنی اگر آپ ان سے نکاح نہ کریں اور دوسروں سے ان کا نکاح کر دیں تو دوسرا مہر زیادہ دیگا لیکن والی یہ چاہتے کہ بے انصافی کر کے تھوڑے مہر پر آپ ان سے نکاح کر لیں اللہ جل شانہٗ کی طرف سے ان کو ممانعت آئی ان کے ساتھ کم مہر پر نکاح کرنے سے اور حکم ہوا اگر تم ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو انصاف کرو ان کے معاملے میں اور اعلیٰ درجے کا مہر مقرر کرو ان کا اور نہیں تو جس کو تمہارا جی چاہے اس کو کر لو ان کے سوائے۔ پھر بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا بعد اس قصّے کے لوگوں نے استفادہ کیا یعنی پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پھر اتاری اللہ عزت اور بزرگی والے نے یہ آیت: وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ: یعنی تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کی تو کہہ اللہ تم کو رخصت دیتا ہے ان کی اور وہ جو تم کو سناتی ہیں کتاب میں سو حکم ہے یتیم عورتوں کا جن کو تم نہیں دیتے جو ان کا مقرر ہے اور چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لو۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس پچھلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے: وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ جو فرمایا ہے اس سے پہلی آیت مراد ہے یعنی: وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ اور دوسری آیت میں فرمایا: وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ اس آیت سے غرض یہ ہے کہ جو یتیم لڑکیاں تمہاری پرورش میں ہیں اگر مال اور جمال و حسن میں ہیٹی ہو تو تم ان کی طرف رغبت نہیں کرتے اسی واسطے تم کو منع ہو گیا ان سے نکاح کرنا جن سے تم رغبت کرتے ہو کیونکہ باوجود خواہش کے ان کا مہر خاطر خواہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقرر نہ کرنا بے انصافی کی بات ہے شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے فائدے سے ان آیتوں کا مضمون خوب واضح ہو جائیگا ف۱

۳۳۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ نَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوْقِيَّةً وَنَشٍّ وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا باندھا مہر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ۱۲ اوقیہ اور نش کا اور ہوئے درہم اس کے پانسو ف۲

۳۳۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسٰى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ الصَّدَاقُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَوَاقٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھا مہر زمانۂ مبارک میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دس اوقیہ۔

www.KitaboSunnat.com

۳۳۵۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِخِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَلَمَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَقَالَ الْآخَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلَا لَا تَغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوعجفاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خبردار نہ غلو اور زیادتی کیا کرو مہروں میں عورتوں کے کیونکہ اگر ہوتا یہ کام کچھ عزت کا دنیا میں یا پرہیزگاری کا اللہ تعالے کے نزدیک تو ہوتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تم سب سے پہلے مستحق اس بات کے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا اور کسی لڑکی کا مہر اس سے زیادہ یعنی جس کی مقدار بارہ اوقیہ ہوتے ہیں نہیں مقرر فرمایا اور آدمی زیادتی اور غلو کرتا ہے اپنی جورو کے مہر میں یہاں تک کہ اس کو دشمنی ہو جاتی

ف۱: اس سورت کے اوّل میں تقید تھا یتیم کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی یتیم جس کا والی نہیں مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نہ کروں گا تو آپ اس کو نکاح میں نہ لاوے کسی اور کو کر دے کہ آپ اس کا حامی بنا رہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتوں کو نکاح میں لانا موقوف کیا پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی حق میں بہتر ہے کہ اپنا والی ہے نکاح میں لاوے جو وہ اس کی خاطر کرے گا غیر نہ کرے گا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے رخصت مانگی اس پر یہ آیت آئی رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنایا تھا سو جب ہے کہ ان کا حق پورا نہ دو اور یتیم کی تاکید تھی اور جو بھلائی کرنی چاہو تو رخصت ہے۔

ف۲: (نش) بارہ ماشہ کے روپیہ ہوں تو ایک سو اکتیس روپیہ ۴ر ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدُقَةِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولَ كُلِّفْتُ لَكُمْ عِلْقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا فَلَمْ أَدْرِ مَا عِلْقُ الْقِرْبَةِ قَالَ وَأُخْرَى يَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ أَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا أَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَطْلُبُ التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ ۔

اپنی بیوی سے یہاں تک کہ وہ کہتا ہے میں نے تمہارے لیے تکلیف اٹھائی مشک کی رسی کے لیے بھی (یہ ایک مثل ہے عربی زبان میں۔ اس سے مقصود یہ ہے کہ مجھ کو تمہارے لیے بڑی مصیبت اٹھانی پڑی مشک کی رسی بھی میں ہی لایا اور ایک روایت میں عرق القربۃ یعنی مجھے پسینہ آیا جیسے مشک پسیجتی ہے تکلیف سے) ابو العجفاء رضی اللہ عنہ نے کہا میں ایک لڑکا تھا مولد (یعنی خالص عرب نہ تھا) تو میں نہیں سمجھا کہ علق القربہ کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ایک اور بات لوگ کہا کرتے ہیں جو مارا جاوے تمہاری لڑائیوں میں یا مر جاوے تو کہتے ہیں وہ شہید مارا گیا یا شہید مرا اور شاید اس نے اپنے اونٹ کے سرین پر بوجھ لادا ہو یا کجاوے پر سونے چاندی کا سوداگری کے لیے (یعنی اس کی نیت خالص جہاد کی نہ ہو) تو ایسا مت کہو بلکہ اس طرح کہو جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے تھے جو شخص مارا جاوے یا مر جاوے اللہ کی راہ میں وہ جنت میں جاوے گا (اور کسی شخص خاص کے بارے میں کچھ نہ کہو اللہ جانتا ہے اس کی نیت کیا تھی)

۳۳۵۵- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ وَأَمْهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَجَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَلَمْ يَبْعَثْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَكَانَ مَهْرُ نِسَائِهِ أَرْبَعَمِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اور وہ حبش کے ملک میں تھیں وہاں کے بادشاہ نے جس کا نام نجاشی تھا نکاح کر کے جہیز وغیرہ اپنی طرف سے دیا اور چار ہزار مہر مقرر کیا تھا اور شرجیل بن حسنہ کے ہمراہ دیکر بھجوا دیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیوی ام حبیبہ کو ایک حبہ نہیں بھیجا تھا اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ازواج مطہرات کا مہر چار سو درہم تھے۔

باب ۱۶۷۸ التَّزْوِيجِ عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کی ایک نواۃ پر نکاح کرنا (نواۃ کھجور کی گٹھلی یا پانچ درہم برابر تول!)

۳۳۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ الصُّفْرَةِ فَسَاَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ سُقْتَ اِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ ۔

ہے آئے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت ان کپڑے یا بدن پر زرد دھبہ لگا ہوا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا انھوں نے کہا میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا ہے پھر آپ نے فرمایا کیا مہر دیا تو نے۔ عبدالرحمٰن بن عوف نے عرض کیا ایک نواۃ سونا آپ نے فرمایا ولیمہ اگرچہ ایک بکری کا ہی ہو ف۱ ۔

۳۳۵۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ كَمْ اَصْدَقْتَهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے تھے دیکھا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شادی کی خوشی کا نشان اس وقت میں نے ذکر کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ میں نے نکاح کیا ہے ایک انصاری عورت سے۔ آپ نے پوچھا مہر کتنا باندھا اس کا۔ عبدالرحمٰن نے کہا ایک نواۃ سونے کا۔

۳۳۵۸۔ اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ح اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ عَلٰى صَدَاقٍ اَوْ حِبَاءٍ اَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ اُعْطِيَهُ وَاَحَقُّ مَا اُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ اَوْ اُخْتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جس عورت نے نکاح کیا مہر پر یا بخشش پر یا بخشش کے وعدے پر نکاح سے پہلے تو یہ سب چیزیں عورت کی ہیں اور جو کچھ بعد عقد نکاح کے ہوگا وہ دینے والے کا حق ہے اور آدمی کی عزت اور بزرگی بیٹی اور بہن کے سبب سے ہے یعنی اگر بیٹی اور بہن کو دینے دلانے سے خوش رکھے گا تو مستوار تحسین اور آفریں کا ہوگا۔ ف۲

ف۱ : اہل حساب کی اصطلاح میں نواۃ پانچ درہم کے وزن کو کہتے ہیں۔

ف۲ : پہلے نکاح سے یعنی نکاح باندھنے سے پہلے عورت کو جو کچھ دے دیا یا دینے کا اقرار کیا وہ عورت کا مال ہو گیا اس میں خاوند وغیرہ کا کچھ حصہ نہیں اور جو کچھ بعد نکاح بندھنے کے عورت کو دیا جاتا ہے وہ دینے والے کا حق ہے یعنی اس میں دینے والے کا دعویٰ چل سکتا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سسرال کے ساتھ احسان کرنا چاہیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۶۷۹ إِبَاحَةِ التَّزْوِيجِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ

بغیر مہر کے نکاح کرنے کی اباحت اور جواز کا بیان

۳۳۵۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَتُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا أَثَرًا قَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا نَجِدُ فِيهَا يَعْنِي أَثَرًا قَالَ أَقُولُ بِرَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ لَهَا كَمَهْرِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَ فِي مِثْلِ هَذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَضَى لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْأَسْوَدُ غَيْرُ زَائِدَةَ۔

حضرت علقمہ اور اسود سے روایت ہے آیا ایک مقدمہ عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس اس طرح کا کہ نکاح کیا ایک آدمی نے کسی عورت کے ساتھ اور مہر کا کچھ ذکر نہ آیا تھا یعنی مہر کی تعین نہ کی اور بغیر صحبت کرنے کے مر گیا عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا لوگوں سے پوچھو تم کو معلوم ہو اس مسئلہ میں کوئی حدیث' لوگوں نے کہا ہم کو معلوم نہیں' عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا میں اپنی سے عقل کہوں گا اگر ٹھیک پڑا تو اللہ کی طرف سے ہے ۔ یہ کہہ کر فرمایا اس عورت کو مہر مثل دینا چاہیے یعنی جیسے مہر اس عورت کے کنبے اور قبیلے میں دوسری عورتوں کا ہے جو اس عورت کی ہم عمر ہیں ویسا ہی مہر اس عورت کا ہے بغیر زیادتی اور نقصان کے اور اس عورت کا حصہ اس کے ترکے میں بھی ہے اور اس کو عدت بھی گزارنی چاہیے یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اسی طرح ہماری عورت کا قضیہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چکا دیا تھا اس عورت کو بروع بنت واشق کہتے تھے ایک آدمی سے نکاح کیا اس نے پھر وہ مر گیا اس کو ہم بستر ہونا بھی نصیب نہ ہوا پھر اس کے لیے حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے مہر کا جو تھا اس عورت کے یہاں دوسری عورتوں کا مہر اور شامل کیا اس عورت کو میراث میں اور حکم کیا اس کے لیے عدت کا یہ بات سن کر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا یعنی خوش ہوئے (کہ ان کا فیصلہ صحیح نکلا) امام نسائی نے کہا اس حدیث میں اسود کا ذکر کسی سے نہیں کیا سوا زائدہ کے۔

۳۳۶۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا

حضرت علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آیا ایک عورت کا جھگڑا ان کے یعنی عبداللہ بن مسعودؓ کے اور وہ جھگڑا یہ تھا ایک عورت سے کسی شخص نے نکاح

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ لَا يُفْتِيهِمْ ثُمَّ قَالَ أَرَى لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ۔

گیا تھا اور اس کا مہر مقرر نہ کیا اور نہ اس سے صحبت کی ویسے ہی مر گیا لوگ عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس اس مسئلہ کے دریافت کرنے کے لیے قریب ایک مہینے کے پھرتے رہے عبداللہ بن مسعودؓ نے ان کو فتویٰ نہ دیا آخر ایک روز فرمانے لگے میری رائے میں آتا ہے کہ اس عورت کا مہر اس کے کنبے کی عورتوں کے مانند ہے نہ کم اور نہ زیادہ اور اس کے لیے میراث بھی ہے اور عدت بیٹھنا اس کو لازم ہے عبداللہ بن مسعود کی بات پر معقل بن سنان نے گواہی دی اور کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بروع واشق کی بیٹی کا جھگڑا اسی طرح فیصلہ کیا تھا جیسا تم نے فیصلہ کیا۔

۲۳۶۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ۔

حکم کیا عبداللہ بن مسعودؓ نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ مہر مقرر کیا اس کا اور نہ اس سے صحبت کی اس طرح کا حکم کہ دلایا جائے ایسی عورت کو مہر اور میراث اور لازم ہے اس پر عدت۔ یہ سن کر معقل بن سنان نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کا فیصلہ کیا جھگڑے میں بروع کے جو بیٹی تھی واشق کی۔

۲۳۶۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ۔

حضرت علقمہ نے عبداللہ بن مسعودؓ سے اسی طرح اور بھی روایت کی ہے۔

۲۳۶۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوا إِنَّ رَجُلًا مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا سُئِلْتُ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذِهِ فَأْتُوا

حضرت علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آئے کسی قوم کے لوگ عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس اور کہنے لگے نکاح کیا تھا کسی آدمی نے کسی عورت سے نہ اس کا مہر مقرر کیا اور نہ اس سے صحبت کی اور مر گیا وہ عبداللہ بن مسعودؓ یہ سن کر کہنے لگے ایسی مشکل بات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سے آج تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھی تھی تم کسی اور کے پاس جاؤ غرض ان لوگوں نے ان کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرِيْ فَاخْتَلَفُوْا إِلَيْهِ فِيْهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوْا لَهُ فِيْ آخِرِ ذٰلِكَ مَنْ نَسْأَلُ إِنْ لَّمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ مِنْ جِلَّةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ قَالَ سَأَقُوْلُ فِيْهَا بِجَهْدِ رَأْيِيْ فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّيْ وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْهُ بُرَآءُ أَرٰى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذٰلِكَ بِسَمْعِ أُنَاسٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَامُوْا فَقَالُوْا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِمَا قَضٰى بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ فَمَا رُئِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرِحَ فَرْحَةً يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِإِسْلَامِهِ۔

پوچھا ایک ماہ تک کیا اور آخر کہنے لگے ہم کس کے پاس جائیں اور کس سے پوچھیں تمہارے جیسا بزرگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے اس شہر میں کوئی نہیں ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب میں اپنی رائے کے زور سے بیان کرتا ہوں اگر صواب درست ہوا تو اللہ کی طرف سے ہے جو وحدہٗ لاشریک ہے اور اگر خطا یا غلط ہو تو میرا قصور ہے اور شیطان کا اللہ اور اس کا رسول دونوں خطا سے بری ہیں۔ میری سمجھ میں اس کو اتنا مہر دینا چاہیے جتنا اس کے ہاں کی اور عورتوں کا مہر ہے نہ اس سے کم اور نہ زیادہ اور اس کے لیے میراث بھی ہے اور اس کو عدت گذارنی چاہیے چار ماہ دس دن اور کہا یہ مسئلہ سُنا چند لوگوں نے اشجع سے پھر اٹھ کر کھڑے ہوئے سب لوگ اور کہنے لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ایسا فیصلہ کیا ہے جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری قوم کی عورت کا فیصلہ کیا تھا اور اس عورت کا نام بروع واشق کی بیٹی کر کے مشہور تھا راوی کہتا ہے ایسا خوش میں نے عبداللہ کو کبھی نہ دیکھا تھا مگر اسلام لانے وقت میں یعنی یہ بات سن کر عبداللہ بن مسعودؓ بہت خوش ہوئے کیونکہ ان کی رائے مطابق ہو گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے۔

بَابُ ۱۶۸۰ هِبَةِ الْمَرْأَةِ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ بِغَيْرِ صِدَاقٍ

بیان ایسی عورت کا جس نے ہبہ اور بخشش کیا اپنے تئیں کسی مرد کو بغیر مہر کے

۳۳۶۴- أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيْلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيْهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئی ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں بخش دیتی ہوں اپنی جان آپ کو یہ کہہ کر کھڑی رہی دیر تک اتنے میں اٹھا ایک آدمی اور کہنے لگا اگر آپ کو اس عورت کی خواہش نہیں تو میرے ساتھ نکاح کرا دیجئے اس کا۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے۔ اس نے کہا کچھ نہیں میسر مجھ کو۔ آپ نے فرمایا اسکو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

جاؤ ڈھونڈو لاؤ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو وہ ڈھونڈنے گیا اور کچھ نہ ملا اس کو آپ نے فرمایا اس کو قرآن آتا ہے تجھ کو۔ اس نے کہا ہاں یہ یہ سورتیں آتی ہیں مجھ کو اور نام لیا ان سورتوں کا آپ نے فرمایا میں نے تیرا نکاح کر دیا اس عورت سے اس قرآن پر جو تجھ کو یاد ہے۔

باب ۱۶۸۱ إِحْلَالُ الْفَرْجِ

حلال کر دینا فرج کا کسی کے لیے

۳۳۶۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے لیے جس نے زنا کیا تھا لونڈی سے اپنی جورو کی یہ فرمایا تھا اگر حلال کر دی تھی اس عورت نے یعنی اس کی جورو نے وہ لونڈی اسکے لیے تو ماروں گا میں اس کو سو کوڑے اور اگر حلال نہیں کی تھی اس کے لیے تو رجم کروں گا اس کو۔ ف۔

۳۳۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَيُنْبَزُ قُرْقُورًا أَنَّهُ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَكَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجُلِدَ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ فَكَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا۔

حضرت حبیب بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک جھگڑا نعمان بن بشیر کے پاس اس آدمی کا جس کا نام عبدالرحمن تھا اور لوگوں نے اس کا نام قرقور بھی رکھ لیا تھا وہ جھگڑا یہ تھا وہ اپنی جورو کی لونڈی پر جا پڑا یعنی اس سے زنا کیا۔ نعمان بن بشیر کہنے لگے میں فیصلہ کروں گا اس طرح جیسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور کہا نعمان بن بشیر نے اگر حلال کر دی تھی لونڈی تیرے لیے تو کوڑے ماروں گا میں تجھ کو اور نہیں تو رجم کروں گا تجھ کو پتھروں سے آخر یہ ہوا تو سو کوڑے مارے اس کو کیونکہ اس کی جورو نے حلال کر دی تھی اس کو وہ لونڈی۔ قتادہؒ کہتے ہیں میں نے حبیب بن سالم کو لکھا تھا اس نے مجھ کو یہی لکھ بھیجا تھا

۳۳۶۷- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔

ف: کیونکہ جب مالک نے لونڈی کی فرج کسی کو حلال کر دی تو وہ حلال نہیں ہوتی مگر شبہ کی وجہ سے زنا کی حد نہ پڑے گی اور سو کوڑے بطور تعزیر کے اس کو مارے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَاجْلِدْهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَارْجُمْهُ

۳۳۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا۔

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فیصلہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا کہ اس نے زنا کیا تھا اپنی جورو کی لونڈی سے اس طرح پر اگر اس مرد نے زبردستی سے زنا کیا اس سے تو آزاد ہو گی وہ لونڈی اور مرد کو دینی آئی ایک لونڈی اس کی مانند یعنی مرد اس لونڈی کے بدلے اپنی جورو کو اور لونڈی خرید کر دے کیونکہ یہ لونڈی بسبب زبردستی کے آزاد ہو گئی اور اگر مرد نے زبردستی نہیں کی بلکہ لونڈی کی رضا سے یہ کام ہوا تو وہ لونڈی اس مرد کی ہو گئی اور اس لونڈی کے بدلے دوسری لونڈی اس لونڈی کی مانند مرد پر دینی واجب ہو گی۔

۳۳۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةً لِامْرَأَتِهِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ الشَّرْوَى لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لِسَيِّدَتِهَا وَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ۔

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے زنا کیا ایک مرد نے اپنی جورو کی باندی سے پھر آیا یہ قضیہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا اگر زبردستی اور نارضامندی سے کیا اس آدمی نے یہ کام تو وہ لونڈی آزاد ہو گئی اس آدمی کے مال سے اس لونڈی کی مالک یعنی بیوی کو یہ شخص دوسری لونڈی دیوے اس کے بدلے میں اور اگر زبردستی نہیں کی بلکہ خوشی اور رضامندی سے ہوا یہ کام تو یہ لونڈی اس کی رہی جس کی تھی اور دوسری باندی اس کی مثل دینی واجب ہو گی اس مرد پر اپنے مال میں سے۔ ف

بَابُ ۱۶۸۲ تَحْرِيمِ الْمُتْعَةِ

متعہ کے حرام ہونے کا بیان

ف: یہ گویا جرمانہ ہے مرد پر کہ پرائی لونڈی سے کیوں جماع کیا تو اس کے بدلے اور ایک لونڈی خرید کر دینی پڑی۔ اہل سنت کے نزدیک لونڈی کی شرمگاہ کسی کے لیے حلال کرنا درست نہیں مگر شیعوں کے نزدیک درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۷۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا لَا يَرَى بِالْمُتْعَةِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّكَ تَائِهٌ إِنَّهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

حضرت حسن اور عبد اللہ جو دونوں بیٹے ہیں محمد کے دونوں اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی یہ خبر کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو متعہ کی کچھ حرمت نہیں سمجھتا فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تو گمراہ ہے اس واسطے کہ منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن اس سے اور گدھے کے گوشت سے۔

۳۳۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے متعہ کرنے سے عورتوں کے ساتھ خیبر کے دن اور گوشت سے گدھے کے جو شہری ہو یعنی گورخر نہ ہو کیونکہ گورخر حلال ہے۔

۳۳۷۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَالْحَسَنَ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ أَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى يَوْمَ حُنَيْنٍ وَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن متعہ کرنے سے عورتوں کے ساتھ اور ابن مثنیٰ فرماتے ہیں حنین کے دن منع کیا اور ابن مثنیٰ کہتے ہیں یوں ہی حدیث بیان کی مجھ کو عبد الوہاب نے اپنی کتاب میں سے۔

۳۳۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ

حضرت سبرۃ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اجازت دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے متعہ کرنے کی تو گیا میں اور ایک آدمی بنی عامر کے قبیلے کی ایک عورت کے پاس اور بیان کیا ہم نے اپنا ارادہ اس سے وہ کہنے لگی کیا دو گے مجھ کو میں نے کہا چادر دیتا ہوں اور میرے ساتھی نے بھی یہی کہا۔ لیکن میرے ساتھ والے کے پاس چادر میری چادر سے اچھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا

تھی پر میں اس سے عمر میں کم تھا اور جوان تھا اس سے جب وہ عورت میرے ساتھ والے کی چادر دیکھتی تھی تو اس طرف جھکتی اور جب مجھ کو دیکھتی تھی تو اچھا معلوم ہوتا تھا میں اس کو پھر آخر مجھ کو کہنے لگی تو اور تیری چادر پسند ہے مجھ کو پھر میں نے تین دن رکھا اس کو بعد اس کے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کے پاس متعہ والی عورتیں ہیں ان کو چاہیے کہ نکال دیں ان عورتوں کو۔

بَابُ ۱۶۸۳ إِعْلَانُ النِّكَاحِ بِالصَّوْتِ وَضَرْبِ الدُّفِّ

شہرت نکاح کی آواز سے اور دف بجانے کیساتھ

۳۲۷۴- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال نکاح اور حرام کی تمیز آواز اور دف سے ہوتی ہے۔ف۔

۳۲۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ۔

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال نکاح اور حرام نکاح میں فرق شہرت اور آواز سے ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۶۸۴ كَيْفَ يُدْعَى لِلرَّجُلِ إِذَا تَزَوَّجَ

جس آدمی کا نکاح ہو گیا ہو اس وقت اس کو کیا دعا دینی چاہیے۔

۳۲۷۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقِيلَ لَهُ بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ قَالَ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا عقیل ابن ابی طالب کے بیٹے نے کسی عورت سے دعا دی ان کو لوگوں نے بالرفاء والبنین کہہ کر یعنی خدا تم میں اتفاق اور ملاپ دے اور صاحب اولاد کرے اور عورت بنی جشم کے قبیلے میں کی تھی۔ عقیل کہنے لگے جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اسی طرح تم بھی کہو اور رسول اللہ صلے اللہ

ف: یعنی نکاح کو جہری اور چھپا کر نہ کرنا چاہیے کیونکہ ظاہر کرنے کی بات اگر کوئی چھپا کر کرے گا تو سوائے حرام کے اور کیا ہو گا اور کچھ شور وغل نہ ہو تو دف جس کو ایک ہاتھ سے بجاتے ہیں وہی بجاتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَارَكَ لَكُمْ۔

علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ یعنی برکت دیوے اللہ تعالیٰ تمہاری ہر چیز میں اور برکت والا کرے تم کو۔

بَابُ ۱۶۸۵ دُعَاءِ مَنْ لَمْ يَشْهَدِ التَّزْوِيجَ

جو شخص حاضر نہ ہوا نکاح کے وقت اس کی دعا دینے کا بیان

۳۳۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک نشان زرد عبدالرحمٰن کے کپڑے پر۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے۔ عبدالرحمٰن نے عرض کیا میں نے نکاح کیا ہے ایک عورت سے اور گٹھلی کے وزن کے برابر سونا اسکا مہر مقرر کیا ہے آپ نے دعا دی بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ کہہ کر یعنی برکت دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اس نکاح میں اور فرمایا ولیمہ کر اگرچہ ایک ہی بکری ہو۔

بَابُ ۱۶۸۶ الرُّخْصَةِ فِي الصُّفْرَةِ عِنْدَ التَّزْوِيجِ

شادی میں زرد چیز لگانیکی رخصت اور اجازت کا بیان

۳۳۷۸- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَالَ وَمَا أَصْدَقْتَ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے عبدالرحمٰن بن عوف ان کے اوپر اثر تھا زعفران کے رنگ کا۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا ہے عبدالرحمٰن نے عرض کیا یہ شادی کا نشان ہے۔ آپ نے فرمایا کتنا مہر باندھا عبدالرحمٰن نے عرض کیا ایک گٹھلی برابر سونا۔ آپ نے فرمایا ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔

۳۳۷۹- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ كَأَنَّهُ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اثر زردی کا مجھ پر یعنی یہ قول عبدالرحمٰن کا ہے انس نے کہا پھر فرمایا آپ نے کیا ہے یہ۔ عرض کیا عبدالرحمٰن نے یہ نکاح کرنے کا نشان ہے میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۶۸۷ نِحْلَةِ الْخَلْوَةِ

خلوت کی بخشش دینے کا بیان

۳۳۸۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْنِ بِيْ قَالَ اَعْطِهَا شَيْئًا قُلْتُ مَا عِنْدِيْ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ قُلْتُ هِيَ عِنْدِيْ قَالَ فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نکاح کیا حضرت فاطمہ رض سے اور کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میرے پاس بھیج دیجئے میری دلہن کو۔ آپ نے فرمایا کچھ دے اس کو۔ میں نے کہا میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا تیری زرہ حطمیہ کہاں گئی میں نے عرض کیا وہ تو میرے پاس ہے آپ نے فرمایا وہی دیدے اس کو یعنی دلہن کو۔ ف۔

۳۳۸۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِيْ قَالَ فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نکاح کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رض سے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کچھ دے اس کو حضرت علی رض نے عرض کیا میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیری زرہ حطمیہ کہاں گئی۔

باب ۱۶۸۸ اَلْبِنَاءِ فِيْ شَوَّالٍ

عید کے ماہ میں دلہن کو نوشہ کے پاس بھیجنے کا بیان

۳۳۸۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَوَّالٍ وَاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَائِهٖ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے مہینے میں اور آئی میں ان کے پاس اسی عید کے مہینے میں پھر کون سی بیوی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے زیادہ خوش اور محظوظ تھی سب بیویوں میں۔

باب ۱۶۸۹ اَلْبِنَاءِ بِابْنَةِ تِسْعٍ

نو برس کی لڑکی کو خاوند کے گھر بھیجنے کا بیان

۳۳۸۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتٍّ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَكُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت میں چھ برس کی تھی اور آئے میرے نزدیک اس وقت جب میں نو برس کی تھی اور لڑکیوں میں کھیلا کرتی تھی۔

ف: حطمیہ منسوب ہے حطمہ بن المحارب کی طرف جو زرہ بنایا کرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۸۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ۔

ترجمہ سابقہ صفحہ پر گزرا۔

باب ۱۶۹۰ الْبِنَاءُ فِي السَّفَرِ

مسافری میں دلہن کے پاس جانے کا بیان

۳۳۸۵- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا الْغَدَاةَ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجَمَعَ السَّبْيَ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا خیبر کے جانے کا واسطے جہاد کے تو پڑھی ہم نے نماز صبح کی نزدیک خیبر کے غلس میں یعنی صبح صادق خوب روشن نہیں ہوئی تھی پھر سوار ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور سوار ہوئے ابو طلحہ بھی اور میں ان کے ساتھ بیٹھا ان کی سواری پر جب جا پہنچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی گلیوں میں یوں فرمانے لگے: اَللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ یعنی اللہ اکبر کہہ کر فرمایا برباد ہوگیا خیبر جن لوگوں کے گھروں اور صحنوں میں اتار لیں گے ہم بُرا دن چڑھے گا ان لوگوں کے حق میں جو ڈرائے گئے ہیں۔ تین بار ایسا ہی فرمایا۔ انسؓ فرماتے ہیں جب ہم وہاں گئے اس وقت لوگ اپنے کاموں کو جارہے تھے عبدالعزیز جو انسؓ کے شاگرد ہیں وہ فرماتے ہیں خیبر کے لوگ کہتے تھے محمدؐ یعنی اس لشکر کے سردار محمد ہیں اور بعضوں کی روایت میں والخمیس بھی آیا ہے غرض کوئی محمد اور کوئی محمدؐ والخمیس کہتا جاتا تھا یعنی لشکر آیا لشکر آیا کہتے ہوئے چلے جاتے تھے یا محمد مع لشکر آن پہنچے پھر فتح کیا ہم نے خیبر زبردستی سے یعنی لڑ کر اور اکٹھے کئے گئے قیدی (یعنی عورتیں جو پکڑی گئی تھیں) دحیہ کلبی (نام ہے صحابی کا) آ کر کہنے لگا یا رسول اللہؐ ان لونڈیوں میں سے ایک لونڈی دیجئے مجھ کو آپ نے فرمایا جا کے لے ان میں سے کوئی لونڈی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا إِلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ عَرُوسًا قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسَةً فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

انھوں نے لیا صفیہ حیی کی بیٹی کو۔ اتنے میں ایک آدمی آکر کہنے لگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اے نبی اللہ کے صفیہ آپ نے دحیہ کو دیدی وہ عورت دحیہ کے لائق نہیں کیونکہ قریظہ اور نضیر جو یہاں کے قبیلے ہیں ان قبیلوں کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا بلاؤ اس کو پھر آئی وہ عورت جب آپ نے نظر ڈالی اس پر دحیہ کو فرمایا تم دوسری لونڈی لے لو ان میں سے، راوی کہتا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور اس سے نکاح کر لیا۔ ثابت نے پوچھا ان سے (یعنی انس رض سے) اور کہنے لگے اے حمزہ کے باپ کیا مہر باندھا تھا اس کا انھوں نے جواب دیا اس کا آزاد کر دینا اس کا مہر تھا۔ ابھی حضرت راستے میں ہی تھے ام سلیم اس کو آراستہ اور پیراستہ کر کے رات کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی اور صبح تک آپ اس کے پاس رہے اور فرمایا صبح کو جس کے پاس جو کچھ ہو لے آئے اور بچھایا گیا چمڑا اور لوگوں نے لانا شروع کیا کوئی پنیر لایا اور کوئی کھجور اور کوئی گھی لایا پھر سب کو ملا دیا پس یہ تھا ولیمہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا۔

٣٣٨٦- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حِينَ عَرَّسَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ٹھہرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم راستے میں خیبر کے تین دن جب شادی کی صفیہ حیی کی بیٹی اور اخطب کی پوتی سے اور پھر شامل کی گئی پردہ نشینوں میں یعنی بیبیوں میں۔

٣٣٨٧- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قیام کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ طیبہ کے درمیان تین روز اور رات کو رہے صفیہ حیی کی بیٹی کے پاس اور بلایا میں نے مسلمانوں کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ کی دعوت کیلئے حکم کیا آپ نے دسترخوان بچھانے کا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْأَنْطَاعِ وَأَلْقَى عَلَيْهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ۔

روٹی اور گوشت اس وقت وہاں موجود نہ تھا پھر بچھنے لگیں اس چمڑے کے دسترخوان پر کھجوریں اور پنیر اور گھی بس ہو گیا ولیمہ آپ کا اسی سے یعنی کسی نے کھجوریں لا کر ڈالیں اور کسی نے پنیر اور کسی نے گھی اسکا مالیدہ بنا کر سب نے مل کر کھا لیا۔ پھر لوگوں نے یہ بات کہنی شروع کی صفیہ رضی اللہ عنہا بھی ایک بیوی ہو گئی جیسے اور بیویں ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سب لوگوں کی ماں ہو گئیں یا ابھی لونڈی رہیں پھر کہنے لگے اگر پردے میں رہے گی تو سمجھو امہات المومنین ہیں۔ یعنی بیویوں میں شامل ہوئی اور نہیں تو باندی رہی جب کوچ ہوا تو بچھایا گیا بچھونا کجاوے پر پچھلی طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پردہ تانا گیا درمیان میں ان کے اور لوگوں کے۔

باب ۱۶۹۱ اللَّهْوِ وَالْغِنَاءِ عِنْدَ الْعُرْسِ

کھیلنا اور گانا کیسا ہے شادی میں!!

۳۳۸۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قُرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فِي عُرْسٍ وَإِذَا جَوَارٍ يُغَنِّينَ فَقُلْتُ أَنْتُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَ اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَإِنْ شِئْتَ اذْهَبْ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ۔

حضرت عامر بن سعد سے روایت ہے گیا میں ایک شادی میں جہاں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری بھی تھے۔ اتفاق سے وہاں لڑکیاں گا رہی تھیں میں نے کہا تم دونوں اصحاب ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بدری بھی ہو تمہارے روبرو یہ کام ہو رہا ہے وہ دونو صاحب فرمانے لگے تمہارا جی چاہے سنو ہمارے ساتھ بیٹھ کر اور نہیں تو چلے جاؤ ہمارے لیے رخصت دی گئی ہے شادی میں کھیلنے کی کیونکہ شادی ایک خوشی ہے اس میں مباح کھیل کود کی اجازت ہے گانا اگر دیگر حرام چیزوں سے خالی ہو تو منع نہیں۔

بابٌ ۱۶۹۲ جِهَازِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ

اپنی بیٹی کو جہیز دینے کا بیان!!

۳۳۸۹- أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جہیز دیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مشک اور تکیہ جس میں گھاس بھرا ہوا تھا جس کو اذخر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِيْ خَمِيْلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ۔

کہتے ہیں اور خمیل یعنی چادر سیاہ رنگ کی۔

بَابُ ۱۶۹۳ الْفُرُشِ

فرش اور بچھونا رکھنے کا بیان

۳۳۹۰- أَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِأَهْلِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مرد کے لیے ایک بچھونا اور اس کی جورو کیلئے دوسرا اور تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے۔

بَابُ ۱۶۹۴ الْأَنْمَاطِ

حاشیہ دار چادریں رکھنے کا بیان

۳۳۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنّٰى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُوْنُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تو نے نکاح کیا ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں آپ نے فرمایا نہالی بھی بنائی ہے میں نے عرض کیا میرے پاس نہالیں کہاں ہیں آپ نے فرمایا اب ہوں گی (یعنی قریب ہے وہ زمانہ جب مسلمان مالدار ہو جائیں گے اور سب آرام کی چیزیں نکلیں گی۔

بَابُ ۱۶۹۵ الْهَدِيَّةِ لِمَنْ عَرَّسَ

نوشہ کو ہدیہ اور تحفہ دینا۔

۳۳۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ وَصَنَعَتْ أُمِّيْ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّيْ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ لَكَ إِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ قَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ فُلَانًا وَمَنْ لَقِيْتَ وَسَمّٰى رِجَالًا فَدَعَوْتُ مَنْ سَمّٰى وَمَنْ لَقِيْتُهُ قُلْتُ لِأَنَسٍ عِدَّةَ كَمْ كَانُوْا قَالَ يَعْنِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور گئے اپنے اہل کے پاس اور بنایا میری ماں ام سلیم نے حیس (ایک قسم کا کھانا جو کھجور اور گھی اور پنیر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ میں اسے لے گیا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا میں نے میری ماں نے آپ کو سلام کہا ہے اور کہا ہے یہ تھوڑی سی چیز آپ کے واسطے ہے آپ نے فرمایا رکھ دے اور جا فلانے فلانے آدمیوں کو بلا کر لا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ لوگوں کا نام لیا پھر میں بلا کر لایا جن کا نام لیا تھا اور جو کوئی مجھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زُهَاءَ ثَلَاثَمِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَلَّقُ عَشَرَةٌ فَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ قَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ رَفَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ وَضَعْتُ۔

کو ملا انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد نے پوچھا کتنے آدمی ہو گئے تھے انھوں نے کہا تین سو آدمی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گھیرا باندھ کر بیٹھو دس دس آدمی اور ہر کوئی اپنے سامنے سے کھائے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سب لوگ پیٹ بھر کر کھا گئے اور دوبارہ اور لوگ آئے وہ بھی کھا گئے اسی طرح ایک گروہ آتا تھا اور ایک جاتا تھا جب سب کھا چکے تو آپ نے مجھ کو فرمایا اے انس اٹھا یعنی وہ کھانا جو لا کر رکھا تھا اٹھا لیا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو معلوم نہ ہوا کہ اٹھاتے وقت بہت تھا یا رکھتے وقت ف ا۔

۳۳۹۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ إِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيَّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَأَنَا أُطَلِّقُهَا فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي أَيْ عَلَى السُّوقِ فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِسَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ أَفْضَلَهُ قَالَ وَرَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کر دیا قریش اور انصار میں (یعنی قریش کے لوگ جو مکہ معظمہ سے گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر کے آئے تھے ان میں سے ایک ایک شخص کو ایک ایک انصاری کا بھائی بنا دیا) تو سعد بن ربیع کا بھائی عبدالرحمن بن عوف کو بنایا سعد نے ان سے کہا میرے پاس مال ہے اس کے دو حصے کرتا ہوں ایک حصہ تو لے اور ایک حصہ میں رکھوں گا اور میرے پاس دو عورتیں ہیں تو دیکھ دونوں میں تجھ کو پسند ہو اس کو میں طلاق دیتا ہوں جب عدت گزر جائے تو تو اس سے نکاح کر لے۔ عبدالرحمن نے کہا اللہ برکت دے تمہاری جورو اور مال میں مجھے بازار دکھاؤ پھر وہ بازار گئے اور نہ لوٹے یہاں تک کہ گھی اور پنیر نفع کما کر لائے عبدالرحمن نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر زردی کا نشان دیکھا تو فرمایا یہ زردی کا نشان کیسا ہے میں نے کہا میں نے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا تو ولیمہ کر ایک بکری کا ہی۔

تمام ہوئی کتاب نکاح کی۔

ف: یعنی کم ہونے کا تو ذکر کیا ہے بلکہ یہ خیال ہوا کہ شاید پہلے سے زیادہ ہو گیا یا اتنا ہی ہے اور یہاں معجزہ بیان کرنے کے لیے اس حدیث کو نہیں لائے بلکہ دولہا کو تحفہ اور ہدیہ بھیجنے کا بیان ہے اگرچہ ایک معجزے کا بیان بھی اس حدیث میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ

عورتوں کے ساتھ گذارا کرنے کا بیان

(یعنی کیونکر ان کے ساتھ برتاؤ کرے)

۱۶۹۶ باب حُبِّ النِّسَاءِ

عورتوں سے محبت کرنے کا بیان

۳۳۹۴- حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دنیا کی سب چیزوں میں عورتیں اور خوشبو تی پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

۳۳۹۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۳۳۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ۔

حضرت انس بن مالک نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں کے بعد کوئی چیز زیادہ پسند نہ تھی گھوڑوں سے (یعنی عورتیں زیادہ مرغوب تھیں پھر ان کے بعد گھوڑے)۔

۱۶۹۷ مَيْلُ الرَّجُلِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ دُونَ بَعْضٍ

ایک عورت سے زیادہ محبت کرنا

۳۳۹۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدِهِمَا عَلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی دو عورتیں ہوں پھر وہ ایک عورت کی طرف جھک جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ۔

اور دوسری کے حق میں ناانصافی کرے، تو قیامت کے روز آئے گا اور ایک طرف کا بدن جھکا ہوگا۔

۳۳۹۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ ثُمَّ يَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ أَرْسَلَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری باری رہتے ہر ایک عورت کے پاس پھر فرماتے یا اللہ یہ میرا کام ہے جس میں میں اختیار رکھتا ہوں مت پکڑ مجھ کو اس کام میں جس کا تو مالک ہے اور میرے اختیار میں نہیں (یعنی دل کی محبت میں میرا بس نہیں چلتا مگر ظاہری انصاف کرتا ہوں جس قدر میرے اختیار میں ہے

۲- حُبِّ الرَّجُلِ بَعْضَ نِسَائِهِ أَكْثَرَ مِنْ بَعْضٍ

ایک عورت کو دوسروں سے زیادہ چاہنا

۳۳۹۵- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ،

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَالَّذِي قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ کے پاس بھیجا انہوں نے اجازت مانگی اندر آنے کی اور آپ میرے ساتھ ایک چادر میں لیٹے ہوئے تھے تو آپ نے اجازت دی حضرت فاطمہؓ آئیں اور بولیں یا رسول اللہ آپ کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ آپ انصاف کیجئے ان میں اور ابو قحافہ کی بیٹی میں (ابو قحافہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے یعنی عائشہ اور اور بیویوں میں) حضرت عائشہ نے کہا میں خاموش تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹی کیا تو نہیں چاہتی اس کو جس کو میں چاہتا ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو پھر محبت رکھ اس سے (یعنی عائشہ سے) حضرت فاطمہؓ یہ سن کر کھڑی ہوئیں اور لوٹ گئیں آپ کی بیویوں کے پاس اور بیان کیا جو انہوں نے کہا اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے وہ بولیں تم سے تو کچھ کام نہ نکلا اب پھر جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہو آپ کی بیویاں انصاف چاہتی ہیں ابو قحافہ کی بیٹی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِي كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَوَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ أَذِنَ لِي فِيهَا فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا بِشَيْءٍ حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ۔

حضرت فاطمہ رضؓ نے کہا میں قسم خدا کی اب میں کبھی آپ سے کچھ نہ کہوں گی اس باب میں حضرت عائشہ رضؓ نے کہا پھر آپ کی بیویوں نے زینب بنت جحش کو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور زینب وہ عورت تھیں۔ جو میرے برابر کی تھیں آپ کی بیویوں میں آپ کے نزدیک (یعنی درجے اور مرتبے میں حسن و جمال میں) اور میں نے کبھی نہیں دیکھی کوئی عورت زینب سے بڑھ کر دینداری اور خدا ترسی اور سچائی اور ناطے والوں کے ساتھ ملاپ اور صدقہ اور خیرات میں اور وہ بہت ذلیل کرتی تھیں اپنے نفس کو کام کرنے کے لئے یعنی اس کام میں جو صدقہ اور خیرات کے لئے ان کو ضرورت پڑتا وہ کام یہ تھا کہ چمڑوں کو صاف کرتیں پھر اس کی جوتی بنا کر بیچتیں اور خدا کی راہ میں صرف کرتیں) فقط ان میں ایک ہی بات تھی کہ مزاج کی تیز تھیں اور غصہ جلد آجاتا تھا مگر جلد جاتا رہتا تھا خیر انہوں نے اجازت چاہی اندر آنے کی اور آپ اسی طرح چادر میں لیٹے تھے حضرت عائشہ کے ساتھ جیسے فاطمہ رضؓ کے آنے کے وقت تھے آپ نے ان کو اجازت دی وہ آئیں اور بولیں یا رسول اللہ آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے وہ چاہتی ہیں کہ آپ انصاف کیجئے ابو قحافہ کی بیٹی میں اور مجھ کو برا بھلا کہنے لگیں اور خوب زبان درازی کی میں رسول اللہ کی نگاہ کو دیکھ رہی تھی کہ آپ مجھے اجازت دیتے ہیں جواب دینے کی یا نہیں زینب اپنے حال میں تھیں کہ میں نے پہچان لیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا نہیں لگے گا میرا جواب دینا تب تو میں نے بھی ان کو کہنا شروع کیا اور ان کو بات نہ کرنے دی یہاں تک کہ میں ان پر غالب آ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر یہ ابوبکر کی بیٹی ہے (یعنی ایسے بڑے شخص کی بیٹی ہے کیونکر عاقل اور لائق نہ ہوگی اور گفتگو میں کس طرح دب جائے گی۔

۳۴۰۰- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ نَحْوَهُ وَقَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ نَحْوَهُ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٢٠١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّ نِسَاءَكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَاءَكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا قَالَتْ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَتِ ابْنَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَزْوَاجُكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي مِنْ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا وَلَا أَكْثَرَ صَدَقَةً وَلَا أَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْأَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ۔

ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں اکٹھی ہوئیں اور انہوں حضرت فاطمہ زہرا رض کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہلایا کہ آپ کی بیویاں انصاف چاہتی ہیں ابو قحافہ کی بیٹی میں حضرت فاطمہ رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں اور آپ حضرت عائشہ کے ساتھ تھے ایک چادر میں حضرت فاطمہ رض نے کہا آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے اور وہ انصاف چاہتی ہیں ابو قحافہ کی بیٹی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو مجھ سے محبت رکھتی ہے انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر محبت رکھ عائشہ سے یہ سن کر فاطمہ رض لوٹیں اور آپ کی بیویوں سے بیان کیا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہ بولنے لگیں تم نے تو کچھ نہ کیا اب پھر جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت فاطمہ رض نے کہا قسم خدا کی اب میں نہ جاؤں گی اور آخر حضرت فاطمہ رض رسول اللہ کی بیٹی تھیں (وہ کیونکر آپ کے فرمانے کے خلاف کرتیں) تب سب بیویوں نے زینب بنت جحش کو بھیجا حضرت عائشہ نے کہا زینب وہ بیوی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں میرے برابر کی تھیں (عزت اور خاندان اور خوبصورتی میں) تب زینب نے کہا کہ آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے اور وہ انصاف چاہتی ہیں ابو قحافہ کی بیٹی میں پھر میری طرف منہ کیا اور مجھ کو برا کہنے لگیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آپ کی نگاہ کی طرف دیکھتی تھی کہ آپ مجھے اجازت دیتے ہیں ان کے جواب دینے کی آخر وہ مجھے برا کہتی رہیں یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا جواب دینا برا نہ معلوم ہوگا اس وقت میں بھی سامنے ہوئی اور تھوڑی دیر میں ان کو بند کر دیا (یعنی خاموش کر دیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ابوبکر رض کی بیٹی ہے حضرت عائشہ نے کہا میں نے کوئی عورت نیکی اور خیرات اور ناتہ پروری اور اپنے نفس پر محنت اٹھانے میں ثواب کے واسطے زینب سے بڑھ کر نہیں دیکھی فقط ان میں ایک ذرا تیزی تھی حرارت سی مگر جلد جاتی رہتی تھی۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت خطا ہے اور صحیح وہ روایت ہے جو اس سے پہلے گذری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۰۲- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ یَعْنِی ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ؛

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَی النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَائِرِ الطَّعَامِ۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عائشہ کی بزرگی سب عورتوں پر (یعنی آپ کی بیویوں پر) ایسی ہے جیسی ثرید کو فضیلت ہے اور کھانوں پر (ثرید ایک کھانا ہے جو شوربا اور روٹی اور گوشت سے بنایا جاتا ہے اور عرب کے ملک میں یہ کھانا سب کھانوں سے بہتر گنا جاتا ہے۔

۳۴۰۳- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَی النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَائِرِ الطَّعَامِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر چکا ہے

۳۴۰۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِیْنِیْ فِیْ عَائِشَةَ فَاِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا اَتَانِی الْوَحْیُ فِیْ لِحَافِ امْرَاَةٍ مِّنْكُنَّ اِلَّا هِیَ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا اے ام سلمہ مت ستا مجھ کو عائشہ کے باب میں قسم خدا کی مجھ پر کبھی وحی نہیں آئی جب میں لحاف میں تھا کسی عورت کے ساتھ مگر عائشہ کے لحاف میں (آپ حضرت عائشہ کے ساتھ ایک چادر میں ہوتے اور وحی اترتی ایک بار یہ آیت

۳۴۰۵- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ رُمَیْثَةَ؛

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ نِسَاءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمْنَهَا اَنْ تُكَلِّمَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا یَتَحَرَّوْنَ بِهَدَایَاهُمْ یَوْمَ عَائِشَةَ وَتَقُوْلُ لَهٗ اِنَّا نُحِبُّ الْخَیْرَ كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةُ فَكَلَّمَتْهُ فَلَمْ یُجِبْهَا فَلَمَّا دَارَ عَلَیْهَا كَلَّمَتْهُ اَیْضًا فَلَمْ یُجِبْهَا وَقُلْنَ مَا رَدَّ عَلَیْكِ قَالَتْ لَمْ یُجِبْنِیْ قُلْنَ لَا تَدَعِیْهِ حَتّٰی یَرُدَّ عَلَیْكِ اَوْ تَنْظُرِیْنَ مَا یَقُوْلُ فَلَمَّا دَارَ عَلَیْهَا كَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَا تُؤْذِیْنِیْ فِیْ عَائِشَةَ فَاِنَّهٗ لَمْ یَنْزِلْ عَلَیَّ الْوَحْیُ وَاَنَا فِیْ لِحَافِ امْرَاَةٍ مِّنْكُنَّ اِلَّا فِیْ لِحَافِ عَائِشَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَانِ الْحَدِیْثَانِ صَحِیْحَانِ عَنْ عَبْدَةَ۔

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے ان سے کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرو (حضرت عائشہ کے باب میں) لوگوں کا یہ حال تھا کہ آپ کو تحفے بھیجتے جس دن حضرت عائشہ کی باری ہوتی اور کہتے کہ ہم بھلائی چاہتے ہیں جیسے آپ عائشہ کو چاہتے ہیں ام سلمہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا (عائشہ کے مقدمے میں) آپ نے جواب نہ دیا جب ان کی باری کا دن آیا تو پھر کہا آپ نے پھر جواب نہ دیا اور بیویوں نے ام سلمہؓ سے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا انہوں نے کہا آپ نے جواب ہی نہ دیا بیویوں نے کہا تم چھوڑنا مت کہے جاؤ یہاں تک کہ آپ جواب دیں دیکھو کیا فرماتے ہیں جب ام سلمہؓ نے پھر کہا تو آپ نے فرمایا اے ام سلمہؓ مت ستا مجھ کو عائشہ کے باب میں میرے اوپر وحی نہیں اتری تم میں سے کسی کے لحاف میں مگر عائشہ کے لحاف میں۔ امام نسائی نے کہا یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں عبدہ کی روایت سے

۳۴۰۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ یَتَحَرَّوْنَ بِهَدَایَاهُمْ یَوْمَ عَائِشَةَ یَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے لوگ حضرت عائشہ کی باری دیکھ کر آپ کو تحفے بھیجا کرتے اور غرض اس سے تھی کہ آپ خوش ہوں (کیونکہ آپ حضرت عائشہ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

۳۴۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَۃَ عَنْ ہَاشِمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِیْعَۃَ بْنِ ہُدَیْرٍ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ أَوْحَی اللّٰہُ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَہُ فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ فَلَمَّا رُفِّہَ عَنْہُ قَالَ لِیْ یَا عَائِشَۃُ إِنَّ جِبْرِیْلَ یُقْرِئُکِ السَّلَامَ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلعم پر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی میں نے یہ حال دیکھ کر اپنے اور آپ کے بیچ میں دروازے کی آڑ کر لی جب وحی ہو چکی تو آپ نے فرمایا اے عائشہ جبریل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں۔

۳۴۰۸۔ أَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّہْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ،

عَنْ عَائِشَۃَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہَا إِنَّ جِبْرِیْلَ یَقْرَأُ عَلَیْکِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ تَرٰی مَا لَا نَرٰی۔

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جبرائیل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں انہوں نے کہا ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ انکو دیکھتے ہیں جنکو ہم نہیں دیکھتے

۳۴۰۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّہْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِیْ أَبُوْ سَلَمَۃَ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَائِشَۃُ ہٰذَا جِبْرِیْلُ وَہُوَ یَقْرَأُ عَلَیْکِ السَّلَامَ مِثْلَہُ سَوَاءً قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ہٰذَا الصَّوَابُ وَالَّذِیْ قَبْلَہُ خَطَأٌ۔

حضرت عائشہ رض نے کہا حضور صلعم نے ان سے فرمایا اے عائشہ یہ جبرئیل ع ہیں تم کو سلام کہتے ہیں ویسے ہی جیسے اوپر گزرا۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی خطا ہے

۱۷۹۹۔ بَابُ الْغَیْرَۃِ

رشک اور جلن کا بیان

۳۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا،

أَنَسٌ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدٰی أُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرٰی بِقَصْعَۃٍ فِیْہَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ یَدَ الرَّسُوْلِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَۃُ فَانْکَسَرَتْ فَأَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکِسْرَتَیْنِ فَضَمَّ إِحْدَاہُمَا إِلَی الْأُخْرٰی فَجَعَلَ یَجْمَعُ فِیْہَا الطَّعَامَ وَیَقُوْلُ غَارَتْ أُمُّکُمْ کُلُوْا فَأَمْسَکَ حَتّٰی جَاءَتْ بِقَصْعَتِہَا الَّتِیْ فِیْ بَیْتِہَا فَدَفَعَ الْقَصْعَۃَ الصَّحِیْحَۃَ إِلَی الرَّسُوْلِ وَتَرَکَ الْمَکْسُوْرَۃَ فِیْ بَیْتِ الَّتِیْ کَسَرَتْہَا۔

حضرت انس رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک بی بی کے پاس تھے تو دوسری بی بی نے ایک پیالہ بھیجا کھانے کا، اس بی بی نے جل کر جو پیالہ لایا تھا اسکے ہاتھ پر مارا وہ پیالہ گر کر ٹوٹ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں ٹکڑے لے کر ملائے اور کھانا اس میں اکٹھا کرنے لگے اور فرمایا تمہاری ماں جل گئی (سوکن کے کھانا بھیجنے سے) تو کھاؤ پھر سب نے کھایا اور آپ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ وہ بی بی اپنے گھر سے ثابت پیالہ لے کر آئیں، آپ نے وہ پیالہ کھانا لانے والے کو دیا اور ٹوٹا پیالہ اس بی بی کے گھر میں رہنے دیا جس نے توڑا تھا۔

۳۴۱۱۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِی الْمُتَوَکِّلِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا يَعْنِي أَتَتْ بِطَعَامٍ فِي صَحْفَةٍ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَجَاءَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَاءٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بَيْنَ فِلْقَتَيِ الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ كُلُوا غَارَتْ أُمُّكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحْفَةَ عَائِشَةَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَأَعْطَى صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ۔

حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ وہ کھانا لے کر آئیں ایک پیالے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تو حضرت عائشہ آئیں چادر اوڑھے ہوئے ایک پتھر لیے ہوئے اور توڑ ڈالا پیالے کو اس پتھر سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں ٹکڑے لیکر ملائے اور فرمانے لگے کھاؤ جل گئی تمہاری ماں دوبارہ یہ فرمایا پھر رسول اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کا ثابت پیالہ لے کر ام سلمہ کو بھجوا دیا اور ام سلمہ کا ٹوٹا پیالہ حضرت عائشہ رض کو دیدیا۔

۳۴۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دُجَاجَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَاءً فِيهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَفَّارَتِهِ فَقَالَ إِنَاءٌ كَإِنَاءٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ۔

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے میں نے کوئی عورت کھانا تیار کرنے والی صفیہ کے مثل نہیں دیکھی ایک بار انھوں نے حضور صلعم کو برتن بھیجا کھانا بھر کر میرا دل رہ نہ سکا میں نے توڑ ڈالا اس کو (جل کر) پھر حضور صلعم سے میں نے پوچھا اس کا بدلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا برتن کا بدلہ ویسا ہی برتن ہے اور کھانے کا بدل ویسا ہی کھانا ہے۔

۳۴۱۳- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ:

عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا۔

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش رض کے پاس رہتے اور شہد پیتے ایک بار میں نے اور حفصہ نے صلاح کی کہ ہم میں سے جس کے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آئیں وہ کہے یا رسول اللہ آپ میں سے مغافیر (ایک پھل ہے بدبودار) کی بو آتی ہے شاید آپ نے مغافیر کھائے ہیں پھر آپ تشریف لے گئے دونوں میں سے کسی کے پاس اس نے یہی کہا آپ نے فرمایا نہیں میں نے شہد پیا ہے زینب بنت جحش رض کے پاس اور اب کبھی نہیں پیوں گا (کیونکہ آپ کو بڑی نفرت تھی بو سے جو اور دل کو ناگوار ہو) اس وقت یہ آیت اتری یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے ان چیزوں کو جن کو اللہ نے حلال کیا تیرے لیے (یعنی شہد کو) اِنْ تَتُوْبَآ اِلَی اللّٰهِ اگر توبہ کرتی ہو تم دونوں یعنی عائشہ اور حفصہ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات (یعنی یہی بات کہ میں نے شہد پیا ہے) ف تو حضرت عائشہ اور حفصہ نے زینب سے جل کر یہ تدبیر کی اور اسی امر کے بیان کرنے کے لیے اس حدیث کو یہاں لائے

۳۴۱۴- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ هُوَ لَقَبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتَّى حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔

لونڈی تھی جس سے آپ صحبت کیا کرتے تو عائشہ اور حفصہ دونوں آپ کے پیچھے لگی رہیں حتیٰ کہ آپ نے حرام کر لیا اس لونڈی کو اپنے اوپر تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ اے نبی کیوں تو حرام کرتا ہے اس کو جو اللہ تعالیٰ نے ...

۳۴۱۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْتَمَسْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِي شَعْرِهِ فَقَالَ قَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ فَقُلْتُ أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ فَقَالَ بَلَى وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈھا تو اپنا ہاتھ ان کے بالوں میں ڈالا آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس تیرا شیطان آیا میں نے کہا آپ کے لیے شیطان نہیں ہے، فرمایا کیوں نہیں میرے لیے بھی شیطان ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد کی سو وہ میرا تابعدار بن گیا۔ ف یعنی شیطان کچھ نہیں کر سکتا اس کا زور میرے اوپر نہیں ہے اور لوگوں پر تو اس کا زور چلتا ہے۔

۳۴۱۶- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي شَأْنٍ آخَرَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تو میں سمجھی آپ کسی اور بی بی کے پاس گئے ہیں میں نے ڈھونڈھا تو آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں فرماتے تھے پاک ہے تو تیری تعریف کرتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے کہا قربان ہوں آپ پر میرے والدین آپ اور کام میں ہیں اور میں اور ہی خیال میں ہوں (یعنی مجھے تو رشک اور غیرت ہوئی کہ آپ دوسری بی بی کے ہاں کیوں گئے، اور آپ اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں۔

۳۴۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ افْتَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي آخَرَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات نہ پایا میں سمجھی آپ کسی بی بی کے پاس گئے میں نے ڈھونڈھا پھر لوٹی تو دیکھا آپ رکوع یا سجدے میں ہیں فرماتے ہیں پاک ہے تو اے پروردگار سراپا حمد تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر صدقے ہوں آپ ایک کام میں ہیں اور میں ایک کام میں۔

۳۴۱۸- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَبَسَطَ إِزَارَهُ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ

حضرت محمد بن قیس سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے سنا انہوں نے کہا کیا میں بیان کروں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال اور اپنا حال ہم نے کہا کیوں نہیں بیان کیجیے انہوں نے کہا میری ایک رات میں آپ نے کروٹ لی اور جوتیاں اپنے پاؤں کے پاس رکھیں اور چادر اٹھائی اور اپنا تہ بند پھیلایا پھر اتنی دیر ٹھہرے کہ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا
ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ
دِرْعِي فِي رَأْسِي فَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ
فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ وَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ
فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ
وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ وَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ
فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ رَابِيَةً قَالَ سُلَيْمَانُ حَسِبْتُهُ
قَالَ حَشْيَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ
قَالَ أَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ
قَالَتْ فَلَهَدَنِي لَهْدَةً فِي صَدْرِي أَوْجَعَتْنِي قَالَ
أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ
مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ
وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ
فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ وَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ
وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ
وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ
فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ خَالَفَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَنِ
ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
قَيْسٍ ۔

سمجھا کہ میں سو گئی اس کے بعد چپکے سے جوتیاں پہنیں اور پھرتی سے چادر لی اور دروازہ کھولا آہستہ سے اور باہر نکلے پھر آہستہ سے دروازہ بھیڑ دیا میں نے بھی جھٹ اوڑھنی سر پر ڈالی اور ازار پہنی اور آپ کے پیچھے پیچھے چلی۔ یہاں تک کہ آپ بقیع میں آئے اور تین بار ہاتھ اٹھائے اور دیر تک کھڑے رہے پھر لوٹے میں بھی لوٹی آپ تیز چلے میں بھی تیز چلی آپ لپکنے لگے میں بھی لپکی آپ دوڑنے لگے میں بھی دوڑی میں آگے نکل کر گھر کے اندر آئی اور لیٹی تھی کہ آپ آپہنچے آپ نے فرمایا اے عائشہ تجھے کیا ہوا تیرا پیٹ پھولا ہوا ہے یا سانس چڑھ رہی ہے آپ نے فرمایا بتا نہیں تو مجھ کو بتا دے گا جو لطیف ہے اور خبردار ہے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ صدقے ہوں۔ پھر سب حال میں نے کہا، آپ نے فرمایا تو ہی تھی! میں کہتا تھا یہ میرے سامنے کون شخص جاتا ہے، میں نے کہا ہاں میں تھی! یہ سن کر آپ نے میرے سینے میں مکا مارا کہ مجھے درد ہو گیا اور فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور رسول تجھ پر ظلم کریں گے (کہ تیری باری میں اور بی بی کے پاس جاؤں گا) میں نے کہا لوگ کہاں تک چھپائیں گے اللہ نے آپ کو بتلا دیا، آپ نے فرمایا ہاں جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور تیرے پاس نہ آسکے کیونکہ تو ننگی تھی، پھر مجھے پکارا چپکے سے پھر میں گیا اور تجھ سے چھپ کر گیا کیونکہ میں سمجھا تو سو گئی ہے اور سمجھے ناگوار ہوا تیرا جگانا میں ڈرا تجھے دحشت نہ ہو اکیلے رہنے سے، پھر جبرئیل علیہ السلام نے مجھے حکم کیا کہ میں بقیع میں جاؤں اور وہاں جو لوگ دفن ہیں ان کے لیے دعا کروں

ف: تو آپ تشریف لے گئے تھے بقیع کے مردوں کیلئے دعا کرنے کو حضرت عائشہ کو خیال پیدا ہوا کہ کسی سوکن کے پاس جاتے ہیں اس لیے چپکے سے وہ بھی ساتھ ہو لیں۔

۳۴۱۹۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ؛

عَنْ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ
سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي
وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ
لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ
فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا
وَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا
وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي
وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي فَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ
حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ
الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ
فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ
فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ
حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ
الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُهُ أَمَامِي قَالَتْ
نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ
أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ
مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ
فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ
وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي
فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ
قَدْ رَقَدْتِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ
أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ رَوَاهُ عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلَى غَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ۔

اتنا فرق ہے کہ جب آپ نے فرمایا اے
عائشہ تجھے کیا ہوا تیری سانس چڑھی
ہوئی ہے پیٹ پھولا ہوا ہے تو میں نے
کہا کچھ نہیں! آپ نے فرمایا بتاتی ہے تو بتا
نہیں تو اللہ جو لطیف و خبیر ہے مجھے
بتاوے گا۔

۳۳۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الطَّلَاقِ

کتاب طلاق کے بیان میں

بَابُ وَقْتِ الطَّلَاقِ لِلْعِدَّةِ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ بِهَا النِّسَاءُ

باب بیان میں طلاق دینے کے موافق اس عدت کے جس عدت میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم کیا اللہ نے

۳۴۲۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مُرْ عَبْدَ اللّٰهِ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يَدَعُهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هٰذِهِ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُفَارِقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق دی انھوں نے اپنی بیوی کو وہ حائضہ تھی یعنی بے نماز تھی۔ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ تذکرہ کیا بطور استفتے کے یعنی یہ بات دریافت کرنے کو کہ عبداللہ کا یہ طلاق دینا درست ہے یا نہیں۔ آپ نے حضرت عمرؓ کو فرمایا عبداللہ سے کہو کہ وہ رجوع کرے یعنی اس طلاق کو توڑ ڈالے اور اس عورت کو اپنی جورو بنالے پھر چھوڑ دے اس کو پاک ہونے تک جب وہ پاک ہو جائے اپنے حیض سے اور پھر دوسری بار حائضہ ہو کر پاک ہو جائے تب اگر اس کا جی چاہے تو اس سے جدائی کرے جماع کرنے سے پہلے اور اگر چھوڑنے کو جی نہ چاہے تو رکھ لے اس واسطے کہ اللہ بزرگی اور عزت والے نے عورتوں کو اس عدت کے موافق.. طلاق دینے کا حکم کیا ہے۔

۳۴۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی انھوں نے اپنی جورو کو اور وہ حائضہ تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو پوچھا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ کو یعنی حیض میں عبداللہ نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے یہ طلاق دینا کیسا ہے آپ نے فرمایا عبداللہ کو کہو کہ رجوع کرے اپنی عورت کی طرف پھر ٹھہرا رکھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

اس کو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جاوے اپنے حیض سے پھر جب دوسرا حیض آئے اس کو اور پاک ہو جائے اس دوسرے حیض سے تب اگر عبداللہ کا جی چاہے اس کو رکھے یا طلاق دے بشرطیکہ اس دوسرے حیض کے بعد بھی اس کے پاس نہ جائے۔ پھر آپ نے فرمایا یہی عدت ہے اور اسی کے موافق طلاق دینے کا حکم کیا ہے اللہ عزت اور بزرگی والے نے۔

۳۴۲۳- أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سُئِلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً وَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَاكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسِبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا۔

حضرت زبیدی سے روایت ہے پوچھا حضرت زہری سے کسی نے کیسے ہوتی ہے طلاق عدت پر یعنی اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ تو اس کے معنی کیا ہوئے۔ اور عدت میں طلاق دینا کیسے ہوتا ہے؟ زہری نے جواب میں کہا سالم ابن عبداللہ سے میں نے سنا ہے کہ عبداللہ بن عمر کہتے تھے میں نے طلاق دی اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں اور وہ عورت حائضہ تھی پھر اس بات کا ذکر کیا میرے باپ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپ نے جب یہ بات سنی تو غصے ہوئے اور فرمانے لگے عبداللہ کو مناسب ہے رجوع کرے اور اس کو حیض سے پاک ہو لینے دے۔ پھر اگر اسکو بھلا معلوم ہوگا طلاق دینا تو طلاق دیوے وہ اس کو پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کرنے کے۔ پھر فرمایا آپ نے یہی معنی ہیں: لِلْعِدَّةِ کے جو اللہ تعالٰے نے فرمایا ہے عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رجوع کیا اور حساب میں لگایا اس طلاق کو جو دے چکا تھا میں پہلے کیونکہ وہ طلاق اگرچہ سنت کے خلاف تھی اور حرام تھی پر طلاق پڑ گئی تھی ؏

۳۴۲۴- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ایمن نے پوچھا حضرت ابن عمرؓ سے کیا لائے ہے آپ کی ایسے آدمی کے لیے جس نے طلاق دی ہو اپنی عورت کو حیض کے وقت میں؟ عبداللہ بن عمرؓ کہنے لگے طلاق دی میں نے حیض کی حالت میں عہد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

؏: عبداللہ نے اس طلاق کو اپنی فکر سے شمار کیا نہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ عُمَرَ وَابُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ لَهُ طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا عَلَيَّ قَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ۔

وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا اور بیان کیا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو طلاق دی حیض کی حالت ہیں۔ فرمایا آپ نے عبداللہ کو مناسب ہے رجوع کر لینا اور لوٹا دیا اس کو میری طرف اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب وہ پاک ہو جائے گی تب اس کو طلاق دینا یا نہ دینا تیرا اختیار ہے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر پڑھی یہ آیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ یعنی اے نبی جب تم طلاق دو اپنی عورتوں کو تو ان کو طلاق دو ان کی پہلی عدت سے۔

۳۴۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیچ معنے قول اللہ عزت اور بزرگی والے کے يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ابن عباسؓ نے کہا: قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ ف۔

بَابُ ۱۷۱ طَلَاقِ السُّنَّةِ

باب بیان میں طلاق سنت کے

۳۴۲٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِيْقَةٌ وَهِيَ طَاهِرٌ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرٰى فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرٰى ثُمَّ تَعْتَدُّ بَعْدَ ذٰلِكَ بِحَيْضَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق سنت اس طرح ہے طلاق دے آدمی عورت کو پاکی کے وقت میں بغیر جماع کرنے کے پھر جب اس کو حیض آئے اور پاک ہو جائے اس وقت اس کو ایک اور طلاق دے۔ پھر جب اس کو حیض آئے اور پاک ہو جائے تب اس کو اور طلاق دے پھر اس کے بعد عدت گزارے عورت ایک حیض۔ اعمش فرماتے ہیں میں نے پوچھا ابراہیم سے انھوں نے بھی اسی طرح بیان کیا ف۲۔

۳۴۲۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ طلاق سنت یہ

ف: یہ قراءت ہے عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر کی اور قرآن شریف میں لِعِدَّتِهِنَّ ہے اور مراد قبل عدت سے وہی بات ہے جو اوپر گزر چکی ہے یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اور اس سے اس طہر میں صحبت بھی نہ کی جائے تب طلاق دینا چاہیے۔

ف۲: یعنی ہر طہر میں ایک طلاق دینا سنت کے موافق ہے اور تینوں طلاق ایک بار دینا منع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ۔

ہے کہ عورت کو طہارت کی حالت میں بغیر جماع کے طلاق دی جائے۔

بَابُ ۱۷۰۲: مَا يَفْعَلُ إِذَا طَلَّقَ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ

۳۴۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْ عَبْدَ اللهِ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيَتْرُكْهَا حَتّٰى تَحِيضَ فَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا الْأُخْرٰى فَلَا يَمَسَّهَا حَتّٰى يُطَلِّقَهَا فَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ۔

اگر کسی آدمی نے حیض کے وقت ایک طلاق دی تو اسکا کیا حکم ہے؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی انھوں نے یعنی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو حالت حیض میں تو گئے حضرت عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو اس ماجرے کی۔ آپ نے فرمایا کہ عبداللہ سے کہو کہ رجوع کرے اس کی طرف۔ پھر جب وہ عورت حیض سے پاک ہو جائے اور نہالیوے اس کو ٹھہرے رہنے دیوے یہاں تک کہ وہ دوسرے حیض سے فارغ ہو کر نہالیوے اور نہ صحبت کرے اس سے پھر طلاق دیوے اس کو پھر اگر چاہیے کہ اس سے صحبت کرے تو رکھ لے اس کو اور طلاق نہ دے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے جس عدت کے موافق طلاق دینے کا حکم کیا ہے عورتوں کو یہ وہی عدت ہے یعنی اسی طور سے طلاق دینے کا نام عدت پر طلاق دینا فرمایا ہے

۳۴۲۹- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی ابن عمرؓ نے اپنی عورت کو حیض کی حالت میں ذکر ہوا اس بات کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپ نے فرمایا اس کو کہو کہ رجوع کرلے پھر جب وہ پاک ہو جائے گی یا حاملہ ہو جائے گی تب اس کو طلاق دینا۔

بَابُ ۱۷۰۳: الطَّلَاقُ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ

غیر عدت میں طلاق دینے کا کیا حکم ہے

۳۴۳۰- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے طلاق دی عبداللہؓ نے جورو کو حیض کی حالت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیر دیا اس عورت کو عبداللہ ابن عمرؓ کی طرف یہاں تک کہ طلاق

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ

دی اس کو جب وہ پاک ہوگئی اپنے حیض سے۔

۱۷۰۴ اَلطَّلَاقُ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ وَمَا يُحْتَسَبُ مِنْهُ عَلَى الْمُطَلِّقِ

اگر کوئی شخص طلاق دے خلاف عدت کے یعنی طہر میں طلاق نہ دیوے بلکہ حیض میں دیوے) تو اسکا کیا حکم ہے اور آیا یہ طلاق شمار کی جائے گی یا نہیں

۳۴۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا فَقُلْتُ لَهُ فَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے پوچھا ابن عمرؓ سے اس آدمی کا مسئلہ جس نے طلاق دی اپنی جورو کو حیض میں کہنے لگے عبداللہ بن عمرؓ کو تو پہچانتا ہے عبداللہ عمر کے بیٹے کو اس نے طلاق دی تھی اپنی عورت کو حیض میں پھر پوچھا یہ مسئلہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عمرؓ نے آپ نے فرمایا حکم کرو اس کو کہ رجوع کرے اپنی عورت سے) پھر انتظار کرے اس کی عدت کا میں نے کہا کیا جو طلاق دے چکا ہے وہ شمار میں آئے گی؟ انھوں نے کہا کیوں نہیں اگر رجوع نہ کرتا اور حماقت کرتا تو کیا وہ طلاق محسوب نہ ہوتی۔

۳۴۳۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ وَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

۱۷۰۵ اَلثَّلَاثُ الْمَجْمُوعَةُ وَمَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ

تین طلاق اکٹھا دینے پر سختی اور غصہ کرنے کا بیان

۳۴۳۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خبر دی گئی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کی کہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْمُودَ بْنَ لَبِيدٍ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانًا ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللهِ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَقْتُلُهُ؟

بَابُ ١٧٦ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

۳۴۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ

نے طلاق دی اپنی عورت کو تین طلاق بیک وقت یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور غصے میں فرمانے لگے کیا اللہ کی کتاب سے کھیل ہوتا ہے حالانکہ میں ابھی تم میں موجود ہوں یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں اس کو قتل کر ڈالوں۔ ف۔

یکبارگی تین طلاق دینے کی رخصت

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے بیان کیا عویمر عجلانی نے گیا میں عاصم بن عدی کے پاس اور کہا ان سے اگر کوئی آدمی اپنی جورو کے ساتھ غیر مرد کو پائے اور مار ڈالے اس مرد کو تو اس مارنے کے بدلے میں کیا اس کو بھی مار ڈالیں گے شرع والے اگر ایسا نہ کرے تو کیا کرے وہ جورو والا، یہ مسئلہ تم پوچھو اے عاصم میری طرف سے رسول اللہ علیہ وسلم سے پھر پوچھا عاصم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور برا معلوم ہوا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ پوچھنا اور عیب رکھا سائل پر ایسی بات پوچھنے کے سبب سے تو برا معلوم ہوا عاصم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اس طرح پر فرمانا یعنی عیب دینے کے طور پر جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصم کو فرمایا تو ان کو رنج اور پشیمانی معلوم ہوئی اس سے اور پچھتائے کہ ناحق یہ مسئلہ پوچھا جب عاصم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لوٹ کر آئے اپنے گھر کو تب عویمر آکر کہنے لگا کیوں جی کیا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تم کو اس بات کے جواب میں عاصم کہنے لگے تم نے مجھے خراب بات سنائی اس مسئلہ کے سوال کرنے سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے برا مانا عویمر یہ بات سن کر کہنے لگے خدا کی قسم میں اس مسئلہ کو پوچھے بغیر نہ چھوڑوں گا یہ کہہ کر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا اور سب لوگوں

ف: اللہ کی کتاب سے کھیل کرنا یہ ہے کہ جو اس میں فرمایا اس کے موافق عمل نہ کرنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ عُوَيْمِرٌ قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

کے بیچ میں جا گھسا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! فرمائیے مجھ کو کسی آدمی نے اپنی جورو کے ساتھ کسی کو دیکھا اگر مار ڈالے یہ آدمی اس کو تو مار ڈالیں گے اس کو بھی اس کے بدلے میں یا کیا حال ہوگا اس مار ڈالنے والے کا اس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اترا ہے حکم تیرے واسطے جا تو اور لیکر آ اس عورت کو حضرت سہل فرماتے ہیں لعان کیا ان دونوں نے یعنی عویمر اور اس کی جورو نے اور ہم لوگ بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اس وقت موجود تھے جب عویمر لعان سے فارغ ہو گئے تو کہنے لگے اگر اب میں اس عورت کو گھر میں رکھوں یا رسول اللہ تو میں جھوٹا اور بہتانی ٹھہرا۔ اسی وقت تین طلاق دیدیں اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کا بھی انتظار نہ کیا۔ ف۔

۳۳۳۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَنَا بِنْتُ آلِ خَالِدٍ وَإِنَّ زَوْجِي فُلَانًا أَرْسَلَ إِلَيَّ بِطَلَاقِي وَإِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَهُ النَّفَقَةَ وَالسُّكْنَى فَأَبَوْا عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ أَرْسَلَ إِلَيْهَا بِثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ.

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور میں نے بیان کیا کہ میں آل خالد کی بیٹی ہوں، اور فلاں کی بیوی تھی اور اس نے مجھ کو طلاق کہلا بھیجی ہے اور میں اس کے لوگوں سے نفقہ اور رہنے کے لیے گھر مانگتی ہوں وہ انکار کرتے ہیں مرد کی طرف کے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کے خاوند نے اس کو تین طلاقیں دے کر کہلا بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا نفقہ یعنی خرچ اور رہنے کے لیے جگہ اس عورت کو ملتی ہے جس عورت سے مرد رجوع کر سکے۔ (اور تین طلاق کے بعد رجوع نہیں کر سکتا تو نفقہ بھی نہیں ملیگا۔

۳۳۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ.

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کو تین طلاق دی گئی ہوں اس کو مرد کی طرف سے نہ گھر دیا جائے نہ نفقہ۔

ف: عورت مرد میں لعان اس طور سے ہوتا ہے کہ مرد پہلے چار بار گواہی دے اللہ کا نام لیکر اپنی صداقت پر پانچویں بار خود اپنے اوپر لعنت کرے بشرطیکہ کذب ہونے اس گواہی کے اور اسی طور سے عورت بھی اللہ کا نام لیکر چار بار "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٤٣٧- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَ فَاطِمَةَ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنَى۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابوعمرو مخزومی نے حضرت فاطمہ کو تین طلاق دیں خالد بن ولید بنی مخزوم کے لوگوں میں مل کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابوعمرو بن حفص نے فاطمہ کو تین طلاقیں دیں۔ پھر کیا فاطمہ کے لیے نفقہ دلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا نہ اس کے لیے نفقہ ہے اور نہ رہنے کو گھر۔

بَابُ طَلَاقِ الثَّلَاثِ الْمُتَفَرِّقَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ بِالزَّوْجَةِ

تین طلاق متفرق اور جدا کر دینے کا بیان

٣٤٣٨- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تُرَدُّ إِلَى الْوَاحِدَةِ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابوصہبا رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف آئے اور کہا اے ابن عباس رض کیا تم نہیں جانتے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں اور ابوبکر رض کے زمانے میں اور عمر رض کی شروع خلافت میں رد کی جاتی تھیں تین طلاقیں ایک طلاق کی طرف۔ حضرت ابن عباس رض نے فرمایا کہ ہاں رد کی جاتی تھیں۔ ف۱۔

١٤٠٨

الطَّلَاقُ لِلَّتِي تَنْكِحُ زَوْجًا ثُمَّ لَا يَدْخُلُ بِهَا

کوئی شخص عورت کو جماع کرنے سے پہلے طلاق دے

٣٤٣٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا کسی نے یہ مسئلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی آدمی نے تین طلاقیں دیں اپنی جورو کو پھر اس کی جورو نے کر لیا دوسرا شوہر اور عورت مرد دونوں ایک مکان میں بھی جمع ہوئے لیکن مرد نے اس سے جماع نہیں کیا اور اس عورت کو طلاق دیدی کیا ایسی عورت

گواہی دے مرد کے کذب پر یعنی اس کو جھوٹا کہے اور پانچویں بار اپنے اوپر لعنت کرے بشرط صداقت مرد کے۔ اس حدیث سے تین طلاق ایک بار دینے کی رخصت معلوم نہیں ہوتی کیونکہ عویمر کا فعل ہے بے جانے بوجھے آپ نے اس کو اس بات کی اجازت نہیں دی محققین علماء کا یہ قول ہے کہ اگر کوئی تین طلاق ایک ہی بار دیدے تو ایک ہی طلاق پڑے گی مگر اکثر لوگوں کا مذہب یہ ہے کہ اگرچہ یہ فعل برا ہے اور خلاف سنت مگر تینوں طلاقیں پڑ جائیں گی۔ " حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف۱: رد کیا جانا ایک طلاق کی طرف یعنی تین طلاق ایک بار اکٹھا دینے سے ایک طلاق سمجھی جاتی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ اَنْ يُوَاقِعَهَا اَتَحِلُّ لِلْاَوَّلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاحَتّٰى يَذُوْقَ الْاٰخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوْقَ عُسَيْلَتَهُ۔

۳۴۴۰۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ هٰذِهِ الْهُدْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَاحَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ۔

پہلے خاوند کو حلال ہو جاتی ہے یا نہیں آپ نے فرمایا نہیں حلال ہوتی جب تک نہ چکھے یہ دوسرا مرد اس کے شہد کا مزا اور عورت مرد کے شہد کا مزا۔ ف۱۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی جورو رفاعہ کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ میں نے نکاح کیا حضرت عبدالرحمٰن بن زبیرؓ کے ساتھ اور ان کا یہ حال ہے کہ ان کے پاس کپڑے کی جھالر کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا شاید تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو گی۔ یہ بات نہیں ہونے کی جب تک عبدالرحمٰن تیرا مزہ اور تو عبدالرحمٰن کا مزہ نہ چکھے۔ ف۲۔

۱۷۰۹۔ طَلَاقُ الْبَتَّةِ

طلاق قطعی کا بیان

۳۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ الزَّبِيْرِ وَاِنَّهُ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ هٰذِهِ الْهُدْبَةِ وَاَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ بِالْبَابِ فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رفاعہ قرظی کی بیوی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ کہنے لگی یا رسول اللہ میں رفاعہ قرظی کی بیوی تھی وہ مجھ کو طلاق دے چکا ہے ایسی طلاق جو عورت کو مرد سے بالکل بے واسطہ کر دیتی ہے یعنی تین طلاق اس کو چھوڑ کر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر کو کر لیا تھا قسم خدا کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدالرحمٰن کے پاس اس چادر کے پلّے یعنی جھالر کے سوا کچھ نہیں اور اپنی چادر کا پلّہ پکڑ کر یہ بات کہی حضرت عائشہ فرماتی ہیں اس وقت خالد بن سعید دروازے پر تھے آپ نے ان کو اندر آنے کا حکم نہ دیا اور کہا یا ابوبکر سنتے ہو

ف۱ : یعنی خلوت کا کچھ اعتبار نہیں اول خاوند کے لیے جائز ہونے کو جماع کرنا اس دوسرے مرد کا شرط ہے۔

ف۲ ، یعنی عبدالرحمٰن جب تجھ سے صحبت کرے اور پھر طلاق دے تب تو اپنے پہلے خاوند رفاعہ سے نکاح کر سکتی ہے۔ بغیر جماع ہونے کے پہلے خاوند سے نکاح جائز نہیں۔ ھدبہ کہتے ہیں کپڑے کی جھالر کو اور کھیس کے پلوں کو یعنی کپڑے کناروں پر تاروں کو بل دے کر چھوڑ دیتے ہیں حفاظت کے لیے تاکہ تار نہ نکلیں اس کپڑے کی جھالر کی مثال دی عبدالرحمٰن کو بسبب ڈھیلے اور کم شہوت ہونے کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلَا تَسْمَعُ هٰذِهِ تَجْهَرُ بِمَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُرِيْدِيْنَ أَنْ تَرْجِعِيْ إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ وَ يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ ـ

یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی وہی کہتی ہے جو کہتی پھرتی ہے پھر آپ نے اس عورت سے پوچھا کیا تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے ایسا نہیں ہو سکتا جب تک عبدالرحمٰن تجھ سے ہم بستر نہ ہو۔

۱۷۱۰- أَمْرُكِ بِيَدِكِ

اُمرک بیدک کی تحقیق اور اختلاف کا بیان

۳۴۴۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوْبَ هَلْ عَلِمْتَ أَحَدًا قَالَ فِيْ أَمْرُكِ بِيَدِكِ أَنَّهَا ثَلَاثٌ غَيْرَ الْحَسَنِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ غَفْرًا إِلَّا مَا حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ كَثِيْرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ فَلَقِيْتُ كَثِيْرًا فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ ـ

حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے ایوب سے کیا جانتے ہو تم کسی کو جو کہتا ہو امرک بیدک کہنے سے تین طلاق ہو جاتی ہیں سوا حسن کے وہ کہتے ہیں تین طلاق ہو جاتی ہیں اس بات کے کہنے سے ایوب نے جواب دیا میں نے کسی کو ایسے کہتے نہیں سنا پھر کہا اللھم اغفر یعنی اے اللہ بخش دے اگر ان سے غلطی ہوئی ہو مگر وہ حدیث جو بیان کی مجھ سے قتادہ نے کثیر کی روایت سے اور کثیر نے ابو سلمہ سے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے' اور ابو ہریرہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس طرح پر بیان کیا کہ وہ تین طلاقیں ہوتی ہیں۔ راوی کہتا ہے میں نے کثیر سے پوچھا اس روایت کا حال' اس کو اس حدیث کا کچھ حال معلوم نہ تھا۔ راوی کہتا ہے پھر میں گیا قتادہ کے پاس اور ان سے یہ حال بیان کیا۔ قتادہ نے کہا وہ بھول گیا۔ ابو عبدالرحمٰن جو مصنف ہیں اس کتاب کے وہ فرماتے ہیں یہ حدیث منکر ہے ف ا

ف: اور ترمذی فرماتے ہیں میں نے پوچھا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کو انھوں نے فرمایا کہ یہ حدیث موقوف ہے ابو ہریرہ رضؓ پر یعنے ابو ہریرہ کا قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کی سند نہیں پہنچی اور امرک بیدک کہنے کے یہ معنی ہیں کہ عورت کو طلاق دینے کے ارادے سے جب مرد یوں کہے کہ تیرا کام تیرے ہاتھ میں ہے تو اس میں علماء اختلاف ہے حسن کہتے تھے کہ امرک بیدک جب کہے تو اس بات کے کہنے سے ہی تین طلاقیں ہو جاتی ہیں اور ایوب نے اس کا انکار کیا لیکن انکار کر کے یہ بات بات بھی کہی کہ قتادہ سے میں نے یوں سنا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ تین طلاقیں ہو جاتی ہیں اس بات کے کہنے سے مگر قتادہ نے اس حدیث کو کثیر سے نقل کیا تھا۔ جب ایوب خود کثیر سے ملے تو انھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں، پھر یہ روایت بے اعتبار ہو گئی اور صحیح یہ ہے کہ امرک بیدک کہنے سے عورت کو اختیار ہو جاتا ہے پھر وہ جو چاہے ایک طلاق خواہ بائن دے لیوے یا تین طلاق دے لیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ١٧١ إِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَالنِّكَاحِ الَّذِي يُحِلُّهَا بِهِ

٣٤٤٣- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ-

٣٤٤٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ-

٣٤٤٥- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيٰى عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

باب بیان میں حلال ہونے مطلقہ کے جس کو تین طلاق دی گئی ہوں اور اس نکاح کے ذکر میں جو حلال اور جائز کر دیتا ہے اسکو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی جورو رفاعہ کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میرے شوہر نے مجھ کو تین طلاقیں دی تھیں اس کے بعد میں نے نکاح کر لیا عبدالرحمٰن بن زبیر کے پاس کچھ نہیں سوائے کپڑے کی جھالر کے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر ہنسے اور فرمانے لگے شاید تیرا ارادہ یہ ہے کہ رفاعہ سے پھر نکاح کر لے۔ یہ بات نہیں ہونے کی جب تک تجھ سے صحبت نہ کرے عبدالرحمٰن اور تم دونوں ایک دوسرے کا مزانہ چکھو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے طلاق دی کسی آدمی نے اپنی جورو کو تین طلاق اس عورت نے دوسرا خاوند کر لیا اس دوسرے خاوند نے ابھی اس کو چھوا بھی نہیں تھا کہ طلاق دے دی۔ پھر پوچھا گیا یہ مسئلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا جائز ہو جاتی ہے ایسی عورت پہلے خاوند کے لیے آپ نے فرمایا نہیں جائز ہوتی جب تک نہ چکھ لے مزا اس عورت کا دوسرا خاوند اوّل خاوند کے مانند۔ ف

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئی غمیصاء یا رمیصاء اس میں شک ہے راوی کو یعنی غمیصا نام لیا یا رمیصا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

ف: یعنی نکاح کر کے چھوڑ دینے سے پہلے خاوند کے لیے درست نہیں نکاح کر لینا اس عورت سے کیونکہ تین طلاق ایسی چیز ہے جس سے عورت بالکل مرد کے قبضے سے باہر ہو جاتی ہے اور بالکل قبضے سے باہر ہونا تب معلوم ہوگا جب دوسرے کے قبضے اور تصرف میں پورے طور سے آجائے اور پہلے خاوند کی طرح اس سے معاملہ کرلے یعنی ایک مکان میں اکیلے ہونے یا نکاح کر لینے یا ذرا سا مساس وغیرہ کر لینے سے پورا تصرف نہیں ہوتا اس واسطے فرمایا کہ جب تک دونوں ایک دوسرے سے مزے نہ اڑالیں تب تک پہلے خاوند کو جائز نہیں ہے اس عورت سے نکاح کرنا۔ اور اس میں اور بھی اسرار ہیں جو غور کرنے سے ظاہر ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ الْغُمَيْصَاءَ أَوِ الرُّمَيْصَاءَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا أَنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هِيَ كَاذِبَةٌ وَهُوَ يَصِلُ إِلَيْهَا وَلٰكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ۔

شکایت کی اپنے خاوند کی اس بات کی کہ وہ اس کے پاس نہیں آتا پھر تھوڑی سی دیر کے بعد اس کا خاوند بھی آ گیا اور کہنے لگا جھوٹ بولتی ہے یہ عورت یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں اس کے پاس جاتا ہوں لیکن اس کا یہ ارادہ ہے کہ مجھ سے چھوٹ کر پھر پہلے خاوند کے پاس چلی جاؤں، آپ نے فرمایا یہ بات اس کو منا سب نہیں مگر اس وقت جب چکھ لیوے تو اس کا شہد۔ف۔

۳۴۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال میں ایک آدمی کے کہ اس کی ایک جورو تھی اس نے اس کو طلاق دیدی یعنی تین طلاق پھر اس عورت سے دوسرے شخص نے نکاح کر لیا پھر دوسرے نے بھی بغیر جماع کرنے کے طلاق دیدی اس عورت کو پھر دوبارہ لوٹ کر جانا چاہا اس عورت نے پہلے خصم کی طرف، آپ نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا جب تک نہ کھالے وہ شہد کو اس دوسرے خاوند کے یعنی اس سے جماع نہ کر لے تب تک وہ پہلے خاوند کے حق میں جائز نہیں ہو سکتی۔

۳۴۴۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْخِي السِّتْرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى يُجَامِعَهَا الْآخَرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَوْلٰى بِالصَّوَابِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے مسئلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس طرح پر کسی آدمی نے طلاق دی اپنی جورو کو تین طلاق، پھر اس سے نکاح کر لیا، دوسرے آدمی نے اور نکاح ہونے کے بعد گئے دونوں کوٹھڑی میں بند کر دیا گیا دروازہ اور پردے بھی چھوڑ دیے یعنی خلوت صحیح ہو گئی لیکن اس دوسرے مرد نے جماع نہیں کیا پھر طلاق دیدی اس عورت کو دوسرے نے بھی کیا جائز ہے یہ عورت پہلے خاوند کے لیے، آپ نے فرمایا نہیں جب تک جماع نہ کر اس سے دوسرا، ابو عبدالرحمن یعنی اس کتاب کے مصنف فرماتے ہیں یہ حدیث صواب سے بہت قریب ہے۔

ف: یعنی عورت اور مرد میں صحبت ہو جائے اور ایک دوسرے سے پورا پورا مزہ اٹھالیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۲ إِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَمَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ

تین طلاق دی ہوئی عورت سے حلالہ کرنے کا اور جو کچھ اس کام کے کرنیوالے پر سخت بات کہی گئی ہے اسکا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے

۳۴۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نیلا گودنے والی پر اور گدوانے والی پر اور بالوں میں بال ملانے والی اور ملوانے والی پر اور بیاج کھانے والے پر اور بیاج کھلانے والے پر اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جاتا ہے اس پر ف۔

بَابُ ۱۷۳ مُوَاجَهَةِ الرَّجُلِ الْمَرْأَةَ بِالطَّلَاقِ

باب بیان میں اس بات کے کہ مرد عورت کا منہ دیکھتے ہی طلاق دے۔

۳۴۴۹- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الَّتِي اسْتَعَاذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب داخل ہوئی کلابی (ایک عورت) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہنے لگی اعوذ باللہ منک یعنی میں پناہ میں ہوتی ہوں اللہ کی تیرے سے آپ نے فرمایا تو نے بہت بڑے کی پناہ لی تو جا اپنے گھر والوں کے پاس۔ ف۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بالوں میں اور بال ملا کے لمبے کرنا، اور نیلا گودنا حرام ہے اور خدا کی لعنت پڑتی ہے جس کے بال جوڑے جاویں اس عورت پر بھی اور جو عورت اپنے ہاتھ سے جوڑے اس پر بھی اور آپ نیلا گدوائے اس پر بھی اور جو اپنے ہاتھ سے گودے اس پر بھی اور حلالہ کرنے والے پر یعنی جس نے نکاح کیا اس نیت سے کہ طلاق دیکر چھوڑوں گا تاکہ پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جائے اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہے یعنی پہلے خاوند پر۔

ف: یہ بات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جون کی بیٹی سے کہی اس کا نام اسماء تھا نعمان بن ابی الجون میں حارث کی بیٹی اصل قصہ یوں ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جب اسماء بنت نعمان سے نکاح کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض بیبیوں کو رشک ہوا اور یوں کہا کہ تجھ کو غیرت اور شرم نہیں آتی کہ تو نے ایسے شخص سے نکاح کیا جس نے تیرے باپ اور بھائیوں کو مارا، اور بعض روایات میں ہے کہ کسی بی بی نے اس کو یوں سکھلا دیا کہ جب حضرت تیرے پاس آویں تو یوں کہنا کہ میں خدا کی پناہ چاہتی ہوں تم سے تو حضرت تجھ کو بہت پیار کریں گے۔ پھر جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے تو اس نے اسی طرح خدا کی پناہ مانگی۔ "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۴۱۴ إِرْسَالِ الرَّجُلِ إِلَى زَوْجَتِهِ بِالطَّلَاقِ

۳۳۵۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي بِطَلَاقِي فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ فَقُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي مُخْتَصَرٌ۔

اپنی جورو کو کسی آدمی کی زبانی طلاق کہلا بھیجنے کا بیان

حضرت بنت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق کہلا بھیجی مجھ کو میرے خاوند نے پھر اوڑھ لیے میں نے اپنے کپڑے اور آئی میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس، پوچھا آپ نے کتنی طلاقیں دیں تجھ کو؟ میں نے عرض کیا تین، آپ نے فرمایا تجھ کو نفقہ یعنی عدت بیٹھنے کے لیے خرچ تیرے خاوند کی طرف سے نہ ملے گا اور فرمایا آپ نے عدت کے دن پورے کر اپنے چچا کے بیٹے کے گھر میں یعنی ام مکتوم کے پاس کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے اتار سکتی ہے تو اپنے کپڑے نزدیک اس کے اور فرمایا جب گذر چکے تیری عدت اس وقت مجھ کو خبر کر دیو یہاں حدیث مختصر بیان کی ہے۔

۳۳۵۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيمٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ نَحْوَهُ۔

حضرت تمیم جو مولا ہیں فاطمہ کے انھوں نے بھی فاطمہ سے اسی طرح روایت کی ہے یعنی جیسے فاطمہ کی روایت اوپر گزری ہے اسی طرح کی مولا نے بھی روایت کی ہے۔ ف۱

۱۴۱۵ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ

۳۳۵۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا قَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَةِ عِتْقُ رَقَبَةٍ۔

اس بات کا بیان کہ اس آیت کے کیا معنی اور اس کے فرمانے سے کیا غرض ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی ان کے پاس اور کہا میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا تو جھوٹا ہے وہ عورت تیرے حق میں حرام نہیں پھر یہ آیت پڑھی۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ اور کہا تجھ پر ضرور ہے ایک سخت کفارہ یعنی آزاد کرنا ایک بردے کا ف۲۔

تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی اور فرمایا کہ تو اپنے گھر جا۔ یہ اشارہ کیا طلاق کا۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف۱: غرض یہ ہے اگر کسی کی زبانی کوئی شخص اپنی جورو کو طلاق کہلا بھیجے تو طلاق ہو جاتی ہے اور عورت اپنی عدت گزار کر دوسرا خصم کر سکتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ طلاق عورت کے روبرو دینا کچھ شرط نہیں مرد کو اختیار ہے روبرو دے یا غیبت میں دے ہاں عورت کو اطلاع کر دینی چاہیے تاکہ وہ اپنا کچھ بندوبست کر لے۔

ف۲: یعنی حرام کر لینے سے حلال چیز حرام نہیں ہو جاتی لیکن کفارہ دینا آتا ہے اور کفارہ بھی سب کفاروں (حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۱۷ تَأْوِيلُ هٰذِهِ الْآيَةِ عَلٰى وَجْهٍ آخَرَ

۳۴۵۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلٰى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ وَقَالَ لَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلٰى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا كُلُّهُ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ۔

اسی آیت کی تاویل دوسرے طور پر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرتے تھے حضرت زینبؓ کے نزدیک دیر تک اور شہد پیتے وہاں تو صلاح کی میں نے اور حفصہؓ نے اس طرح کہ جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے یہاں آئیں گے تو میں کہوں گی آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے' اور تمہارے یہاں آئیں تو تم بھی یہی کہنا، جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم کسی کے یہاں گئے تو اس نے وہی بات کہی، آپ نے فرمایا میں نے اور کچھ نہیں کھایا لیکن شہد کھایا ہے زینب کے یہاں اور فرمایا آپ نے پھر دوبارہ نہ پیئوں گا تب یہ آیت اتری: يَمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ یعنی اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر اور إِنْ تَتُوبَا فرمایا عائشہ اور حفصہ کے لیے۔ یعنی اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ جھک پڑے ہیں دل تمہارے ول۔ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلٰى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا یعنی اور جب چھپا کر کہی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کسی عورت سے ایک بات' وہ بات وہی جو اوپر ہو چکی یعنی بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ اور عطا کی حدیث میں یہ قصہ ہے ول۔

یں سے سخت یعنی بردہ آزاد کرنا چاہیے، ایک تاویل تو اس آیت کی یہ ہوئی اور دوسری تاویل آگے آتی ہے۔ ''حاشیہ صفحہ سابقہ''

ول: جھک پڑے ہیں دل تمہارے یعنی توبہ ضرور ہے غرض إِنْ تَتُوبَا سے لے کر قُلُوبُكُمَا تک حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ کو ارشاد فرمایا ہے کہ اس بات سے توبہ کریں اور آئندہ کو ایسی بات نہ کہیں جس سے نبی علیہ السلام کے دل کو رنج اور ملال ہو۔

و۲: یعنی عطاء کی حدیث میں یوں آیا ہے جب عورتوں نے یہ بات کہنی شروع کی کہ آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے اور مغافیر اس کو کہتے ہیں جو درخت میں سے شہد کی طرح کا ایک شیرہ نکلتا ہے اور اس میں بدبو اور ہینگ ہوتی ہے جیسے نیم کے درخت میں سے اس کا شیرہ ٹپکتا ہے اور بدبو کی چیز سے آپ کو نفرت بہت تھی آپ نے فرمایا نہیں میں نے مغافیر تو نہیں پیا لیکن زینب بنت جحش کے پاس شہد کھایا ہے۔ پھر کبھی اس کے شہد کو نہ کھاویں گے ہم اور ہم نے عہد کیا اور قسم کھائی اس کے کھانے سے اور بیوی کو فرمایا تو کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا اور یہ بات آپ نے عورت کے رضامند کرنے کے لیے فرمائی تھی اور شاہ عبدالقادر رحمتہ علیہ نے اس مضمون کو مختصر طور پر یوں بیان فرمایا: حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کر دی یا ایک بیوی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کر دیا اور بیبیوں کی خاطر سے اس پر اللہ نے یہ فرمایا اور قسم کا کھولنا کفارہ دینا ہے۔ اب جو کوئی اپنے مال کو کہے یہ مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی۔ حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

۳۳۵۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيِّ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۵۵ ح وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ قِصَّتَهُ وَقَالَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هٰذَا الْأَمْرِ۔

باب بیان میں یوں کہنے کے اپنی جورو کو جا تو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سُنا میں نے کعب بن مالک سے وہ ذکر کرتے تھے اپنا حال اس وقت کا جس وقت وہ پیچھے رہ گئے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جنگ تبوک کو جانے کے وقت اور کہا اسی بیان میں کعب بن مالک نے اتفاقاً آیا قاصد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس اور کہنے لگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا یعنی جس طرح آگے کی حدیث میں اس کا بیان آتا ہے۔ ف۱

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے رُوایت ہے سنا میں نے کعب بن مالک سے وہ بیان کرتے تھے اپنا حال اس وقت کا جس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر رہ گئے تھے جنگ تبوک کو (نام ہے ایک جگہ کا) جاتے وقت راوی کہتا ہے بیان کیا وہ قصہ سب کعب بن مالک نے اور کہنے لگے میں جب اس حالت میں تھا اس وقت آیا قاصد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور کہنے لگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیے یہ حکم دیا ہے تو اپنی بیوی سے کنارا کر۔ کعب نے پوچھا اس سے کنارہ کرنے سے طلاق دینا مراد ہے یا کیا غرض ہے، قاصد نے کہا طلاق دینا مراد نہیں، بلکہ جدا رہنے کے لیے حکم ہوا ہے اور اس کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔ کعب بن مالک فرماتے ہیں میں نے اپنی بیوی کو کہا جا تو اپنے گھر والوں کے پاس جا کر رہ اور وہاں سے میرے نزدیک مت آ جب تک اللہ عزت اور بزرگی والا اس امر میں کچھ حکم نہ کرے ف۲

کفارہ دے تو اس کو کام میں لائے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی۔ "موضح القرآن"۔ حاشیہ صفحہ سابقہ۔

ف۱ : چونکہ اسناد میں طرق تھا اس کو جدا بیان کیا گیا، اہل حدیث کی اصطلاح میں اس کو تحویل کہتے ہیں۔

ف۲ : کعب بن مالک ان تینوں شخصوں میں سے ہیں جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں گئے تھے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۵۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى صَاحِبَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا فَلَا تَقْرَبُهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ فَلَحِقَتْ بِهِمْ۔

حضرت عبدالرحمان بن عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں سنا میں نے اپنے باپ کعب سے اور راوی کہتا ہے کعب ان تین آدمیوں میں سے ایک شخص ہیں جن کی توبہ قبول ہوئی، وہ کعب اپنا حال بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو میرے اور میرے ساتھی کے پاس اور بیان کیا اس نے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیا ہے کہ تم اپنی عورتوں سے کنارہ کرو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ کعب فرماتے ہیں میں نے پوچھا قاصد کو طلاق دے دوں میں اپنی عورت کو، یا کیا کروں، اس نے کہا طلاق نہ دے اس کو بلکہ کنارا کر اس سے اور نزدیک نہ جا اس کے۔ کعب فرماتے ہیں میں نے اپنی عورت سے کہا جا اپنے لوگوں میں مل اور وہیں رہا کر، پھر جا ملی ان کی عورت اپنے لوگوں میں۔

۳۴۵۷- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلِ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حال اپنا جب پیچھے رہ گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ تبوک کو جاتے وقت اور راوی بیان کرتا ہے اسی بیان میں کعب نے یہ بھی فرمایا اتنے میں آیا فرستادہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس اور کہنے لگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے حکم دیا ہے تم کنارا پکڑو اپنی عورتوں سے یعنی مجھ کو اور میرے ساتھی کو یہ حکم دیا میں نے پوچھا قاصد سے میں طلاق دے دوں اپنی عورت کو یا کس طرح کروں میں، قاصد نے کہا جدا رہنے کے لیے حکم ہے اور طلاق دینے کا حکم نہیں، کعب کہتے ہیں میں نے اپنی عورت

جنگ تبوک میں اور ان پر عتاب ہوا تھا پچاس دن تک ان پچاس دنوں میں ان پر وہ حالت گزری کہ موت سے بدتر تھی اور وہ تینوں شخص سچ کہنے سے بخشے گئے نہیں تو منافقوں میں ملتے ان تین آدمیوں کا ذکر قرآن شریف میں ہے سورہ توبہ کے اخیر میں۔ یہاں حدیث میں اس بات کا ذکر ہے کہ کعب بن مالک نے اپنی بیوی کو اَلْحَقِي کہا یعنی جا تو اپنے گھر والوں میں جا کر مل اس بات کے کہنے سے طلاق نہیں ہوتی جب تک نیت نہ کی جائے طلاق کی۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ وَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هٰذَا الْأَمْرِ خَالَفَهُمْ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

سے کہا تو جا اپنے گھر والوں میں اور تو وہیں رہا کر جب تک اللہ اس کا کچھ فیصلہ نہ اتارے

معقل بن عبید اللہ نے خلاف کیا ہے لوگوں کا یعنی زہری ابن شہاب کے شاگردوں میں معقل بن عبید اللہ بھی ہیں ان کی روایت عبید اللہ بن کعب سے ہے جیسا کہ آگے حدیث میں آتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

۳۴۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبًا يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى صَاحِبَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا وَلَا تَقْرَبُهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَحِقَتْ بِهِمْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ۔

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے اپنے باپ کعب سے وہ بیان کرتے تھے بھیجا میرے پاس حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی اور میرے ساتھی کے پاس بھی، اس نے بیان کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم دیا ہے تم کنارا کرو اور دور رہو اپنی عورتوں سے کعب کہتے ہیں میں نے پوچھا اس آدمی سے کیا میں طلاق دیدوں اپنی جورو کو کیا کروں میں۔ اس نے کہا طلاق نہ دے بلکہ جدا کر دے اس کو اپنے پاس سے اور اس کے نزدیک نہ جا کعب کہتے ہیں میں نے اپنی عورت کو کہا تو جا اپنے لوگوں میں اور رہ ان میں جب تک اللہ عزت اور بزرگی والا حکم کرے اس امر میں۔ پھر ان کی بیوی چلی گئی اپنے لوگوں میں یعنی اپنے ماں باپ کے یہاں جا کر رہنے لگی۔

اور معمر نے معقل کا بھی خلاف کیا ہے چنانچہ آگے کی حدیث میں آتا ہے۔

۳۴۵۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِذْ رَسُولٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلِ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَا تَقْرَبْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ۔

حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور بیان کیا اپنی حدیث میں اتفاقاً آیا قاصد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے میرے پاس اور کہا اس قاصد نے کنارے کر دے تو اپنی عورت کو پھر پوچھا میں نے قاصد سے کیا طلاق دیدوں میں اپنی عورت کو اس نے کہا طلاق نہ دے لیکن اس کے نزدیک نہ جا اور اس حدیث میں اِلْحَقِي بِأَهْلِكِ نہیں ذکر کیا [ف]

ف: یعنی یہ نہیں بیان کیا کہ کعب نے اپنی عورت سے کہا تو جا اپنے گھر والوں کے ساتھ جیسے اگلی روایتوں میں بیان کیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۱۸ طَلَاقُ الْعَبْدِ

غلام کے طلاق دینے کا بیان

۳۴۶۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ اَنَّ اَبَا حَسَنٍ مَوْلٰى بَنِيْ نَوْفَلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَامْرَاَتِيْ مَمْلُوْكَيْنِ فَطَلَّقْتُهَا تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ اُعْتِقْنَا جَمِيْعًا فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنْ رَاجَعْتَهَا كَانَتْ عِنْدَكَ عَلٰى وَاحِدَةٍ قَضٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ

حضرت ابوحسن مولی بنی نوفل سے روایت ہے تھا میں اور میری عورت دونوں غلامی میں پھر طلاق دی میں نے اس عورت کو دو طلاق اس کے بعد ہم دونوں ایک بار اکٹھے آزاد کیے گئے پوچھا میں نے ابن عباسؓ سے فرمایا ابن عباس نے اگر رجوع کرے گا تو اس کی طرف یعنی اگر پھر اس کو نکاح میں لائے گا تو رہے گی تیرے نزدیک وہ عورت ایک طلاق پر حکم کیا ہے یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اس روایت میں خلاف کیا ہے معمر نے۔ ف۱۔

۳۴۶۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنِ الْحَسَنِ مَوْلٰى بَنِيْ نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ عُتِقَا اَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمَّنْ قَالَ اَفْتٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِمَعْمَرٍ اَلْحَسَنُ هٰذَا مَنْ هُوَ لَقَدْ حَمَلَ صَخْرَةً عَظِيْمَةً

حضرت حسن بنی نوفل سے روایت ہے پوچھا کسی نے حضرت ابن عباسؓ سے مسئلہ اس غلام کا جس نے طلاقیں دی ہوں اپنی عورت کو دو طلاقیں اور پھر وہ دونوں آزاد ہو گئے ہوں کیا وہ آزاد غلام اس آزاد لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضرت ابن عباس رض نے فرمایا کر سکتا ہے کسی نے اس مسئلہ کی سند پوچھی ابن عباسؓ سے ابن عباسؓ نے اس کو جواب دیا فتویٰ دیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ میں ایسا ہی ابن المبارک نے معمر سے کہا یہ حسن کون ہے؟ اس نے بڑا بھاری پتھر اپنے اوپر لادا کیونکہ اگر یہ روایت غلط ہو تو سیکڑوں نا جائز نکاحوں کا وبال اس کی گردن پر پڑے گا۔

بَابُ ۱۷۱۹ مَتٰى يَقَعُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ

لڑکے کا طلاق دینا کس عمر میں معتبر ہوتا ہے

۳۴۶۲- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

حضرت قرظہ کے دو لڑکوں سے روایت ہے

ف۱ رہے گی تیرے نزدیک وہ عورت ایک طلاق پر یعنی آزاد ہونے سے تجھے تین طلاق کا اختیار ہو گیا مثل اور آزادوں کے نز دو طلاق تو دے چکا تھا اب ایک طلاق کا اختیار اور رہ گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنَا قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مُحْتَلِمًا أَوْ لَمْ تَنْبُتْ عَانَتُهُ تُرِكَ۔

ان کو سامنے لائے تھے لوگ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے قریظہ کے ہنگامے کے روز حکم ہوا جس لڑکے کو احتلام یعنی نیند وغیرہ میں نہانے کی حاجت ہوتی ہو یا اس کے پیشاب کی جگہ یعنی ناف کے نیچے بال اگ آئے ہوں اس کو قتل کر دو اور اگر ان دو نشانوں میں سے کچھ نہ پاؤ تو چھوڑ دو۔

۳۴۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غُلَامًا فَشَكُّوا فِيَّ فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَاسْتُبْقِيتُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھا میں اس وقت لڑکا جس وقت حکم کیا سعد نے بنی قریظہ کے قتل کے لیے پھر دیکھا مجھ کو اور شک کیا میرے مارنے میں جب نہیں پایا مجھ کو زیر ناف کے بالوں والا بچا دیا مجھ کو وہی میں ہوں جو تمہارے روبرو موجود ہوں۔

۳۴۶۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روبرو لائے گئے ابن عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احد کے دن جب وہ چودہ برس کے تھے آپ نے ان کو قبول نہ کیا پھر دوبارہ پیش کیے گئے خندق کے روز جب وہ پندرہ برس کے تھے تب ان کو قبول کیا ف۱۔

بَابُ مَنْ لَا يَقَعُ طَلَاقُهُ مِنَ الْأَزْوَاجِ

بعض شخص ایسے ہیں کہ ان کا طلاق دینا معتبر نہیں

۳۴۶۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھا دی گئی قلم تینوں شخصوں سے سونے والے سے جاگنے تک اور بچے سے بڑے ہونے تک اور دیوانے سے سیانا ہونے تک یا اچھا ہونے تک۔ ف۲

ف۱: یعنی مجاہدین میں شریک کیا اور مثل مردوں کے ان کا حصہ مال غنیمت میں ٹھہرایا معلوم ہوا کہ پندرہ برس کا لڑکا جوان ہو جاتا ہے۔

ف۲: یعنی ان تین شخصوں سے جو برا یا بھلا کام آئے اس کی کچھ سند نہیں اللہ جل شانہ کے ہاں اس کا کچھ حساب و کتاب نہیں اسی واسطے ان کا طلاق دینا بھی صحیح نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِيْ نَفْسِهٖ

جو شخص اپنے جی میں طلاق دے لے اسکا کیا حکم ہے

۳۴۶۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِيْ كُلَّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهٖ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهٖ أَوْ تَعْمَلْ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بچاوے گا میری امت کو اللہ تعالےٰ ان خیالات اور باتوں کی پکڑ سے جو کھٹکتے ہیں دلوں میں ان کے جب تک ان کو زبان پر نہ لادیں یا کریں نہیں۔ ف۱

۳۴۶۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِيْ مَا وَسْوَسَتْ بِهٖ وَحَدَّثَتْ بِهٖ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۳۴۶۸- أَخْبَرَنِيْ مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى تَجَاوَزَ لِأُمَّتِيْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ أَوْ تَعْمَلْ بِهٖ ۔

ف۱: دل کے خطرے اور خیال کئی طور پر ہیں ایک تو وہ ہے جو آپ ہی آپ بے اختیار جی میں آجاتے۔ عربی زبان میں اس کو ہاجس کہتے ہیں وہ معاف ہے تمام امتوں سے۔ دوسرا وہ ہے جو دل میں باقی رہے اور جی میں پھرتا ہے اس کو خواطر کہتے ہیں اس قسم کے خطرے اس امت محمدیہ سے معاف ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہے اس امت پر۔ تیسرے حالت میں وہ ہے جو خیال کہ جی میں دوڑتا پھرتا تھا جی میں اس کی محبت اور لذت پیدا ہوئی اور اس کے پورا کرنے اور حاصل کرنے کی طرف دل راغب ہوا اس کو ہم کہتے ہیں اس امت کو اس پر بھی پکڑ نہیں جب تک اس کو عمل میں نہ لاوے بلکہ اگر قصد کر لیا تھا پھر اپنے جی کو اس سے روک لیا اس کو اس کے بدلے نیکی دی جاوے گی اور ایک ان تینوں کے سوائے چوتھی حالت بھی ہے وہ یہ ہے کہ دل گناہ پر پکا ہو جاوے اور جی کو اس کے کرنے میں یہاں تک مضبوط کر لے کہ اس کی طرف سے اس کے کرنے میں کچھ قصور باقی نہ رہے کسی دوسرے سبب سے اس کام میں فتور آجاوے اس میں البتہ پکڑ ہے لیکن پکڑ پوری گناہ کی برابر نہیں۔ کیونکہ زنا کے سامان تیار کرنے یا اس کا ارادہ کرنے سے زنا نہیں ہو جاتا، زنا یا چوری کرنے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۴۲۲ اَلطَّلَاقِ بِالْاِشَارَةِ الْمَفْهُوْمَةِ

۳۳۶۹ - اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارٌ فَارِسِيٌّ طَيِّبُ الْمَرَقَةِ فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَاَوْمَأَ اِلَيْهِ بِيَدِهِ اَنْ تَعَالَ وَاَوْمَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَائِشَةَ اَيْ وَهٰذِهِ فَاَوْمَأَ اِلَيْهِ الْاٰخَرُ هٰكَذَا بِيَدِهِ اَنْ لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا -

طلاق دینا اس اشارے سے جو سمجھ میں آسکتا ہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک فارسی ہمسایہ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو شوربہ بہت عمدہ پکاتا، ایک بار وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے پاس حضرت عائشہ رضؓ تھیں تو اس نے اشارہ کیا آپ سے اپنے ہاتھ سے کہ آیئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کیطرف یعنی ان کو بھی لاؤں، اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا نہیں دو یا تین بار ف۱۔

بَابٌ ۴۲۳ اَلْكَلَامِ اِذَا قُصِدَ بِهٖ فِيْمَا يَحْتَمِلُ مَعْنَاهُ

۳۳۷۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفِيْ حَدِيْثِ الْحٰرِثِ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوْ

اس کلام کا بیان جس کے کئی معنی ہوں اگر قصد کیا جائے کسی ایک معنی کا تو وہ قصد کرنا صحیح ہو گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اعمال نیتوں ہی کے ساتھ معتبر ہیں، مراد وہی پائے گا جو نیت کرے سو جس کا نکلنا گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف گنی جائے گی یعنی اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کا ثواب پائے گا اور جس کی ہجرت دنیا کے واسطے ہے ملے گی اس کو دنیا یا عورت کے واسطے ہو گی تو ملے گی اس کو عورت، انسان کی ہجرت اور گھر چھوڑنا جس ارادے اور خیال سے ہو گا اس کو وہی چیز ملے گی۔ ف۲

کے بعد ہی ثابت ہوتی ہے غرض زنا کا ارادہ اور زنا دونوں گناہ برابر نہیں۔ ارادہ اس سے نیچے درجے میں ہے اور یہاں اس حدیث کے لانے سے یہ غرض ہے کہ جی میں طلاق کہہ لینا طلاق نہیں ہوتا جب تک زبان سے نہ کہے اور اپنے ارادے کو ظاہر کرے۔ حاشیہ صفحہ ہٰذا

ف۱: تو آپ نے اس کے اشارے پر عمل کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو بول نہ سکے اس کا اشارہ جو سمجھ میں آوے مثل بولنے کے ہیں۔ اگر اشارے سے طلاق دے اور معلوم ہو جائے کہ طلاق دینا ہے تو پڑ جائے گی۔

ف۲: مثل مشہور ہے جیسی نیت ویسی مراد۔ یعنی آدمی کو عمل کا ثواب نیت کے مطابق ملتا ہے حاشیہ صفحہ ہٰذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ ۔

بَابُ ۱۲۴ الْإِبَانَةِ وَالْإِفْصَاحِ بِالْكَلِمَةِ الْمَلْفُوظَةِ بِهَا لِمَا لَا يَحْتَمِلُهُ مَعْنَاهَا لَمْ تُوجِبْ شَيْئًا وَلَمْ تُثْبِتْ حُكْمًا

باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے۔

۳۴۷۱- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ انْظُرُوا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ إِنَّهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگ غور کرو اور دیکھو اس بات کو کیسے بچاتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ کو قریش کی گالیوں اور لعنت سے وہ لوگ مذمم کہہ کر نام لیتے ہیں اور برا کہتے ہیں مجھ کو، اور حال یہ ہے کہ میں محمد ہوں ف۱۔

بَابُ ۱۲۵ التَّوْقِيتُ فِي الْخِيَارِ

خیار کی مدت معین کرنے کے بیان میں باب ہے۔

۳۴۷۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جس دن حکم ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا کہ اختیار دے دیں اپنی بی بیوں کو تو وہ اختیار دینا مجھ سے شروع کیا اور فرمانے لگے میں تجھ سے ایک بات کا ذکر کروں گا تو اس میں جلدی

ہے اور اس کے عمل کا اعتبار نیت سے ہوتا ہے اور یہاں اس حدیث کو اس واسطے لائے ہیں کہ ایک کلام جو کئی معنی کا احتمال رکھتا ہو اس کے معنی لینے میں ارادے اور نیت پر حکم ہے جیسا ارادہ ہوگا ویسا اس کا حکم کیا جائے گا چنانچہ ہجرت کا لفظ ہے ارادے اور نیت کے سبب سے اس میں بین آسمان کا فرق ہو گیا کسی شخص نے ہجرت کی اور اپنا گھر بار چھوڑ کر کافروں کے دیار سے نکل کر مسلمانوں کے ملک میں چلا گیا اور جی میں ٹھہرا لیا کہ اس ملک میں تجارت خوب ہوتی ہے یا وہاں عورتیں خوب صورت ملتی ہیں تو یہ ہجرت خدا کے واسطے کی اور وہاں دنیا میں بھی فائدہ مل گیا وہ اللہ کا انعام ہے اس سے اس کی ہجرت میں کچھ خلل نہ آئے گا۔ مکے سے مدینے کی طرف جب لوگوں نے ہجرت کی اس وقت ایک عورت ام قیس نامی نے بھی ہجرت کی اس کی محبت اور دوستی سے کسی ایک شخص نے مکے والوں سے اس کے واسطے ہجرت کی، لوگ اس آدمی کو مہاجر ام قیس کا کہنے لگے اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف۱: یعنی وہ محمد کو بگاڑ کر مذمم کہتے اور محمد نہیں کہتے کیونکہ محمد کے معنی سراہا ہوا، اور مذمم کے معنی برا تو ان کی گالیاں سب مذمم پر پڑتی ہیں نہ محمد پر گو وہ مراد محمد رکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيْرِ أَزْوَاجِهٖ بَدَأَ بِيْ فَقَالَ إِنِّيْ ذَاكِرٌ لَّكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَّا تَعْجَلِيْ حَتّٰى تَسْتَأْمِرِيْ أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَايَ لَمْ يَكُوْنَا لِيَأْمُرَانِيْ بِفِرَاقِهٖ قَالَتْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِلٰى قَوْلِهٖ جَمِيْلًا فَقُلْتُ أَفِيْ هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّيْ أُرِيْدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ حِيْنَ قَالَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْتَرْنَهٗ طَلَاقًا مِّنْ أَجْلِ أَنَّهُنَّ اخْتَرْنَهٗ۔

نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے صلاح اور مشورے بغیر اس بات کا جواب نہ دینا بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کا مشورہ لینا اس واسطے فرمایا کہ آپ کو معلوم تھا کہ میرے ماں باپ مجھ کو حضرت سے جدا ہونے کی صلاح نہ دیں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر پڑھی آپ نے یہ آیت: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا۔
یعنی اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیا کی زندگی اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ دوں تم کو اور رخصت کر دوں بھلی طرح سے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے یہ آیت سنکر کہا کیا اسی بات کے واسطے مشورہ کروں اور صلاح لوں میں اپنے ماں باپ سے۔ میں نے اختیار کیا اللہ عزت اور بزرگی والے کو اور اللہ کے رسول اور آخرت کے گھر کو۔ بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں پھر سب بیبیوں نے نبیؐ کی ایسا ہی کہا جیسا میں نے کہا تھا یعنی سب بیبیوں نے یہی کہا اور اس کے رسول کو اختیار کیا اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بیویوں کو پوچھنا اور ان کو اختیار دینا طلاق نہ تھا کیونکہ بیبیوں نے نبی کو اختیار کیا اور ان کے غیر کو نہیں اختیار کیا۔ ف۱

۳۴۷۳ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِيْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّيْ ذَاكِرٌ لَّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب اتری آیت إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ آئے میرے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم پہلے مجھ کو فرمایا اے عائشہ میں کہتا ہوں تجھ کو ایک بات تو جلدی نہ کر اور اپنے ماں باپ سے مشورہ کر اس بات میں۔ بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں

ف۱: اس باب میں جو حدیث ہے اس کا فائدہ جس میں اس آیت کے اترنے کی وجہ یہی بیان کی گئی ہے کتاب النکاح کے شروع میں گزر چکا ہے لیکن یہاں باب کی مناسبت کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے وہ یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بی بی عائشہ کے اختیار کو ایک وقت تک قائم کیا یعنی ماں باپ سے مشورہ کرنے تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالْأَوَّلُ أَوْلٰى بِالصَّوَابِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى أَعْلَمُ.

آپ نے مشورہ لینے کو فرمایا اور آپ کو یہ معلوم تھا کہ میرے ماں باپ آپ سے جدائی کرنے کی صلاح مجھ کو نہ دیں گے۔ پھر پڑھی یہ آیت: یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یعنی اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیا کا جینا اور یہاں کی رونق پورا ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔ بیوی عائشہ رض فرماتی ہیں کیا یہی بات ہے مشورہ اور صلاح لوں میں اپنے ماں باپ کی یعنی اس بات میں صلاح لینے کی کیا حاجت ہے بلکہ میں بے مشورہ لینے یہ بات کہتی ہوں کہ میں نے اختیار کیا اللہ اور اس کے رسول کو ابو عبدالرحمٰن فرماتے ہیں یعنی اس کتاب کے مصنف اس روایت میں کچھ نقصان اور خطا نہیں بلکہ بہت ٹھیک ہے وا

بَابٌ ۱۷۲۶ فِي الْمُخَيَّرَةِ تَخْتَارُ زَوْجَهَا

باب بیان میں ان عورتوں کے جن کو اختیار دیا گیا اور انھوں نے اختیار کیا اپنے خاوند کو

۳۴۷۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اپنی بیویوں کو اور اختیار دینے سے ان کو طلاق نہ ہوئی کیونکہ جب اختیار دیا ان کو انھوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا۔ وٓ

۳۴۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا.

ترجمہ اوپر گزرا۔

۳۴۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار دیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو کیا اختیار دینے سے ان پر طلاق ہو گئی۔ وٓ

وا : یعنی یونس بن یزید اور موسیٰ بن علی کی روایت سے جو پہلے گزری ہے۔

وٓ : اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جب کسی عورت کو اس کا خاوند اختیار دے یعنی عورت کو کہے کہ تو مختار ہے اپنے نفس کی طلاق چاہتی ہے تو طلاق لے لے پھر وہ عورت کہے میں تجھ کو چھوڑ کر نہیں جاتی تو اس عورت کو طلاق نہیں ہوتی۔

وٓ : یعنی طلاق نہیں ہوئی کیونکہ انھوں نے اس اختیار دینے کو منظور نہیں کیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا۔

۳۴۷۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا۔

۳۴۷۸- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيْفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار دیا ہم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم نے اختیار کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تو نہیں ٹھہرایا گیا وہ اختیار دینا ہم پر کچھ چیز۔

بَابُ ۱۲۷ خِيَارِ الْمَمْلُوْكَيْنِ يُعْتَقَانِ

جب خاوند اور جورو دونوں غلام لونڈی ہوں پھر آزاد ہو جاویں تو اختیار ہوگا

۳۴۷۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ لِعَائِشَةَ غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ قَالَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْدَئِي بِالْغُلَامِ قَبْلَ الْجَارِيَةِ۔

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھے حضرت عائشہ رضؓ کے پاس غلام اور لونڈی ارادہ ہوا حضرت عائشہ رضؓ کا کہ آزاد کریں ان کو پھر ذکر کیا اس بات کا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا لونڈی سے پہلے غلام کو آزاد کرنا تو اسے عائشہ رضؓ! اھ۔

بَابُ ۱۲۸ خِيَارِ الْأَمَةِ

لونڈی کو اختیار دینے کا بیان

۳۴۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُوْرُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيْهَا لَحْمٌ فَقَالُوْا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میں تین سنتیں تھیں ایک سنت تو یہ ہے کہ وہ آزاد کی گئی پھر اختیار دیا گیا اسے خاوند کے پاس رہنے میں یعنی اس کو کہا گیا تیری خوشی ہو تو اپنے خاوند کے پاس رہ یا اس کو چھوڑ کر دوسرے کو کر لے اور دوسری بات یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی بریرہ کے قصے میں میراث آزاد کرنے والے کے لیے ہے اور تیسری یہ بات ہے کہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں اور اس وقت ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا وہ لے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِہٖ عَلٰی بَرِیْرَۃَ وَاَنْتَ لَا تَاْکُلُ الصَّدَقَۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھُوَ عَلَیْھَا صَدَقَۃٌ وَّھُوَ لَنَا ھَدِیَّۃٌ۔

گئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور ایک سالن جو موجود تھا گھر میں آپ نے فرمایا کیا میں نے ہنڈیا نہیں دیکھی ہے گوشت کی یعنی اس ہنڈیا میں گوشت پکتا ہے وہ کیوں نہیں لاتے گھروالوں نے عرض کیا ہاں پکتا تو ہے لیکن وہ گوشت صدقہ دیا ہے کسی نے بریرہ کو اور آپ صدقے کی چیز نہیں کھاتے آپ نے فرمایا اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے ف۔

۳۴۸۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ فِیْ بَرِیْرَۃَ ثَلَاثُ قَضِیَّاتٍ اَرَادَ اَھْلُھَا اَنْ یَّبِیْعُوْھَا وَیَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِیْھَا وَاَعْتِقِیْھَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ وَ اُعْتِقَتْ فَخَیَّرَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَھَا وَکَانَ یُتَصَدَّقُ عَلَیْھَا فَتُھْدِیْ لَنَا مِنْہُ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کُلُوْہُ فَاِنَّہٗ عَلَیْھَا صَدَقَۃٌ وَّھُوَ لَنَا ھَدِیَّۃٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

بَابٌ ۲۹ خِیَارِ الْاَمَۃِ تُعْتَقُ وَزَوْجُھَا حُرٌّ

باب بیان میں اختیار دینے اس لونڈی کے جو آزاد کی گئی ہو اور خاوند اس کا حر یعنی آزاد ہو

۳۴۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اشْتَرَیْتُ بَرِیْرَۃَ فَاشْتَرَطَ اَھْلُھَا وَلَاءَھَا فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتِقِیْھَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْطَی الْوَرِقَ قَالَتْ فَاَعْتَقْتُھَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے خریدا میں نے بریرہ کو اور اس کے والیوں نے یہ شرط لگائی کہ اس میراث کے حقدار ہم ہوں گے بی بی عائشہ رض فرماتی ہیں ذکر کیا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا آپ نے فرمایا تو اس کو آزاد کر دے کیونکہ ولاء لونڈی یا غلام کے

ف: بریرہ نامی ایک عورت انصار کی لونڈی تھی انھوں نے کہا اسے بریرہ تو اتنا مال ہم کو دے ہم تجھ کو آزاد کر دیں گے۔ جب حضرت عائشہ رض کی مدد سے اس کے آزاد ہونے کی صورت بندھی تو وہ لوگ بریرہ سے کہنے لگے جب تو مر جائے گی تیرے مال کے وارث ہم ہوں گے اس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور ارشاد فرمایا اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ یعنی میراث آزاد کیے گئے کی آزاد کرنے والے کے لیے ہے یہاں اس حدیث کے بیان کرنے سے پہلا مسئلہ بیان کرنا غرض تھا یعنے لونڈی آزاد ہونے سے معلوم ہوا تھا اور یہ بھی بات بریرہ کے سبب سے معلوم ہوئی کہ صدقہ اپنی جگہ پہنچ جانے کے بعد صدقہ نہیں رہتا اس کا حکم بدل جاتا ہے اسی واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا اور فرمایا وہ گوشت بریرہ کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے وہ ہدیہ یعنی تحفے کے طور پر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا أَقَمْتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

کے آزاد کرنے والے کا حق ہوتا ہے (یعنی وہ مال جو چھوڑ کر مر جائیں یہ دونوں) اور بیچنے والے کا کچھ حصہ نہیں اس کے مال میں بلکہ حصہ میراث میں اس کا ہے جو نقد یعنی روپے خرچ کرتا ہے) یہ مسئلہ سن کر بیوی عائشہؓ نے اس کو آزاد کر دیا، خصم کے چھوڑ دینے میں وہ کہنے لگی اگر مجھ کو وہ کتنا ہی کچھ دے تو بھی اس کے پاس نہیں ٹھیرنے کی اور اس کے بعد خود مختار ہو گئی اور اس بریرہ کا خاوند آزاد تھا کسی کا غلام نہ تھا۔ ف۱

٣٣٨٣- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے ارادہ کیا بریرہ کے مول لینے کا اس کے والیوں نے شرط لگائی ولاء کی یعنی میراث بریرہ کی ہم لیں گے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ذکر کیا میں نے اس بات کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا خرید لے اس کو اور آزاد کر دے اس لیے کہ ولاء یعنی میراث غلام یا لونڈی کی جو آزاد ہو چکے حق ہے آزاد کرنے والے کا، بیچنے والے کا حق نہیں ہوتا، اگرچہ بیچنے والا شرط لگایا کرے بیچنے کے وقت کیونکہ وہ شرط فاسد ہے اور شرط فاسد کا پورا کرنا ضرور نہیں۔ بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ لائے گھر کے لوگ گوشت آپ کے آگے اور یہ بھی کہہ دیا یہ گوشت کسی نے صدقہ دیا تھا بریرہ کو آپ نے فرمایا وہ گوشت بریرہ کے لیے صدقہ تھا ہمارے لیے ہدیہ اور تحفہ ہے اور اختیار دیا بریرہ کو آپ نے اور اس کا خصم آزاد تھا، غلام نہ تھا۔ ف۲

ف۱ : یہاں پچھلے جملے سے غرض ہے یعنی آزاد اور حر کی جورو اگر لونڈی ہو تو آزاد ہونے کے بعد اس کو اختیار رہے اس کے گھر میں رہے یا اس کو چھوڑ دے کیونکہ آزاد ہونا مختار ہونا ہے جب لونڈی آزاد ہو گئی تو مختار ہو جائے گی اور بعض علماء کے نزدیک لونڈی کو اسی صورت میں اختیار ہو گا جب اس کا خاوند غلام ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جیسے آگے آتا ہے۔

ف۲ : اس حدیث سے بھی وہی مسئلہ بیان کرنا مقصود ہے جس کے لیے باب باندھا ہے یعنی لونڈی آزاد ہونے کے بعد مختار ہو جاتی ہے اپنے خاوند کے چھوڑنے میں، اگرچہ اس کا خاوند غلام نہ ہو کسی کا، کیوں کہ لونڈی کے مختار ہونے کے لیے اس کے خاوند کا غلام ہونا شرط نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ خِيَارِ الْاَمَةِ تَعْتِقُ وَزَوْجُهَا مَمْلُوْكٌ

۳۴۸۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاتَبَتْ بَرِيْرَةُ عَلٰى نَفْسِهَا بِتِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ بِاُوْقِيَّةٍ فَاَتَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فَقَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّشَاؤُوْا اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّيَكُوْنُ الْوَلَاءُ لِيْ فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ فَكَلَّمَتْ فِيْ ذٰلِكَ اَهْلَهَا فَاَبَوْا عَلَيْهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ اِلٰى عَائِشَةَ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ اَهْلُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللّٰهُ اِذًا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَرِيْرَةَ اَتَتْنِيْ تَسْتَعِيْنُ بِيْ عَلٰى كِتَابَتِهَا فَقُلْتُ لَا اِلَّا اَنْ يَّشَاؤُوْا اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّيَكُوْنُ الْوَلَاءُ لِيْ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا عَلَيْهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَّشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُوْنَ اَعْتِقْ فُلَانًا وَّالْوَلَاءُ لِيْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

باب ہے بیان میں اس مسئلہ کے کہ اختیار ہے اس لونڈی کو جس کا خصم غلام ہے آزاد ہونے کے بعد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے مکاتب کیا بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے تئیں نو اوقیہ پر اور ہر برس میں ایک اوقیہ ادا کرنا ٹھیرایا پھر آئی بریرہ رضی میرے پاس یعنی حضرت عائشہ رض کے پاس آکر کہا اور ان سے اپنی کتابت میں مدد چاہی بیوی عائشہ نے فرمایا میں اس طرح تو مدد نہیں کرتی لیکن اگر وہ لوگ چاہیں تو میں ایک ہی دفعہ سب رقم گن دوں اور ولا میرا حق ٹھیرے پھر گئی بریرہ اپنے لوگوں کے پاس اور گفتگو کی ان سے اس باب میں ان لوگوں نے نہ مانا اور کہا ولا ہم لیں گے تو پھر کر آئی۔ بریرہ بیوی عائشہ رض کی خدمت میں اور آ گئے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت میں بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آکر کہا جو ان لوگوں نے کہا تھا بیوی عائشہ نے فرمایا ایسا ہے تو خدا کی قسم میں نہیں مدد کرتی لیکن اگر ولا میرا حق ٹھہرے گا تو کروں گی تیری مدد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس بات کا ذکر ہے یہ۔ بیوی عائشہ رض نے ذکر عرض کیا یا رسول اللہ بریرہ آئی تھی میرے پاس اپنی کتابت میں مجھ سے مدد چاہتی ہے میں نے اس سے کہا میں یوں تو مدد نہیں کرتی مگر ہاں اگر وہ لوگ چاہیں تو ایک ہی دفعہ سب دے دیتی ہوں اور ولا میرے لیے ہوگی یہ بات بریرہ نے ان سے کہی انھوں نے انکار کیا اور کہا ولا ہم لیں گے دوسرے کو نہ دیں گے آپ نے فرمایا بیوی عائشہ کو تو خرید لے اس کو اور ان سے شرط کر لے ولاء کی اور شرط کر لینے سے ان کے ساتھ کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ ولاء حق آزاد کرنے والے کا ہوتا ہے بی بی عائشہ رض کو آپ نے یہ فرمایا اور کھڑے ہوئے خطبہ سنانے کو لوگوں کے لیے خداتعالے کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کیا ہوا لوگوں کو ایسی شرطیں باندھتے ہیں جو نہیں اللہ کی کتاب میں اور کہتے ہیں ولاء ہم لیں گے کتاب اللہ عزت اور بزرگی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ عُرْوَةُ فَلَوْ كَانَ حُرًّا مَا خَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

والے کی بہت ٹھیک اور حق ہے اور شرطیں جو اللہ نے لگائیں اور ٹھہرائیں وہی مضبوط اور واثق یعنی قابل وفا کے ہیں اور فرمایا جو شرط اللہ کی کتاب میں نہیں وہ شرط باطل ہے اور بے اصل ہے اس کا وفا کرنا کچھ ضرور نہیں اگرچہ وہ سو شرطیں کیے ہوں پھر اختیار دیا بریرہ کو آپ نے اس کے خصم کے چھوڑنے میں پھر وہ خود مختار ہو گئی یعنی اپنے خصم کو چھوڑ دیا عروہ فرماتے ہیں اگر اس کا خصم آزاد ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکو اختیار نہ دیتے۔ ف۔

۳۴۸۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا۔

حضرت عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا بی بی عائشہ رض نے بریرہ کا خصم غلام تھا۔

۳۴۸۶- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ خریدا انھوں نے بریرہ کو انصاری لوگوں سے ان انصاریوں نے ٹھہرایا تھا ولاء کو اپنے لیے اس وقت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کا حقدار ولی نعمت ہوتا ہے یعنی جس نے روپیہ خرچ کیا اور بردے کو مول لیکر آزاد کیا اور بیچنے

ف : ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور ایک درہم چھ دانگ کا ہوتا ہے اور ایک دانگ دو قیراط دو طسوج کا اور طسوج دو جو کا جو درمیانہ ہوں نہ بہت بڑے اور نہ بہت چھوٹے، اور مکاتب اس کو کہتے ہیں کہ مالک آزاد کرنے پر غلام یا لونڈی کے روپے ٹھہرا دے اور اس سے اقرار یا نوشتہ لیوے کہ ہر مہینے میں اسقدر پہنچایا کرے جب تک اس لکھے میں سے ایک درہم بھی باقی رہے گا وہ آزاد نہ ہوگا۔ بی بی عائشہ رض نے بریرہ رض سے کہا کہ تو اپنے مالک سے کہہ کہ ایک مشت قیمت لے لیویں اور میں تجھ کو آزاد کر دوں گی اور ولاء یعنی تیرے مرنے کے بعد تیرے مال کی بھی میں وارث ہونگی۔ اس شرط کو بریرہ کے والیوں نے نہ مانا اور کہا ولاء ہم لیں گے جب انھوں نے حق بات کا انکار کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیوی عائشہ رض کو فرمایا تو شرط کر لے۔ یعنی ان سے اس بات میں زیادہ اصرار نہ کر اور جو کام کرنے کا ہے اس کو کر اور آپ نے خطبے میں فرما دیا کہ یہ شرط بے اصل اور قابل ایفا نہیں تو گویا سرے سے شرط ہی نہ ٹھہرے اس جگہ حدیث کو اس واسطے لائے ہیں کہ اس میں لفظ وکان عبدا کا ہے یعنی بریرہ کا خصم غلام تھا اور اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ جب لونڈی کا خصم غلام ہو تو تب اسکو اختیار ہو سکتا ہے اور اگر آزاد ہو تو نہیں اختیار دیا جائے گا اسکو۔ چنانچہ عروہ نے اس حدیث میں فرمایا ہے کہ اگر وہ آزاد ہوتا نہ اختیار دیتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بریرہ رض کو۔ اور یہ روایت ثبوت اور صحت میں پہلی روایت سے بڑھ کر ہے یعنی حر ہونے کی روایت سے جو پہلے گزر چکی اور مصنف نے دونوں روایتوں کے موافق مسئلہ بیان کیا ہے دوسری روایت میں زیادہ تصریح کی ہے اول میں فقط روایت بیان کر کے چھوڑ دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَضَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ ـ

۳۴۸۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ وَصِيَّ أَبِيهِ قَالَ وَفَرِقْتُ أَنْ أَقُولَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِيكَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَرِيرَةَ وَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا وَاشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لِأَهْلِهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا أَدْرِي وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقَالُوا هٰذِهِ مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ ـ

بَابُ الْإِيلَاءِ [۳۱]

۳۴۸۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى قَالَ تَذَاكَرْنَا الشَّهْرَ عِنْدَهُ فَقَالَ بَعْضُنَا ثَلَاثِينَ وَقَالَ بَعْضُنَا تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ أَبُو الضُّحٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ

والا حقدار نہیں ہوتا۔ بیوی عائشہ رضؓ فرماتی ہیں اختیار دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اور تھا بریرہ کا خصم غلام اور ہدیہ دیا بریرہ نے بی بی عائشہ کو گوشت آپ نے کہا ہم کو اس گوشت میں سے حصہ دیتیں تو اچھا تھا بیوی نے فرمایا یہ گوشت بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا ہے آپ نے فرمایا وہ گوشت بریرہ کے لیے صدقہ تھا ہمارے لیے صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بریرہ کے معاملے میں اور بیان کیا میں نے میرا ارادہ ہے بریرہ کے خریدنے کا اور اس کے لوگوں سے شرط کرتی ہوں ولا کی آپ نے فرمایا اس کو خرید لے کیونکہ ولا اسی کا حق ہے جو آزاد کیا کرتا ہے۔۔ راوی نے کہا اختیار دیا بریرہ کو آپ نے خاوند کے چھوڑنے میں اور تھا خاوند اس کا غلام پھر کہا راوی نے میں نہیں جانتا کہ خاوند اس کا غلام تھا یا آزاد اور دیا گیا گوشت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا گھر کے لوگوں نے یہ صدقہ دیا تھا کسی نے بریرہ کو آپ نے فرمایا صدقہ بریرہ کے حق میں تھا اور ہمارے لیے تو ہدیہ ہے۔

باب ایلاء کے بیان میں

حضرت ابوالضحٰے سے ابو یعفور روایت کرتے ہیں ہم لوگ ذکر کرتے تھے ابو الضحٰے کے نزدیک اور کہتے تھے مہینہ کی مدت تیس دن ہے اور بعض کہتے تھے انتیس دن۔ سننے میں کہا ابو الضحٰے نے بیان کیا مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ ایک روز ہم صبح کو تو کیا دیکھتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رو رہی تھیں اور ہر ایک کے نزدیک ان کے گھر والے موجود تھے پھر آیا میں مسجد میں تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں سے مسجد بھری ہوئی ہے ابن عباس فرماتے ہیں پھر آئے حضرت عمر رضؓ اور اوپر گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ بالا خانے میں تھے اپنے گھر کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَدٌ فَرَجَعَ فَنَادَى بِلَالًا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّي آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سلام کیا کسی نے سلام کا جواب نہ دیا پھر سلام کیا پھر کسی نے جواب نہ دیا تین بار سلام کیا کسی نے جواب نہ دیا پھر لوٹ آئے اور بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا وہ اوپر گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا آپ نے طلاق دی ہے بیویوں کو آپ نے فرمایا نہیں لیکن ایلا کیا ہے میں نے ان سے ایک مہینے کا راوی بیان کرتے انتیس دن ٹھیرے آپ اس مکان میں پھر اتر آئے وہاں سے اور گئے گھر میں بیویوں کے پاس۔ ف۔

۳۴۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قسم کھائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے کی اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی یعنی عہد کیا کہ ایک مہینے تک عورتوں کے نزدیک نہ جائیں گے اور رہے اپنے بالاخانے میں انتیس راتیں۔ پھر اتر آئے آپ۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے تو ایک مہینے کا ایلا کیا تھا آپ نے فرمایا انتیس دن کا مہینہ ہوا کرتا ہے۔ ف۲۔

بَابُ[۲۳] الظِّهَارِ

باب ظہار کے بیان میں۔

۳۴۹۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میں نے ظہار کیا تھا اپنی عورت کے ساتھ پھر جا پڑا میں اس کے اوپر پہلے کفارہ دینے سے۔ آپ نے پوچھا کس سبب سے کیا تو نے یہ کام اس نے بیان کیا میں نے دیکھی پازیب اس کی چاندنی میں۔ آپ نے اس کو فرمایا اب

ف: ایلاء کہتے ہیں اس بات کو کہ قسم کھائے مرد کہ اپنی عورت کے نزدیک نہ جائے گا اور اس سے کنارہ کر کے علیحدہ رہنے لگے لیکن علماء نے کہا ہے کنارہ کرنا غصے یا ناراضی کے سبب سے ہو اور اگر ناراضی کے سبب سے نہ ہوگا تو اس کو ایلا نہ کہیں گے۔

ف۲: وہ مہینہ شاید انتیس ۲۹ دن کا ہوگا، یہ بات ہوگی کہ آپ نے فقط مہینے کا لفظ فرمایا تھا چنانچہ بعض روایتوں میں ہے لَا أَدْخُلُ عَلَيْكُنَّ شَهْرًا یعنی نہ آؤں گا میں تمہارے پاس ایک مہینہ تو مہینہ کا اطلاق انتیس دن پر ہوتا ہے اور تیس دن پر بھی ہوتا ہے۔ آپ نے شہرًا کا لفظ فرمایا اور شہر فلاں نہ کہا تھا تاکہ آپ کو پابندی ہوتی اس مہینے خاص کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ قَالَ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِيْ ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهَا حَتّٰى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

اس کے پاس نہ جانا جب تک نہ کرے تو وہ کام جس کا حکم کیا اللہ عزت اور بزرگی والے نے۔ ف۔

۳۴۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تَظَاهَرَ رَجُلٌ مِّنَ امْرَأَتِهِ فَأَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ يُّكَفِّرَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا أَوْ سَاقَيْهَا فِيْ ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْهَا حَتّٰى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ظہار کیا ایک آدمی نے اپنی عورت سے پھر صحبت کی اس سے کفارہ دینے کے پہلے پھر ذکر کیا یہ حال حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کونسی چیز تھی جس نے یہ کام کرا دیا تجھ سے وہ بولا رحم کرے خدا تعالےٰ آپ پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، دیکھی میں نے خلخال یعنی کڑی اس کے پاؤں کی، یا کہا دیکھیں میں نے پنڈلیاں اس کی چاندنی میں، یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دور رہ اس سے جب تک کر کرے تو وہ کام جو تجھ کو عزت والے اور بزرگی والے نے حکم کیا۔

۳۴۹۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَتٰى رَجُلٌ نَّبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّهُ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ غَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يَّفْعَلَ مَا عَلَيْهِ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقَيْهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْ حَتّٰى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَقَالَ إِسْحٰقُ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا یا نبی اللہ اس آدمی نے ظہار کیا تھا اپنی جورو سے پھر اس نے صحبت کر لی کفارہ دینے سے پہلے۔ آپ نے فرمایا اس کو کاہے کو کیا تو نے یہ کام، اور کس نے کہا تجھ کو ایسی بات کرنے کے لیے، وہ کہنے لگا اے خدا کے نبی مجھ کو نظر پڑیں اس کی گوری پنڈلیاں چاندنی میں۔ آپ نے فرمایا اس کو دور رہ اس سے جب تک ادا نہ کرے تو جو کچھ تیرے ذمہ ہے ادا کرنا اس کا ضرور ہے۔ اب کتاب کے

ف: ظہار جورو کو مشابہت دینا ماں کے جسم کی کسی ایک چیز کے ساتھ یعنی پیٹھ یا پیٹ وغیرہ کے ساتھ مشابہت دے کر کہنا کہ زوجہ حق میں ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ یعنی جیسی وہ مجھ پر حرام ہے ویسی تو بھی مجھ پر حرام ہے، اسلام سے پہلے مرد اگر اپنی عورت کو کہتا تو میری ماں ہے تو ساری عمر اس پر حرام گنتے۔ شرع نے اس بات کو مقرر رکھا لیکن اتنا فرق ہے کہ کفارہ دینے کے بعد وہ جائز ہو جاتی ہے کفارہ جب تک نہ دے تب تک حرام رہتی ہے ہمیشہ کے حرام ہونے کا حکم موقوف کیا۔ اگر کسی شخص نے بغیر کفارہ دیے عورت سے جماع کیا تو اس نے اچھا کام نہ کیا اس کو توبہ کرنی چاہیے اور کفارہ دے کر اس کو ہاتھ لگائے اور کفارہ نہ دینے تک اس کو اپنے حق میں حرام جانے جیسا زبان سے کہا تھا، یہی اللہ تعالےٰ کا احسان مانے اور شکر کرے کہ اس نے کفارہ دینے کے بعد حلال کر دیا ورنہ تو نے عمر بھر اپنا گھر اجاڑ لیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَ اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُرْسَلُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى أَعْلَمُ .

مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسحاق نے اپنی حدیث میں فَاعْتَزِلْهَا فرمایا ہے اور لفظ اس حدیث کے محمدؒ کے ہیں اور مصنفؒ فرماتے ہیں اس حدیث کا مرسل ہونا صحیح اور اولی ہے مسند ہونے سے اور اللہ سبحانہٗ تعالیٰ زیادہ دانا ہے۔ ف ۱

۳۴۹۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ خَوْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوا زَوْجَهَا فَكَانَ يَخْفَى عَلَيَّ كَلَامُهَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا الْآيَةَ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا بیوی عائشہؓ نے شکر ہے اللہ کا جو سنتا ہے تمام آوازوں کو۔ آئی خولہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور شکوہ کیا اپنے خاوند کا یعنی اس کے ظہار کرنے سے گھر اور بچے خراب اور تباہ ہوئے اور چھپاتی تھی وہ اپنی گفتگو مجھ سے تب اُتاری اللہ عزت اور بزرگی والے نے یہ آیت کریمہ: قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ یعنی سُن لی اللہ نے اس عورت کی بات جو جھگڑتی ہے تجھ سے اپنے خاوند پر اور جھینکتی ہے اللہ کے آگے اور اللہ سنتا ہے سوال وجواب تم دونوں کا بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ اس کے بعد اللہ جل شانہٗ نے ظہار کا اور اس کے کفارے کا بیان فرمایا۔ ف ۲

بَابُ ۳۳ مَا جَاءَ فِي الْخُلْعِ

باب خلع کے بیان میں

۳۴۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاوندوں سے کشیدہ رہنے والی اور خلع کرنے والی عورتیں منافق اور دغاباز ان کو ہی کہنا چاہیے۔ ف ۳

ف ۱: یعنی یہ حدیث مسنداً ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور مرسلاً عکرمہؓ سے مروی ہے۔ اور مرسلاً روایت صحیح ہے بہ نسبت مسند کے۔

ف ۲: یہ عورت بہت خوبصورت تھی ایک بار نماز پڑھتی تھی جب سلام پھیرا تو اس کے خاوند اوس بن صامت نے خواہش کی، اس نے نہ مانا خاوند نے غصہ ہو کر اس سے ظہار کر لیا۔

ف ۳: خلع کہتے ہیں عورت اپنا حق مرد کو چھوڑ دے اور کہے کہ تو مجھ کو چھوڑ دے یعنی طلاق دیدے۔ یہ حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُنَافِقَاتُ قَالَ الْحَسَنُ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ غَيْرِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ شَيْئًا۔

٣٤٩٥- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيْبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيْبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهٖ فِي الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ اَنَا حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكِ قَالَتْ لَا اَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَذْكُرَ فَقَالَتْ حَبِيْبَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُلُّ مَا اَعْطَانِيْ عِنْدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا فَاَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِيْ اَهْلِهَا۔

حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے تھی وہ بیوی ثابت بن قیس کی حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں نکلے ایک روز حضور صلے اللہ علیہ وسلم شروع صبح صادق میں طرف نماز کے ملی حبیبہ آپ کو دروازے کے قریب آپ نے فرمایا کون ہے تو، حبیبہ نے کہا میں حبیبہ بنت سہل ہوں۔ آپ نے کہا کیوں کیا ہوا کا ہے کو آئی حبیبہ نے کہا میری اور میرے خاوند ثابت بن قیس کی نہیں بنتی، جب آئے ثابت بن قیس آپ نے فرمایا یہ حبیبہ بنت سہل کچھ کہتی ہے جو کچھ اللہ نے چاہا اس کی زبان سے نکلا حبیبہ جھٹ بولی یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ اس نے مجھ کو کہہ دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے آپ نے فرمایا ثابت بن قیس کو لے لے اس کو یعنی تو اپنی چیز اس سے واپس کر لے ثابت بن قیس نے آپ کے فرمانے کے بموجب لے لیا اس سے اپنا دیا ہوا مال اور بیٹھ رہی حبیبہ اپنے گھر والوں میں یعنی ثابت بن قیس کے گھر چلی گئی۔

٣٤٩٦- اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَمَا اِنِّيْ مَا اَعِيْبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ وَلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آئی بیوی ثابت بن قیس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی مجھے غصہ اور ناراضی نہیں ثابت بن قیس کی خصلت اور دین کی طرف سے لیکن اسلام میں کفر اور ناشکری کرنا برا جانتی ہوں۔ آپ نے فرمایا تو اس کا باغ واپس کر دے گی وہ کہنے لگی ہاں واپس کر دوں گی، آپ نے ثابت بن قیس کو فرمایا تو لے لے اپنا باغ اور طلاق دیدے اسکو ایک طلاق ف۱۔

مجھ کو اور وہ حق جا ہے مہر ہو یا کچھ اور جہیز ہو اور حسنؒ جو شاگرد ہیں ابوہریرہؓ کے وہ کہتے ہیں کہ ابوہریرہؓ کے سوا میں نے کسی سے یہ حدیث نہیں سنی اور کتاب کے مصنف فرماتے ہیں حسنؒ نے ابوہریرہؓ سے کچھ نہیں سُنا غرض اس حدیث میں محدثین کو کلام ہے۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف۱: وہ باغ ثابت بن قیسؓ نے اس کو مہر میں دیا تھا اسلام میں کفر کرنا یہ کہ عورت ناشکری اور قصور "حاشیہ صفحہ ہٰذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْبَلِ الْحَدِیْقَۃَ وَطَلِّقْھَا تَطْلِیْقَۃً۔

۳۴۹۷- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ اَبِیْ حَفْصَۃَ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِیْ لَا تَمْنَعُ یَدَ لَامِسٍ فَقَالَ غَرِّبْھَا اِنْ شِئْتَ قَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ تَتْبَعَھَا نَفْسِیْ قَالَ اسْتَمْتِعْ بِھَا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میری عورت ایسی ہے جو ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ کو روکتی نہیں، آپ نے فرمایا تو اس کو دور کر دے یعنی اس کو طلاق دیدے مرد نے کہا میں ڈرتا ہوں کہ میری جان اس کے پیچھے نہ جائے یعنی اس کی طرف میرا دل لگا رہے گا بسبب بے صبری کے کہیں گناہ میں جا پڑوں گا آپؐ نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا تو تو اس کو اپنے برتاوے میں رکھ لے۔ ف۱

۳۴۹۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ اَنْبَاَنَا ھَارُوْنُ بْنُ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اِنَّ تَحْتِیْ امْرَاَۃً لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْھَا قَالَ اِنِّیْ لَا اَصْبِرُ عَنْھَا قَالَ فَاَمْسِکْھَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے نکاح میں ایک عورت ہے جو نہیں جھٹکتی کسی کے ہاتھوں کو جب کوئی اس کو ہاتھ لگاتا ہے آپ نے فرمایا اس کو طلاق دیدے اس نے کہا میں اس کے سوا صبر نہیں کر سکتا، آپ نے فرمایا، روک اس کو۔ ف۲

بَابُ ۴۳۳ بَدْءِ اللِّعَانِ

لعان کے شروع ہونیکا بیان

۳۴۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاؤدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ وَاِبْرَاھِیْمُ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عویمر بنی عجلان میں سے (نام ہے قبیلے کا) کہنے لگا اے

کسی مرد کی فرمانبرداری میں۔ ثابت بن قیس بدصورت تھے اس کا جی ان سے نفرت کرتا تھا، ایماندار بیوی تھی سمجھی کہ اس نفرت میں مرد کی نافرمانی ہو جائے گی اور مرد کی نافرمانی کرنا خدا کو ناراض کرنا ہے اور خدا کی ناراضگی لینے والے کا کہاں ٹھکانا۔" حاشیہ صفحہ سابقہ

ف۱: ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو منع نہیں کرتی۔ اس بات کے کہنے سے مرد کی غرض یہ ہے کہ عورت بے احتیاط اور بے پروا ہے زنا کی طرف اشارہ نہیں، اگر زنا کار ہوتی تو آپ لعان کا حکم کرتے بروقت انکار کرنے کے۔ اور بعضوں کے نزدیک فاسقہ عورت کو طلاق دے دینا واجب نہیں ہے ایسے آدمی کو جو صبر نہ کر سکے اس عورت کے بغیر، اور یہ آدمی جس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کی بڑا بے صبر تھا، اسی واسطے آپ نے فرمایا تو اپنے کام میں لا اس کو۔

ف۲: روک اس کو یعنی حفاظت اور نگہبانی کر اس کی اور منع کر اور رکھ اس کو اس طرح سے کہ ایسا نہ کیا کرے، اور ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں یہ حدیث مرسل ہے متصل ہونا اس کا خطا ہے اور غلط۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ جَاءَنِي عُوَيْمِرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ فَقَالَ أَيْ عَاصِمُ أَرَأَيْتُمْ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا عَاصِمُ سَلْ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَكَرِهَهَا فَجَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ يَا عَاصِمُ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِهَا فَتَلَاعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَئِنْ أَمْسَكْتُهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ۔

عاصم کیا کہتے ہو تم اس معاملہ میں دیکھا ایک آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ غیر آدمی کو، اگر مار ڈالے اس عورت کا خاوند اس کے یار کو کیا تم بھی مار ڈالو گے اس کے خاوند کو یا کیا کرو گے؟ اے عاصم تم پوچھو میرے لیے یہ مسئلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ عاصم نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو عیب رکھا اور بُرا مانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ کے پوچھنے پر۔ پھر عویمر آئے اور کہنے لگے اے عاصم تو نے کیا کیا وہ بولے میں کیا کروں تیری بات ہی خراب ہے بُرا مانا اس کے پوچھنے سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور عیب رکھا مجھ پر۔ عویمر کہنے لگے خدا کی قسم میں پوچھوں گا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ اور گئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا آپؐ سے آپؐ نے فرمایا اللہ نے اُتارا ہے حکم تیرا اور تیری بیوی کا بُلا کر لا اُس کو سہیل کہتے ہیں ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ جب عویمر اس عورت کو لائے اور لعان کیا دونوں نے آپس میں اور کہنے لگے عویمر قسم کھا کر یا رسول اللہ، اگر اب رکھوں گا میں اس کو تو میں تہمت لگانے والا ٹھیروں گا، یہ کہہ کر طلاق دیدی اور جدا کر دیا اس کو اپنے قبضے سے۔ ابھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم بھی نہیں دیا تھا۔ ان کو عورت کے جدا کر دینے کا۔ راوی کہتا ہے پھر یہی عادت اور طریقہ ٹھہر گیا لعان والوں کے واسطے یعنی بعد لعان کے بیوی اور شوہر جدا ہو جائیں۔ ف۱

ف۱: عورت مرد میں لعان اس طور پر ہوتا ہے کہ مرد عورت پر زنا کی تہمت لگائے اور شاہد نہ ہوں، اور خدا سے ڈر کر قائل بھی اپنے قصور کا کوئی نہ ہوتا آخر کو قاضی کے حکم سے چار بار پہلے مرد گواہی دے اللہ کا نام لے کر اپنی صداقت پر، پانچویں بار اپنے اوپر لعنت کرے بشرطیکہ کذب یعنی جھوٹ ہونے کی صورت میں۔ اور اسی طور پر عورت بھی اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے مرد کے کذب پر، اور پانچویں بار کہے غضب پڑے خدا کا اس عورت پر بشرطیکہ صداقت مرد کے یعنی اگر مرد اس بات میں سچا ہو تو عورت پر غضب پڑے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۳۵ اللِّعَانِ بِالْحَبَلِ

۲۵۰۰ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حُبْلَى.

لعان کرنا حمل کے وقت میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعان کرایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان عجلانی اور اس کی جورو کے اور تھی عویمر عجلانی کی بیوی حاملہ ۔

بَابُ ۱۳۶ اللِّعَانِ فِي قَذْفِ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ بِرَجُلٍ بِعَيْنِهِ

۲۵۰۱ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ سُئِلَ هِشَامٌ عَنِ الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذٰلِكَ وَأَنَا أَرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْ ذٰلِكَ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ وَكَانَ أَخُو الْبَرَاءِ ابْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَاعَنَ فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ انْصُرُوهُ فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ ابْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ قَالَ فَأُنْبِئْتُ

باب بیان میں لعان کے جس میں نام لے کر پھنپالہ ثابت کرے مرد اپنی عورت کے لیے یعنی نام لے اس مرد کا جس کے ساتھ عورت نے بدکاری کی ہے

حضرت عبدالاعلیٰ سے روایت ہے پوچھا کسی نے ہشام سے مسئلہ ایسے آدمی کے لیے جس نے بدکاری اور زنا کی تہمت لگائی اپنی بیوی کو تو بیان کیا ہشام نے اس طرح پر کہ پوچھا محمد نے انس بن مالک سے، کیونکہ سب لوگ سمجھتے تھے اس مسئلہ کا علم ان کو ہے پھر بیان کیا انس رضی اللہ عنہ نے ہلال بن امیہ نے قذف کیا یعنی زانیہ ٹھہرایا اپنی بیوی کو اور جس سے زنا کرتی تھی اس کا نام شریک بن سحماء بتایا اور یہ شریک بن سحماء بھائی تھا براء بن مالک کا ماں کی طرف سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے لعان کیا اس نے یعنی اس سے پہلے کسی نے لعان نہیں کیا تھا تو لعان کا طریقہ اور مسئلہ اس کے لعان کرنے سے معلوم ہوا، پھر لعان کا حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونوں کے اور فرمایا دیکھتے رہو اس کو اگر اس نے بچہ سفید رنگ لٹکے ہوئے بال، تھی العینین یعنی بگڑی آنکھوں والا جنا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے اور اگر پتلی پنڈلیاں سرمئی آنکھیں اور گھونگر والے بال ہوں گے تو شریک بن سحماء کا ہے ۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو خبر پہنچی اس نے جنا بچہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ۔

سرمئی آنکھوں والا اور گھونگروالے بال اور پتلی پنڈلیوں والا۔ ف۔

بَابُ[۱۴۲۷] كَيْفَ اللِّعَانُ

لعان کس طرح کرتے ہیں

۳۵۰۲- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ ابْنَ السَّحْمَاءِ بِامْرَأَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ مِرَارًا فَقَالَ لَهُ هِلَالٌ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْجَلْدِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ آيَةُ اللِّعَانِ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَا هِلَالًا فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دُعِيَتِ الْمَرْأَةُ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا أَنْ كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَوِ الْخَامِسَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سب سے پہلے لعان کی رسم اسلام میں ہلال بن اُمیّہ کی طرف سے جاری ہوئی کیونکہ انھوں نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر کی آپؐ نے اس سے فرمایا چار گواہ لا، ورنہ تجھ پر حد آئے گی اور تیری پیٹھ پر پڑے گی آپ نے کئی بار اس سے یہ فرمایا۔ ہلال نے قسم کھا کر کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ جانتا ہے میں سچا ہوں اور اللہ عزت و بزرگی والا تم پر حکم اُتارے گا جس کے سبب سے میری پیٹھ قمچیوں سے بچائی جاوے گی۔ پھر یہ بات اسی طرح رہی، یکایک یہ لعان کی آیت اُتری: وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ وَيَدْرَءُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ------ : یعنی جو لوگ عیب لگائیں اپنی بیبیوں کو اور ان کے پاس گواہ نہ ہوں سوائے اپنی جان کے تو ایسے شخص کو یوں گواہی دینا چاہیے چار گواہیاں اللہ کا نام لے کر اور کہے مقرر یہ شخص سچا ہے، اور پانچویں بار کہے اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر

ف: اس حدیث اور اوپر والی حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ حاملہ عورت سے حمل کے زمانے میں لعان کرنا منع نہیں بچہ پیدا ہونے تک انتظار کرنا کچھ ضرور نہیں اس حدیث اور اوپر کی حدیث کو مصنفؒ نے اسی واسطے بیان کیا ہے کہ اس مسئلے میں علماء کا اختلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِفُوهَا فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَتَلَكَّأَتْ حَتَّى مَا شَكَكْنَا أَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ عَلَى الْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا سَبَقَ فِيهَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَضِيءُ طَوِيلُ شَعْرِ الْعَيْنَيْنِ لَيْسَ بِمَفْتُوحِ الْعَيْنِ وَلَا جَاحِظِهِمَا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت سے ٹلتی ہے مار یوں کہ گواہی دے چار گواہی اللہ کے نام کی مقرر وہ شخص جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر اگر وہ سچا ہے راوی فرماتے ہیں پھر بلایا ہلال کو اس نے گواہیاں دیں چار گواہیاں اللہ کے نام کے ساتھ وہ شخص یعنی ہلال سچا ہے اس بات میں اور پانچویں بار کہا اللہ کی پھٹکار ہو اس شخص پر اگر وہ جھوٹا ہے پھر بلائی گئی عورت اس نے بھی چار گواہیاں دیں اللہ کے نام کے ساتھ۔ راوی فرماتے ہیں جب ہوئی گواہی چوتھی یا پانچویں بار تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیراؤ اس عورت کو کیونکہ یہ گواہی خرابی کا سبب ہو گی اس کے حق میں یعنی اللہ کا غضب خالی نہ جائیگا حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں توقف کیا اس عورت نے ہم کو شک ہوا کہ کچھ سمجھی آپ کے فرمانے کو اور اب وہ اقرار کرے گی۔ آخر یہ کہا نہیں فضیحت کرتی میں اپنی قوم کو ہمیشہ کے لیے یہ کہہ کر قسم پوری کر لی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو اگر پیدا ہوا اسکو بچہ سفید رنگ چھٹے ہوئے بال قضئ العینین یعنی بگڑی ہوئی آنکھ والا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے۔ اور اگر اس نے بچہ جنا گندم گوں یعنی کھلے رنگ کا پیچیدہ بالوں والا، میانہ قد کا اور پتلی پنڈلیوں والا تو وہ بچہ شریک بن سحماء کا ہے۔ راوی بیان کرتا ہے جنا اس نے بچہ گندم رنگ گھونگریالے بال والا، میانہ قد، پتلی پنڈلیوں والا اس کے جننے کے بعد آپ نے فرمایا اگر نہ ہوتا وہ حکم جو اللہ کی کتاب میں ہے تو دیکھتے تم مجھ کو کہ کیا حال کرتا میں اس عورت کا۔

ف امام نسائی نے کہا قضئ العین یہ کہ آنکھوں کے بال لمبے ہوں اور آنکھیں کھلی اور بڑی نہ ہوں جب لڑکا شریک کی صورت کا ہوا تو عورت پر گمان غالب ہوا زنا کا پر حکم شرع ظاہر ہے اس لیے سزا نہیں ہو سکتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧٣٨- بَابُ قَوْلِ الْإِمَامِ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ

امام کے اَللّٰھُمَّ بَیِّنْ کہنے کا بیان

٣٥٠٢- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا قَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهٰذَا إِلَّا بِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هٰذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ الشَّرَّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے ذکر ہوا لعان کا نزدیک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاصم بن عدی نے ایک بات کہی اس ذکر میں یعنی کچھ حال بیان اور پھر گئے پھر ان کے پاس ان کی قوم کا ایک آدمی اس بات کی شکایت کرتا ہوا آیا کہ پایا اس آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو۔ عاصم یہ بات سن کر کہنے لگے اس بلا میں پڑا میں اپنی بات کے سبب سے پھر لے گئے اس کو عاصم بن عدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ماجرا جو گزرا تھا اس کی عورت کے ساتھ اور جورو والے مرد کا حلیہ اس طرح کا تھا زرد رنگ، چھریرا بدن، سیدھے بال اور جس پر دعویٰ کیا تھا اس کا حلیہ ایسا تھا موٹی موٹی پنڈلیاں اور بدن گوشت بھرا ہوا خوب تیار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا **اَللّٰھُمَّ بَیِّنْ** یعنی اے اللہ تو ظاہر کر دے اس بات کو راوی۔ بیان کرتا ہے جب اس عورت سے بچہ پیدا ہوا تو اُسی آدمی کی شکل پر پیدا ہوا جس کا نام لیا تھا اس عورت کے شوہر نے پھر حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو لعان کرنے کا۔

ف اور جس مجلس میں ابن عباس نے یہ حدیث بیان کی اس مجلس میں کسی آدمی نے کہا کیا یہ وہی عورت تھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میں رجم کرتا کسی کو بغیر گواہی کے تو رجم کرتا میں اس عورت کو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نہیں یہ عورت تو وہ تھی جو اسلام میں بدنام تھی (یعنی بدکاری سے مگر گواہی یا اقرار سے اس پر ثبوت نہ تھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٥٠٤- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ الشَّرَّ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ذکر کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لعان کرنے کا تو عاصم بن عدی اس ذکر میں کچھ بولے اور لوٹ گئے پھر ملا ان کو ان کی قوم کا ایک آدمی اور ذکر کیا اس نے کہ اس آدمی نے اپنی عورت کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھا ہے یہ بات سُن کر عاصم بن عدی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور بیان کیا وہ حال جو گزرا تھا اس کی عورت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی بیان کرتا ہے تھا وہ مرد یعنی جورو والا زرد رنگ کا اور دُبلا اور سیدھے بالوں والا اور جس پر اس نے دعویٰ کیا تھا گھنواں رنگ کا اور پنڈلیاں گوشت بھری اور فربہ آدمی تھا اور تھے بال اس کے چھوٹے چھوٹے گھنگرو والے چھلے دار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ یعنی اے اللہ تو بیان کر اس حال کو راوی بیان کرتا ہے جنا اس عورت نے بچہ اس مرد کی شکل کا جس کا ذکر کیا تھا اس عورت کے خاوند نے پھر لعان کرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونوں کے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جس مجلس میں یہ بات بیان کی اس مجلس میں سے ایک آدمی نے پوچھا کیا یہ وہی عورت تھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اگر رجم کرتا میں کسی کو بغیر گواہوں کے تو رجم کرتا میں اس عورت کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا نہیں وہ عورت اور تھی جو شر پھیلاتی تھی ف

١٤٣٩- بَابُ الْأَمْرِ بِوَضْعِ الْيَدِ عَلَى فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ

باب حکم کرنے کا اس بات کے لیے کہ رکھا جاوے ہاتھ منہ پر لعان کرنے والے کے پانچویں بار

٣٥٠٥- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔

ف یعنی لوگ مسلمان ہوکر برے کام کرتے تھے۔ اور مسلمان کو بدنام کرتے تھے پر اس پر ثبوت نہ تھا گواہوں سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حکم کیا دو آدمیوں کو لعان کرنے کا اس وقت ایک شخص کو فرمایا لعان کرنے والا جس وقت پانچویں گواہی کو کہنے لگے اس وقت اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دینا کیونکہ پانچویں بار کی گواہی ثابت کر دیتی ہے خدا کے عذاب کو۔ ف

بَابُ ۱۷۴۰ عِظَةِ الْإِمَامِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةَ عِنْدَ اللِّعَانِ

باب اس بات کے بیان میں کہ مرد اور عورت کو امام لعان کرنے کے وقت نصیحت کرے

۳۵۰۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَقَامِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ نَعَمْ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مِنَّا يَرَى عَلَى امْرَأَتِهِ فَاحِشَةً إِنْ تَكَلَّمَ فَأَمْرٌ عَظِيمٌ وَقَالَ عَمْرٌو أَتَى أَمْرًا عَظِيمًا وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا مجھ سے کسی نے مسئلہ لعان کرنیوالوں کا کیا ان دونوں میں جدائی اور تفریق کی جاتی ہے بعد لعان کے یا نہیں سعید بن جبیرؓ فرماتے ہیں میری سمجھ میں کچھ نہ آیا جو میں جواب دیتا آخر میں اٹھا اپنی جگہ سے اور گیا ابن عمر کے گھر اور کہا میں نے اے عبدالرحمن کے باپ کیا تفریق کی جاتی ہے لعان کرنے والوں کے درمیان یعنی لعان کرنے کے بعد عورت کو مرد سے جدا کر دینا چاہیے یا نہیں ابن عمرؓ نے جواب دیا ہاں تفریق کرائی جاتی ہے ان دونوں میں اور جواب دے کر کہا سبحان اللہ یہ مسئلہ سب سے اوّل فلانے شخص کے بیٹے نے پوچھا تھا ابن عمرؓ نے اس کا نام نہ لیا اور وہ شخص عویمر عجلانی تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ فرمائیے اگر دیکھے ہم میں سے کوئی آدمی کسی شخص کو اپنی جورو

ف اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حاکم کو سعی اور کوشش کرنا چاہیے اس امر میں کہ حلف یعنی قسم کھانے سے ان کو منع کرے خصوصًا پانچویں قسم میں کیونکہ اس کے سبب دنیا اور آخرت کی خرابی ہے۔ دنیا کی تو ظاہر ہے کہ گھر برباد ہوتا ہے اور آبرو نہیں رہتی اور عورت کے منہ پر ہاتھ رکھنا اس حدیث میں صاف نہیں معلوم ہوتا ہے اگرچہ ضمنًا نکلتا ہے اور حلف کیسے کرانا چاہیے وہ بعضی روایتوں میں اس طرح پر ثابت ہوتا ہے۔ میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہیں بیشک میں سچا ہوں۔ اور اسی طرح عورت بھی کہے لیکن پانچویں بار مرد اپنے اوپر لعنت کرے۔ اور عورت جھوٹ کہنے کی صورت میں اپنے اوپر خدا کا غضب لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَمْرُ الَّذِيْ سَأَلْتُكَ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِيْ سُوْرَةِ النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ حَتّٰى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ ـــــــ فَبَدَاَ بِالرَّجُلِ فَوَعَظَهٗ وَذَكَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ ثُمَّ ثَنّٰى بِالْمَرْاَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا فَقَالَتْ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنَّهٗ لَكَاذِبٌ فَبَدَاَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ثُمَّ ثَنّٰى بِالْمَرْاَةِ فَشَهِدَتْ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا۔

کے ساتھ بدکام کرتے ہوئے اگر جو رو والا کچھ بولے تو بڑی آفت کی بات ہے اور اگر چپکا رہے تو ایسی بدبات پر چپکا رہا آپ نے اس کو جواب نہ دیا شاید آپ نے جواب اس واسطے نہ دیا ہو کہ پہلے سے مسئلہ پوچھتا ہے بلا ضرورت پھر دوبارہ آیا وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا جو بات میں نے آپ سے دریافت کی تھی اس بلا میں خود ہی مبتلا ہوا ہوں پھر اتاریں اللہ عزت اور بزرگی والے نے یہ آئتیں سورت نور کی یعنی وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ سے لے کر اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ تک راوی بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نصیحت فرمانے لگے اس مرد کو فرمایا کہ عذاب اور تکلیف دنیا کی بہت آسان اور کم ہے بہ نسبت آخرت کے وہ آدمی آپ کی نصیحت کو سن کر کہنے لگا قسم ہے اس کی جس نے تم کو حق بات دے کر بھیجا میں یہ بات جھوٹ نہیں کہتا پھر عورت کو فرمایا اور نصیحت کی اور یاد دلائیں اس کو باتیں خوف کی وہ عورت بھی یوں کہنے لگی قسم ہے اس کی جس نے آپ کو دین دے کر بھیجا یہ مرد جھوٹا ہے اس نصیحت کے بعد مرد نے گواہی دینی شروع کی اور دیں اس نے چار گواہیں اللہ کے نام کے ساتھ اور پانچویں بار میں کہا اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ یعنی اللہ کی پھٹکار اس مرد پر اگر اس نے جھوٹ کہی ہو یہ بات پھر عورت نے بھی چار گواہیں دیں اللہ کے نام کے ساتھ اور پانچویں بار میں کہا۔ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ یعنی خدا کا غضب اترے اس عورت پر اگر مرد سچا ہو پھر جدائی کرا دی درمیان ان دونوں کے ف۱

ف۱ . اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ امام کو جائز ہے کہ لعان کرنے والوں کو نصیحت کرے اور ڈرا دے ان کو عذاب الٰہی سے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۴۱ التَّفْرِيقُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

۳۵۰۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ۔

لعان کرنیوالوں کے درمیان تفریق اور جدائی کرنے کا بیان

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مصعب نے لعان والوں کے درمیان جدائی نہ کرائی یعنی لعان کرنے کے بعد مرد اور عورت دونوں ایک ساتھ رہنے دے ان میں جدائی نہ کرائے تو سعید بن جبیر نے ابن عمرؓ کے روبرو یہ ذکر کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی عجلان کے بھائی بہن میں تفریق کرائی تھی یعنی تفریق کرانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا ہے

بَابُ ۱۷۴۲ اسْتِتَابَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ بَعْدَ اللِّعَانِ

۳۵۰۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ قَالَ لَهُمَا ثَلَاثًا فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ أَبْعَدُ مِنْكَ۔

توبہ لینا لعان کرنے والوں سے بعد لعان کرنے کے

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے کہا ابن عمرؓ سے کسی آدمی نے زنا کار رکھا اپنی جورو کو ابن عمرؓ نے اس کے جواب میں کہا جدائی کرائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بھائی اور بہن نبی عجلان کے اور کہا اللہ جانتا ہے کوئی ایک تم میں سے جھوٹا ہے اگر تم میں سے کوئی توبہ کرتا ہے تو اچھا ہے تین بار فرمایا مگر دونوں نے انکار کیا تو جدائی کر دی ان دونوں میں اور کہا پوچھا اس لعان کرنے والے مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میرا مال ہے اس عورت کے نزدیک وہ بھی مجھ کو ملے گا یا نہیں آپ نے فرمایا اگر تو سچا ہے تو تو اپنے کام میں لا چکا ہے اس عورت کو وہ مال اس کے بدلے میں گیا اور اگر تو جھوٹا ہے پھر وہ مال لینا اور واپس کرنا بعید ہے تجھ سے یعنی اپنے کام میں لایا اس کو تہمت لگائی پھر مال کی طمع کرتا ہے - ف

ف اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ لعان کے بعد اور تفریق سے پہلے توبہ کرانا جائز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۷۴۳ اجتماع المتلاعنين

۳۵۰۹- أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن عمرو قال سمعت سعيد بن جبير يقول سألت ابن عمر عن المتلاعنين فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمتلاعنين حسابكما على الله أحدكما كاذب ولا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك إن كنت صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وإن كنت كذبت عليها فذاك أبعد لك۔

لعان کرنے والوں کا ملاپ ۱

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے پوچھا میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والوں کا مسئلہ ابن عمرؓ نے جواب دیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اور مرد لعان کرنے والوں کو حساب تمہارا خدا کے اوپر ہے یعنی وہ تم کو سمجھے گا کوئی ایک تو تم میں سے جھوٹا ہے دونوں تو سچے نہیں ہو سکتے اور فرمایا مرد کو نہیں راہ تجھ کو اس کی طرف کسی بات میں یعنی تیرا اس پر کچھ نہیں چلتا اس مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا مال ہے اس پر آپ نے کہا تیرا کچھ نہیں اس کے نزدیک یعنی تو اس سے کسی چیز کے لینے کا مستحق نہیں کیونکہ اگر تو سچا ہے تو شرم کی چیز حلال ہوئی تیرے لیے وہ مال اس کے بدلے میں گیا اور اگر جھوٹا ہے تو مال طلب کرنا تجھ کو لائق نہیں اور بعید ہے تیری شان سے ف

باب ۱۷۴۴ نفي الولد باللعان وإلحاقه بأمه

۳۵۱۰- أخبرنا قتيبة قال حدثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال لاعن رسول الله صلى الله عليه وسلم بين رجل وامرأته وفرق بينهما وألحق الولد بالأم۔

نفی اور انکار کرنا لڑکے کا بسبب لعان کے اور سپرد کر دینا لڑکے کو اس کی ماں کے پاس

حضرت ابن عمر سے روایت ہے لعان کا حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اور مرد میں اور جدائی ڈال دی درمیان ان دونوں کے یعنی توڑ ڈالا نکاح ان کا اور بھیج دیا بچے کو اس کی ماں کے ساتھ۔ ف

باب ۱۷۴۵ إذا عرض بامرأته

اگر اشارہ کرے مرد اپنی عورت کی بدکاری

ف باب کی مناسبت لا سبيل لك عليها کے فرمانے سے ثابت ہوتی ہے ایک معنی تو یوں ہوتے کہ تیرا اس پر اب زور نہیں چل سکتا کیونکہ یہ تو قسم کھا کر سچی ہو گئی اس معنی کے اعتبار سے لعان کے کرنے سے تفریق ہو جانا یا تفریق کا واجب ہونا نہیں نکلتا ہاں اگر یوں کہیں تیری اس پر راہ نہیں رہی تیرے قبضے سے باہر ہو گئی اور تیرے اوپر حرام ہو گئی ہمیشہ کو تو البتہ باب کی مناسب نہیں پائی جاتی لیکن لفظ عام ہونے کے سبب سے یہ بات نکلتی تھی اس واسطے باب میں اس بات کا ذکر کیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَكَتَ فِيْ وَلَدِهٖ وَاَرَادَ الْاِنْتِفَاءَ مِنْهُ

۳۵۱۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تَرٰى اَتٰى ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ۔

۳۵۱۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَهُوَ يُرِيْدُ الْاِنْتِفَاءَ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ فِيْهَا ذَوْدُ وُرْقٍ قَالَ فَمَا ذَاكَ تُرٰى قَالَ لَعَلَّهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهَا عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ هٰذَا اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ۔

کا اپنے لڑکے کے پیرایہ میں لیکن ظاہر میں لڑکے کا انکار نہ کرے اور دل میں مراد ہو انکار کرنا ایسے شخص کا کیا حکم ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی بنی فزارہ کے قبیلے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میری عورت نے جنا ایک کالے رنگ کا آپ نے پوچھا اس سے تیرے پاس اونٹ بھی ہیں اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا کس رنگ کے ہیں کہا لالی رنگ ہیں آپ نے فرمایا ان میں خاکی بھی کوئی ہے اس نے کہا ہاں البتہ خاکی رنگ کے بھی ہیں پھر آپ نے فرمایا وہ خاکی رنگ کا تیرے نزدیک اور تیری سمجھ میں کہاں سے آیا اس نے کہا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو بھی پھر آپ نے فرمایا ایسا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو ف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی بنی فزارہ کے قبیلے میں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میری عورت نے ایک لڑکا جنا ہے اور وہ لڑکا کالے رنگ کا ہے آپ نے پوچھا اس فزاری سے تیرے یہاں اونٹ ہیں اس نے کہا ہیں آپ نے کہا کیا رنگ ہیں ان کے اس نے عرض کیا سرخ رنگ ہیں آپ نے فرمایا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہوگا دیکھ اور غور کر کہاں سے آیا وہ رنگ اس میں اس نے عرض کیا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو آپ نے فرمایا شاید اس کو بھی یعنی تیرے لڑکے کو کسی رگ نے کھینچا ہو اپنی طرف راوی بیان کرتا ہے آپ نے لڑکے سے انکار کرنے کی رخصت نہ دی اس کو ف

ف مرد کا ارادہ یہ تھا میں تو گورا ہوں یہ کالا لڑکا پیدا ہوا اگر میرا ہوتا تو گورا ہوتا تو گویا اشارت کی کہ عورت نے بدکاری کی ہو گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جانور کی مثال دے کر سمجھا دیا اور آپ نے اس طرح پر بیان کرنے کو قذف نہ ٹھہرایا معلوم ہوا کہ قذف بے صاف صاف بیان کرنے کے ثابت نہیں ہوتی اور اس آدمی نے یہ بات جو کہی کہ کسی رگ نے کھینچا ہوگا یعنی کوئی اونٹ اس کی نسل میں کا جو اوپر کی طرف ہے خاکی رنگ کا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۱۳ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ حِمْصِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ اَسْوَدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ مَا اَدْرِيْ قَالَ فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيْهَا جَمَلٌ اَوْرَقُ قَالَ فِيْهَا اِبِلٌ وُرْقٌ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ مَا اَدْرِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَمِنْ اَجْلِهِ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا لَا يَجُوْزُ لِرَجُلٍ اَنْ يَنْتَفِيَ مِنْ وَلَدٍ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِهِ اِلَّا اَنْ يَزْعُمَ اَنَّهُ رَاٰى فَاحِشَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم لوگ بیٹھے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو کھڑا ہوا ایک آدمی اور کہنے لگا یارسول اللہ میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے حبشی غلام کی صورت کا ہے یعنی کالا رنگ ہے اس کا آپ نے فرمایا کہاں سے آیا یہ کالا رنگ اس کا اس نے کہا نہیں معلوم کہاں سے آیا آپ نے پوچھا تیرے پاس اونٹ بھی ہیں اس نے کہا ہیں کہا آپ نے کیا ہیں رنگ ان کے اس نے عرض کیا لال رنگ کے ہیں آپ نے فرمایا کوئی خاکی رنگ کا بھی ان میں ہے کہا اس نے خاکی رنگ کے بھی اونٹ ہیں اس میں آپ نے فرمایا وہ خاکی رنگ کہاں سے آیا ان میں کہا اس نے معلوم نہیں کہاں سے آیا لیکن کسی رگ نے کھینچا ہو گا اس کو راوی بیان کرتا ہے اسی واسطے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہیں جائز ہے مرد کو انکار کرنا لڑکے سے جو پیدا ہوا اس کی جورو سے مگر اس وقت کہ کہے میں نے دیکھا ہے اس کو اور میں جانتا ہوں کہ وہ فاحشہ ہے ؎۱

باب ۱۷۴۶ التَّغْلِيْظِ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنَ الْوَلَدِ

اولاد سے انکار کرنے والے پر تغلیظ اور سختی کرنے کا باب!

۳۵۱۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حِيْنَ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ رَجُلًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ وَلَا يُدْخِلُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اتری آیت لعان کی جو عورت ملا دے ایک قوم والی کو دوسرے قوم کے لوگوں میں اس عورت کے لیے اللہ کے نزدیک نہیں کچھ چیز اور نہ داخل کرے گا خدا تعالیٰ اس کو جنت میں اور جس مرد نے انکار کیا اپنی اولاد کا دیکھ بھال کر رسوا

؎۱ یعنی جس ارادے اور خیال سے اس نے یہ بات کہی تھی آپ نے اس کو رد کر دیا اور اس کے فہم کے مطابق اس کی تسلی بھی کر دی۔

؎۲ یعنی تعریض کرنے اور اشارت سے قذف کا حکم ثابت نہیں ہوتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ جَنَّتَهُ وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

کرے گا اس کو اللہ سب لوگوں کے سامنے جب موجودہ ہوں گے پہلے زمانے پچھلے زمانے کے آدمی ۱؎

بَابُ ۱۴۷ اِلْحَاقِ الْوَلَدِ بِالْفِرَاشِ اِذَا لَمْ يَنْفِهِ صَاحِبُ الْفِرَاشِ

جب کہ کسی عورت کا خاوند بچے کا انکار نہ کرے تو بچہ اسی کو دے دینا چاہیے

۳۵۱۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا فراش والے کا ہے اور زنا کرنے والے کو پتھر ۲؎

۳۵۱۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا فراش والے کا ہے اور زنا کرنے والے کو پتھر

۳۵۱۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِيْ غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْنُ اَخِيْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ ابْنُهُ اُنْظُرْ اِلٰى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْ مِنْ وَلِيْدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جھگڑا کیا سعد بن ابی وقاص نے اور عبد بن زمعہ نے آپس میں ایک بچے کے لیے سعد نے کہا یا رسول اللہ یہ بچہ بیٹا ہے میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا میرے بھائی نے وصیت کی تھی مجھ کو اور کہا تھا زمعہ کی لونڈی کا لڑکا میرے نطفے سے ہے دیکھیے آپ شباہت اس کی ایک نسخے میں اتنا زیادہ ہے۔ قَالَ عَبْدُ ابْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْ مِنْ وَلِيْدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ۔

۱؎ ایک قوم میں دوسرے کو ملانا یعنی زنا کرنا اور اپنے خصم کے نسب میں دوسرے کا نسب ملا دینا کیونکہ لڑکا یا لڑکی جس جورو کے پیدا ہوگا اسی کا کہلائے گا یہ شبیہ عورت کو فرمائی اور اسی طرح اگر مرد جان کر کسی غرض سے اپنی اولاد سے انکار کرے اس کے حق میں بھی سختی کی اور بڑی رسوائی کا وعدہ دیا۔

۲؎ یعنی لڑکے کا مالک وہی ہے جس کے نیچے اس لڑکے کی ماں ہے خواہ نکاح سے خواہ ملکیت سے اور اگر حرام کاری کا دعویٰ کرے کہ لڑکا میرے نطفے سے ہے تو اس کی قسمت میں پتھر ہے یعنی وہ مالک نہیں اور اگر حرام کاری کیا ہوا ہو تو اس کو سنگسار کرنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی شَبَهِهٖ فَرَاٰی شَبَهًا بَیِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ یَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِیْ مِنْهُ یَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ فَلَمْ یَرَ سَوْدَةَ قَطُّ۔

یعنی عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے پیدا ہوا پھر دیکھا آپ نے اس کی شباہت کو تو صاف معلوم ہوئی عتبہ کی صورت اس سے ملتی تھی آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ وہ تیرا لڑکا ہے کیونکہ لڑکا فرش والے کا ہے اور زنا کار کو پتھر ہے اور فرمایا آپ نے بیوی سودہ کو پردہ کر اس سے اے سودہ زمعہ کی بیٹی پھر نہیں دیکھا اس نے سودہ کو کبھی۔

۳۵۱۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ الزُّبَیْرِ مَوْلًی لَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِیَةٌ یَطَؤُهَا هُوَ وَكَانَ یَظُنُّ بِاٰخَرَ یَقَعُ عَلَیْهَا فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ شِبْهِ الَّذِیْ كَانَ یَظُنُّ بِهٖ فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِیَ حُبْلٰی فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِیْ مِنْهُ یَا سَوْدَةُ فَلَیْسَ لَكِ بِاَخٍ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے زمعہ کی ایک لونڈی جس کے ساتھ ہم بستر ہوا کرتا تھا اور زمعہ کو یہ بھی ظن تھا کہ اس لونڈی کے ساتھ کسی دوسرے شخص نے زنا کیا ہے آخر اس کو لڑکا پیدا ہوا اسی شخص کی صورت پر جس کا اس کو ظن تھا اور زمعہ اس لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے مر گئی تھی یہ قصہ ذکر کیا بیوی سودہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو آپ نے فرمایا بچہ فرش والے کا ہے اور تو پردہ کر اس سے اے سودہ کیونکہ وہ تیرا بھائی نہیں ف۱

۳۵۱۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَا اَحْسَبُ هٰذَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ فرش والے کے تابع ہے اور حرام کار کو پتھر ہے اور عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میرے گمان میں یہ عبداللہ بن مسعود نہیں ہیں۔

بَابُ ۱۲۴۸ فِرَاشِ الْاَمَةِ

لونڈی کے فراش ہونے کے بیان میں

۳۵۲۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جھگڑے سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن زمعہ آپس میں سعد کہتے تھے میرے بھائی عتبہ نے وصیت کی تھی مجھ کو جب

ف۱ زمعہ کے بیٹے نے اس لڑکے کو اپنا بھائی کہا اور اس واسطے وہ لڑکا زانی کے والی کو نہ دیا اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ مالک اگر انکار نہ کرے اور یہ نہ کہے کہ بچہ میرا نہیں تو اس بچے کو اس کی ماں کے تابع کرتے ہیں یعنی جس کے ملک میں اس کی ماں ہے اس کی ملک میں بچہ بھی رہے گا۔ اگرچہ اسباب خارجیہ سے معلوم بھی ہوتا ہو کہ اس کا نطفہ نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي عُتْبَةُ إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرِ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَهُوَ ابْنِي فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هُوَ ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

آیا میں مکے میں لگا تا ہو کو دیکھ زمعہ کی لونڈی کا کے بیٹے کو وہ میرا بیٹا بیٹا ہے اور عبد بن زمعہ نے بیان کیا وہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جنا اس نے اس کو میرے باپ کی ملکیت اور فراش میں پھر دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عتبہ کی شباہت صاف تھی اس میں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ اس کا ہے جس کے لیے فراش ہے اور فرمایا اے سودہ اس سے پردہ کر تو ف۱

بَابُ ۱۴۷۹ اَلْقُرْعَةِ فِي الْوَلَدِ إِذَا تَنَازَعُوا فِيهِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ فِيهِ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

بیان قرعہ یعنی پانسا ڈالنے کا جب تنازع اور جھگڑا کریں لوگ کسی بچے میں اور ذکر اختلاف کا جو بیان کیا ہے شعبی کے شاگردوں نے زید بن ارقم کی روایت میں۔

۳۵۲۱- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ۔

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے حضرت علی کے پاس تین آدمی آئے یمن میں جنہوں نے ایک عورت سے جماع کیا تھا ایک ہی طہر میں آپ نے دو کو الگ کرکے پوچھا کہ تم تیسرے کے لیے اس لڑکے کا اقرار کرو انہوں نے نہ مانا پھر دوسرے دو سے پوچھا انہوں نے بھی نہ مانا پھر قرعہ ڈالا ان تینوں کے نام پر اور جس کے نام پر قرعہ نکلا اسی کو لڑکا دے دیا اور ایک ایک ثلث دیت اس سے اور دونوں کو دلوائی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ ہنسے یہاں تک کہ داڑھیں آپ کی کھل گئیں (کیونکہ قرعے کا فیصلہ ایک بے اختیاری کا فیصلہ ہے)۔

۳۵۲۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے

ف۱: اگرچہ ظاہر شرع کے بموجب آپ نے اس کو سودہ کا بھائی قرار دیا پر احتیاطاً سودہ کو حکم دیا پردے کا کیونکہ شبہ تھا زنا کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْخَلِيْلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَمَنِ فَجَعَلَ يُخْبِرُهُ وَ يُحَدِّثُهُ وَ عَلِيٌّ بِهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَى عَلِيًّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَخْتَصِمُوْنَ فِيْ وَلَدٍ وَقَعُوْا عَلَى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

تھے اتنے میں آیا ایک آدمی آپ کی خدمت میں یمن سے وہاں کی خبریں بیان کرنے لگا اور باتیں کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان دنوں حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے اور کہنے لگا یا رسول اللہ آئے تین شخص جھگڑتے ہوئے حضرت علی رضی عنہ کے پاس ایک لڑکے کے لیے جماع کیا تھا انہوں نے ایک عورت سے ایک طہر میں پھر بیان کیا پوری حدیث کو یعنی جو حدیث اوپر گذر چکی ہے۔

٣٥٢٣۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ بِالْيَمَنِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا اُتِيَ فِيْ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ ادَّعَوْا وَلَدَ امْرَاَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَحَدِهِمْ تَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى وَقَالَ لِهٰذَا اَتَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى وَقَالَ لِهٰذَا اَتَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ وَسَاُقْرِعُ بَيْنَكُمْ فَاَيُّكُمْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھا میں نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت علی ان دنوں یمن میں تھے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہنے لگا میں حاضر تھا ایک روز حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے تین آدمی وہ تینوں دعویٰ کرتے تھے ایک عورت کے لڑکے کا اس وقت فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک کو ان میں سے کیا چھوڑ دیتا ہے تو اس لڑکے کو اس کے لیے اس نے انکار کیا پھر دوسرے کو فرمایا تو چھوڑ دیتا ہے اس بچے کو اپنے ساتھی کے لیے اس نے بھی انکار کیا پھر تیسرے سے دریافت کیا اس نے بھی انکار کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم آپس میں مختلف ہو اور جھگڑتے ہو اور اب میں قرعہ یعنی بانٹا ڈالوں گا تم میں جس کے حصے میں قرعہ آوے گا اس کا وہ لڑکا ملے گا اور اس پر دو تہائی دیت کی پڑے گی جب یہ قصہ سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنسے آپ یہاں تک نظر آئے دانت مبارک آپ کے۔

٣٥٢٤۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ شَاهِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ حَضْرَمَوْتَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى الْيَمَنِ فَاُتِيَ بِغُلَامٍ تَنَازَعَ فِيْهِ ثَلَاثَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ خَالَفَهُمْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف آیا ان کے پاس ایک لڑکے کا مقدمہ جس میں تین آدمی جھگڑتے تھے اور بیان کی سب حدیث جو اوپر جو گزر چکی ہے۔ مخالف ہوا ابن کہیل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۲۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ اَوِابْنِ اَبِي الْخَلِيْلِ اَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرٍ نَحْوَهُ وَ لَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا صَوَابٌ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ

حضرت سلمہ بن کہیل سے روایت ہے سنا میں نے شعبی کو حدیث بیان کرتے ہوئے ابی الخلیل کی روایت سے یا ابن ابی الخلیل سے کہا وہ حدیث یہ ہے تین آدمی شریک ہوئے ایک طہر میں پھر ذکر کیا حدیث کو اُسی طور پر اور نہیں ذکر کیا زید بن ارقم کا اور نہ مرفوع کیا اس حدیث کو ابو عبدالرحمٰن فرماتے ہیں یہی صحیح ہے اور اللہ سبحان وتعالیٰ زیادہ دانا ہے۔

بَابُ ١٧٥٠ الْقَافَةِ

قیافہ جاننے والوں کا بیان

۳۵۲٦- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُوْرًا تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ فَقَالَ اِنَّ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشی کے سبب چمک رہے تھے خط پیشانی کے اور فرمانے لگے تجھے معلوم ہے مجزز نے (نام ہے ایک قیافہ دان کا) دیکھا زید بن حارثہ کو اور کو پھر کہا ان دونوں آدمیوں کے پاؤں کی وضع ایک دوسرے کے پاؤں کی وضع میں ملتی ہے یعنی پاؤں کے اجزا ایک دوسرے کے ملتے جلتے ہیں شاید انگلیں یا ایڑیں دونوں کی مشابہ ہونگی۔

۳۵۲۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَاٰى اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ هٰذِهِ اَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور خوشی میں تھے فرمانے لگے اے عائشہ کیا تجھ کو معلوم نہیں مجزز مدلجی (جو قیافہ شناس تھا آیا میرے پاس اور اس وقت اسامہ بن زید میرے پاس موجود تھے اس قیافہ شناس نے دیکھا اسامہ بن زید کو اور زید کو اور دونوں کا منہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا اور پاؤں کھلے ہوئے تھے اس قیافہ شناس نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے میں سے پیدا ہوئے ہیں ف

ف یعنی اس حدیث کا مرسلاً روایت کرنا ٹھیک ہے اور مسنداً ٹھیک نہیں ہے جیسے سواسلمہ کے اور راویوں نے نقل کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۵۱ اِسْلَامِ اَحَدِ الزَّوْجَيْنِ وَتَخْيِيْرِ الْوَلَدِ

خصم اور جورو دونوں میں سے کوئی مسلمان ہو جائے اس باب میں اس کا بیان ہے اور لڑکے کو اختیار دینا اس کا بھی بیان ہے

۳۵۲۸- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ اَسْلَمَ وَاَبَتِ امْرَاَتُهُ اَنْ تُسْلِمَ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُمَا صَغِيْرٌ لَمْ يَبْلُغِ الْحُلُمَ فَاَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبَ هٰهُنَا وَالْاُمَّ هٰهُنَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَذَهَبَ اِلٰى اَبِيْهِ۔

حضرت عبدالحمید انصاری اپنے باپ سے اور ان کا باپ ان کے دادا سے روایت کرتا ہے وہ مسلمان ہوئے یعنی عبدالحمید کے دادا اور انکار کیا مسلمان ہونے سے ان کی جورو نے جو یعنی عبدالحمید کی دادی نے ان دونوں کا ایک بیٹا تھا جو ابھی بالغ نہیں ہوا تھا بٹھایا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس کے ماں اور باپ وہاں موجود تھے پھر اختیار دیا اس لڑکے کو آپ نے اور دعا کی یا اللہ اس کو ہدایت کر وہ لڑکا اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔

۳۵۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَذْهَبَ بِابْنِيْ وَقَدْ نَفَعَنِيْ وَسَقَانِيْ مِنْ بِئْرِ اَبِيْ عِنَبَةَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُخَاصِمُنِيْ فِي ابْنِيْ فَقَالَ يَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهِ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ

حضرت ہلال بن اسامہ بوی میمونہ رضی سے روایت کرتے ہیں کہا بوی میمونہ نے ایک دن ہم ابوہریرہ رضی کے پاس تھے تو بیان کیا ابوہریرہ رضی نے آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میرے ماں باپ آپ کے اوپر سے تصدق کئے جائیں میری غرض یہ ہے میرا خاوند میرے بچے کو مجھ سے لینے کا ارادہ کرتا ہے اور اس بچے سے مجھ کو نفع ہے اور وہ مجھ کو ابی عنبہ کے کنوئیں کا پانی پلاتا ہے اتنے میں آیا خاوند اس عورت کا اور کہنے لگا کون جھگڑا کرتا ہے میرے ساتھ میرے بیٹے کے معاملہ میں آپ نے کہا اے لڑکے یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے ان دونوں میں جس کا تیرا جی چاہے اس کا ہاتھ

ف۱ یعنی ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں زید باپ تھے اور اسامہ ان کے بیٹے تو بیٹے کے پاؤں باپ سے ملتے تھے قیافہ شناس نے پہچان لیا۔

ف۲ جب کسی چھوٹے لڑکے یا لڑکی کے لیے اختلاف پڑے اس کے ماں باپ میں تو بعضی جگہ سے قرعہ ڈالنا ثابت ہوتا ہے اور بعضی جگہ بچے کو اختیار دیا گیا ہے اور اختیار دینا اولیٰ معلوم ہوتا ہے کیونکہ اکثر حدیثوں سے یہی ثابت ہوا ہے چنانچہ اس حدیث میں بھی خَيَّرَهُ کا کلمہ وارد ہوا ہے یعنی اختیار دیا اس لڑکے کو آپ نے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ۔

پکڑے لڑکے نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ لے گئی اس کو اپنے ساتھ۔ ف

بَابُ ۱۷۵۲ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع کرنیوالی عورت کی عدت کا بیان۔

۳۵۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخُو عَبْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ فَكَسَرَ يَدَهَا وَهِيَ جَمِيلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَتَى أَخُوهَا يَشْتَكِيهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ وَخَلِّ سَبِيلَهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَرَبَّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً فَتَلْحَقَ بِأَهْلِهَا۔

حضرت عبدالرحمٰن معوذ بن عفرا کی بیٹی ربیع سے سن کر بیان کرتے ہیں ثابت بن شماس نے مارا اپنی جورو جمیلہ عبداللہ بن ابی کی بیٹی کو اور توڑ ڈالا ہاتھ اس کا اس کے بھائی نے شکوہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی بہن کی طرف سے آپ نے بلا بھیجا ثابت کے پاس جب ثابت حاضر ہوئے آپ نے فرمایا اس کو تو لے اس عورت سے اپنی چیز اور چھوڑ دے اس کا راستہ ثابت نے کہا بہت اچھا پھر حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو ایک حیض کی عدت گزارنے کے لیے پھر اس کو اپنے ماں باپ کے یہاں چلے جانے کے واسطے حکم کیا۔ ف۲

۳۵۳۱ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِهِ فَتَمْكُثِي حَتّٰى تَحِيضِي قَالَ وَأَنَا مُتَّبِعٌ فِي ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ

حضرت ربیع معوذ کی بیٹی سے روایت ہے خلع کیا میں نے اپنے خاوند سے پھر آئی میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اور پوچھا میں نے کیا حکم ہے میری عدت کے لیے یعنی کتنی عدت گزاروں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے اوپر نہیں عدت مگر جب تو انہی دنوں میں اپنے خاوند کے پاس رہی ہو تو ٹھہر جا یہاں تک کہ آجاوے تجھ کو ایک حیض اور بیان کیا میں تابع ہوں اس مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ف حقانیت اور سچائی اس کو کہتے ہیں عورت کا غم نہ کھایا اور پہلی حدیث میں جس مرد کا قصہ گزر چکا ہے اس کے اسلام کی طرف داری نہ کی بلکہ جو حق امر تھا اسی پر فیصلہ کیا یعنی لڑکے کو اختیار دیا اس نے اپنے اختیار سے جس کو چاہا اس کو اختیار کر لیا۔

ف۲ جیسا کہ طلاق کی عدت تین حیض ہیں خلع کی عدت ایک حیض ہے اسی واسطے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ خلع فسخ ہے نکاح کا طلاق نہیں اگر طلاق ہوتا تو تین حیض عدت مقرر ہوتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ۔

کے فیصلے کا جو مریم مغالیہ کا فیصلہ کیا تھا تھی وہ مریم مغالیہ جورو ثابت بن قیس بن شماس کی خلع کیا تھا اس عورت نے اس سے۔ ف۱

بَابُ ۱۷۵۳ مَا اسْتُثْنِيَ مِنْ عِدَّةِ الْمُطَلَّقَاتِ

مطلقہ عورتوں کی عدت کی جو آیت ہے اس میں سے کون کون سی عورتیں مستثنیٰ ہیں۔

۳۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَقَالَ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ فَنُسِخَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ تَعَالَى وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بیان میں آیت مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا کے یعنی جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر اور کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے إِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ یعنی جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہیں تو تو بنا لاتا ہے یوں نہیں پر ان بہتوں کو خبر نہیں ف۲۔ اور کہا ہے يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ یعنی مٹاتا ہے اللہ جو چاہے اور ثابت رکھتا ہے جو چاہے اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب پھر فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پہلے پہل قرآن میں سے جو منسوخ ہوا وہ قبلہ ہے اور اس کے بعد کہا ابن عباس نے وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ۔

ف۱ ثابت بن قیس کی جورو کے نام میں اختلاف ہے اس حدیث میں اس کا نام مریم ہے اور اوپر کی حدیث میں ان کی جورو کا نام جمیلہ بنت عبداللہ ابن ابی اور اس کے سوا اور نام بھی مروی ہیں اور اختلاف پڑا دو قصے ہونے کے سبب سے شاید ثابت بن قیس سے دو عورتوں نے خلع کیا ہو۔

ف۲ یہ اعتراض یہود کرتے تھے ان کے سیکھے سکھائے مشرک بھی طعن کرنے کرتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مفتری ٹھہراتے تھے اور کہتے تھے اگر اللہ کی طرف سے یہ کتاب ہوتی تو منسوخ نہ ہوا کرتی کیونکہ پہلی بات میں کیا عیب تھا جو موقوف کر دی گئی ایسی ایسی باتیں طعن کی کرنے سے اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دیا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں لیکن حاکم کو اختیار ہے جو چاہے وہ حکم کرے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان تینوں آیتوں کو نسخ کے ثبوت کے لیے بیان کیا ہے چنانچہ تیسری آیت اس آیت کے بعد بیان کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا۔

یعنی اور طلاق والی عورتیں انتظار کریں تین حیض تک اور کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ یعنی اور جو عورتیں ناامید ہوئیں حیض سے تمہاری عورتوں میں اگر تم کو شبہ رہ گیا تو ان کی عدت ہے تین مہینے یہ دونوں آیتیں پڑھنے کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر منسوخ ہو گیا اس میں سے کچھ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ یعنی اگر طلاق دو ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا سو ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں بٹھانا کہ گنتی پوری کراؤ ان سے ف۱

بَابُ عِدَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا ۱۷۵۴

جس عورت کا خصم مر گیا ہو یہ باب اس کی عدت کے بیان میں ہے

۳۵۲۳ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے نہیں حلال ہے کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ

ف۱ نسخ حکم کے رد کرنے کو کہتے ہیں وہ کئی طور پر ہوتا ہے ایک تو یہ ہے آیت لکھی جاتی لیکن حکم اس کا منسوخ ہو جیسے اپنے ناطے والوں کو وصیت کرنے کی آیت اور ایک برس عدت گزارنے کا حکم اور دوسرا طور یہ ہے آیت لکھی نہ جاوے لیکن حکم اس کا باقی رہے فقط تلاوت جاتی رہے جیسے رجم کی یعنی سنگسار کرنے کی اور تیسری صورت یہ ہے کہ نہ تلاوت میں باقی رکھے اور نہ اس کا حکم باقی رہے اور چوتھی صورت اور ہے ایک حکم موقوف کیا دوسرا حکم اسی قسم کا اس کی جگہ پر مقرر کیا جائے جیسے حکم قبلے کا یعنی بیت المقدس کی طرف سے موقوف ہوا اور کعبہ کی طرف حکم دیا گیا اور اس کے سوا اور بھی ہے اس مقام میں یہ غرض ہے کہ پہلے ایک حکم عام تھا سب طلاق والیوں کو یعنی۔ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ اور دوسرا وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ان دونوں آیتوں کی رو سے طلاق والیوں کے لیے تین حیض یا تین مہینے تک عدت کا حکم ہوا اس کے بعد یوں فرمایا۔ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا یعنی اگر طلاق دو عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے سو ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں بٹھانے کا تاکہ گنتی پوری کراؤ ان سے ہر چند یہ عورت بھی طلاق والیوں میں داخل ہے لیکن اس کے لیے عدت نہیں اس حکم سے یہ عورت مستثنیٰ ہے اور علیحدہ کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

پر اور آخرت پر یہ کہ سوگ کرے تین دن سے زیادہ وہ کسی میت پر مگر اپنے خاوند کے لیے کیونکہ اس کیلئے سوگ کرنا چار ماہ اور دس دن تک چاہیے۔

۳۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ عَنْ أُمِّهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا أَتَكْتَحِلُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا حَوْلًا ثُمَّ خَرَجَتْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حضرت حمید بن نافع زینب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں شاگرد نے اپنے استاد سے یعنی شعبہ نے حمید بن نافع سے پوچھا کہ زینب اپنی ماں ام سلمہ رضؓ سے روایت کرتی ہے استاد نے کہا ہاں اور وہ روایت یہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا مسئلہ اس عورت کے لیے جس کا خاوند مر گیا تھا کیا سرمہ لگا دیویں ہم اس عورت کی آنکھوں میں یا رسول اللہ صلعم کیونکہ خوف ہے اس کی آنکھیں بسبب بیماری کے خراب نہ ہو جاویں آپ نے فرمایا پہلے ہر ایک عورت گھر میں بیٹھتی تھی وہ نمدہ اوڑھ کر جو پالان کے نیچے ڈالتے ہیں اور پورا کرتی تھی اسی آفت میں ایک برس اب چار ماہ دس دن کیا بھاری ہیں تم پر۔

۳۵۳۵۔ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَجَدُّهُ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتَا جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَجْلِسُ حَوْلًا وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا كَانَ الْحَوْلُ خَرَجَتْ وَرَمَتْ وَرَاءَهَا بِبَعْرَةٍ۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا میری بیٹی کا خاوند مر گیا اور میں ڈرتی ہوں اس کی آنکھوں کی بیماری سے اگر آپ کا حکم ہو تو سرمہ لگایا کروں اس کی آنکھوں میں آپ نے فرمایا پہلے ہر ایک عورت برس دن تک بیٹھی رہتی تھی یہ تو کچھ بہت سا زمانہ نہیں مگر چار ماہ دس دن ہیں اور جب ہو جاتا ایک برس پھر نکلتی وہ عدت بیٹھنے والی باہر اور پھینکتی اسی پیٹھ کے پیچھے مینگنی ف

ف کہتے ہیں جاہلیت میں نہایت خراب حال سے سال بھر میں عورت عدت تمام کرتی تھی سال تمام ہوتے ہی گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لاتی وہ اس کو دبوچتی اکثر وہ مر جاتا پھر ایک مینگنی اپنے پیچھے پھینک کر عدت سے باہر آتی اور آزاد ہوتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حفصہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے نہیں حلال ہے کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور آخرت پر یہ کہ سوگ کرے تین دن سے زیادہ کسی میت پر مگر اپنے خاوند کے لیے کیونکہ اس کیلیے سوگ کرنا چار ماہ اور دس دن تک چاہیے۔

www.KitaboSunnat.com

۳۵۳۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ترجمہ اس حدیث کا بھی وہی ہے جو اوپر بیان ہو چکا لیکن اس میں لفظ اکثر آیا ہے اور اس میں فوق کا معنی دونوں کے قریب قریب ہیں۔

۳۵۳۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی اور بھی روایت کی۔

بَابُ ۱۷۵۵ عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

اس باب میں ہے اس حاملہ عورت کی عدت کا جس کا خاوند مر گیا ہو۔

۳۵۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ۔

مسعود بن مخرمہ سے روایت ہے سبیعہ اسلمی نے جب بچہ جنا اس کے خاوند کو مر کر کئی راتیں گذریں تھیں پھر وہ آئی رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس نکاح کرنے کے لیے اجازت مانگنے آپ نے اذن دیا اس کو پھر اس نے نکاح کر لیا کسی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۴۰۔ اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سُبَيْعَةَ اَنْ تَنْكِحَ اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا۔

مسور بن مخرمہ سے روایت ہے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو نکاح کرنے کا بعد فراغت پانے کے نفاس سے۔

۳۵۴۱۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِی السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلْاَزْوَاجِ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا قَدِ انْقَضٰى اَجَلُهَا۔

بچہ جنا سبیعہ نے اس وقت جب اس کے خاوند کو مرکر تئیس یا پچیس راتیں گذریں تھیں پھر جب پورے ہو چکے اس کی زچگی کے دن اس نے سامان خاوند کرنے کا کیا لوگوں نے اس پر عیب لگایا اس بات کا اور ذکر کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس امر کا آپ نے فرمایا اب کیا چیز مانع ہے اس کو کیونکہ اس کے دن پورے ہو چکے۔

۳۵۴۲۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ اخْتَلَفَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِی الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ تَزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَبْعَدَ الْاَجَلَيْنِ فَبَعَثُوْا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تُوُفِّیَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ نِصْفِ شَهْرٍ قَالَتْ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا اِلٰى اَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوْا اَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا قَالُوْا اِنَّكِ لَا تَحِلِّيْنَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِیْ مَنْ شِئْتِ۔

حضرت عبدربہ بن سعید سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کیا ابوسلمہؓ سے اختلاف کیا آپس میں ابوہریرہؓ اور ابن عباسؓ نے اس عورت کے مسئلہ میں جس کا خاوند مرگیا ہو اور پیدا ہووے اس کو بچہ اس کے مرنے کے تھوڑے دن بعد اور ابوہریرہ نے کہا نکاح کرلے وہ عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد اور ابن عباسؓ نے کہا ابعد الاجلین یعنی دو مدتوں میں جو زیادہ ہو اس کو اختیار کرے آخر آدمی بھیجا بیوی ام سلمہؓ کی طرف انہوں نے فرمایا گیا تھا خاوند سبیعہ کا اس کو بچہ پیدا ہوا اس کے مرنے سے پندرہ دن یعنی آدھے ماہ کے بعد پھر پیغام بھیجا اس کے پاس دو آدمیوں نے سبیعہ نے میلان کیا ایک کی طرف یعنی اس سے نکاح کرنا چاہا اس کے لوگ ڈرے کہ کہیں اس سے نکاح نہ کرلے اور انہوں نے کہا ابھی تیری عدت ہی نہیں گذری ام سلمہؓ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا اس کو حلال ہوگئی تو نکاح کرلے جس کو تیرا جی چاہے۔

ف البعد الاجلین کے یہ معنی ہیں جونسی مدت بڑھ کر ہو اس کو اختیار کرے یعنی اگر چار ماہ دس دن بڑھ کر ہیں تو اس کے موافق عدت گذارے اور سوگ کرے اور وضع حمل کی مدت بڑھ کر ہے تو اس کے موافق عدت گذارے سو جس چار ماہ دس دن سے کم میں ابن عباسؓ کے نزدیک عدت پوری نہیں ہوتی اور ابوہریرہؓ کہتے تھے کہ ہو جاتی ہے بیوی ام سلمہؓ نے سبیعہ کا قصہ بیان کیا تب معلوم ہوا کہ ابوہریرہ کا قول درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ اَبُوْ سَلَمَةَ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْاٰخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ اِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحْلِلْ وَكَانَ اَهْلُهَا غُيَّبًا فَرَجَا اِذَا جَاءَ اَهْلُهَا اَنْ يُّؤْثِرُوْهُ بِهَا فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِيْ مَنْ شِئْتِ۔

ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا کسی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مسئلہ اس عورت کا جس کا خاوند مر جاوے اور وہ حاملہ ہو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا دونوں عدتوں میں جو دور ہو کرے اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس وقت جنے اس کی عدت اسی وقت پوری ہو گئی پھر گئے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ یہ جھگڑا سن کر بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بچہ جنا سبیعہ اسلمیہ نے اس وقت کہ اس کے خاوند کو مر کر آدھا ماہ گزرا تھا پھر دو شخصوں کا پیغام نکاح کا آیا ان میں ایک جوان تھا اور دوسرا ادھیڑ عمر وہ جوان کی طرف جھکی اور پسند کیا اس جوان کو ادھیڑ نے کہا ابھی تو حلال نہیں ہوا تجھ کو نکاح کرنا. بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں سبیعہ کے گھر والے لوگ موجود نہ تھے ادھیڑ نے یہ خیال کیا کہ جب اس کے لوگ آئیں گے تو شاید وہ سمجھا کر سبیعہ کو مجھے دلوا دیں پھر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو فرمایا تو حلال ہو گئی جس کو چاہے اس سے نکاح کر لے۔

۳۵۴۴۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَاَةٍ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِيْنَ لَيْلَةً اَيَصْلُحُ لَهَا اَنْ تَزَوَّجَ قَالَ لَا اِلَّا اٰخِرَ الْاَجَلَيْنِ قَالَ قُلْتُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكَ فِي الطَّلَاقِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ فَاَرْسَلَ غُلَامَهٗ كُرَيْبًا فَقَالَ ائْتِ اُمَّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا هَلْ كَانَ هٰذَا سُنَّةً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے مسئلہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کوئی عورت اگر جنے بچہ خاوند کے مرنے کے بیس راتیں گذرنے کے بعد تو کیا جائز ہے اس کو نکاح کر لینا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں جائز جب تک پورا نہ کرے دونوں عدتوں میں سے اس عدت کو جو بڑھ کر ہے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ یعنی اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ ہے کہ جن دیں پیٹ کا بچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ابوسلمہ کو جواب دیا یہ حکم طلاق والی کا ہے یعنی جس عورت کو مرد نے طلاق دی اور طلاق دینے کے بعد عورت کو بچہ پیدا ہوا اس عورت کی وہی عدت ہے اور عدت اس کے اوپر نہیں پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں یعنی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ جو کہتے ہیں وہی بات میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَأَمَرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ فَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيْمَنْ يَخْطُبُهَا۔

نزدیک بہتر اور صحیح ہے اس کے گفتگو کے بعد اپنے غلام کو جس کا نام کریب تھا ام سلمہؓ کے پاس بھیجا اور اس سے کہا پوچھ بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس معاملے میں کوئی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے کہ نہیں کریب بیوی ام سلمہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ابن عباسؓ اور ابوہریرہؓ کا کہا ہوا بیان کیا بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس معاملہ میں ہے پھر بیان کیا بیوی ام سلمہ نے سبیعہ اپنے خاوند کے مرنے کے بیس راتیں گذرنے کے بعد بچہ جنا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نکاح کر لینے کا حکم دیا تھا اور ابوسنابل سبیعہ کے پیغام کرنے والوں میں سے تھے۔

٣٥٤٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَذَاكَرُوْا عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُوْ سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِيْنَ تَضَعُ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِيْ فَأَرْسَلُوْا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيْرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ۔

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے ابوہریرہؓ اور ابن عباسؓ اور ابوسلمہ نے رضی آپس میں بحث اور تذکرہ کیا عدت میں اس عورت کی جس کا خاوند مر جاوے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا دونوں عدتوں میں جو بڑھ کر ہو وہ عورت اتنی عدت گذارے اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا وضع حمل تک عدت گزارے اور ابوہریرہؓ نے کہا میں ابوسلمہؓ کے نزدیک بیوی ام سلمہؓ نے فرمایا بچہ جنا سبیعہ اسلمیہ نے خاوند کے مرنے سے تھوڑے دنوں کے بعد تو فتویٰ پوچھا اس باب میں سبیعہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے حکم دیا اس کو خاوند کر لینے کا۔

٣٥٤٦- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزَوَّجَ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبیعہ نے بچہ جنا اپنے خاوند کے مرنے کے کئی روز بعد تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا نکاح کر لینے کا۔

٣٥٤٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے عبداللہ بن عباسؓ اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی نے اختلاف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ ۔

کیا مدت میں اس عورت کے جس نے جنا بچہ خاوند کے مرنے سے چند راتوں کے بعد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا دونوں مدتوں میں جس عدت کی مدت زیادہ ہو اس کو اختیار کرے اور ابوسلمہ رضؓ کہتے تھے جب بچہ پیدا ہوا اسی وقت عدت پوری ہوگئی پھر آئے ابوہریرہ رضؓ انہوں نے کہا میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں یعنی ابوسلمہ رضؓ کی رائے کے موافق ہی میری بھی رائے ہے آخر انہوں نے کریب کو بھیجا بوی ام سلمہ رضؓ کے نزدیک یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے کریب غلام تھے ابن عباس رضؓ کے پھر آئے کریب مسئلہ پوچھ کر اور بیان کیا ان کے نزدیک بوی ام سلمہ رضؓ فرماتی ہیں سبیعہ نے جنا تھا بچہ خاوند کے کئی راتیں مرنے کے بعد پھر ذکر کیا اس نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ کے روبرو آپ نے فرمایا تو تو حلال ہو چکی یعنی تیری عدت پوری ہوگئی ۔

٣٥٤٨ - أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَضَعَتِ الْمَرْأَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَإِنَّ عِدَّتَهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَبَعَثْنَا كُرَيْبًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَاءَنَا مِنْ عِنْدِهَا أَنَّ سُبَيْعَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلیمان بن یسار رضؓ سے روایت ہے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے تھے تھا میں اور ابن عباس رضؓ اور ابوہریرہ رضؓ۔ ابن عباس رضؓ نے کہا جب بچہ جنے عورت خاوند کے مرنے کے بعد تو البتہ عدت اس عورت کی وہ عدت ہے جو دونوں عدتوں میں دور یعنی زیادہ ہو، تو ابوسلمہ رضؓ فرماتے ہیں ہم نے بھیجا کریب کو بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں یہی مسئلہ پوچھنے کے لیے کریب بی بی ام سلمہ رضؓ کے پاس سے یہ خبر لائے کہ سبیعہ کا خاوند مر گیا تھا اس کو بچہ پیدا ہوا تھا اس کے مرنے سے کئی دن بعد تو حکم دیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کر لینے کا۔

٣٥٤٩ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَتُوُفِّيَ

ابوسلمہ رضؓ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے زینب بنت ابی سلمہ رضؓ نے بیان کیا اپنی ماں سے سن کر اور زینب کی ماں بوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بوی ام سلمہ بیان کرتی ہیں ایک عورت تھی اسلمی لوگ اس کو سبیعہ کہہ کر پکارتے تھے اس کا ایک خاوند تھا وہ مر گیا اس وقت سبیعہ پیٹ سے تھی ابوسنابل بن بعکک نامی ایک شخص تھا اس نے سبیعہ کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا سبیعہ نے انکار کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ مَا يَصْلُحُ لَكِ أَنْ تَنْكِحِي حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نُفِسَتْ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكِحِي۔

وہ کہنے لگا تجھ کو نکاح کرنا جائز نہیں جب تک تو پوری نہ کرلے دو عدتوں میں سے اس عدت کو جس کے دن گنتی میں زیادہ ہوں ام سلمہ فرماتی ہیں سبیعہ کے خاوند مرنے کو قریب بیس راتوں کے گذریں تھیں جب اس کو بچہ پیدا ہوا پھر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے حکم دیا اس کو نکاح کر لینے کا۔

۳۵۵۰۔ **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمِ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذٰلِكَ۔

حضرت ابو سلمہؓ بن عبد الرحمٰن سے روایت ہے ایک روز میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عباس رضؓ کے پاس تھے اتنے میں آئی ایک عورت اور بیان کرنے لگی اپنا حال اس کا خاوند مر گیا اور پیٹ سے تھی وہ اس وقت اور کہنے لگی چار ماہ دس دن نہیں گزرے تھے اس سے پہلے ہی بچہ پیدا ہوگیا ابن عباس رضؓ نے فرمایا جو دن زیادہ ہوں وہ دن تیری عدت کے ہیں ابو سلمہؓ نے کہا مجھے خبر دی ایک صحابی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرح کہ سبیعہ اسلمیہ آئی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اپنا حال بیان کرنے لگی مر گیا خاوند میرا اس وقت تھی میں حاملہ پھر پیدا ہوا میرے پیٹ سے بچہ اور بچے کے باپ کو مر کر چار ماہ نہیں ہوئے تھے تو اس کو حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کر لینے کا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں اس بات پر۔

۳۵۵۱۔ **أَخْبَرَنَا** يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحٰرِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلُهَا حَدِيثَهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ

حضرت عبید اللہ نے بیان کیا زہری سے جیسے باپ عبد اللہ بن عتبہ نے لکھا عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کو تم جاؤ سبیعہ اسلمیہ بنت حارث سے پوچھو قصہ اور حال اس کا کیا فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جب اس نے پوچھا تھا مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمر بن عبد اللہ نے جواب میں عبد اللہ بن عتبہ کو لکھا سبیعہ اسلمیہ سے جب دریافت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ اَنَّ سُبَيْعَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ اَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَالِيْ اَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ النِّكَاحَ اِنَّكِ وَاللّٰهِ مَا اَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتّٰى تَمُرَّ عَلَيْكِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِيْ ذٰلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ حِيْنَ اَمْسَيْتُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَفْتَانِيْ بِاَنِّيْ قَدْ حَلَلْتُ حِيْنَ وَضَعْتُ حَمْلِيْ وَاَمَرَنِيْ بِالتَّزْوِيْجِ اِنْ بَدَا لِيْ۔

کیا گیا تو سبیعہ نے بیان کیا تھی میں نکاح میں سعد بن خولہ کے اور وہ سعد بن عامر بن لوئی کے قبیلے میں کا تھا اور بدری بھی تھا اس کی وفات ہوئی حجۃ الوداع میں میں سبیعہ بیان کرتی ہے اس وقت میں حاملہ تھی بعد مرنے کے تھوڑے دن کے بعد بچہ پیدا ہوا جب پاک ہوگئی سبیعہ نفاس سے تو بناؤ کیا اس نے پیغام والوں کے لیے یعنی ارادہ کیا نکاح کا ایسے وقت میں آن پہنچے ابوسنابل بن بعکک ابوسنابل ایک آدمی تھا عبدالدار کے قبیلے میں سے اس نے سبیعہ سے کہا کیا وجہ ہے تمہارے سنگار اور بناؤ کرنے کی شاید تمہارا ارادہ نکاح کرنے کا ہوگا مجھ کو اللہ کی قسم ہے نہیں جائز ہے نکاح کرنا تجھ کو جب تک نہ گزر جاویں چار ماہ اور دس دن سبیعہ کہتی ہے جب اس نے یہ بات کہی میں نے شام کے وقت کپڑے پہنے اور گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھا میں نے یہ مسئلہ آپ سے آپ نے فتویٰ دیا مجھ کو اور فرمایا تیری عدت جبھی پوری ہوگئی جب تو نے بچہ جنا اور فرمایا مجھ کو نکاح کر لے اگر تیرا جی چاہے ۔

۳۵۵۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْهِ يَذْكُرُ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّ زُفَرَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا السَّنَابِلِ بْنَ بَعْكَكِ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ لِسُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةِ لَا تَحِلِّيْنَ حَتّٰى يَمُرَّ عَلَيْكِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا اَقْصَى الْاَجَلَيْنِ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَتْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَزَعَمَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْتَاهَا اَنْ تَنْكِحَ اِذَا

حضرت زفر بن اوس بن حدثان نصری سے روایت ہے ابوسنابل بن بعکک بن سباق نے سبیعہ اسلمیہ سے کہا نہیں جائز ہے تیرے لیے نکاح کرنا جب تک گزر جاویں تجھ کو چار ماہ دس دن جو مدت کہ زیادہ ہے دونوں عدتوں میں یہ سن کر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا اس نے یہ مسئلہ سبیعہ کے بیان سے معلوم ہوا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتویٰ دیا تھا اور فرمایا تھا جب بچہ پیدا ہو تو نکاح کر لینا اور خاوند کے مرنے کے وقت اس کو نو ماہ کا حمل تھا اور اس کے خاوند کا نام سعد بن خولہ تھا حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا وہیں اس کی وفات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَضَعَتْ حَمْلَهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فِي تِسْعَةِ أَشْهُرٍ حِينَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَحَتْ فَتًى مِنْ قَوْمِهَا حِينَ وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا۔

بھی ہوئی راوی بیان کرتا ہے پھر سبیعہ نے نکاح کر لیا کسی ایک جوان سے جو اس کی قوم میں سے تھا یعنی وضع حمل کے بعد۔

۳۵۵۳- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ أَنْ أُدْخُلْ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَاسْأَلْهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَمْلِهَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَوَلَدَتْ قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ لَهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا دَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَرَآهَا مُتَجَمِّلَةً فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ قَبْلَ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَلْتِ حِينَ وَضَعْتِ حَمْلَكِ۔

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے لکھا عتبہ نے عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری کو سبیعہ کے پاس جانے کے لیے اور لکھا اس کو پوچھ تو سبیعہ اسلمیہ بنت حارث سے کیا فتویٰ دیا تھا اس کو اس مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی حمل میں سبیعہ کا راوی بیان کرتا ہے گئے اس کے پاس عمر بن عبداللہ اور پوچھا اس سے اس نے کہا تھی میں جورو سعد بن خولہ کی اور تھا وہ سعد بن خولہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے جو بدری تھے وفات پائی اس نے حجۃ الوداع میں پھر جنا میں نے بچہ اور ابھی تک چار ماہ دس دن اس کی وفات کو نہیں ہوئے تھے راوی بیان کرتا ہے جب پاک ہو گئی سبیعہ نفاس سے آیا اس کے پاس ابوسنابل جو عبدالدار کے قبیلے میں سے ایک آدمی تھا ابوسنابل سبیعہ کو تجمل اور زینت میں دیکھ کر کہنے لگا شاید تیرا ارادہ نکاح کا ہے چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے ہی سبیعہ کہتی ہے جب یہ بات میں نے ابوسنابل سے سنی تو گئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا میں نے اپنا حال آپ کے روبرو آپ نے سن کر فرمایا تو پوری کر چکی اپنی مدت جب بچہ جنا تو نے۔

۳۵۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي نَاسٍ بِالْكُوفَةِ فِي مَجْلِسٍ لِلْأَنْصَارِ عَظِيمٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرُوا شَأْنَ سُبَيْعَةَ فَذَكَرْتُ

حضرت محمد سے روایت ہے میں بیٹھا تھا لوگوں میں کوفے کی ایک بڑی مجلس میں جس میں انصاری لوگ تھے یعنی انصار کی مجلس میں ان لوگوں میں عبدالرحمن بن ابی لیلی بھی تھے ان لوگوں میں سبیعہ کا ذکر آیا میں نے ذکر کیا عبداللہ بن عتبہ بن مسعود کی روایت کو جو ابن عون کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ مَعْنٰى قَوْلِ ابْنِ عَوْنٍ حَتّٰى تَضَعَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى لٰكِنَّ عَمَّهُ لَا يَقُوْلُ ذٰلِكَ فَرَفَعْتُ صَوْتِيْ وَقُلْتُ اِنِّيْ لَجَرِيْءٌ اَنْ اَكْذِبَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِيْ نَاحِيَةِ الْكُوْفَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ مَالِكًا قُلْتُ كَيْفَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِيْ شَاْنِ سُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ اَتَجْعَلُوْنَ عَلَيْهَا التَّغْلِيْظَ وَلَا تَجْعَلُوْنَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَاُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ الطُّوْلٰى۔

قول کے موافق تھی یعنی عدت اس کی بچہ پیدا ہونے تک تھی ابن ابی لیلی نے کہا عبداللہ کے چچا اس کے بات کے قائل نہ تھے (کہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے بلکہ ابعدالاجلین کے قائل تھے) تب میں نے اپنی آواز بلند کی اور کہا کیا میں جرأت کرسکتا ہو کہ جھوٹ بولوں عبداللہ بن عتبہ پر اور وہ کوفے میں رہتے ہیں پھر میں مالک (ابن عامر ابن عوف) سے ملا اور پوچھا کہ عبداللہ بن مسعود سبیعہ کے باب میں کیا کہتے تھے انہوں نے کہا عبداللہ بن مسعود کہتے تھے تم لوگ اس پر سختی کرتے ہو (کہ ابعدالاجلین تک عدت ضروری جانتے ہو) اور اس کی رخصت نہیں دیتے حالانکہ چھوٹی سورت عورتوں کی (جس میں حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل بیان ہوئی ہے) بڑی سورت (بقرہ) کے بعد اتری ہے (جس میں چار ماہ دس دن تک عدت کا ذکر ہے۔

۳۵۵۵ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِيْنِ بْنِ نُمَيْلَةَ يَمَامِيٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ مَيْمُوْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوْفِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا اُنْزِلَتْ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اِلَّا بَعْدَ اٰيَةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَدْ حَلَّتْ وَاللَّفْظُ لِمَيْمُوْنٍ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس کا جی چاہے میں اس سے مباہلہ کرتا ہوں (یعنی اپنے قول کے حق ہونے پر خدا کو گواہ کرکے مخالف پر لعنت کرتا ہوں یہ آیت اولات حمل والیاں ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جنے اس آیت کے بعد اتری ہے جس میں خاوند کی موت کی عدت کا بیان ہے تو حاملہ عورت جب بچہ جنے وہ نکاح کر سکتی ہے (اور چار ماہ دس دن کا حکم حاملہ عورتوں کے حق میں منسوخ ہے۔

۳۵۵۶ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ وَعُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ سُوْرَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى نَزَلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے چھوٹی سورہ نسا نازل ہوئی بعد سورہ بقرہ کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۵۶ عِدَّةُ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا

۳۵۵۷- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى مَاتَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضٰى فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اگر کسی عورت کا خاوند اس کے ساتھ ہم بستر ہونے سے پہلے مرجائے تو اس کی عدت کیا ہے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دریافت کیا ان سے کسی نے یہ مسئلہ ایک آدمی نے نکاح کیا کسی عورت سے اور نکاح کرنے کے وقت اس کا مہر مقرر نہ کیا اس مرد کو اس عورت سے جماع کرنا بھی نصیب نہ ہوا اور مر گیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس عورت کو مہر مثل دینا چاہیے یعنی اس عورت کے کنبے میں جو اور عورتیں ہیں ان کا جو مہر ہے ان کے موافق اس کو بھی دلا دینا چاہیے نہ کم کرنا چاہیے اور نہ زیادہ دینا چاہیے اور اس عورت کو عدت میں بیٹھنا چاہیے اور مرد کے مال سے اس کو حصہ بھی دینا چاہیے معقل بن سنان اشجعی نے یہ سن کر کہا فیصلہ کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری قوم میں عورت کا اس کا نام بروع تھا اور اس کے باپ کا نام واشق تھا وہ فیصلہ بھی ایسا ہی تھا جیسا تم نے کیا عبداللہ بن

بَابُ ۱۷۵۷ الْاِحْدَادِ

۳۵۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

باب سوگ کرنے کے بیان میں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے عورت کو

ف یعنی سورہ طلاق بعد میں نازل ہوئی ہے اور سورہ بقرہ پہلے اتری ہے۔ یہ آیت سورہ بقرہ کی ہے یعنی جو لوگ مرجاویں تم میں سے اور چھوڑ جاویں عورتیں وہ عورتیں انتظار کروائیں اپنے تئیں چار ماہ دس دن اور اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ یہ آیت سورہ طلاق کی ہے یعنی اور جن کے پیٹ ہیں بچہ سے ان کی عدت یہ ہے کہ جن دیں پیٹ کا بچہ سبیعہ کے قصے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ چار ماہ دس دن انتظار کرنا کچھ ضروری نہیں اور یہی بات اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ سے ظاہر ہے لیکن سورہ بقرہ کی آیت سے یہ حکم مخالف ہے کیونکہ اس میں تو یوں فرمایا ہے وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا حاصل یہ کہ جس کا خاوند مرجائے اس کی عدت چار ماہ اور دس دن ہیں ان دونوں آیتوں میں ایک کو پہلے اور دوسری کو پیچھے کہنے سے یہ غرض ہے کہ سورہ بقرہ کی آیت منسوخ ہے سورہ طلاق کی آیت سے۔

ف۲ یہاں عدت سے مراد چار ماہ دس دن کی ہے کیونکہ آیت میں یہی حکم ہے جن عورتوں کے خاوند مرجائیں ان کی عدت چار ماہ دس دن ہیں مرد کا وطی کرنا کچھ شرط نہیں فقط نکاح میں آنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُحِدُّ عَلٰی مَيِّتٍ اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجِهَا

سوگ کرنا کسی میت پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاوند پر۔

۳۵۵۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے عورت کو سوگ کرنا کسی میت پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاوند پر۔

بَابُ ۱۷۵۸ سُقُوْطِ الْاِحْدَادِ عَنِ الْكِتَابِيَّةِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا

جس کتابیہ کا خاوند مر جاوے اس پر سے سوگ کا حکم ساقط ہے۔

۳۵۶۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰی هٰذَا الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْ تُحِدَّ عَلٰی مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس منبر پر نہیں حلال کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور اس کے رسول پر سوگ کرنا زیادہ تین راتوں[1] سے مگر اپنے خاوند کے لیے چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

بَابُ ۱۷۵۹ مَقَامِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا فِيْ بَيْتِهَا حَتّٰی تَحِلَّ

جس عورت کا خاوند مر جائے اس عورت کو عدت گزرنے تک اپنے گھر میں رہنا چاہیئے

۳۵۶۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَی بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ الْفَارِعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ اَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْلَاجٍ فَقَتَلُوْهُ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَكَانَتْ فِيْ دَارٍ قَاصِيَةٍ فَجَاءَتْ وَمَعَهَا اَخُوْهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فارعہ رضی اللہ عنہا بنت مالک سے روایت ہے خاوند اس کا اپنے غلام کو ڈھونڈنے کے لیے گیا وہ غلام عجمی تھے وہاں مارا گیا ان غلاموں نے مار ڈالا یا کسی اور نے شعبہ اور ابن جریج بیان کرتے ہیں اس عورت کا گھر دور تھا آبادی سے پھر آئی وہ عورت اپنے بھائی کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا اپنا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

---

[1] تین راتیں مع دن کے مراد ہیں فقط راتیں مراد نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذَكَرُوا لَهُ فَرَخَّصَ لَهَا حَتَّى إِذَا رَجَعَتْ دَعَاهَا فَقَالَ اجْلِسِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ.

آپ نے رخصت دی اس کو دوسرے گھر میں چلے آنے کی جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جانے لگی آپ نے بلایا اس کو اور فرمایا بیٹھ تو اپنے گھر میں جب تک کہ لکھا پورا ہو جائے ف۔

٣٥٦٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ الْفُرَيْعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا تَكَارَى عُلُوجًا لِيَعْمَلُوا لَهُ فَقَتَلُوهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ إِنِّي لَسْتُ فِي مَسْكَنٍ لَهُ وَلَا يَجْرِي عَلَيَّ مِنْهُ رِزْقٌ أَفَأَنْتَقِلُ إِلَى أَهْلِي وَيَتَامَايَ وَأَقُومُ عَلَيْهِمْ قَالَ افْعَلِي ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ قَوْلَهَا قَالَ اعْتَدِّي حَيْثُ بَلَغَكِ الْخَبَرُ.

فریعہ بنت مالک سے روایت ہے میرے خاوند نے عجمی غلاموں کو نوکر رکھا کام کرنے کے لیے انہوں نے اس کو مار ڈالا پھر ذکر کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خاوند کے مرنے کا اور کہا فریعہ نے میرے خاوند کی ملک میں نہ تو کوئی مکان ہے اور نہ کوئی روزی کا ٹھکانا ہے میرے لیے میرے خاوند کی طرف سے میں چاہتی ہوں کہ اپنے لوگوں میں اٹھ جاؤں اور اپنے یتیموں میں جا کر رہوں اور ان کی خبر گیری کروں آپ نے فرمایا اس کو چلی جا پھر تھوڑی دیر کے بعد فرمایا کیسے بیان کیا تو نے فریعہ نے پھر سے بیان کی وہ بات جو کہہ چکی تھی آپ نے فرمایا وہیں عدت پوری کر جہاں تجھ کو خبر موت کی پہنچی ہے ف۲۔

٣٥٦٣- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ فُرَيْعَةَ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ إِلَى أَهْلِي وَذَكَرْتُ لَهُ حَالًا مِنْ حَالِهَا قَالَتْ فَرَخَّصَ لِي فَلَمَّا أَقْبَلْتُ نَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي أَهْلِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ.

فریعہؓ بنت مالک سے روایت ہے اُن کا خاوند اپنے غلاموں کی تلاش میں گیا اور مارا گیا قدوم کی راہ میں (قدوم نام ہے ایک جگہ کا مدینہ طیبہ کے رستے میں) پھر فریعہ کہتی ہے میں گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے میں چاہتی ہوں اپنے خاوند کے گھر سے چلی جاؤں اور اپنے کنبے کے لوگوں میں جا رہوں اور بیان کر دیا میں نے اپنا حال آپ کے روبرو آپ نے رخصت دی مجھ کو جب میں جانے لگی آپ نے فرمایا عدت پوری ہونے تک اپنے خاوند کے گھر میں رہ

ف اس عورت نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت چاہی تھی اور کہا خاوند تو مر گیا ہے اس کا کوئی گھر نہیں اور نہ کھانے کو کچھ چھوڑ گیا ہے میں نے اپنے گھر والوں میں چلی جاؤں، پہلے آپ نے اس کو رخصت دی اس کے تھوڑی دیر کے بعد منع کیا اور حکم دیا کہ عدت گذار جہاں تیرا خاوند رہتا تھا تاکہ لکھا ہوا پورا ہو جائے۔ یعنی تیری عدت جتنی خدائے تعالیٰ نے لکھ دی ہے اتنی مدت پوری کر لے اور پھر وہاں سے اپنے گھر کو جا یہ بی بی ابو سعید خدری کی بہن تھی اور اس کا گھر بنی خدرہ میں تھا۔

ف۲۔ ایک جماعت سے یہ بات بھی مروی ہے کہ اگر عورت کو کچھ عذر ہو تو دن کے وقت نکل سکتی ہے اور اس جماعت میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور امام ابو حنیفہ ؒ ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۶۰ الرُّخْصَةِ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اَنْ تَعْتَدَّ حَيْثُ شَاءَتْ

باب عدت گذارنے کی رخصت کے بیان میں اس عورت کیلئے جس کا خاوند مرگیا ہو جہاں چاہے وہاں اپنی عدت گذارے۔

۳۵۶۴ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اِبْرٰهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ عِدَّتَهَا فِیْ اَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَیْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ غَیْرَ اِخْرَاجٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ آیت متاعا الی الحول غیر اخراج جس میں یہ مطلب تھا کہ عورت عدت پوری کرے اپنے خاوند کے گھر میں منسوخ ہو گئی اب اس کو اختیار ہے جہاں چاہے عدت کرے پہلے عورتوں کو میراث نہ تھی لیکن ایک برس تک روٹی کپڑا اور گھر رہنے کو ملتا تھا پھر جب میراث کا حکم ہوا تو پہلا حکم منسوخ ہو گیا اور عدت چار ماہ دس دن قرار پائی۔

بَابُ ۱۷۶۱ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا مِنْ یَوْمِ یَاْتِیْهَا الْخَبَرُ

جس عورت کا خاوند مر جائے اس کی عدت اسی دن سے ہے جس دن سے اس کو خبر آوے!

۳۵۶۵ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ زَیْنَبُ بِنْتُ کَعْبٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِیْ فُرَیْعَةُ بِنْتُ مَالِكٍ اُخْتُ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَتْ تُوُفِّیَ زَوْجِیْ بِالْقَدُوْمِ فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ لَهُ اَنَّ دَارَنَا شَاسِعَةٌ فَاَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَقَالَ امْکُثِیْ فِیْ بَیْتِكِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتّٰی یَبْلُغَ الْکِتَابُ اَجَلَهٗ۔

فریعہ بنت مالک سے روایت ہے یہ فریعہ بہن ہے ابو سعید خدری کی فریعہ بیان کرتی ہے مرگیا خاوند میرا قدوم میں پھر آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے ہمارا گھر بستی سے بہت دور ہے آپ نے اذن دیا مجھ کو پھر پکارا مجھ کو اور فرمایا ٹھہر وہیں اپنے گھر میں یعنی خاوند کے گھر چار ماہ دس یہاں تک کہ پہنچ جاوے لکھا اپنی مدت کو یعنی عدت پوری ہو جائے۔

بَابُ ۱۷۶۲ تَرْكِ الزِّیْنَةِ لِلْحَادَّةِ الْمُسْلِمَةِ دُوْنَ الْیَهُوْدِیَّةِ وَالنَّصْرَانِیَّةِ

ترک کرنا زینت کا واسطے سوگ کے مسلمان عورت کے لیئے ہے نہ یہودیہ اور نصرانیہ کے لیے

۳۵۶۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ

زینب بنت ابی سلمہ رض نے بیان کیا ان تینوں حدیثوں کو حمید بن نافع سے کہا زینب نے گئی میں ام حبیبہ کے پاس جو بیوی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ
بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ
سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ بِهٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ الثَّلَاثَةِ
قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَبُوْهَا اَبُوْسُفْيَانَ
بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فَدَهَنَتْ
مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ
وَاللهِ مَالِيْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ
لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى
مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلٰى
زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَخُوْهَا وَقَدْ
دَعَتْ بِطِيْبٍ وَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ
مَالِيْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا
يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ
عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ
تَقُوْلُ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ
عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا اَفَاَكْحُلُهَا
فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ
قَالَ اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ
اِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ
رَاْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِيْ
بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ
الْمَرْاَةُ اِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا
وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيْبًا وَلَا شَيْئًا

تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت میں حبیب کہ ان کا باپ ابوسفیان بن حرب مرگیا تھا تو خوشبو منگائی بی بی ام حبیبہؓ نے اول لونڈی کے لگائی پھر ملی وہ خوشبو اپنے چہرے پر اور یوں فرمایا اللہ کی قسم مجھ کو خوشبو کی حاجت نہ تھی مگر اتنی بات کے لیے لگائی ہیں نے فرماتے ہوئے سنا رسول اللہ علیہ وسلم کو جو عورت یقین رکھتی ہو اللہ اور آخرت کے دن پر اس کے لیے حلال نہیں کسی کے لیے سوگ کرنا زیادہ تین راتوں سے پر خاوند کے لیے چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرے حدیث دوسری یہ ہے زینبؓ بیان کرتی ہے گئی میں زینب بنت جحش کے وہاں جن دنوں ان کے بھائی مرگئے تھے انہوں نے خوشبو منگا کر لگائی اور کہا قسم ہے اللہ کی مجھے خوشبو کی حاجت نہ تھی لیکن میں سنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منبر پر فرماتے تھے جو عورت یقین لائی اللہ پر اور پچھلے دن پر اس کے لیے درست نہیں کہ سوگ کرے کسی کے لیے تین راتوں سے زیادہ سوائے خاوند کے کیونکہ خاوند کا سوگ چار ماہ اور دس دن تک ہے تیسری حدیث کے بیان کے بیان میں زینب فرماتی ہیں میں نے ام سلمہؓ کو فرماتے ہوئے سنا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلعم میری بیٹی کا خاوند مرگیا ہے اور اس کی آنکھیں دکھنے لگیں۔ اگر فرمائیں تو سرمہ لگایا کروں اس کی آنکھوں میں آپ نے فرمایا مت لگاؤ اور فرمایا یہ تو چار ماہ دس دن ہیں جاہلیت کے زمانے میں ہر ایک عورت مینگنی پھینکتی تھی سال تمام ہوئے پر حمید بن نافع کہتے ہیں میں نے زینب سے پوچھا مینگنی پھینکنے سے کیا مطلب ہے زینب نے بیان کیا جاہلیت کے زمانے میں جس عورت کا خاوند مرجاتا تھا وہ عورت ایک چھوٹی سی کوٹھڑی اور نہایت تنگ تاریک میں جا گھستی تھی اور برے سے برے کپڑے پہن لیتی تھی اور ایک سال کے گذرنے تک خوشبو وغیرہ کچھ نہ چھوتی تھی بعد ایک سال کے کوئی جانور لاتے گدھا یا بکری یا کوئی پرند

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتٰی بِدَابَّةٍ حِمَارٍ اَوْ شَاةٍ اَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ اِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰی بَعْرَةً فَتَرْمِيْ بِهَا وَتُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيْبٍ اَوْ غَيْرِهِ قَالَ مَالِكٌ تَفْتَضُّ تَمْسَحُ بِهِ فِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَالِكٌ الْحِفْشُ الْخُصُّ

پھر رگڑتی اپنی جلد اور بدن کو اس سے جس جانور کو وہ ملتی اور رگڑتی تھی وہ جانور مرجایا کرتا تھا بعد اس کے باہر نکلتی اس ڈربے سے اس وقت اس کو ایک اونٹ کی مینگنی دیتے اس کو پھینک دینے کے بعد جس طرف اس کا جی چاہتا میلان کرتی تھی یعنی چاہے خوشبو لگادے یا اور کوئی کام کرے اس کو اختیار ہوجاتا تھا امام مالک نے کہا اس حدیث میں جو تفتض کا لفظ ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ ملے اپنے بدن کو اس پر اور محمد کی روایت میں مالک نے کہا کہ حفش خص کو کہتے ہیں یعنی نرکل کا جھونپڑ۔ ف۱

بَابُ ۱۷۶۳ مَا تَجْتَنِبُ الْحَادَّةُ مِنَ الثِّيَابِ الْمُصْبَغَةِ

سوگ کرنے والی عورت کو رنگین کپڑے سے پرہیز کرنے کا بیان۔

۳۵۶۷- اَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ امْرَاَةٌ عَلٰی مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا وَلَا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمْتَشِطُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا حِيْنَ تَطْهُرُ نُبَذًا مِنْ قُسْطٍ وَاَظْفَارٍ۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوگ کرے کوئی عورت کسی کے لیے تین دن رات سے زیادہ مگر خاوند کے لیے کیونکہ اس کے واسطے سوگ کرنا چار ماہ دس دن تک ہے اور نہ پہنے سوگ والی کپڑا رنگین اور نہ پہنے کپڑا عصب یعنی جس کا سوت رنگ کرنے کے بعد بنا گیا ہو جیسے سوسی یا چھینٹ یا اور ریشمی کپڑے اور نہ سرمہ لگائے اور نہ کنگھی کرے اور نہ خوشبو لگائے لیکن جب حیض سے پاک ہوجایا کرے تب تھوڑا سا قسط اور اظفار لگا لیا کرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ف۲

۳۵۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُدَيْلٌ عَنِ

بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت کا خاوند مرجائے وہ عورت نہ پہنے کسم کے رنگ کا کپڑا اور سرخ پھولوں سے

ف۱ اور باب کی مناسبت اس حدیث میں یہ ہے تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فرمایا ہے اور بعضی روایتوں میں تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ بھی آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ یہودیہ اور نصرانیہ پر اس قسم کا سوگ کرنا واجب نہیں۔

ف۲ کنگھی کرنے سے بناؤ سنگار کرنا خوشبو لگا کر بالوں میں مراد ہے اور قسط ایک چیز ہوتی ہے اس ملک میں اور عرب میں بھی ہوتی ہے اور اظفار بھی ایک خوشبو کی چیز ناخون کی صورت پر ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحسن بن مسلم عن صفية بنت شيبة عن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتوفى عنها زوجها لا تلبس المعصفر من الثياب ولا الممشقة ولا تختضب ولا تكتحل

رنگا ہوا اور خضاب نہ کرے اور نہ سرمہ لگائے۔ ف۱

باب ۱۷۶۴ الخضاب للحادة

باب سوگ والی کے خضاب کرنے کے بیان میں

۳۵۶۹۔ أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان قال حدثنا عاصم عن حفصة عن أم عطية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تحد على ميت فوق ثلاث إلا على زوج ولا تكتحل ولا تختضب ولا تلبس ثوبا مصبوغا۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی عورت کو اگر ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر یہ بات کہ سوگ کرے کسی پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاوند پر اور نہیں درست سوگ والی کو سرمہ لگانا اور نہ خضاب کرنا اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہننا۔

باب ۱۷۶۵ الرخصة للحادة أن تمتشط بالسدر

اس باب میں بیان ہے اس بات کا کہ سوگ والی کے لیے رخصت ہے سر دھونے کی بیری کے پتوں سے۔

۳۵۷۰۔ أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني مخرمة عن أبيه قال سمعت المغيرة بن الضحاك يقول حدثتني أم حكيم بنت أسيد عن أمها أن زوجها توفي وكانت تشتكي عينها فتكتحل الجلاء فأرسلت مولاة لها إلى أم سلمة فسألتها عن كحل الجلاء فقالت لا تكتحل إلا من أمر لا بد منه دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفي أبو سلمة وقد جعلت على عيني صبرا فقال ما هذا يا أم سلمة

ام حکیم بنت اسید اپنی ماں سے روایت کرتی ہے کہ خاوند ان کا مرگیا تھا اور ان دنوں اس کی آنکھیں دکھتی تھیں تو وہ جلا کا سرمہ (یعنی اثمد جو آنکھوں کو جلا دیتا ہے) لگایا کرتی آخر اس نے اپنی آزاد کی ہوئی لونڈی کو ام المومنین ام سلمہ کے پاس بھیجا کہ پوچھے ان سے روشنی اور بصارت کے سرمے کے لیے بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مت لگاؤ کوئی سا سرمہ مگر جس وقت کوئی ایسی ہی ضرورت پیش آوے تو مضائقہ نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تھے ان دنوں جب ابو سلمہ مرگئے تھے میرے پاس اور میں نے اپنی آنکھ پر ایلوا لگایا تھا آپ نے پوچھا کیا چیز ہے یہ اے

ف۱ یعنی سرخ رنگ کرنا بالوں کو مہندی سے یا ہاتھوں کو لگانا مہندی ان سب باتوں سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ قَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ۔

ام سلمہ میں نے کہا ایلوا ہے یارسول اللہ اور اس میں خوشبو نہیں آپ نے فرمایا اس سے منہ کو چمک ہوتی ہے اے ام سلمہ پھر نہ لگا تو اس کو لگانا منظور ہو تو رات کو لگا لینا اور سر نہ دھویا کرو خوشبو دار چیز سے اور نہ مہندی سے اس لیے کہ مہندی خضاب کرنے کی چیز ہے بیوی ام سلمہ نے پوچھا پھر کس چیز سے سر دھویا کروں یارسول اللہ آپ نے فرمایا بیری کے پتے لگایا کرو۔ اپنے سر کو یعنی بیری کے پتے سے سر دھو کر کنگھی کیا کرو۔

بَابُ ۱۲۶۶ النَّهْيِ عَنِ الْكُحْلِ لِلْحَادَّةِ

سوگ کرنے والی کو سرمہ لگانے کی ممانعت کا بیان۔

۳۵۷۱- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى قَالَ حُمَيْدٌ وَحَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِي رَمِدَتْ أَفَأَكْحُلُهَا وَكَانَتْ مُتَوَفًّى عَنْهَا فَقَالَ أَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ قَالَتْ إِنِّي أَخَافُ عَلَى بَصَرِهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا سَنَةً ثُمَّ تَرْمِي عَلَى رَأْسِ السَّنَةِ بِالْبَعْرَةِ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے آئی ایک عورت قریش میں کی اور کہنے لگی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بیٹی کی آنکھوں میں درد ہے فرمائیں تو سرمہ لگا دوں اور تھی اس عورت کی بیٹی خاوند کے مرنے کی عدت میں آپ نے فرمایا چار ماہ دس دن پورے ہونے کے بعد لگانا پھر اس عورت نے کہا مجھے اس کی بینائی کے جانے کا خوف ہے پھر آپ نے فرمایا چار ماہ دس دن ہوئے بغیر نہیں جائز آپ نے فرمایا تم میں کی ہر ایک عورت جاہلیت کے زمانے میں سوگ کرتی تھی خاوند کا برس روز تک پھر برس تمام ہوتے ہی مینگنی پھینکتی تھی۔

۳۵۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنَتِهَا مَاتَ زَوْجُهَا وَهِيَ تَشْتَكِي قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَحِدُّ السَّنَةَ ثُمَّ تَرْمِي الْبَعْرَةَ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حضرت حمید بن نافع نے بیان کیا اس حدیث کو زینب بنت ابی سلمہؓ سے زینب نے اپنی ماں سے ان کی ماں ام سلمہؓ نے فرمایا آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا اس نے اپنی بیٹی کے لیے جس کا خاوند مر گیا تھا اور اس کی آنکھیں دکھتی تھی آپ نے فرمایا ہر ایک عورت تم میں سے سوگ کیا کرتی تھی برس دن تک پھر برس ہوتے ہی مینگنی پھینکتی یہ تو چار ماہ دس ہی دن ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى ابْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا وَقَدْ خِفْتُ عَلَى عَيْنِهَا وَهِيَ تُرِيدُ الْكُحْلَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ مَا رَأْسُ الْحَوْلِ قَالَتْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ إِلَى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى إِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ فَرَمَتْ وَرَاءَهَا بِبَعْرَةٍ

ام سلمہؓ سے روایت ہے آئی ایک عورت قریش میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میری بیٹی کا خاوند مرگیا ہے اور میں ڈرتی ہوں اس کی آنکھوں پر کچھ صدمہ نہ آجائے بیوی ام سلمہ فرماتی ہیں اس کا ارادہ یہ تھا کہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت دیویں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا پہلے تم میں سے ہر ایک عورت مینگنی پھینکا کرتی تھی سال تمام ہونے پر یہ تو چار ماہ اور دس ہی دن ہیں حمید بن نافع نے زینب بنت ام سلمہؓ سے پوچھا اس الحول کا کیا قصہ ہے زینب بنت ابو سلمہؓ نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانے میں جب کسی عورت کا خاوند مرجاتا تھا وہ عورت اپنے گھروں میں سے سب سے برے گھر میں جا رہتی تھی جب سال تمام ہوجاتا تب باہر نکلتی تھی اپنی پیٹھ پیچھے مینگنی پھینک کر۔

۳۵۷۴- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ أَتَكْتَحِلُ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَتَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا أَقَامَتْ سَنَةً ثُمَّ قَذَفَتْ خَلْفَهَا بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ حَتَّى يَنْقَضِيَ الْأَجَلُ۔

بیوی زینب بنت ابی سلمہؓ سے روایت ہے پوچھا کسی عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہؓ سے خاوند کے مرنے کی عدت گزارنے والی کو سرمہ لگانا درست ہے کہ نہیں انہوں نے بیان کی وہ حدیث جو اوپر گزر چکی ہے

بَابُ الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ لِلْحَادَّةِ

قسط یعنی کٹ اور اظفار کے استعمال کرنے کا بیان سوگ والی کے لیے!

۳۵۷۵- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فِي الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ۔

امّ عطیہ سے روایت ہے رخصت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو جس کا خاوند مرگیا ہو پاک ہونے کے وقت قسط اور اظفار کا استعمال کرنے کے لیے۔ ف

ف یعنی جب عورت سوگ میں ہو اپنے خاوند کے ان دنوں میں کسی خوشبو کا لگانا عورت کے لیے درست نہیں مگر خون کی بدبو دور کرنے کے لیے حیض سے پاک ہونے کے بعد قسط یا اظفار اپنے بدن کو مل لیا کرے تو درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۶۶۸ نَسْخِ مَتَاعِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا بِمَا فُرِضَ لَهَا مِنَ الْمِيْرَاثِ

باب یہ بیان میں اس بات کے کہ جس عورت کا خاوند مر جاتا تھا اس کو خرچ دلایا جاتا تھا سال بھر کا پھر وہ منسوخ ہو گیا بسبب مقرر ہونے میراث کے۔

۳۵۷۶- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ خَيَّاطُ السُّنَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِاَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ نُسِخَ ذٰلِكَ بِاٰيَةِ الْمِيْرَاثِ بِمَا فُرِضَ لَهَا مِنَ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنُسِخَ اَجَلُ الْحَوْلِ اَنْ جُعِلَ اَجَلُهَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِاَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ کے بیان میں کہا ابن عباس نے منسوخ ہو گئی یہ آیت میراث کی آیت سے جس میں بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے عورت کے لیے چوتھائی حصہ اور آٹھواں حصہ اور منسوخ ہو گیا حکم ایک سال تک عدت میں رہنے کا چار ماہ اور دس دن کے حکم سے۔ ف۱

۳۵۷۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِاَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ کے بیان میں کہا عکرمہ نے منسوخ کر دیا اس آیت کو وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا نے ف۲

بَابُ ۱۶۶۹ الرُّخْصَةُ فِيْ خُرُوْجِ الْمَبْتُوْتَةِ مِنْ بَيْتِهَا فِيْ عِدَّتِهَا لِسُكْنَاهَا

رخصت دی گئی ہے تین طلاق والی کو عدت کے دنوں میں اپنے گھر سے دوسری جگہ جانے کی

۳۵۷۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عاصم سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس نے بیان کیا اس سے تھی وہ فاطمہ ایک آدمی مخزومی کے

ف۱ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ ترجمہ اور جو لوگ تم میں مر جاویں اور چھوڑ جاویں عورتیں وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے خرچ دینا ایک برس کا نہ نکال دینا پھر اگر وہ نکل جاویں تو گناہ نہیں اس آیت کے فائدے میں شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے یہ حکم جب تھا کہ مردے کے اختیار پر رکھا تھا وارثوں کو دلوانا اب سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرا دیے عورت کا بھی ٹھہرا دیا اب مردے کا دلوانا موقوف ہوا یہی غرض ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بھی ہے۔

ف۲ اور ترجمہ دوسری آیت کا اور جو لوگ مر جاویں تم میں چھوڑ جاویں عورتیں وہ انتظار کروا دیں اپنے تئیں چار ماہ اور دس دن یعنی برس روز تک عدت میں رہنا موقوف ہوا فقط چار ماہ اور دس دن کافی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَاصِمٍ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُوْمٍ اَنَّهُ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ اِلٰى بَعْضِ الْمَغَازِيْ وَاَمَرَ وَكِيْلَهُ اَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَتَقَالَّتْهَا فَانْطَلَقَتْ اِلٰى بَعْضِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ اَنَّهُ شَيْءٌ تَطَوَّلَ بِهٖ قَالَ صَدَقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَقِلِيْ اِلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ فَاعْتَدِّيْ عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ امْرَاَةٌ يَكْثُرُ عُوَّادُهَا فَانْتَقِلِيْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهُ اَعْمٰى فَانْتَقَلَتْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَاعْتَدَّتْ عِنْدَهُ حَتّٰى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا اَبُو الْجَهْمِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَاْمِرُهُ فِيْهِمَا فَقَالَ اَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ اَخَافُ عَلَيْكِ قَسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا وَاَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ اَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ فَتَزَوَّجَتْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

پاس اس آدمی نے طلاق دی فاطمہ کو تین طلاقیں اور آپ چلا گیا کسی جہاد میں اور اپنے وکیل سے کہہ گیا کہ اس کو کچھ خرچ دے دینا اس وکیل نے کچھ دیا اور فاطمہ نے اس کو تھوڑا اور کم جان کر پھیر دیا اور گئی رسول اللہ صلعم کے گھر کسی بیوی کے پاس اتنے میں آئے رسول اللہ صلعم اور فاطمہ گھر میں موجود تھی اس وقت اور کہنے لگی یا رسول اللہ میں فاطمہ بنت قیس ہوں طلاق دی مجھے فلانے آدمی نے اور بھیجا کسی کے ہاتھ میرے پاس کچھ نفقہ میں نے پھیر دیا اس کو کم جانکر وہ آدمی کہتا ہے اتنا دینا بھی تمہارا احسان ہے آپ نے فرمایا سچ کہتا ہے وہ آدمی اب جا تو اپنی عدت پوری کر ام کلثوم کے یہاں یہ کہہ کر پھر فرمایا ام کلثوم کے گھر میں لوگوں کی آمد و رفت بہت ہے تو عبداللہ بن ام مکتوم کے یہاں چلی جا کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے فاطمہ کہتی ہیں چلی گئی میں عبداللہ کے پاس وہیں پوری کی میں نے اپنی عدت پھر پورے ہو چکے عدت کے دن اس وقت پیغام بھیجا میرے پاس ابوجہم نے اور معاویہ بن ابی سفیان نے پھر گئی میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور صلاح لی میں نے آپ سے ان دونوں کے باب میں آپ نے فرمایا مجھے خوف ہے ابوجہم کے لٹھ کا اور معاویہ تو مفلس آدمی ہے فاطمہ کہتی ہے میں نے نکاح کر لیا اسامہ بن زید سے یہ بات سننے کے بعد۔

۳۵۷۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَبِيْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ اَنَّهَا جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِيْ خُرُوْجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى فَاَبٰى مَرْوَانُ اَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِيْ خُرُوْجِ الْمُطَلَّقَةِ

فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے تھی فاطمہ بنت قیس جورو ابی عمرو بن حفص کی پھر طلاق دیدی اس نے فاطمہ کو اخیر طلاق جو باقی رہ گئی تھی تین طلاقوں میں سے فاطمہ بیان کرتی ہے میں گئی رسول اللہ صلعم کے پاس اور اجازت چاہی میں نے اپنے گھر سے نکلنے کی پھر حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خاوند کے گھر سے چلے جانے کے لیے ابن ام مکتوم نابینا کے گھر کو راوی کہتا ہے مروان بن حکم نے انکار کیا اس مسئلہ کا اور فاطمہ رض کو اس بات کے بیان میں سچی نہ سمجھا اور عروہ فرماتے ہیں حضرت عائشہ رض نے بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَيْتِهَا قَالَ عُرْوَةُ اَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ۔

۳۵۸۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَوْجِيْ طَلَّقَنِيْ ثَلَاثًا وَاَخَافُ اَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَاَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ۔

۳۵۸۱۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مَاهَانَ بَصْرِيٌّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيْرَةُ وَدَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا اَلْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ۔

۳۵۸۲۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ فَاَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِيْ اِلٰى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاعْتَدِّيْ فِيْهِ فَحَصَبَهُ الْاَسْوَدُ وَقَالَ وَيْلَكَ لِمَ تُفْتِيْ بِمِثْلِ هٰذَا قَالَ عُمَرُ اِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ اَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلَّا لَمْ نَتْرُكْ كِتَابَ اللّٰهِ لِقَوْلِ امْرَاَةٍ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ۔

انکار کیا فاطمہؓ کی بات کا۔

فاطمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے یا رسول اللہ میرا خاوند طلاق دے چکا مجھ کو تین طلاقیں میں ڈرتی ہوں نہ آجاوے میرے پاس کوئی چور وغیرہ آپ نے حکم دیا اس کو وہ وہاں سے چلی آئی۔

حضرت شعبی سے روایت ہے آئی میرے پاس فاطمہ بنت قیس پوچھا میں نے اس سے وہ فیصلہ جو کیا تھا رسول اللہ صلعم نے اس کے مقدمہ میں پھر بیان کیا اس قصے کو فاطمہ نے جھگڑا کیا میں نے اس مقدمہ میں اپنے خاوند کے وکیل سے رسول اللہ صلعم کے پاس اور گفتگو کی میں نے مکان اور نفقے کے لیے فاطمہؓ بیان کرتی ہیں نہ دلایا گیا مجھے مکان اور نہ نفقہ اور حکم کیا مجھ کو عدت گذارنے کے لیے ابن ام مکتوم کے گھر میں۔

حضرت شعبی سے روایت ہے کہا فاطمہ بنت قیس نے طلاق دی خاوند نے مجھے میں ارادہ کیا اس کے گھر سے چلے جانے کا اور آئی میں رسول اللہ صلعم کے پاس آپ نے حکم دیا عمرو بن ام مکتوم کے گھر میں عدت گذارنے کے لیے یہ سن کر اسود نے فاطمہ کو کنکروں سے مارا اور کہا خرابی ہو تیری کیوں ایسا مسئلہ بیان کرتی ہے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگر لائے گی تو دو گواہ ایسے کہ گواہی دیں وہ دونوں کہ ہم نے سنا ہے رسول اللہ صلعم سے تو قبول کروں گا میں تیری بات کو نہیں تو ہم نہ چھوڑیں گے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ایک عورت کے کہنے پر اور وہ اللہ کی کتاب میں جو حکم ہے وہ یہ ہے لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ۔ ترجمہ یعنی مت نکالو ان کو ان کے گھروں سے اور وہ بھی نہ نکلیں مگر جو کریں صریح بیحیائی[۲]

---

[۱] یعنی مروان بن حکم کے نزدیک اور عائشہ کے نزدیک تین طلاق والی عورت کو گھر سے نکل کر جانا درست نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے فاطمہ کے قصے کو غلط کہا ہے اور فاطمہ م

[۲] یعنی نہ عورت کو گھر سے زبردستی کر کے مرد نکالے اور نہ خود باہر نکلے ہاں اگر کوئی کام بیحیائی کا کام کرے اس وقت نکال دینا مضائقہ نہیں حضرت عمر نے اس آیت کو دلیل پکڑ کر اس عورت سے کہا تو اپنے دعوے پر دو گواہ لائے گی تو ہم مانیں گے ورنہ آیت کے موافق جو ہم کو معلوم ہوتا ہے اس پر عمل کریں گے اور محدثین کے نزدیک فاطمہ بنت قیس کی حدیث صحیح ہے اس میں کچھ کلام نہیں حاصل یہ ہے مطلقہ مبتوتہ یعنی جس کو تین طلاق قطعی ہو گئی ہوں اس کے لیے نہ نفقہ ہے اور نہ سکنے اور مطلقہ رجعیہ کے لیے نفقہ بھی ہے اور سکنیٰ بھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۷۷۰ خُرُوجُ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا بِالنَّهَارِ

۳۵۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتُهُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى نَخْلٍ لَهَا فَلَقِيَتْ رَجُلًا فَنَهَاهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْرُجِي نَخْلَكِ لَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِي وَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

دن کو باہر نکلنا اس عورت کا جس کا خاوند مر گیا ہو

یہ باب اس بات کے بیان میں ہے!

حضرت جابر سے روایت ہے طلاق ہوئی ان کی خالہ کو اور ان کی خالہ نے چاہا کہ جائے اپنے کھجوروں کے باغ کو ملا ان کو کوئی آدمی منع کیا اس نے باغ کے جانے سے پھر آئی جابر کی خالہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا اس کو جا کر توڑ میوہ اپنی کھجوروں کا، البتہ تو صدقہ اور خیرات کریگی اور دیگی اس میں سے لوگوں کو بطور احسان کے۔

بَابُ ۱۷۷۱ نَفَقَةُ الْبَائِنَةِ

۳۵۸۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَوَضَعَ لِي عَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةٌ شَعِيرٌ وَخَمْسَةٌ تَمْرٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ فُلَانٍ وَكَانَ زَوْجُهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِنًا

اس باب میں بائن کے نفقے کا بیان ہے

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے گیا میں اور ابوسلمہ فاطمہ بنت قیس کے پاس بیان کیا فاطمہ نے ہم سے طلاق دی مجھے میرے خاوند نے اور نہ دیا مجھ کو رہنے کا گھر اور نہ کھانے کے لیے خرچ اور رکھ دیئے دس ناپ اپنے چچا کے بیٹے کے یہاں پانچ ناپ جو کے اور پانچ کھجور کے پھر آئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا میں نے یہ حال آپ نے فرمایا وہ جو کہتا ہے وہی سچ ہے اور حکم کیا مجھ کو عدت کا فلانے کے گھر میں اور اس کے خاوند نے اس کو طلاق بائن دی تھی۔

بَابُ ۱۷۷۲ نَفَقَةُ الْحَامِلِ الْمَبْتُوتَةِ

۳۵۸۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا حَمْنَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَمَرَتْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ بِالِانْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكَنِهَا حَتَّى

حاملہ مبتوتہ کے نفقہ کا بیان

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ عتبہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عثمان نے طلاق دی سعید بن زید کی لڑکی کو اور اس لڑکی کی ماں کا نام حمنہ بنت قیس تھا اور طلاق بتّہ دی تھی اس کو یعنی ایسی طلاق جس سے بالکل علاقہ ٹوٹ جائے اور مرد کو اس کے ساتھ بغیر دوسری شادی کے نکاح ناجائز ہو اس عورت کی خالہ فاطمہ بنت قیس تھی اس نے اس کو کہلا بھیجا کہ عبداللہ بن عمرو بن عثمان کے گھر میں مت رہ وہاں سے چلی آ پھر سنی یہ بات مروان نے تو عبداللہ بن عمرو بن عثمان کی جورو کو کہلا بھیجا کہ پھر اپنے گھر میں آ کر رہے عدت پوری ہونے تک عبداللہ بن عمرو کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا فَاطِمَةَ أَفْتَتْهَا بِذٰلِكَ وَأَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْتَاهَا بِالْاِنْتِقَالِ حِيْنَ طَلَّقَهَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيُّ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ إِلَى فَاطِمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو لَمَّا أَمَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ وَهِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا فَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ ابْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا النَّفَقَةَ الَّتِي أَمَرَ لَهَا بِهَا زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللّٰهِ مَا لَهَا عَلَيْنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَسْكُنَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ الْأَعْمَى الَّذِي عَاتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ فَانْتَقَلْتُ عِنْدَهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ۔

بیوروت نے کسی آدمی کی زبانی خبر دی مروان کو کہ مجھے میری خالہ فاطمہ نے فتویٰ دیا تھا گھر سے چلی جانیکا اور بیان کیا تھا مجھ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتویٰ دیا تھا اس کو گھر سے چلی جانے کے لیے اس وقت جب طلاق دی تھی اس کو اس کے خاوند ابوعمرو بن حفص نے جب یہ قصہ سنا مروان نے اس وقت بھیجا قبیصہ بن ذویب کو (نام ہے آدمی کا) فاطمہ کے پاس پھر پوچھا قبیصہ نے اس وقت فاطمہ سے یہ قصہ اس نے بیان کیا کہ میرا خاوند تھا ابوعمرو وہ چلا گیا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن کو ان دنوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو یمن کا خلیفہ کیا تھا وہاں جا کر میرے خاوند نے طلاق کہلا بھیجی وہ طلاق جو باقی رہ گئی تھی اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو کہہ دیا تھا کہ نفقہ دے دیں مجھ کو میں نے اپنا آدمی بھیجا ان کے پاس وہ خرچ مانگنے کے لیے جو میرے واسطے خاوند نے دینے کے لیے کہا تھا ان دونوں نے کہا واللہ ہمارے پاس اس کے لیے نفقہ نہیں مگر ہاں اگر وہ حاملہ ہوتی تو البتہ اس کے لیے نفقہ تھا اور اب وہ ہمارے گھر میں بھی نہ رہے جب تک ہم نہ کہیں فاطمہ کہتی ہے میں آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے روبرو یہ ماجرا آپ نے انہی دونوں کو سچا ٹھیرایا میں نے پوچھا میں کہاں چلی جاؤں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے یہاں چلی جا اور ابن ام مکتوم وہی اندھا آدمی ہے جس کی خاطر عتاب کیا اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کتاب میں پھر چلی گئی اس کے پاس میں رہتی تھی اس کے پاس اور اتار دیتی تھی اپنے کپڑے یعنی بسبب گرمی وغیرہ کے بے تکلف کپڑے اتار کر بیٹھ رہتی تھی پھر نکاح کر دیا میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔

باب ١٦٧٣ الْاَقْرَاءِ

قرء کسے کہتے ہیں

(اور شارع نے کس معنے کے لیے بولا ہے)

٣٥٨٦- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت ہے آئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور شکوہ کیا آپ کے پاس خون جاری ہونے کا آپ نے فرمایا اس کو یہ خون کسی رگ سے آتا ہے یعنی رحم سے نہیں آتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ اَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِيْ قَالَ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ

تو نظر رکھ جب آوے تجھ کو قرؤ یعنی حیض اس وقت نماز مت پڑھا کر جب گذر جاویں حیض کے دن اس وقت پاک ہو جایا کرے تو راوی بیان کرتا ہے آپ نے اس کو فرمایا ما بین دونوں حیضوں کے نماز پڑھا کرو (ف ۱)

باب ۱۷۴ نَسْخِ الْمُرَاجَعَةِ بَعْدَ التَّطْلِيْقَاتِ الثَّلَاثِ

اس باب میں تین طلاق کے بعد رجوع کرنے کے منسوخ ہونے کا بیان ہے

۳۵۸۷۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْاٰيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ فَاَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِلٰى قَوْلِهِ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا وَذٰلِكَ بِاَنَّ الرَّجُلَ كَانَ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ فَهُوَ اَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَاِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنَسَخَ ذٰلِكَ وَقَالَ الطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ـ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تفسیر میں اس آیت کے مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا یعنی جو ہم موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر اور بیان کیا ابن عباس رض نے اس کے بعد دوسری آیت کو یعنی وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ یعنی اور جب بدلتے ہیں ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت کو اللہ بہتر جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہیں۔ تو تو بنا لاتا ہے یوں نہیں پر ان بہتوں کو معلوم نہیں يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ یعنی مٹاتا ہے اللہ جو چاہے اور رکھتا ہے اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب اس کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے جو حکم قرآن میں سے منسوخ ہوا وہ قبلہ تھا اور کہا ابن عباس نے وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ف ۱۔ یعنی جب حیض کی مدت کے دن آئیں ان دنوں میں نماز چھوڑ دینا چاہیئے اور باقی دنوں میں نماز پڑھنا چاہیئے اور قرء کے معنے حیض کے بیان فرمائے ہیں اس حدیث میں۔)

ف ۲۔ شاید ابن عباس کی غرض یہ ہے کہ منسوخ ہونے کا بھید خدائے تعالیٰ کو معلوم ہے اور دوسری یہ بات ہے کہ اس کو اپنے حکم میں تبدل اور تغیر کا اختیار رہے جیسے دوسری آیت میں فرمایا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا
یعنی اور طلاق والی عورتیں انتظار کروا دیں اپنے تئیں تین حیض تک اور ان کو حلال نہیں کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اللہ نے ان کے پیٹ میں اگر ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور پچھلے دن پر اور ان کے خاوند دل کو پہنچتا ہے پھیر لینا ان کا اتنی دیر میں اگر چاہیں صلح کرنی اس آیت کو بیان کرکے فرماتے ہیں یہ معاملہ یوں تھا کہ جو آدمی اپنی جورو کو طلاق دیتا تھا وہ آدمی اس کو اپنے نکاح میں لانیکا زیادہ مستحق تھا اگرچہ تین طلاقیں بھی دیتا تھا پھر اللہ جل شانہ نے منسوخ کیا اس حکم کو اور فرمایا اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ یعنی طلاق ہے دو بار تک پھر رکھنا موافق دستور کے یا رخصت کرنا نیکی سے ق

بَابُ الرَّجْعَةِ ۱۷۷۵

باب رجوع کرنیکے بیان میں عورت کی طرف سے

۳۵۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرُ فَذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ اَنْ يُّرَاجِعَهَا فَاِذَا طَهُرَتْ يَعْنِيْ فَاِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَاحْتَسَبْتَ مِنْهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں طلاق دی میں نے اپنی جورو کو حیض کے ایام میں یہ بات ذکر کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا اس سے کہہ کر رجوع کرے پھر جب وہ پاک ہو جائیگی تو اس کو اختیار ہے چاہے رکھے اس کو یا طلاق دیدے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے شاگرد نے پوچھا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کیا اس اول طلاق کا بھی حساب کیا جائیگا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کونسی چیز مانع ہے حساب کرنے سے تو سمجھ اگر کوئی عاجز ہو جائے یا حماقت کرے جو طلاق دی گئی ہے وہ تو حساب میں آئیگی۔ ف۱

ف۱ یعنی تین طلاق کے بعد رجوع کرنا جائز نہیں دو طلاق تک رجوع کر سکتا ہے یہاں اس حدیث کو اسی غرض کے واسطے لائے ہیں یعنی تین طلاق کے بعد رجوع پہلے تھا اب منسوخ ہوا الطلاق مرتان کے فرمانے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۸۹ أَخْبَرَنَا زُهَيْرُ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالُوا إِنَّ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهُ الطَّلَاقُ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ تَعَالَى فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ طلاق دی ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی جورو کو حیض کے دنوں میں یہ بات ذکر کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہہ اس سے رجوع کرے اس کو دوسرا حیض آنے تک پھر جب وہ پاک ہو جائے اس کا جی چاہے طلاق دے اس کو یا در کھ رہے اس واسطے کہ یہ طلاق اللہ کے حکم کے موافق ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ یعنی طلاق دو ان کو عدت پر ف۲

۳۵۹۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُولُ أَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ

حضرت نافع سے روایت ہے جب پوچھا جاتا مسئلہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کا جس نے طلاق دی اپنی جورو کو حیض میں ابن عمرؓ فرماتے ہیں اگر اس آدمی نے ایک طلاق دی ہے یا دو تو ایسی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے رجوع کرے وہ آدمی اپنی جورو کی طرف یعنی اس کو اپنے سے جدا نہ کرے بلکہ رکھے اس کو دوسرے حیض آنے تک پھر جب وہ پاک ہو جائے پھر طلاق دے اس کو پہلے جماع کرنے سے اور اگر اس آدمی نے تین طلاق دیدیں ایک بار حیض کے ایام میں اس نے بے شک نافرمانی کی اللہ کی اس امر میں جس کا اس کو حکم کیا تھا اللہ نے یعنی عورت کو طلاق دینے کا طریقہ اس کو بتایا تھا اس نے اس کے موافق کام نہ کیا لیکن عورت تین طلاق دینے سے مرد کے نکاح سے باہر ہو گئی۔

۳۵۹۱ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاجَعَهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گذر گیا۔

ف۱ یعنی اگر رجوع کرنے سے عاجز ہو گیا اور اس عورت کو اپنی نادانی اور حماقت سے طلاق دے بیٹھا تو طلاق رائیگاں نہ جائیگی بلکہ حساب میں آئیگی۔

ف۲ طلاق دو و قدرت پر جو تین حیض ہیں حیض سے پہلے دو کہ سارا حیض گنتی میں آئے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو (موضح القرآن)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْهِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُسْاَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُرَاجِعَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ وَلَمْ اَسْمَعْهُ يَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا۔

حضرت ابن طاؤس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ان کے باپ نے سنا عبداللہ بن عمرؓ سے اس وقت جب پوچھا گیا مسئلہ اس آدمی کا جس نے طلاق دی اپنی عورت کو حیض میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھنے والے کو کہا تو عبداللہ بن عمر کو پہچانتا ہے کہ نہیں اس نے کہا ہاں پہچانتا ہوں ابن عمرؓ نے بیان کیا اس پوچھنے والے سے اس طرح کہ عبداللہ بن عمرؓ یعنی میں نے طلاق دی تھی اپنی عورت کو حیض میں اس بات کی خبر دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمرؓ سے رجوع کرلے پاک ہونے تک اس عورت کو راوی بیان کرتا ہے اس سے زیادہ نہیں بیان کیا اس نے مجھ سے ف ا

۳۵۹۳- اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دی حفصہ رضی اللہ عنہا کو پھر رجوع کرلیا تھا۔ ف ۲

ف ۱ جیسے پہلی روایتوں میں اور باتیں زیادہ ہیں وہ اس روایت میں نہیں تو یہ مختصر ہے۔

ف ۲ ابن قیمؒ نے بیان کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں رجعت کا لفظ تین معنی پر آیا ہے ایک تو نکاح کے معنی کے لیے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يَّتَرَاجَعَا یعنی وہ شخص اس کو یعنی عورت کو طلاق دے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں یعنی اگر وہ عورت کو دوسرے خاوند نے طلاق دی تو پہلا خاوند اس سے نکاح کرے تو گناہ نہیں اب یہاں رجعت کے معنی نکاح کرنے کے ہوئے اور دوسرے معنی یہ ہیں لوٹانا چیز کو طرف اس حال کے جس حال پر پہلے تھی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو نعمان بن بشیر کو فرمایا تھا رجوع کر یعنی پھیر لے تو غلام جو دیا ہے تو نے اپنے ایک بیٹے کو اور دوسرے بیٹوں کا اس میں تو نے حق نہیں رکھا ابن قیمؒ فرماتے ہیں یہ رد کرنا ایسی چیز کا ہے جس میں ہبہ یعنی بخشش کرنی جائز نہیں اور تیسرے معنی رجعت کے وہ ہیں جو بعد طلاق کے ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ اوپر کی حدیثوں میں بیان ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ ۱ ـــ كِتَابُ الْخَيْلِ

کتاب گھوڑوں کے بیان میں!

۳۵۹۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ صَالِحِ بْنِ صَبِيحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذَالَ النَّاسُ الْخَيْلَ وَوَضَعُوا السِّلَاحَ وَقَالُوا لَا جِهَادَ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ وَقَالَ كَذَبُوا الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ وَلَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ وَيُزِيغُ اللَّهُ لَهُمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرَ مُلَبَّثٍ وَأَنْتُمْ تَتَّبِعُونِي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّامُ۔

حضرت سلمہ بن نفیل کندی سے روایت ہے ایک روز میں بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ذلیل کر دیا لوگوں نے گھوڑوں کو اور رکھ دیے ہتھیار اور کہتے ہیں جہاد نہیں رہا اب اور موقوف ہو گئی لڑائی آپ نے یہ سن کر اس کی طرف سے منہ پھیرا اور فرمایا جھوٹے ہیں وہ ابھی ابھی آیا ہے حکم قتال کا اور ہمیشہ لڑتے رہیں گے میری امت کے لوگ حق بات پر یعنی دین کے واسطے اور پھیر دے گا اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو ان کے واسطے اور روزی دے گا خدائے تعالیٰ ان کو ان میں سے قیامت تک اور اللہ کے وعدے کے آتے تک اور خیر کو باندھ دیا ہے گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک اور یہ بات مجھ کو وحی سے بتائی گئی ہے اور میری روح قبض کی جائیگی جلدی اور تم لوگ پیروی کرو گے میری متفرق جماعتیں ہو کر اور کٹ کر مرو گے آپس میں اور مقرر ہو گا گھر ایمان والوں کا شام میں۔ ف

۳۵۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے گھوڑوں کی پیشانی میں خیر قیامت کے دن تک اور گھوڑے تین طور کے ہوتے ہیں ایک گھوڑے تو ایسے ہوتے ہیں جن کے باعث آدمی کو اجر اور ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک بچاؤ ہوتے ہیں مفلسی یا تکلیف سے اور ایک وبال ہوتے

ف گھوڑوں کی پیشانی میں خیر ایک تو اجر یعنی ثواب جو جہاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے دوسرے غنیمت جو جہاد کرنے سے ملتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالَّذِي يَحْتَبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَتَّخِذُهَا لَهُ وَلَا تُغَيِّبُ فِي بُطُونِهَا شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَتْ لَهُ مَرْجٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ۔

۳۵۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ ابْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا ذَلِكَ فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ تُسْقَى كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ فَهِيَ لَهُ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمِيرِ فَقَالَ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۔

ہیں ثواب تو وہ ہیں جو خدا کی راہ میں روکے جاویں اور جہاد کے لیے تیار رکھے جائیں اُن کے پیٹ میں جو چیز جائے وہ ایک ثواب ہے ان کے مالک کے لیے اور اگر وہ چراگاہ میں چھوڑے جائیں چرنے کے لیے پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کس آدمی کے لیے باعث اجر ہیں اور کس کے لیے ستر اور کس کے لیے گناہ اور وبال گھوڑوں سے اجر اور ثواب ہوتا ہے ایسے آدمی کو جس نے باندھا گھوڑوں کو اللہ کی راہ میں اور دراز کی رسی ان کی چراگاہ یا باغ میں اور جس قدر اس رسی کے سبب سے دور تک چرے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی اگر وہ رسی توڑ ایک اونچان دو اونچان چڑھیں اس کے ہر قدم اور لید پر نیکیاں لکھی جائیں گی اگر وہ کسی نہر پر جا نکلے اور پانی پیئے اور مالک کا ارادہ پانی پلانے کا نہ تھا تب بھی مالک کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی تو ایسے گھوڑے باندھنا اجر ہے اور درست ان کے واسطے ہیں جو تجارت کے لیے باندھے اور زکوٰۃ ان کی ادا کرے اور گناہ اس کے واسطے ہیں جو فخر اور ریا اور مسلمانوں کی دشمنی کے لیے باندھے اور پوچھا کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے باب میں آپ نے فرمایا اس مقدمے میں مجھ پر کچھ نہیں اترا مگر یہ آیت جو اکیلی تمام نیکیوں کو شامل ہے فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۔

ف یعنی جو کوئی شخص ذرہ کے برابر نیکی کرے گا وہ اس کو پائیگا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا پائے گا اس کو اس آیت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ تھوڑی سی نیکی بھی تلف نہیں کی جائیگی تو خدا کی راہ میں گدھوں کا باندھنا اور ان سے کام لینا بیکار نہیں ہو سکتا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۷۷۷ حُبِّ الْخَیْلِ

یہ باب ہے گھوڑوں کے شوق اور محبت کے بیان میں

۳۵۹۷- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَکُنْ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَیْلِ۔

حضرت انس سے روایت ہے عورتوں کے بعد گھوڑے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

باب ۱۷۷۸ مَا یُسْتَحَبُّ مِنْ شِیَةِ الْخَیْلِ

کون سے رنگ کا گھوڑا بہتر ہے

۳۵۹۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْبَزَّارُ هِشَامُ بْنُ سَعِیْدٍ الطَّالَقَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ عَقِیْلِ بْنِ شَبِیْبٍ عَنْ اَبِیْ وَهْبٍ وَکَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاَسْمَاءِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَاءِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَارْتَبِطُوا الْخَیْلَ وَامْسَحُوْا بِنَوَاصِیْهَا وَاَکْفَالِهَا وَقَلِّدُوْهَا وَلَا تُقَلِّدُوْهَا الْاَوْتَارَ وَعَلَیْکُمْ بِکُلِّ کُمَیْتٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَشْقَرَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَدْهَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ۔

حضرت ابو وہب کہ حاصل تھی ان کو صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو تم نبیوں کے ناموں پر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ہے نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن اور باندھو گھوڑے اور ہاتھ پھیرو ان کی پیشانی اور پٹھوں پر اور ڈالو گلے میں ان کے قلادہ اور نہ پہناؤ گلے میں ان کے تانت اور التزام کرو کمیت گھوڑا لینے کا جس کی پیشانی اور اگلے پچھلے پاؤں سفید ہوں یا سرخ رنگ کا گھوڑا جس کی پیشانی سفید ہو اور اگلے پچھلے پاؤں بھی سفید ہوں۔

باب ۱۷۷۹ الشِّکَالِ فِی الْخَیْلِ

گھوڑوں میں شکال گھوڑا رکھنا کیسا ہے

۳۵۹۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکْرَهُ الشِّکَالَ مِنَ الْخَیْلِ وَاللَّفْظُ لِاِسْمٰعِیْلَ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکال گھوڑے سے کراہیت کرتے تھے۔ ف

ف شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے تین پاؤں سفید ہوں اور چوتھا پاؤں اور رنگ کا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۰۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشِّكَالُ مِنَ الْخَيْلِ اَنْ تَكُوْنَ ثَلَاثُ قَوَائِمَ مُحَجَّلَةً وَوَاحِدَةٌ مُطْلَقَةً اَوْ تَكُوْنَ الثَّلَاثَةُ مُطْلَقَةً وَرِجْلٌ مُحَجَّلَةً وَلَيْسَ يَكُوْنُ الشِّكَالُ اِلَّا فِيْ رِجْلٍ وَلَا يَكُوْنُ فِي الْيَدِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے ناپسند کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکال گھوڑے کو اور ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے تین پاؤں سفید ہوں اور چوتھا پاؤں کسی اور رنگ کا ہو یا تین پاؤں اور رنگ کے ہوں اور ایک پاؤں سفید ہو جسے ارجل بھی کہتے ہیں بشرطیکہ پیشانی پر سفیدی نہ ہو اس قسم کا گھوڑا منحوس ہوتا ہے یا اس میں کوئی عیب ہوتا ہے جس سے ضرر پہنچے گا اور شکال ہمیشہ پاؤں میں ہوتا ہے ہاتھ میں نہیں ہوتا ۔

بَابُ ۱۷۸۰ شُؤْمِ الْخَيْلِ

اس باب میں گھوڑوں کے شوم اور نحس ہونیکا بیان ہے

۳۶۰۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ اَلْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

حضرت سالم اپنے باپ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شومی اور نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت میں اور گھوڑے میں اور گھر میں ۔ فا

۳۶۰۲۔ اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ۔

ترجمہ دونوں حدیثوں کا

۳۶۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نحوست کچھ ہو تو مکان اور

فا گھوڑے کی شومی اور نحوست یہ کہ عیب دار ہو یعنی کاٹے یا لات مارے اور عورت کی شومی یہ ہے کہ زبان دراز یا بدخلق ہو اور گھر کی شومی یہ کہ اچھے پڑوس میں نہ ہو یا دھوپ اور جاڑے اور برسات وغیرہ کا آرام نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ یَکُ فِیْ شَیْءٍ فَفِی الرَّبْعَۃِ وَالْمَرْاَۃِ وَالْفَرَسِ۔

عورت اور گھوڑے میں ہو گی اور جو نہ ہو تو کسی چیز میں نہیں ہے۔

بَابُ ۱۷۸۱ بَرَکَۃِ الْخَیْلِ

اس باب میں گھوڑے کی برکت کا بیان ہے

۳۶۰۴ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا ح وَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو التَّیَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَرَکَۃُ فِیْ نَوَاصِی الْخَیْلِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔

بَابُ ۱۷۸۲ فَتْلِ نَاصِیَۃِ الْفَرَسِ

گھوڑوں کی پیشانی کو گوندھنے کا بیان

۳۶۰۵۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَۃَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْتِلُ نَاصِیَۃَ فَرَسٍ بَیْنَ اُصْبُعَیْہِ وَیَقُوْلُ الْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْھَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ الْاَجْرُ وَالْغَنِیْمَۃُ۔

حضرت جریر سے روایت ہے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بل دیتے تھے گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے اور فرماتے تھے باندھی گئی ہے خیر گھوڑوں کے ماتھوں میں قیامت تک وہ خیر اجر اور غنیمت ہے۔

۳۶۰۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَیْلُ فِیْ نَوَاصِیْھَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ اوپر گزرا ہے

۳۶۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَۃَ الْبَارِقِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْھَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ اوپر گذر چکا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

ترجمہ اوپر گذر چکا ہے

۳۶۰۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

۳۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أَبِي السَّفَرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

ترجمہ ان دونوں کا بھی اوپر گزر چکا ہے

بَابُ ۱۷۸۳ تَأْدِيبِ الرَّجُلِ فَرَسَهُ

اس بات کا بیان ہے ادب دے آدمی اپنے گھوڑے کو

۳۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَمُرُّ بِي فَيَقُولُ يَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا خَالِدُ تَعَالَ أُخْبِرْكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنَبِّلَهُ وَارْمُوا

حضرت خالد بن یزید جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عقبہ بن عامر گذرتے تھے میرے نزدیک سے اور کہتے اے خالد چل ہمارے ساتھ تیراندازی کریں گے ایک روز دیر کی میں نے کہا مجھ سے اے خالد آ میں سناؤں تجھ کو وہ بات جو فرمائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ داخل کرے گا ایک تیر کے سبب سے تین آدمیوں کو جنت میں بنانیوالے کو اگر اس نے اس کے بنانے میں نیکی کی نیت کی ہو گی اور پھینکنے والے کو اس تیر کے اور بھال لگانے والے کو اور فرمایا تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور میرے نزدیک تیر اندازی محبوب ہے سواری کرنے سے اور تین کھیلوں کے سوائے کوئی کھیل نہ کھیلنا چاہیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَارْكَبُوا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا وَلَيْسَ اللَّهْوُ اِلَّا فِيْ ثَلَاثَةٍ تَأْدِيْبِ الرَّجُلِ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتِهٖ امْرَاَتَهٗ وَرَمْيِهٖ بِقَوْسِهٖ وَنَبْلِهٖ وَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهٗ رَغْبَةً عَنْهُ فَاِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا اَوْ قَالَ كَفَرَ بِهَا۔

اوّل یہ کہ ادب دے آدمی اپنے گھوڑے کو اور دوسرے کھیلنا اپنی جورو سے اور تیسرا کھیل تیر اور کمان کا اور جس نے چھوڑ دی تیر اندازی سیکھنے کے بعد نفرت سے اس نے ناشکری کی ایک نعمت کی یا یوں فرمایا اس نے ناشکری کی اس کی۔

بَابُ ۱۸۴ دَعْوَةِ الْخَيْلِ

گھوڑے کی دعا کا بیان (یعنی وہ کیا دعا کرتا ہے)

٣٦١٢- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ اِلَّا يُؤْذَنُ لَهٗ عِنْدَ كُلِّ سَحَرٍ بِدَعْوَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ خَوَّلْتَنِيْ مَنْ خَوَّلْتَنِيْ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ وَجَعَلْتَنِيْ لَهٗ فَاجْعَلْنِيْ اَحَبَّ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ اِلَيْهِ اَوْ مِنْ اَحَبِّ مَالِهٖ وَاَهْلِهٖ اِلَيْهِ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گھوڑا عربی ہے (یا کسی اور ملک کا گھوڑا جو عمدہ ہو اور جہاد کی نیت سے رکھا جائے) اس کو ہر صبح دو دعائیں کرنے کی اجازت ہوتی ہے یا اللہ تو آدمیوں میں سے جسے مجھ کو سپرد کرے اور عطا فرماوے تو مجھے عزیز کر دے اس کے نزدیک اس کے گھر والوں اور اس کے مال میں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرے۔

بَابُ ۱۸۵ التَّشْدِيْدِ فِيْ حَمْلِ الْحَمِيْرِ عَلَى الْخَيْلِ

گھوڑیوں کو گدھوں سے جفتی کرانا بری بات ہے خچر پیدا کرنے کے لیے

٣٦١٣- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُهْدِيَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيْرَ عَلَى الْخَيْلِ لَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هٰذِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہدیہ بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی نے خچر پھر سوار ہو گئے آپ اس پر اور کہنے لگے حضرت علی رضی اللہ عنہ اگر چھوڑ دیں ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر تو ہو جائیں گے ہمارے پاس ایسے خچر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر ایسا کام وہ کرتے ہیں جو بے علم ہوتے ہیں۔ ف

ف گھوڑے کی تو بی نہیں جانتے گھوڑے سے وہ کام نکل سکتے ہیں جو ہرگز خچر سے نکل سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٦١٤- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَمْشًا هَذِهِ شَرٌّ مِنَ الْأُولَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِأَمْرِهِ فَبَلَّغَهُ وَاللَّهِ مَا اخْتَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ -

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباسؓ سے تھا میں نزدیک ابن عباسؓ کے اس وقت پوچھا کسی آدمی نے ان سے کیا پڑھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے جواب میں کہا نہیں پڑھتے تھے وہ شخص بولا شاید دل میں پڑھ لیتے ہوں گے انہوں نے کہا تیرا بدن یا تیرا منہ چھلے (یہ بد دعا ہے) تو نے پہلے سے بھی برا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ جل جلالہ کے ایک بندے تھے جیسا خدا تعالیٰ نے ان کو حکم کیا انہوں نے لوگوں کو پہنچا دیا قسم اللہ کی آپ نے ہم اہل بیت سے کوئی خاص بات نہیں کہی مگر تین باتوں کا ہم کو حکم دیا ایک تو یہ کہ وضو کو پورا کریں دوسرے یہ کہ صدقہ کا مال نہ کھاویں تیسرے یہ کہ گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چھوڑیں (اس باب سے یہی اخیر حکم مقصود ہے۔

بَابُ ١٧٨٦ عَلَفِ الْخَيْلِ

٣٦١٥- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا لِوَعْدِ اللَّهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ -

گھوڑوں کو دانہ اور گھاس دینے کی خوبی اور اجر کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے باندھا گھوڑا اللہ کی راہ میں اللہ پر ایمان رکھ کر اور اس کے وعدوں کو سچا جان کر کھانا اور پانی پینا اور پیشاب کرنا اور لید کرنا اس گھوڑے کا نیکیاں ہو کر داخل ہوں گے ترازو میں اس کے۔ ف١

بَابُ ١٧٨٧ غَايَةِ السَّبْقِ لِلَّتِي لَمْ تُضْمَرْ

٣٦١٦- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا

جس گھوڑے کو اضمار نہیں کیا گیا اس کے دوڑانے کی انتہاء کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ف١ یعنی قیامت کے دن جب لوگوں کے اعمال تولے جاویں گے اس وقت ان چیزوں کے وزن کے برابر نیکیاں اس آدمی کو دی جاویں گی اس جگہ نیکیوں ہی کا کام ہے جس کی نیکیاں زیادہ ہوں وہی بڑا آدمی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَیْنَ الْخَیْلِ یُرْسِلُھَا مِنَ الْحَفْیَاءِ وَکَانَ اَمَدُھَا ثَنِیَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَیْنَ الْخَیْلِ الَّتِیْ لَمْ تُضْمَرْ وَکَانَ اَمَدُھَا مِنَ الثَّنِیَّةِ اِلٰی مَسْجِدِ بَنِیْ زُرَیْقٍ

سے گھوڑ دوڑ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا گھوڑوں کو حفیا سے (نام ایک موضع کا ہے) اور تھی انتہا اور مقام ٹھیراؤ کا ان گھوڑوں کے واسطے) ثنیۃ الوداع کہ نام ہے ایک محلے یا پہاڑ کا قریب مدینہ طیبہ کے ف۱ ف۲ اور گھوڑ دوڑ کرائی ان گھوڑوں کی جو اضمار نہیں کئے گئے تھے ثنیہ سے بنی زریق کی مسجد تک۔)

بَابُ ۱۶۸۸ اِضْمَارِ الْخَیْلِ لِلسَّبَقِ

اضمار کرنے کی عادت ڈالنا گھوڑوں کو

۳۶۱۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَیْنَ الْخَیْلِ الَّتِیْ قَدْ اُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْیَاءِ وَکَانَ اَمَدُھَا ثَنِیَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَیْنَ الْخَیْلِ الَّتِیْ لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِیَّةِ اِلٰی مَسْجِدِ بَنِیْ زُرَیْقٍ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ کَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِھَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے گھوڑ دوڑ کرائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان گھوڑوں کی جن کو اضمار ف۳ کرکے لاغر اور دبلا کر رکھا تھا اور تھی حد گھوڑ دوڑ کی حفیا سے لے کر ثنیۃ الوداع تک ایسے گھوڑوں کے لیے اور گھوڑ دوڑ ان گھوڑوں کی جن کو اضمار نہیں کیا تھا ثنیہ سے بنی زریق کی مسجد تک کرائی تھی اور عبداللہ اس گھوڑ دوڑ میں شامل تھے

بَابُ ۱۶۸۹ السَّبَقِ

گھوڑ دوڑ کے بیان میں ہے یہ باب

۳۶۱۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِیْ نَصْلٍ اَوْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط نہیں کی مگر تیر یا اونٹ یا گھوڑے میں۔ ف۴

ف۱ حفیا سے ثنیہ تک پانچ یا چھ میل کا فاصلہ ہے۔

ف۲ ثنیہ سے بنی زریق کی مسجد ایک میل ہے۔

ف۳ اضمار کہتے ہیں گھوڑے کو خوب کھلا کر موٹا کرنا پھر اس کے دانہ گھاس کم دینا اور ایک مکان میں بند رکھنا اور گرم کپڑا اوڑھانا تاکہ عرق آن کر دبلا ہو جاوے اور گوشت کم ہو کر مضبوط اور شرط کے قابل ہو ۱۲)

ف۴ نصل بھال کو کہتے ہیں یہاں تیر اندازی کر [illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۱۹۔ اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْعُبَیْدِ اللّٰہِ الْمَخْزُوْمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِیْ نَصْلٍ اَوْ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۳۶۲۰۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ قَالَ اَنْبَأَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدِ اللّٰہِ مَوْلَی الْجُنْدُعِیِّیْنَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَا یَحِلُّ سَبَقٌ اِلَّا عَلٰی خُفٍّ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نہیں حلال شرط کرنا مگر اونٹ میں اور گھوڑے میں۔

۳۶۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاقَۃٌ تُسَمَّی الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ اَعْرَابِیٌّ عَلٰی قَعُوْدٍ فَسَبَقَھَا فَشَقَّ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ فَلَمَّا رَاٰی مَا فِیْ وُجُوْھِھِمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ قَالَ اِنَّ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ لَا یَرْتَفِعَ مِنَ الدُّنْیَا شَیْءٌ اِلَّا وَضَعَہٗ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھی ایک اونٹنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نام اس کا عضبا تھا وہ شرط میں ہارتی نہ تھی اتفاقاً ایک اعرابی یعنی باہر کا آدمی آیا اور اس کی سواری میں ایک جوان غریب اونٹ تھا وہ بڑھ گیا اس اونٹنی سے یہ بات شاق ہوئی مسلمانوں پر جب لوگوں کے چہروں کو آپ نے دیکھا کہ وہ رنجیدہ ہیں تو پوچھا انہوں نے یارسول اللہ عضباء پیچھے رہ گئی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ضرور جب کسی شے کو بہت بڑھاتا ہے تو اس کو گھٹاتا بھی ہے۔

۳۶۲۲۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الْحَکَمِ مَوْلٰی لِبَنِیْ لَیْثٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِیْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر گیا

بَابُ ۱۷۹ الْجَلَبِ

جلب کا بیان

۳۶۲۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَزِیْعٍ

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت

(بقیہ حاشیہ) گھوڑے کے سم کو کہتے ہیں یہاں گھوڑا مراد ہے غرض یہ ہے اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی گھوڑا دوڑ کرانا اس میں شرط لگانا بطور جواز کے جائز ہے اور شرط بطور جواز حقیقت میں شرط نہیں بلکہ انعام ہوتا ہے جیسے خلیفہ حکم دے دو شخصوں کو تم میں جو کوئی بڑھ جاوے گا اس کو اتنے روپے انعام ملیں گے یا اور کوئی شخص کہے یا دونوں شخصوں میں ایک آدمی اپنے ذمے پر کچھ مقرر کرلے اور ہار جائے تو دوسرے کو اتنے روپیے دیلوے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلب اور جنب اور شغار نہیں اسلام میں اور جس آدمی نے لوٹ کی وہ آدمی نہیں ہمارے بیں کا۔ ف۱

بَابُ ۱۶۹۱ الْجَنَبِ

جنب کا بیان

۳۶۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۳۶۲۵- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَابَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَسَبَقَهُ فَكَأَنَّ أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُوْا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ ذٰلِكَ فَقِيْلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْءٌ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ۔

ترجمہ اس حدیث کا بھی بیان اوپر گذر چکا ہے مگر اس میں اونٹنی کا ذکر نہیں اتنا ہے کہ آپ نے شرط کی ہے ایک گنوار سے وہ جیت گیا صحابہ رنجیدہ ہوئے تو آپ نے فرمایا جو کوئی بڑھ جاوے تو خدا اس کو ضرور گھٹاتا ہے۔

بَابُ ۱۶۹۲ سُهْمَانِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کا دوہرا حصہ ہے اسباب میں اس کا بیان ہے

۳۶۲۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ

حضرت عباد بن عبد اللہ ابن الزبیرؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں ان کا دادا بیان کرتے ہیں تقسیم کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے سال میں تو چار حصے

ف۱ جلب یہ کہ اپنے گھوڑے کے پیچھے گھوڑ دوڑ میں کسی آدمی کو لگا دے اس کو ڈانٹتا ہے اور جلدی دوڑے اور جنب یہ کہ اپنے پہلو میں دوسرا رکھے جب [illegible] اور شغار کا بیان نکاح میں گذرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لِلزُّبَيْرِ وَسَهْمًا لِذِي الْقُرْبَى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ۔

دیئے زبیر بن عوام کو ایک حصہ ان کا اور ایک حصہ ناطے والوں کا واسطے صفیہ بنت عبدالمطلب کے وہ صفیہ جو ماں تھیں زبیر بن عوام کی اور دو حصے گھوڑے کے۔

١٦٩٣ كِتَابُ الْأَحْبَاسِ

کتاب بیان وقف کرنے کے اپنے مال کو اللہ کی راہ میں

٣٦٢٧۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى صَدَقَةً۔

حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت نہیں چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینار اور نہ درہم اور نہ غلام اور نہ لونڈی مگر ایک سفید خچر جس پر سوار ہوا کرتے تھے اور ہتھیار اور زمین لگا دی تھی اللہ کے راہ میں مصنف فرماتے ہیں دوسری بار میرے استاد قتیبہ نے بیان کیا کہ ان چیزوں کو صدقہ کر دیا تھا۔

٣٦٢٨۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحٰرِثِ يَقُولُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً۔

حضرت عمرو بن حارث رضی سے روایت ہے نہیں چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے خچر سفید کے اور ہتھیار اور زمین کے جس کو صدقہ کر گئے تھے۔

٣٦٢٩۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً۔

حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال نہیں چھوڑا تھا آپ نے کچھ سوائے ایک خچر شہباء کے اور ہتھیاروں کا اور زمین کو چھوڑ گئے تھے صدقہ کر کے۔ ف

١٦٩٤ بَابُ الْأَحْبَاسِ كَيْفَ يُكْتَبُ الْحُبُسُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ عَوْنٍ فِي خَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

اس باب میں اس کا بیان ہے کہ وقف کس طرح پر کرنا چاہیئے اور ذکر ہے راویوں کے اختلاف کا ابن عمر کی حدیث

ف۔ شہبا اس رنگ کے اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو کہتے جس کے رنگ میں سفیدی غالب ہو سیاہی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۳۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا مِّنْ اَرْضِ خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا اَحَبَّ اِلَيَّ وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهَا قَالَ اِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ فِي الْفُقَرَاءِ وَذِي الْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ بِالْمَعْرُوْفِ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا وَيُطْعِمَ۔

حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہا حضرت عمرؓ نے ہاتھ لگی مجھ کو ایک زمین خیبر میں آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا ملی ہے مجھ کو ایک زمین بہت نفیس نہیں ملا تھا مجھ کو کوئی مال اس سے بہتر اور محبوب زیادہ میرے نزدیک آپ نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے اس کو صدقہ کر دینے کے لیے تو صدقہ کر اس کو اس طور پر کہ نہ بیچی جاوے اور نہ ہبہ اور نہ بخشش کی جاوے وہ زمین اور صرف ہو وہ صدقہ فقیروں اور ناطے والوں کو اور گردن کے چھوڑاتے میں اور مہمان اور مسافر کو اور مضائقہ نہیں اگر کھاوے اس میں سے وہ شخص جو متولی ہووے اس پر لیکن بطور مشروع اور انصاف کے کھاوے نہ بطور مالدار بننے کے اور کھلاوے دوسروں کو ف

۳۶۳۱۔ اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَيُّوْبَ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ۔

حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح پر روایت کرتے ہیں

۳۶۳۲۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ فَكَيْفَ تَاْمُرُ بِهٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ وَلَا تُوْرَثَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ

حضرت ابن عمرؓ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں بیان کیا عبداللہ بن عمرؓ نے ملی ایک زمین حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ کو خیبر میں تو آئے حضرت عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی ہے ایک زمین مجھ کو نہیں ملا تھا ویسا مال کبھی اور بہت نفیس چیز ہے میرے نزدیک آپ کیا فرماتے ہیں اس زمین کے واسطے آپ نے فرمایا اگر وقف کرنا چاہتا ہے تو اس زمین کو تو روک رکھ اصل کو اور جو کچھ اس میں سے حاصل ہو اس کو خیرات کر دے تو صدقہ کر دیا حضرت عمرؓ نے اس زمین کی آمدنی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے بموجب اور فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کر اس کو اس طور پر کہ نہ بیچی جاوے نہ بخشش میں دی جاوے اور نہ ورثہ میں دی جاوے اور خیرات دی جاوے فقیروں کو اور ناطے والوں کو

ف یعنی کھانے کی مقدار سے لیوے اور زیادہ نہ لیوے تاکہ ... اگر وغیرہ خرید لیوے اور اسی طرح کرکے مالدار ہو جاوے ...

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ ۔

اور آزاد کرتے ہیں بردوں کے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مہمان کی تواضع میں اور مسافروں کے خرچ میں اور مضائقہ نہیں اگر کھاوے اس میں سے متولی اس زمین کا دستور اور انصاف کے طور پر اور کھلاوے اپنے دوست کو لیکن مالدار نہ ہوتے اس آمدنی سے ۔

۳۶۲۳- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فِيْهَا فَقَالَ إِنِّيْ أَصَبْتُ أَرْضًا كَثِيْرًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ فِيْهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى أَنَّهُ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْهَبُ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ يَعْنِيْ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ اَللَّفْظُ لِإِسْمٰعِيْلَ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ملی تھی ایک زمین حضرت عمر رضی اللہ کو خیبر میں آئے حضرت عمرؓ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشورہ اور صلاح لینے کو اس زمین کے معاملے میں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے ہاتھ لگی ایک زمین بہت بڑی میں نے نہیں پایا تھا اتنا عمدہ مال کبھی آپ کیا فرماتے ہیں اس زمین کے باب میں آپ نے فرمایا اگر وقف کرنا چاہتا ہے تو روک رکھ اصل کو زمین کے اور تصدق کر آمدنی کو اس کی ابن عمر فرماتے ہیں صدقہ کر دیا اس زمین کو حضرت عمرؓ نے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یعنی حکم کیا تھا ان کو وقف کر اس زمین کو اس شرط پر کہ نہ بیچی جاوے اور نہ بخشش کی جاوے اور خیرات کرتا اسی آمدنی کو فقیروں میں اور ناطے والوں میں اور بردوں کے آزاد کرنے میں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافر اور مہمان کے خرچ میں اور گناہ نہیں متولی کو اس سے کھانا یا کھلانا دوست کو لیکن متمول نہ ہوتے اس مال سے ۔

۳۶۲۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَحَبَّسَ أَصْلَهَا أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ وَلَا تُوْرَثَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَفِي الْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ ۔

ترجمہ اس حدیث کا بھی وہی ہے جو اوپر گزر چکا لیکن اس میں ایک لفظ مسکین کا زیادہ ہے اور مسکین کے معنے غریب اور عاجز ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۳۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّ رَبَّنَا لَيَسْأَلُنَا عَنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي لِلّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب اتری یہ آیت لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ یعنی ہر گز نیکی کی حد کو نہ پہنچو گے تم جب تک نہ خرچ کرو کچھ ایک جس سے محبت رکھتے ہو۔ کہا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے یعنی آیت اترنے کے بعد ہمارا رب چاہتا ہے کہ لیوے ہمارے مال میں سے آپ گواہ رہو یا رسول اللہ میں نے کر دی اپنی زمین اللہ کی راہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوطلحہ کر دے اس زمین کو اپنے قرابت کے صرف میں یعنی حسان بن ثابت اور ابی بن کعب کے صرف میں مقرر کر دے اس کو۔ ف۲

بَابُ حَبْسِ الْمُشَاعِ ۱۶۹۵

جو جائیداد مشترک اور تقسیم نہ ہوئی ہو اس کے وقف کا باب

۳۶۳۶۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي لِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے سو حصے ہیں خیبر میں اور نہیں ملا ہے ویسا مال مجھ کو کبھی اور وہ مال مجھ کو بہت پسند ہے کہ صدقہ کر دوں اس کو آپ نے فرمایا روک رکھ اصل اس کی اور بخشش کر پھل اس کے۔

۳۶۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ مجھ کو ایسا مال ہاتھ لگا ہے نہ ہاتھ لگا تھا مجھ کو ویسا

ف۱ یعنی جس چیز سے دل بہت لگا ہو اس کا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے اور ثواب ہر چیز میں ہے شاید یہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ ان کو اپنی ریاست بہت عزیز تھی حسد کے مارے نبی کے تابع نہ ہوتے تھے جب تک وہی نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان کا نہ پاویں موضح القرآن۔

ف۲ وقف کرنے کا رواج جاہلیت کے زمانے میں نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے فائدے اور بھلائی کے واسطے یہ طریقہ جاری کیا امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اسی آدمیوں سے بھی زیادہ تھے وہ انصار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ کے جنہوں نے وقف کئے صدقات ابوطلحہ نے بھی بیرحا کو وقف کیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ كَانَ لِي مِائَةُ رَأْسٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهَا مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ أَهْلِهَا وَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاحْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ.

مال میرے پاس تو سو راسیں تھیں (اونٹ یا اور کچھ) تو میں نے وہ دیکر سو حصے خرید کر لئے خیبر کی زمین میں وہاں کے لوگوں سے جو مالک تھے اس ملک کے اور میں چاہتا ہوں اللہ عزت اور بزرگی والے کا تقرب یعنی نزدیکی بسبب اس مال کے آپ نے فرمایا روک رکھو اصل کو اس مال کے اور خیرات کرو اس کے فائدے کو۔ ف

۳۶۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى بْنِ بُهْلُولٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْضٍ لِي بِثَمْغٍ قَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
صرف اس میں ہے کہ وہ مال ثمغ میں ہے

بَابُ ۱۴۹۶ وَقْفِ الْمَسَاجِدِ

باب مسجد کے واسطے وقف کرنے کے بیان میں

۳۶۳۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَذَاكَ إِنِّي قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ اعْتِزَالَ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ مَا كَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَحْنَفَ يَقُولُ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَأَنَا حَاجٌّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَى آتٍ فَقَالَ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا يَعْنِي النَّاسَ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ نَفَرٌ قُعُودٌ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ

حضرت معتمر بن سلیمان رض اپنے باپ سے سن کر روایت کرتے ہیں اور ان کے باپ نے سنا حصین رض بن عبدالرحمان سے اور حصین بن عبدالرحمان رض نے عمرو بن جاوان تیمی سے راوی کہتا ہے وہ بات یوں ہوئی تھی کہا میں نے اس کو یعنی حصین بن عبدالرحمن کو بیان کر تو اعتزال احنف رض بن قیس کا کس طرح ہوا کہا عمرو بن جاوان نے سنا میں نے احنف سے یوں کہتے تھے آیا میں مدینہ طیبہ کو حج کو جاتے وقت ہم تھے ڈیروں میں رکھتے تھے اسباب اتار کر اتنے میں کوئی آدمی کہنے لگا لوگ جمع ہو رہے ہیں مسجد میں وہاں جا کر دیکھتے دیکھا کہ لوگوں کا مجمع ہے کچھ لوگ ان میں بیٹھے ہیں دیکھا تو ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور زبیر اور طلحہ اور سعد رض ابی وقاص رحمت کرے اللہ ان پر وہاں حاضر تھے میرے

ف اللہ کا تقرب ہونا یہ ہے کہ مقبول ہو جاوے بندہ خدا کے نزدیک تاکہ اللہ تعالیٰ عنایت کرے اصل کا روک رکھنا یعنی اس زمین وغیرہ کو کسی کے ملک میں نہ کرے بلکہ جو اس میں سے حاصل اور آمدنی ہو اس کو خیرات کر دیا کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا قُمْتُ عَلَيْهِمْ قِيلَ هٰذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَدْ جَاءَ قَالَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ مُلَيَّةٌ صَفْرَاءُ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي كَمَا أَنْتَ حَتّٰى أَنْظُرَ مَا جَاءَ بِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ أَهٰهُنَا عَلِيٌّ أَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ أَهٰهُنَا طَلْحَةُ أَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي ابْتَعْتُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَاجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُ بِئْرَ رُومَةَ قَالَ فَاجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُجَهِّزْ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

کھڑے ہونے کے بعد یہ آواز آئی کہ یہ لو عثمان بن عفان بھی آ گئے جب آئے ان کے اوپر ایک چادر زرد تھی میں نے اپنے ساتھ والے کو کہا جیسا کہ تو ہے اسی طرح رہ یعنی اپنے حال پر میں دیکھوں عثمان کیا کہتے ہیں پھر کہا حضرت عثمانؓ نے کیا یہاں علی ہیں اور زبیر بھی ہیں اور طلحہ بھی ہیں اور سعد بن ابی وقاص بھی ہیں سب نے کہا ہاں ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں پوچھتا ہوں تم سے اس اللہ کو درمیان دے کر جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو کوئی خریدے مربد فلانے لوگوں کا اللہ مغفرت کرے اس کی میں نے مول لیا اس کو پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ میں نے خرید لیا ہے مربد فلانے لوگوں کا آپ نے فرمایا کر دے تو اس کو وقف ہماری مسجد کے واسطے تجھ کو اس کا اجر اور ثواب ملے گا سب نے کہا بے شک پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں اس اللہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خرید کرے بیر رومہ (ایک کنواں ہے مدینہ میں جس کا پانی شیریں تھا) تمام تر اس کو بخشے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ میں نے خرید لیا ہے بیر رومہ کو آپ نے فرمایا وقف کر دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے تجھ کو اس کا اجر ملے گا سب لوگوں نے گواہی دی اور کہا کہ ہاں پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میں سوال کرتا ہوں تم سے بحق اس اللہ کے جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہیں کیا تم نہیں جانتے یہ بات جو فرمائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی تیاری کرا دے جیش عسرت کی یعنی جنگ تبوک کے لشکر کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اس کی پھر میں نے تیاری کرا دی اس کی یہاں تک کہ نہ باقی رکھی اس لشکر کے لوگوں کو حاجت [illegible] پاؤں باندھنے کی اور مہار بنانے کی [illegible] کرا لی حاجتوں نے کہا ہاں [illegible] حضرت عثمان ان لوگوں کی گواہی کے [illegible] تو گواہ رہ اے اللہ تو گواہ رہ اے اللہ تو گواہ رہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۴۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلٰى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَإِذَا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهٰهُنَا عَلِيٌّ أَهٰهُنَا طَلْحَةُ أَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ أَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهَا فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ

حضرت احنف بن قیس سے روایت ہے نکلے ہم گھر سے حج کرنے کے ارادے سے اور پہنچے ہم مدینہ طیبہ کو ہم لوگ اپنے ٹھکانوں میں اپنا اسباب اتار رہے تھے اتفاقاً ایک آدمی آ کر کہنے لگا لوگ مسجد میں جمع ہوئے ہیں اور گھبرا گئے ہیں پھر گئے ہم تو کیا دیکھتے ہیں چند لوگ بیچ میں ہیں اور ان کے پاس آدمی جمع ہیں علیؓ اور زبیر اور طلحہ اور سعد بن ابی وقاص بھی ان ہی میں تھے ہم کو کچھ دیر نہیں ہوئی تھی اتنے میں حضرت عثمان بن عفان آئے ان کے اوپر ایک زرد چادر تھی اس سے ڈھانکے ہوئے تھے سر اپنا آ کر کہنے لگے کیا یہاں علیؓ ہیں کیا یہاں طلحہ ہیں اور زبیر اور سعد بن ابی وقاص کو بھی ایسے ہی پوچھا انہوں نے کہا ہاں ہم موجود ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں قسم دیتا ہوں تم کو اللہ کی جس کے سوائے کوئی معبود برحق نہیں تم نہیں جانتے کیا اس بات کو جو فرمائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون خریدتا ہے مربد فلانے لوگوں کا اللہ مغفرت کرے اس کی خرید میں نے اس جگہ کو بیس ہزار میں پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو اس کے خریدنے کی آپ نے فرمایا وقف کر دے تو اس کو ہماری مسجد کے واسطے تجھ کو اس کا اجر ہو گا ان صاحبوں نے کہا اللہ کا نام لے کر ہاں پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میں قسم دیتا ہوں تم کو اس اللہ کی جس کے سوائے کوئی معبود نہیں کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون خریدتا ہے بیر رومہ کو اللہ مغفرت کرے اس کی پھر خریدا میں نے اس کو اتنے مال سے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے آپ کے

(حاشیہ صفحہ گزشتہ)

ف۱۔ بنی فلاں سے مراد ایک انصار کی جماعت ہے کہ قریب مسجد نبوی کے رہتے تھے ان کی ایک زمین تھی مسجد کے قریب مسجد کو بڑھانے کے واسطے اس زمین کا لینا ضروری تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس زمین کو خریدا تھا اور بیر رومہ نام ایک کنوئیں کا ہے کہ لاکھ درہم کو حضرت عثمان رضؓ نے اس زمین کو خریدا تھا جیش العسرت تبوک کی لڑائی پر جو لشکر گیا تھا اس لشکر کو تنگی کا لشکر کہتے تھے اس واسطے کہ ان دنوں مسلمانوں پر بہت عسرت اور تنگی تھی یہاں غرض یہ ہے کہ مسجد کے واسطے وقف کرنا کسی چیز کا جائز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ جَهَّزَ هٰؤُلَاءِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

رو برو آ کر میں نے خرید لیا اس کو اتنے داموں سے آپ نے فرمایا وقف کر دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے اس کا اجر تجھ کو ہو گا ان سب صاحبوں نے کہا ہاں پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں قسم دیتا ہوں تم کو اللہ کی جس کے سوائے کوئی معبود برحق نہیں کیا تم کو معلوم نہیں وہ وقت لوگوں کا منہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کون تیاری کراتا ہے ان لوگوں کی یعنی لشکر عسرت کی پھر تیاری کرا دی میں نے ان کی اور رہا باقی نہ رکھی ان کے لیے حاجت ایک رسی کی جس سے پاؤں باندھتے ہیں جانور کا اور مہار بناتے ہیں اونٹوں کی انہوں نے کہا ہاں بے شک تب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔ یعنی اے اللہ تو گواہ رہ اس پر اے اللہ تو گواہ رہ اس پر۔

۳۶۴۱۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَبِالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ فَيَجْعَلُ فِيهَا دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَجَعَلْتُ دَلْوِي فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونِي مِنَ الشُّرْبِ مِنْهَا حَتّٰى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ

حضرت ثمامہ بن حزن قشیری سے روایت ہے میں حاضر تھا گھر میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس وقت پر جب اوپر سے جھانکا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو اور کہا میں پوچھتا ہوں تم کو یعنی اللہ کے اور اسلام کے کیا تم نہیں جانتے یہ بات جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کو وہاں میٹھا پانی نہ تھا کسی کنوئیں میں سوائے بیر رومہ کے آپ نے فرمایا تھا کون خریدتا ہے بیر رومہ کو اس طرح پر کہ ڈالے ڈول اپنا مسلمانوں کے ڈول کے ساتھ ف۱ یعنی جو کوئی ایسا کرے گا لے گا اس کو جنت میں اس سے بہتر اس وقت خریدا میں نے اس کو اپنے ذاتی مال سے پھر کر دیا میں نے اپنا ڈول سب مسلمانوں کے ڈول کے برابر یعنی اپنا دعوے اس پر کچھ نہ رکھا آج تم منع کرتے ہو اس میں کا پانی پینے سے مجھے اور میرا یہ حال ہے میں پیتا ہوں پانی سمندر کا کھارا سب لوگوں نے کہا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ

ف۱ یعنی مول لیوے اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِیْ قَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَ الْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِاَهْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّشْتَرِیْ بُقْعَةَ اٰلِ فُلَانٍ فَيَزِيْدُهَا فِی الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَّهٗ مِنْهَا فِی الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِیْ فَزِدْتُّهَا فِی الْمَسْجِدِ وَاَنْتُمْ تَمْنَعُوْنِیْ اَنْ اُصَلِّیَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ قَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَ الْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى ثَبِيْرٍ ثَبِيْرِ مَكَّةَ وَمَعَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ اَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ فَرَكَضَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهٖ وَ قَالَ اسْكُنْ ثَبِيْرُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِیٌّ وَّ صِدِّيْقٌ وَ شَهِيْدَانِ قَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ شَهِدُوْا لِیْ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ يَعْنِیْ اَنِّیْ شَهِيْدٌ۔

۳۶۴۲۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُثْمَانَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ حِيْنَ حَصَرُوْهُ فَقَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ

یعنی ہاں جیسا تم کہتے ہو اسی طرح ہے پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں سوال کرتا ہوں تم سے خدا اور اسلام کا واسطہ دے کر کیا تم کو معلوم نہیں کہ میں نے تیاری کرائی تھی تنگی کے زمانے میں لشکر کی اپنے مال سے سب نے کہا کہ ہاں کرائی تھی پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں دریافت کرتا ہوں تم سے اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر کیا تم کو معلوم نہیں جب مسجد میں لوگوں کی کثرت سے گنجائش نہیں رہی تھی اس وقت فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مول لیوے جگہ فلانے لوگوں کی اور ملا دیوے اس جگہ کو مسجد میں۔ اس نیکی کے بدلے جگہ ملیگی خریدنے والے کو بہشت میں میں نے مول لی وہ زمین اپنے ذاتی مال سے اور ملا دیا اس زمین کو مسجد میں اب تم منع کرتے ہو مجھ کو دو رکعت نماز پڑھنے سے اس میں سب نے کہا ہاں پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں پوچھتا ہوں تم سے اللہ اور اسلام کو درمیان دے کر اس روز کی بات جس روز کھڑے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے پہاڑ پر جس کا نام ثبیر ہے اور آپ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں اس پہاڑ پر کھڑے تھے اس وقت وہ پہاڑ ہلنے لگا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہہ کر اس کو لات ماری تھی کہ ٹھہر اے ثبیر تیرے پر ہیں نبی اور صدیق اور دو شہید سب نے کہا ہاں پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر کہا ان لوگوں سے گواہی دو میرے باب میں گواہی دو۔ کعبے کے رب کی قسم میں شہید ہوں

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھانکا مکان پر سے لوگوں کی طرف جس دن کہ گھیر لیا تھا۔ لوگوں نے ان کا گھر اور کہا میں سوال کرتا ہوں اس آدمی سے جس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبل کے روز کا کلام وہ کلام جو فرمایا تھا پہاڑ کے ہلنے کے وقت اور فرمایا تھا اس پر لات مار کر ٹھہر اے پہاڑ کیونکہ تیرے پر نہیں ہے کوئی سوائے نبی یا صدیق یا دو شہیدوں کے اور میں بھی اس وقت ساتھ تھا رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَبَلِ حِيْنَ اهْتَزَّ فَرَكَلَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيْقٌ أَوْ شَهِيْدَانِ وَأَنَا مَعَهُ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا شَهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُوْلُ هٰذِهِ يَدُ اللّٰهِ وَهٰذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ يَقُوْلُ مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِيْ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ
بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهُ مِنْ مَالِيْ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا شَهِدَ رُوْمَةَ تُبَاعُ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِيْ فَأَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيْلِ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ۔

۳۶۴۳ - أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ أَبِيْ أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ فِيْ دَارِهِ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَ دَارِهِ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں نے ان کی بات کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں دریافت کرتا ہوں اس آدمی سے جو حاضر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیعت رضوان کے دن فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہاتھ اللہ کا ہے اور یہ ہاتھ عثمان کا ہے سب لوگوں نے اس بات کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے میں پوچھتا ہوں اس آدمی سے جس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جیش عسرت کے دن فرماتے تھے رسول اللہ علیہ وسلم کون ہے ایسا جو خرچ کرے مال مقبول کو میں نے یہ بات سن کر تیاری کرادی تھی آدھے لشکر کی اپنے مال سے سب لوگوں نے حضرت عثمان کی بات کا اقرار کیا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے میں کہتا ہوں اس آدمی سے جس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے کہ کون آدمی ہے ایسا جو بڑھا دے اس مسجد کو جنت کے گھر کے بدلے میں پھر مول لے لیا میں نے اس زمین کو اپنے مال سے پھر لوگوں نے اس بات کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمانؓ نے میں دریافت کرتا ہوں اس آدمی سے جو حاضر تھا بیر رومہ کے مول لینے کے وقت میں نے خریدا تھا اس کو اپنے مال سے اور مباح کر دیا تھا مسافروں کے لیے لوگوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی۔

حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی سے روایت ہے جب بند کئے گئے حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے گھر میں جمع ہو گئے لوگ گھر پر ان کے چاروں طرف اس وقت جھانک کر دیکھا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے لوگوں کو اور بیان کیا ابوعبدالرحمان نے ساری حدیث کو جو اوپر گزر چکی ہے ف ۱

ف ۱۔ حضرت عثمان پر جو بلوہ ہوا وہ مشہور ہے اس کے بیان کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے یہاں اس حدیث کو وقف کے بیان کرنے کے لیے لائے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْوَصَايَا

کتاب وصیتوں کے بیان میں

١٩٧ بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِي تَأْخِيرِ الْوَصِيَّةِ

اور اس بات کے بیان میں کہ دیر کرنا وصیت میں مکروہ ہے

٣٦٤٤- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھا کون سی خیرات اجر اور ثواب میں بڑھ کر ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا صدقہ کرے تو ایسے وقت پر کہ حال ہو تجھ کو صحت اور حرص ہو تجھ کو مال کی اور ڈر ہو محتاجی کا اور امید ہو زندگی اور بقا کی اور دیر نہ کرے تو اُس وقت تک جب جان حلق میں آجاوے تو کہنے لگے اتنا فلانے کو دیتا وہ فلانے ہی کا تھا (یعنی مرتے وقت صدقہ دینا ثواب اتنا نہیں ہے)

٣٦٤٥- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سا آدمی تم میں ایسا ہے جس کو وارث کا مال زیادہ دوست اور پیارا ہے اپنے مال سے لوگوں نے عرض کیا ہم میں سے تو ایسا کوئی نہیں یارسول اللہ جس کو وارث کا مال دوست اور پیارا زیادہ ہو اپنے مال سے آپ نے فرمایا تم سمجھو اس بات کو بلکہ تم میں سے ہر ایک آدمی ایسا ہے کہ اس کو پیارا ہے وارث کا مال اس کے مال سے جاننے کی بات یہ ہے انسان کا مال وہ ہے جس کو اپنے روبرو بھیج دیا اور وارث کا مال وہ ہے جس کو چھوڑ گیا اپنے پیچھے ف

٣٦٤٦- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ

حضرت مطرف نے اپنے باپ سے اور ان کے باپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۔

ف اس سے معلوم ہوا جس کو دلوانا منظور ہو اپنے روبرو دلوا دیوے دوسرے کے بھروسہ پر نہ چھوڑ جاوے اسی واسطے وصیت میں تاخیر کرنا اچھا نہیں آدمی کو اس حدیث کے نکتہ کی طرف غور کرنا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ وَاِنَّمَا مَالُكَ مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ ۔

یعنی غفلت میں رکھا تم کو بہتایت کی حرص نے جب تک جا دیکھیں قبریں یہ فرما کر یوں فرمایا انسان کہتا ہے میرا مال میرا مال تیرا مال تو اے انسان وہ ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا خیرات میں دے دیا اور جو بینت کر رکھ چھوڑا وہ تیرا مال نہیں ہے ۔

٣٦٤٧۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ سَمِعَ اَبَا حَبِيْبَةَ الطَّائِيَّ قَالَ اَوْصٰى رَجُلٌ بِدَنَانِيْرَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسُئِلَ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يُعْتِقُ اَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهٖ مَثَلُ الَّذِيْ يُهْدِيْ بَعْدَ مَا يَشْبَعُ ۔

حضرت ابو حبیبہ طائی سے روایت ہے کسی شخص نے وصیت کی کچھ اللہ کی راہ میں دینے کی ابو درداء صحابی سے پوچھا اس مسئلہ کو انہوں نے بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کوئی بردہ آزاد کرتا ہے یا صدقہ دیتا ہے موت کے وقت اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ہدیہ دیوے پیٹ بھر کر کھا لینے کے بعد ف[1]

٣٦٤٨۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُوْصٰى فِيْهِ اَنْ يَبِيْتَ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد مسلمان کو نہیں پہنچتا یہ امر کہ دو راتیں گزارے اور وصیت نامہ لکھ کر نہ رکھے ان چیزوں کے لیے جن چیزوں میں اس کو وصیت کرنا ضرور تھا ف[2]

٣٦٤٩۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُوْصٰى فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ ۔

ترجمہ دونوں حدیثوں کا ایک ہے

٣٦٥٠۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ

حضرت ابن عون نے نافع سے اور نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ابن عمر کے

ف[1]۔ یعنی جب پیٹ بھر گیا اس وقت کسی کو دیا تو کیا دیا خوبی اور بڑائی کی تو یہ بات ہے کہ اپنی حاجت کے وقت دوسرے کو دے اس سے معلوم ہوا کہ مرنے سے پہلے بھلا وصیت کرنا چاہیے

ف[2]۔ جمہور کے نزدیک وصیت پہلے سے لکھ کر رکھنا مستحب ہے اور بعضے علماء نے کہا ہے کہ جس آدمی پر حقوق اور ادائیگی وغیرہ زیادہ ہوں اس کو واجب ہے کہ وصیت لکھ کر رکھے کہ بعد اس کے جھگڑا نہ پڑے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ -

قول کو ف

۳۶۵۱- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ اِلَّا وَعِنْدَهُ وَصِيَّتُهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ اِلَّا وَعِنْدِيْ وَصِيَّتِيْ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں لائق ہے مسلمان آدمی کو کہ گزر جاویں اس کو تین راتیں اور وصیت اس کے پاس نہ ہو عبداللہ بن عمر رضی فرماتے ہیں میں نے جس دن سے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اس دن سے میری وصیت میرے پاس موجود رہتی ہے -

۳۶۵۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ فَيَبِيْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوْبَةٌ -

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق کسی مسلمان کو جس کے پاس ایسی چیز ہو جس میں وصیت کرنے کی حاجت ہو وہ مسلمان تین راتیں گزار دے اور اس چیز کے لیے وصیت نامہ لکھا ہوا اس کے پاس نہ ہو ف۲

بَابُ ۱۹۸ هَلْ اَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں

۳۶۵۳- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كَتَبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا میں نے ابن ابی اوفیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں انہوں نے جواب دیا نہیں طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا ابن ابی اوفیٰ سے پھر وصیت کیسے فرض ہوئی مسلمانوں کے لیے اس وقت ابن ابی اوفیٰ نے کہا وصیت کی تھی آپ نے اللہ کی

ف ایک قول تو ابن عمر رضی اللہ عنہ کا آگے کی حدیث میں مذکور ہے اور دوسرے قول ابن منذر کی روایت میں آیا ہے وہ قول یہ ہے جب مرض الموت میں پوچھا گیا ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ آپ کچھ وصیت نہیں کرتے انہوں نے فرمایا اپنے مال میں جو کچھ میں نے کیا ہے وہ خدا کو خوب معلوم ہے -)

ف۲ بعضی روایتوں میں دو راتیں اور بعضی میں تین ہیں غرض اس سے یہ ہے کہ زمانہ قلیل گزر جاوے تو معاف ہے لیکن قلیل کی بھی حد ہے تین رات تک -)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ۔

۳۶۵۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ۔

کتاب کی وف وٹ

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دینار اور درہم اور بکری اور اونٹ کچھ نہیں چھوڑا اور نہ کسی چیز کی وصیت کر کے گئے۔

۳۶۵۵ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً وَمَا أَوْصَى۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۳۶۵۶ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى لَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرٌ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا۔

اس حدیث کا ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا مگر اس حدیث میں ایک استاد نے دینار اور درہم کا لفظ ذکر کیا اور دوسرے استاد نے نہیں ذکر کیا (اللہ تعالیٰ جزا دے بہت بڑی جزا۔ ان محدثوں کو کیا محنت اور محبت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لفظ مبارک کو یاد رکھتے تھے)

ف طلحہ بن مطرف کی غرض یہ تھی کہ قرآن شریف میں اللہ جل شانہ نے فرمایا كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ الخ یعنی حکم ہوا تم پر جب حاضر ہو کسی کو تم میں سے موت اگر کچھ مال چھوڑے تو دیکر مرے ماں باپ کو اور ناتے والوں کو دستور سے یہ ضرور ہے پرہیزگاروں کو۔

ف کفر کی رسم میں مردے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے اور اولاد میں بھی فقط بیٹا سو اللہ صاحب نے اولاد ہی وارث رکھی پر مردے کو ضرور ہوا کہ ماں باپ اور ناتے والوں کو موافق حاجت اپنے روبرو دلوا جائے یہ حکم ابتدا اسلام میں تھا پھر اللہ نے سب ناتے والوں اور ماں باپ کا حصہ مقرر کر دیا اور وصیت فرض نہ رہی۔ (موضح القرآن) عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے یہ بات سن کر ان کو جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی وصیت کی تھی کیونکہ آپ کے پاس۔ کچھ مال نہ تھا جس کے لیے وصیت کرتے اس سے معلوم ہوا کہ وصیت کرنے کے لیے کچھ مال ضرور نہیں بلکہ جس امر میں خیر اور بھلائی دیکھے اس کی ہی وصیت کر جاوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٦٥٧- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا وصی کیا علی رضی اللہ عنہ کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حالت اس وقت ایسی تھی کہ منگوایا گیا آپ کے پیشاب کرنے کے لیے طشت اس کے بعد آپ کی روح مبارک پرواز ہوگئی اور میں تو نہیں جانتی کہ آپ نے کسی کو وصیت کی ہو۔

٣٦٥٨- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا بِالطَّسْتِ۔

حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہیں تھا آپ کے پاس کوئی اور بیان کیا ہے بی بی عائشہ نے منگوایا گیا تھا طشت اس وقت۔

بَابُ (٦٩٩) الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

باب تہائی مال کی وصیت کرنے کے بیان میں

٣٦٥٩- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ۔

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بیمار ہوا میں سخت بیمار (قریب المرگ ہو گیا تھا) تو آئے میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مال بہت ہے اور میری ایک لڑکی کے سوا اس کا کوئی وارث نہیں آپ فرمادیں تو دو تہائی مال اس میں سے خیرات کر دوں آپ نے فرمایا دو تہائی مت خیرات کر میں نے کہا آدھا مال آپ نے فرمایا آدھا بھی نہیں پھر میں نے کہا ایک تہائی خیرات کروں آپ نے فرمایا ہاں ایک تہائی اور ایک تہائی بھی بہت ہے اس لیے کہ اگر تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جاوے تو بہتر ہے اس سے کہ تو ان کو محتاج چھوڑ جاوے اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں (یعنی بھیک مانگیں اور سوال کریں)

٣٦٦٠- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے ان دنوں میں مکے میں تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ فرمادیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ نِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ۔

تو میں سارا مال اپنا خیرات کر جاؤں آپ نے فرمایا سارا مال مت خیرات کر میں نے کہا آدھا خیرات کر دوں آپ نے فرمایا آدھا بھی مت خیرات کر میں نے کہا تہائی خیرات دیتا ہوں آپ نے فرمایا تہائی خیرات کر دے اور تہائی بہت ہے تو اپنے وارثوں کو غنی اور بے پرواہ چھوڑ جاوے تو بہتر ہے اس سے کہ رہ جاویں تیرے بعد محتاج لوگوں کے ہاتھ دیکھتے ہیں

۳۶۶۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْاَرْضِ الَّذِيْ هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ سَعْدَ بْنَ عَفْرَاءَ اَوْ يَرْحَمُ اللّٰهُ سَعْدَ بْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ اِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ۔

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کو آئے جب وہ مکے میں تھے اور برا جانتے تھے اس بات کو جس جگہ سے ہجرت کریں پھر وہیں مریں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دعا دی اس طرح رحم کرے اللہ سعد بن عفرا پر یا اللہ رحم کرے سعد بن عفرا پر اور نہیں تھی ان کی کچھ اولاد سوائے ایک بیٹی کے کہا انہوں نے یا رسول اللہ میں وصیت کر جاتا ہوں اپنے سارے مال میں آپ نے فرمایا نہ سارے مال میں وصیت مت کر میں نے کہا آدھے میں کر دوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا

آپ نے فرمایا آدھے میں بھی مت کر وہ کہتے ہیں پھر میں نے کہا تہائی میں کر دوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تہائی میں کر کیونکہ تہائی بھی بہت ہے پھر آپ نے ان کو نصیحت فرمائی اور بیان کیا تو اپنے وارثوں کو غنی اور مالدار چھوڑ جاوے تو اچھا ہے اس سے کہ ان کو محتاج اور دوسروں کا دست نگر چھوڑ جاوے۔

۳۶۶۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اٰلِ سَعْدٍ قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ [illegible] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ قَالَ لَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت سعد بن ابراہیم کہتے ہیں بیان کی مجھ سے یہ حدیث سعد کی آل میں سے ایک شخص نے اس طرح پر کہ بیمار ہوئے سعد اور [illegible] سعد نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ میں سارا مال خیرات کر جاتا ہوں آپ نے فرمایا مت کر سارے مال کو خیرات اور بیان کی راوی نے تمام حدیث۔

۳۶۶۳۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت عامر بن سعدؓ اپنے باپ سے روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَكَى بِمَكَّةَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ بَكَى وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمُوتُ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ لَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا قَالَ يَعْنِي بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ فَنِصْفُهُ قَالَ لَا قَالَ فَثُلُثُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ بَنِيكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ ـ

کہتے ہیں بیمار ہوئے وہ مکے میں پھر آئے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دیکھا سعد نے آپ کو رو دئے اور کہا یا رسول اللہ میں مرتا ہوں ایسی جگہ جہاں سے ہجرت کر چکا تھا آپ نے فرمایا انشاء اللہ تعالےٰ ایسا نہیں ہوگا اور کہا سعد نے یا رسول اللہ میں وصیت کرتا ہوں میرا سارا مال اللہ کی راہ میں دیا جاوے آپ نے فرمایا سارے مال کی وصیت نہ کر پھر عرض کیا دو تہائیں اُس مال کی پھر آپ نے فرمایا نہ دو تہائیں بھی نہیں پھر پوچھا آدھا اس مال میں سے آپ نے فرمایا آدھا بھی نہیں پھر اس نے کہا تہائی مال آپ نے فرمایا تہائی مال میں وصیت کر کیونکہ تہائی بھی بہت ہے پھر آپ نے ان کو فرمایا تیرے وارث تیرے پیچھے غنی اور آسودہ رہیں یہ بات اچھی ہے بالکہ محتاج اور لوگوں کے دست نگر رہیں یہ بات بھلی ہے

٣٦٦٤ ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ قَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زَالَ يَقُولُ وَأَقُولُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ ـ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مجھے پوچھنے کو آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیماری میری میں میری آپ نے فرمایا کچھ وصیت کی ہے تو نے میں نے کہا ہاں کی ہے آپ نے پوچھا کس قدر میں نے کہا سارا مال میرا اللہ کی راہ میں صرف کیا جاوے آپ نے فرمایا تو نے اپنی اولاد کے واسطے نہ رکھا وہ مال میں نے کہا میری اولاد غنی ہے محتاج نہیں آپ نے فرمایا وصیت کر تہائی مال میں اور تہائی بہت ہے یا بڑا حصہ ہے راوی کو شک ہے یعنی کثیر فرمایا کبیر فرمایا

www.KitaboSunnat.com

٣٦٦٥ ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ ـ

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

٣٦٦٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ

ترجمہ اس حدیث کا بھی اوپر گزر چکا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعْدٌ أَيْعُودُهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالثُّلُثِ قَالَ نَعَمِ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ فُقَرَاءَ يَتَكَفَّفُونَ.

۳۶۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ.

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے اگر کم کریں لوگ وصیت میں چوتھائی تک تو مناسب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وصیت کر ثلث میں اور ثلث بہت ہے ف۱

۳۶۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِنِصْفِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ.

حضرت سعد بن مالک رضی سے روایت ہے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جب وہ بیمار تھے کہا سعد بن مالک نے میری اولاد نہیں مگر ایک لڑکی ہے میں چاہتا ہوں وصیت کروں اپنے سارے مال میں آپ نے فرمایا سارے مال میں وصیت مت کر انہوں نے کہا آدھے مال میں آپ نے فرمایا آدھے مال میں بھی نہیں انہوں نے کہا تہائی مال میں وصیت کروں آپ نے فرمایا تہائی مال میں کر اور تہائی بہت ہوتا ہے۔

۳۶۶۹- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جِدَادُ النَّخْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے شہید ہوئے ان کے باپ احد کے دن (نام ایک جگہ کا ہے جہاں جنگ ہوئی تھی) اور چھوڑیں چھ لڑکیاں اور چھوڑ گئے ان پر قرض اپنا جب کھجور کاٹنے کا وقت ہوا تو آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے آپ کو معلوم ہے میرا باپ شہید ہوا احد کے دن اور رہ گیا اس پر قرض بہت سا میں چاہتا ہوں کہ دیکھیں آپ کو قرضخواہ ف۲

ف۱ آپ نے ثلث یعنی تہائی کو بہت فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ اگر چوتھائی مال میں وصیت کریں تب بھی جائز ہے بلکہ بہتر ہے۔)

ف۲ یعنی قرضخواہ جس وقت آپ کو میرے گھر میں دیکھیں گے شائد مجھ پر رعایت کچھ کریں گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ يَّرَاكَ الْغُرَمَاءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلٰى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهٗ فَلَمَّا نَظَرُوْا اِلَيْهِ كَاَنَّمَا اُغْرُوْا بِیْ تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَاٰى مَا يَصْنَعُوْنَ اَطَافَ حَوْلَ اَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ اَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيْلُ لَهُمْ حَتّٰى اَدَّى اللّٰهُ اَمَانَةَ وَالِدِیْ وَاَنَا رَاضٍ اَنْ يُّؤَدِّیَ اللّٰهُ اَمَانَةَ وَالِدِیْ لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔

آپ نے فرمایا جابرؓ کو جا تو اور ڈھیر لگا ہر قسم کی کھجوروں کا علیحدہ علیحدہ پھر میں نے آپ کے فرمانے کے موافق کیا اس کے بعد بُلا لایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب دیکھا ان لوگوں نے آپ کو اس وقت وہ لوگ اور زیادہ شیر ہوئے میرے پر یعنی تشدد کرنے لگے مطالبے میں جب آپ نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ سب سے بڑے ڈھیر کے گرد پھرے تین بار پھر بیٹھ گئے اس پر اور فرمایا مجھ کو بلا لا میرے پاس اپنے قرض خواہوں کو جب وہ لوگ آگئے آپ ناپ ناپ کر ان لوگوں کو دینے لگے یہاں تک دیا کر ادا کر دیا اللہ تعالیٰ نے امانت یعنی قرض کو جو میرے باپ پر تھا اور میں اپنے جی میں راضی تھا اس بات پر کہ کسی طرح میرے باپ کا قرض ادا ہو جاوے تو اچھا ہے اس میں ایسی برکت ہوئی گویا کہ ایک کھجور بھی اُس میں سے نہ گھٹی ف

بَابُ ١٨٠٠ قَضَاءِ الدَّيْنِ قَبْلَ الْمِيْرَاثِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِيْهِ

قرض ادا کرنا مقدم ہے میراث پر

اس باب میں اس کا بیان اور جابرؓ کی خبر نقل کرنے والوں نے جو اس خبر کے لفظوں میں اختلاف کیا ہے اس باب میں اس کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

٣٦٧٠۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِیْ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ اِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهٗ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ نَخْلُهٗ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ دُوْنَ سِنِيْنَ فَانْطَلِقْ مَعِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِكَیْ لَا يَفْحَشَ عَلَیَّ الْغُرَّامُ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُوْرُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وفات پائی ان کے باپ نے اور ان پر قرض تھا لوگوں کا جابر کہتے ہیں آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے میرا باپ مر گیا اور اُس پر لوگوں کا قرض ہے اور کھجوروں کے باغ کی آمدنی کے سوائے کچھ چھوڑ کر نہیں گیا اور آمدنی بھی اتنی نہیں کہ کئی برس کے وسے ادا کرے اس کے قرض کو آپ چلئے یا رسول اللہ میرے ساتھ تاکہ کچھ زبان درازی نہ کریں قرض خواہ میرے پر یہ بات سُن کر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دورہ کرتے لگے ہر ہر ڈھیر پر

ف اس حدیث کے بیان کرنے سے یہ غرض ہے کہ وصیت اور میراث قرض ادا کرنے کے بعد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَیْدَرًا بَیْدَرًا حَوْلَهُ وَدَعَا لَهُ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا الْغُرَّامَ فَأَوْفَاهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا أَخَذُوا۔

اور سلام کیا ہر ایک کے گرد پھر بیٹھ گئے اس کے اوپر اور قرض والوں کو بلا کر دینا شروع کیا پس پورا کر دیا ان کا قرض اور باقی رہ گیا اتنا ہی جتنا وہ لے گئے ف۱

۳۶۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ قَالَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَاسْتَشْفَعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعِذْقَ ابْنِ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَأَصْنَافَهُ ثُمَّ ابْعَثْ إِلَيَّ قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فِي أَعْلَاهُ أَوْ فِي أَوْسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكِلْتُ لَهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِي كَأَنْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وفات پائی عبداللہ بن عمرو بن حرام نے اور باقی رہا ان پر دین لوگوں کا میں گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ لوگوں کو کہہ کر کچھ قرض تخفیف کرا دیں جب آپ نے ان کو کہا کہ اس بات کی طرف آؤ یعنی کچھ کم کر دو ان لوگوں نے انکار کیا اس وقت آپ نے فرمایا جا تو اے جابر اور جدا کر ہر قسم کی کھجوروں کو یعنی عجوہ کو جدا رکھ قسم ہے کھجوروں کی اور عذق بن زید کو علیحدہ کر اسی طرح سب قسموں کو جدا رکھ اتنا کام کر کے میرے پاس آدمی بھیج جابرؓ کہتے ہیں میں نے آپ کے فرمانے کے موافق کیا پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیٹھ گئے سب سے اعلا ڈھیر پر یا بیچ کے ڈھیر پر راوی کا شک ہے یعنی اعلا کہا یا اوسط اور بیٹھ جانے کے بعد آپ نے فرمایا ناپ کر دے لوگوں کو جابرؓ کہتے ہیں میں ناپ ناپ کر دینے لگا ان کو یہاں تک کہ پورا کر دیا ان کا قرض جو کچھ تھا اور باقی رہ گئیں گویا کہ پھر ان میں گھٹا ہی نہیں۔

۳۶۷۲۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَى أَبِي تَمْرٌ فَقُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ حَدِيقَتَيْنِ وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ مَا فِي الْحَدِيقَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ نِصْفَهُ وَتُؤَخِّرَ نِصْفَهُ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْجِدَادَ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ فَجَاءَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُجَدُّ وَيُكَالُ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے میرے باپ نے ایک یہودی سے کھجوریں قرض لی تھیں اور قرض ادا نہیں ہوا تھا وہ احد کی لڑائی میں مارے گئے جب وہ مر گئے ان کے باغ باقی رہ گئے اور دو تو باغوں کی آمدنی جو کچھ تھی وہ یہودی کی کھجوروں سے زیادہ نہ تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے فرمایا کیا اتنی مہلت دے سکتا ہے تو کہ آدھا اس سال لیلے آدھا قرض دوسرے سال میں یہودی نے انکار کیا آپ نے فرمایا جابرؓ کو کاٹنے کے وقت مجھے خبر کر سکتا ہے میں نے آپ کو خبر دی پھر آپ اور ابوبکرؓ آئے اور ناپ کر دینا شروع کیا کھجوریں کے

ف۱ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کی برکت سے اس میں کچھ کمی نہ ہوئی بلکہ جتنا تھا اتنا ہی رہا آپ کے معجزے کے سبب سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ حَتَّى وَفَيْنَاهُ جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ فِيمَا تَحْسِبُ عَمَّارٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ.

نیچے سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برکت ہونے کے لیے دعا کر رہے تھے یہاں تک کہ پورا کر دیا گیا سارا حق اس کا ہماری طرف سے سب سے چھوٹے باغ میں سے (اور بڑا باغ سالم بچ رہا یہ برکت تھی) جابر کہتے ہیں پھر لایا میں ان کے پاس کھجوریں تازی اور پانی پینے کے لیے جب سب کھا پی چکے آپ نے فرمایا یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے سوال ہو گا۔

٣٦٧٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَيْهِ فَأَبَوْا وَلَمْ يَرَوْا فِيهِ وَفَاءً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا جَدَدْتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِرْبَدِ فَآذِنِّي فَلَمَّا جَدَدْتُهُ وَوَضَعْتُهُ فِي الْمِرْبَدِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَاءَكَ فَأَوْفِهِمْ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لَهُ عَلَى أَبِي دَيْنٌ إِلَّا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ لِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ وَقَالَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبِرْهُمَا ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُمَا فَقَالَا قَدْ عَلِمْنَا إِذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ أَنَّهُ سَيَكُونُ ذَلِكَ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رض سے روایت ہے وفات پائی میرے باپ نے اور اس پر قرض تھا لوگوں کا میں نے اپنے باپ کے قرض خواہوں کو بلا کر کھجوریں دیکھائیں اور ان سے کہا اس کے بدلے یہ کھجوریں لے لو انہوں نے انکار کیا اس لیے کہ ان کو وہ مقدار تھوڑی نظر آئی جابر کہتے ہیں میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ ماجرا آپ کے روبرو آپ نے فرمایا جب تو کھجوریں توڑے اور جمع کرے ان کو مربد میں یعنی کھریان میں اس وقت خبر کرنا مجھ کو جابر کہتے ہیں جب میں نے کھجوریں جھاڑیں اور جمع کیا ان کو مربد یعنی زمین میں تو آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض اور عمر رض آپ کے ساتھ تھے آکر بیٹھ گئے اس پر اور دعا کی برکت ہونے کے لیے پھر فرمایا بلا لا اپنے قرض خواہوں کو اور دے اس میں سے ان کو جابر رض کہتے ہیں جس جس کا قرض میرے باپ پر تھا سب کا میں نے ادا کر دیا کسی کو باقی نہ رکھا اور بچ رہی میرے لیے تیرہ وسق (نام ہے ایک مقدار کا جس کے ساٹھ صاع ہوتے ہیں) اس بات کا ذکر کیا میں نے آپ کے روبرو یہ بات سن کر آپ ہنسے اور فرمایا جا ابوبکر رض اور عمر رض کو بھی اس بات کی خبر دے جابر رض کہتے ہیں میں آیا ابوبکر رض اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اور خبر دی ان کو اس کی ان دونوں نے فرمایا ہم کو معلوم ہو گیا تھا جو کچھ کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس کا نتیجہ یہی ہونیوالا تھا ف

ف جابر کی خبر میں جو کچھ اختلاف ہوا وہ لفظی اختلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۸۰۱ إبطال الوصية للوارث

وارث کے لیے وصیت کرنا باطل اور ناجائز ہے

٣٦٧٤- أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا أبو عوانة عن قتادة عن شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن عمرو بن خارجة قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن الله قد أعطى كل ذي حق حقه ولا وصية لوارث.

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے دیا ہے حق ہر حق والے کا نہیں جائز وصیت واسطے وارث کے۔ ف۱

٣٦٧٥- أخبرنا إسمعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة عن شهر بن حوشب أن ابن غنم ذكر أن ابن خارجة ذكر له أنه شهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس على راحلته وإنها لتقصع بجرتها وإن لعابها ليسيل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم في خطبته إن الله قد قسم لكل إنسان قسمه من الميراث فلا تجوز لوارث وصية.

حضرت ابن خارجہ رض سے روایت ہے حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اپنی سواری کے اوپر اور وہ جگالی کر رہی تھی اور لعاب منہ سے بہہ رہا تھا پھر فرمایا آپ نے اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ نے تقسیم کیا حق ہر ایک انسان کا جو کچھ حصہ تھا اس کا میراث میں پس اب جائز نہیں کہ کوئی اپنے وارث کو وصیت کرے۔

٣٦٧٦- أخبرنا عتبة بن عبد الله المروزي قال أنبأنا عبد الله بن المبارك قال أنبأنا إسمعيل بن أبي خالد عن قتادة عن عمرو بن خارجة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز اسمه قد أعطى كل ذي حق حقه ولا وصية لوارث.

ترجمہ وہی جو اوپر گزر چکا ہے

باب ۱۸۰۲ إذا أوصى لعشيرته الأقربين

جب وصیت کرے کوئی اپنے ناتے والوں کو جو قریب ہوں اس کے ناتے میں تو کس طرح کرے ان کو اس باب میں اس کا بیان ہے

ف۱ یعنی وارث کا حصہ اس مال میں اللہ نے مقرر کر دیا پھر وصیت کر کے اور دلوانا اچھا نہیں کیونکہ دوسروں کے حق میں فساد پڑتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٦٧٧- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال حدثنا جرير عن عبد الملك بن عمير عن موسى بن طلحة عن أبي هريرة قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم قريشا فاجتمعوا فعم وخص فقال يا بني كعب بن لؤي يا بني مرة بن كعب يا بني عبد شمس ويا بني عبد مناف ويا بني هاشم ويا بني عبد المطلب أنقذوا أنفسكم من النار ويا فاطمة أنقذي نفسك من النار إني لا أملك لكم من الله شيئا غير أن لكم رحما سأبلها ببلالها.

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جب اتری یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنی ڈرا تو اے محمدؐ اپنے ناتے والوں کو اس وقت بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو آپ کے بلانے سے سب لوگ جمع ہو گئے پہلے عام سب کو ڈرایا پھر اپنے خاص ناتے والوں کو ڈرایا اور فرمایا اے کعب بن لوئی کی اولاد کے لوگو اور اے مرہ بن کعب کی اولاد والو اور اے عبد شمس کے ناتے والو اور عبد مناف کے قبیلے والو اور اے ہاشمی لوگو اور اے عبد المطلب کے بیٹو نکالو تم سب اپنی جان کو آگ میں سے پھر خاص اپنے صاحب زادی کو اے فاطمہ بچا اپنے تئیں آگ سے مالک نہیں تمہارے بچانے کا اللہ کے عذاب سے مگر البتہ تمہارا حق ہے برادری اور ناتے کے سبب سے میں ملاؤں گا اس کو تازہ کر کے۔

٣٦٧٨- أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا عبيد الله بن موسى قال أنبأنا إسرائيل عن معاوية وهو ابن إسحق عن موسى بن طلحة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني عبد مناف اشتروا أنفسكم من ربكم إني لا أملك لكم من الله شيئا يا بني عبد المطلب اشتروا أنفسكم من ربكم إني لا أملك لكم من الله شيئا ولكن بيني وبينكم رحم أنا بالها ببلالها.

حضرت موسیٰ بن طلحہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد مناف کی اولاد چھڑاؤ اپنی جانوں کو اپنے رب سے میں مالک نہیں تمہارے چھڑانے کا اللہ سے کسی طرح اے عبد المطلب کے بیٹو بچالو تم اپنی جانوں کو اپنے رب سے میں مالک اور قابض نہیں تمہارے بچانے پر اللہ کی پکڑ سے ایک رتی برابر لیکن مجھ میں اور تم میں ایک رحم یعنی ناتے داری کا واسطہ ہے البتہ میں ملاؤں گا اس کو تر و تازگی سے۔

٣٦٧٩- أخبرنا سليمان بن داود عن ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب قال أخبرني سعيد بن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أنزل عليه وأنذر عشيرتك الأقربين قال يا معشر قريش اشتروا أنفسكم من الله لا أغني عنكم من الله شيئا يا بني عبد المطلب لا أغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا أغني عنك من الله شيئا يا صفية عمة رسول

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اتری آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنی ڈرا تو اے محمد اپنے رشتہ داروں کو اللہ کے عذاب سے آپ نے موافق حکم کے تعمیل کی اور فرمایا لوگوں کو اے قریش کی جماعت والو تم بچاؤ اپنی جانوں کو اللہ سے یعنی اللہ کے عذاب سے میں کام نہ آؤں گا تمہارے خدا کی پکڑ کے سامنے رتی برابر اے عبد المطلب کی اولاد کے لوگو میں کام نہ آؤں گا تمہارے اللہ کے عذاب کے روبرو ذرہ بھر اے عباس عبد المطلب کے بیٹے میں کام نہ آؤں گا تیرے اللہ کی گرفت کے وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا ۔

اے صفیہ تو پھوپھی ہے رسول اللہ ﷺ کی جب وقت پڑے تجھ پر اللہ کے روبرو میں کام میں نہ آؤں گا تیرے اس وقت میں کچھ اے فاطمہ تو بیٹی ہے محمد ﷺ کی مانگ جو تیرا جی چاہے لیکن کام نہ آؤں گا تیرے اللہ کے آگے۔

۳۶۸۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر چکا ہے۔

۳۶۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے لیکن اس روایت میں من مالی کا لفظ زیادہ ہے اس کا مطلب یہ ہے یعنی میرے مال میں سے جو کچھ تم چاہو وہ مانگو میں دے سکتا ہوں اس پر مالی زیادہ ہے اس کا مطلب یہ ہے یعنی میرے مال میں سے جو کچھ تم چاہو وہ مانگو میں دے سکتا ہوں ف

ف تمام ہوا بیان رشتہ والوں کے واسطے وصیت کرنے کا اس سے معلوم ہوا رشتہ والوں کے لیے وصیت یہ ہی ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرا دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۸۰۳ إذا مات الفجأة هل يستحب لأهله أن يتصدقوا عنه

۳۶۸۲۔ أخبرنا محمد بن سلمة قال حدثنا ابن القاسم عن مالك عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن رجلا قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمي افتلتت نفسها وإنها لو تكلمت تصدقت أفأتصدق عنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فتصدق عنها.

۳۶۸۳۔ أنبأنا الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم عن مالك عن سعيد بن عمرو بن شرحبيل بن سعيد بن سعد بن عبادة عن أبيه عن جده قال خرج سعد بن عبادة مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض مغازيه وحضرت أمه الوفاة بالمدينة فقيل لها أوصي فقالت فيم أوصي المال مال سعد فتوفيت قبل أن يقدم سعد فلما قدم سعد ذكر ذلك له فقال يا رسول الله هل ينفعها أن أتصدق عنها فقال النبي صلى الله عليه وسلم نعم فقال سعد حائط كذا وكذا صدقة عنها لحائط سماه.

اگر کوئی شخص مرجاوے اس کے وارثوں کو اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں اس باب میں اس کا بیان ہے

حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کسی آدمی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ماں کا یکایک دم نکل گیا میں جانتا ہوں اگر وہ بات کر سکتی تو البتہ خیرات کرتی تو میں خیرات کروں اس کی طرف سے آپ نے فرمایا ہاں پھر صدقہ دیا اس نے اس کی طرف سے۔

حضرت سعید بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ عمرو سے انہوں نے اپنے دادا سعید بن سعد سے کہ سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ان کی ماں مدینہ طیبہ میں تھی وہ مرنے لگیں کسی نے کہا کچھ وصیت کرو انہوں نے کہا میں سعد کے مال میں کیا وصیت کروں وہ وفات پا چکیں تھیں جب سعد آئے لوگوں نے سعد رض کے روبرو یہ ذکر کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں کچھ صدقہ کروں اپنی ماں کی طرف سے تو اس کو نفع پہنچے گا یا نہیں آپ نے فرمایا ہاں نفع پہنچے گا اس وقت سعد نے کہا فلانہ فلانہ باغ نام لے کر کہا ان باغوں کا کر خیرات کیا میں نے ان کو اپنی ماں کی طرف سے۔

باب ۱۸۰۴ فضل الصدقة عن الميت

۳۶۸۴۔ أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا إسماعيل قال حدثنا العلاء عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مات الإنسان انقطع عمله إلا من ثلاثة من صدقة جارية وعلم ينتفع به وولد صالح

بزرگی صدقہ کرنے کی میت کی طرف سے

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انسان مرجاتا ہے موقوف ہو جاتا ہے عمل اس کا یعنی کوئی کام نہیں کر سکتا جس کا فائدہ اس کو ملے مگر تین چیز کا فائدہ جاری رہتا ہے اول تو صدقہ جاریہ دوسرے وہ علم جس کے سبب سے فائدہ پہنچا لوگوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوْ لَهُ ۔

٣٦٨٥- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ ۔

٣٦٨٦- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً نُوبِيَّةً أَفَيُجْزِئُ عَنِّي أَنْ أُعْتِقَهَا عَنْهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَبُّكِ قَالَتِ اللهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ فَأَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ ۔

٣٦٨٧- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تُوصِ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ ۔

٣٦٨٨- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

تیسرے اولاد نیک جو دعا کرے اپنے باپ کے لیے ف۱

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کسی آدمی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا باپ مر گیا ہے اور مال بھی چھوڑ گیا ہے لیکن وصیت نہیں کر گیا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں تو اس کے لیے صدقہ کفارہ اور موجب نجاۃ کا ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں ہو سکتا ہے۔

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضؓ سے روایت ہے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے میری ماں نے وصیت کی تھی ایک بردہ آزاد کرنے کی اور میرے پاس ایک لونڈی ہے حبش کے ملک کی کیا جائز ہے اگر میں آزاد کروں اس لونڈی کو اس کی طرف سے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آ پھر لے گیا میں آپ کے پاس اس کو آپ نے اس سے کہا تیرا رب کون ہے اس نے کہا میرا رب اللہ ہے پھر پوچھا اس سے میں کون ہوں اس نے کہا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ یہ ایمان والی ہے ف۲

حضرت ابن عباس سے روایت ہے سعد نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میری ماں مر گئی اور کچھ وصیت نہیں کر گئی ہیں اس کی طرف سے خیرات کروں آپ نے فرمایا ہاں کر۔

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کسی آدمی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ماں مر گئی ہے اگر اس کے واسطے کچھ صدقہ دیا جاوے تو فائدہ ہوگا اس کو اس خیرات کا آپ نے فرمایا ہاں ہوگا اس آدمی نے کہا میرا ایک باغ ہے وہ باغ میں نے صدقہ کیا اس کی طرف سے اور اس پر آپ گواہ رہیے یا رسول اللہ۔

ف۱ صدقہ جاریہ جیسا مسجد اور تالاب اور مسافر خانہ وغیرہ اس کا ثواب آدمی کو ہمیشہ پہنچتا رہتا ہے۔

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کو اپنا رب اور پیدا کرنے والا جانے اور رسول کی رسالت پر گواہی دے وہ شخص مومن ہے بشرطیکہ اور ارکان اسلام کا انکار کرے اور مومن کے ساتھ رعایت کرنا چاہیے جہاں تک بن آوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۸۹- أَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ أَفَيُجْزِئُ عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ أَعْتِقْ عَنْ أُمِّكَ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے سعد بن عبادہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ میری ماں مرگئی اس پر ایک نذر تھی کیا مجھ کو جائز ہے اس کی طرف سے آزاد کرنا آپ نے فرمایا آزاد کر اس کی طرف سے ف۱

۳۶۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے سعد بن عبادہ نے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کا جو تھی ان کی ماں کے ذمہ اور وہ مرگئی تھی ادا کرنے سے پہلے آپ نے فرمایا ادا کر تو اے سعد اپنی ماں کی طرف سے اس نذر کو ۔

۳۶۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

ترجمہ دونوں حدیثوں کا ایک ہی ہے

۳۶۹۲- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

ترجمہ اس حدیث کا بھی اوپر کی حدیثوں سے ظاہر ہے ۔

ف۱ یعنی ان کی ماں نے ایک بردہ آزاد کرنے کی نذر مانی تھی اس واسطے آپ نے فرمایا کہ آزاد کر اس کی طرف سے بردہ ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ۱۰۵ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ

ذکر اختلاف کا جو واقع ہوا ہے سفیان پر

۳۶۹۳ - قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فتوے پوچھا سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے باب میں تھی وہ نذر سعد بن عبادہ کی والدہ پر اور وہ مرگئیں تھیں اس نذر کے ادا کرنے سے پہلے جب سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا تو ادا کر دے نذر کو اپنی ماں کی طرف سے ف

۳۶۹۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ کہتے تھے مرگئی تھی میری ماں اس پر نذر تھی میں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے حکم کیا مجھ کو کہ ادا کر تو اس کی طرف سے وہ نذر۔

۳۶۹۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر چکا ہے

۳۶۹۶ - أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سعد بن عبادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ میری ماں مرگئی ہے اور اس کے اوپر نذر رہ گئی ہے ادا کرکے نہیں گئی آپ نے فرمایا کہ تو ادا کر دے اس کی طرف سے۔

۳۶۹۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ماں مرگئی ہے کیا

ف اس حدیث کے لفظوں میں اور اوپر کی حدیثوں کے لفظوں میں ذرا سا فرق ہے چنانچہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ.

ہیں کچھ خیرات کروں اس کی طرف سے آپ نے فرمایا ہاں کر میں نے عرض کیا کون سے صدقہ کا ثواب بڑھ کر ہے آپ نے فرمایا پانی پلانے کا ثواب بڑھ کر ہے۔

۳۶۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ.

حضرت سعد بن عبادہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ کون سا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا پانی پلانا (یعنی جہاں پانی کی احتیاج ہو وہاں تالاب بنوانا یا نہر لانا یا کنواں کھود دینا اور صدقوں سے ثواب میں بڑھ کر ہے کیونکہ پانی سے زندگی ہے سب کی۔

۳۶۹۹۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ فَتِلْكَ سِقَايَةُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ.

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے یا رسول اللہ میری ماں مر گئی ہے میں کچھ خیرات کروں اس کی طرف سے آپ نے فرمایا ہاں کر سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون سا صدقہ ثواب میں بڑھ کر ہے آپ نے فرمایا پانی پلانا تو سعد ہی کی سبیل ہے اب تک مدینہ میں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْوِلَايَةِ عَلَى مَالِ الْيَتِيمِ

یتیم کے مال کا والی ہونے کی ممانعت کے بیان میں

۳۷۰۰۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ عَلَى مَالِ يَتِيمٍ.

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابوذر میں دیکھتا ہوں تجھ کو ضعیف اور میں چاہتا ہوں تیرے لیے وہ چیز جو چاہتا ہوں اپنے نفس کے لیے سرداری نہ کرنا دو آدمیوں کی اور والی نہ ہونا مال پر یتیم کے ف

www.KitaboSunnat.com

ف اس سے معلوم ہوا کہ سرداری اور ولایت سے مال یتیم کی پرہیز کرنا چاہیے خصوصاً جو شخص طاقت نہ رکھے اس کام کے نبھانے کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَا لِلْوَصِيِّ مِنْ مَّالِ الْيَتِيْمِ إِذَا قَامَ عَلَيْهِ

کیا وصی کو بھی کچھ پہنچ سکتا ہے یتیم کے مال میں سے جب کہ وہ مقرر ہووے اس مال پر

۳۷۰۱ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ فَقِيْرٌ لَيْسَ لِيْ شَيْءٌ وَلِيْ يَتِيْمٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيْمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَاذِرٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے آیا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میں فقیر ہوں نہیں میرے پاس کچھ چیز اور میرے پاس یتیم بھی ہے آپ نے فرمایا اس کو کھا یا کر مال میں سے یتیم کے لیکن اسراف نہ کرنا اور بے جا نہ کھانا اور اپنے لیے مال نہ جوڑنا۔

۳۷۰۲ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ وَإِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا قَالَ اجْتَنَبَ النَّاسُ مَالَ الْيَتِيْمِ وَطَعَامَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَشَكَوْا ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ إِلٰى قَوْلِهٖ لَأَعْنَتَكُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت یہ آیت اتری وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ وَإِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے مگر جس طرح بہتر ہو[ف] اور جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ناحق وہ نہیں کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں مگر آگ ان آیتوں کو سن کر لوگ ڈر گئے اور کنارہ اور پرہیز کرنے لگے مال سے یتیم کے اور کھانے سے یتیم کے لیکن یہ پرہیز مشکل اور کٹھن ہو گیا مسلمانوں پر آخر شکایت بیان کی لوگوں نے اس تکلیف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ لَأَعْنَتَكُمْ۔ تک اور لوچھتے ہیں تجھ سے یتیموں کا حکم تو کہہ سنوارنا ان کا بہتر ہے اور اگر خرچ ملا رکھو ان کا تو تمہارے بھائی ہیں اور اللہ کو معلوم ہے خرابی کرنے والا اور سنوارنے والا اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا اللہ زبردست

ف مگر جس طرح بہتر ہو یعنی اس کے مال کو سنوارے تو مضائقہ نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

٣٧٠٣- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمُ فَيَعْزِلُ لَهُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَآنِيَتَهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ فَأَحَلَّ لَهُمْ خُلْطَتَهُمْ.

ہے تدبیر والا ف

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے بیان میں اور شان نزول اس آیت کے اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا - یعنی جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے ابن عباس فرماتے ہیں اس آیت شریف کے اترنے کے بعد جس آدمی کی پرورش میں یتیم تھا اس نے اس یتیم کا کھانا اور پینا اور برتن سب جدا کر دیئے آخر یہ بات مشکل ہوگئی مسلمانوں پر اس وقت یہ آیت اتاری اللہ عزت اور بزرگی والے وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۔ یعنی اگر خرچ ملا رکھو ان کا تو تمہارے بھائی ہیں دین کے ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ان کو کہ یتیموں کو شامل کرلیں اپنے کھانے پینے میں

بَابُ اجْتِنَابِ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ ١٨٠٨

یتیم کا مال کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے

٣٧٠٤- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هِيَ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالشُّحُّ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزیں آدمی کو ہلاک کرتی ہیں ان سے بچتے رہو کسی نے پوچھا وہ کون سی چیزیں ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کسی کو اللہ کا شریک بنانا اور دوسرے جادو کرنا اور تیسرے مار ڈالنا جان کا وہ جان جس کا مارنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے مگر کسی حق کے سبب مار ڈالی جاوے وہ جان تو مضائقہ نہیں۔ اور چوتھا سود کھانا۔ اور پانچواں یتیم کا مال کھانا اور چھٹے پیٹھ دینی لڑائی کے وقت اور ساتویں زنا کی تہمت لگانا پاک دامن عورتوں کو جو بے خبر ہیں بری باتوں سے اور ایمان والیاں ہیں ۔

المکتبة رحمانیة ... لاہور 05433

ف یتیموں کے حق میں پہلے تقید اترا کہ جو کوئی ان کا مال کھاوے اس نے اپنے پیٹ میں آتش بھری پھر جو کوئی یتیموں کے رکھنے والے تھے ان کے مال اور خرچ کھانے پینے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آجاوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی اس کے کام میں نہ آئی تو ضائع ہوئی یہ حکم اترا کہ خرچ اپنا ان کا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت ان کی چیز آپ خرچ کرے تو دوسرے وقت اپنی چیز ان کے کام لگاوے لیکن نیت چاہیئے سنوارنے کی اللہ نیت دیکھتا ہے (موضح القرآن) اس فائدے سے حدیث کا مطلب بخوبی واضح ہوگیا ہے اور کچھ لکھنے کی حاجت نہیں۔

تمت بالخیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ